







جملہ حقوق محفوظ ہیں
 جہنم کنندہ لی میں گم ہوں
 کی دشا اور انتر و شا کے دیکھنے کا بے نظیر رسالہ

ایک نئے قسم کا حصہ چہارم

مصنف و مرتبہ

پینٹ منوہن لال چوٹشی ولد پینٹ دیو دیال مشہور عالم تشریح

حکو

پینٹ چوٹشی لال مالک کا ایتخانہ مفید عالم جتنی
 نے جالندھر سے شائع کیا

آئینہ قسمت

حصہ چہارم

برساتنا کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے۔ اس کی شگفتہ صفت اور گمنوں کا
 نائن کرنا ظلم کی تحریر اور زبان کی تقریر سے باہر ہے۔ جس کی قدرت کاملہ اور
 حکمت ابالہ کی مہیت کو جاننے کے لئے انسان تو کیا فرشتگان علوی بھی حیران اور
 پریشان ہو رہے ہیں۔ اس کا پورا بھید سوائے اس قادر مطلق کے کسی کو معلوم نہیں ہو
 سکتا ہے۔ اس اناوی کائنات عالم میں کسی چیز کو قیام نہیں ہے۔ اس کے اندر
 بڑے بڑے عالم علوم ہوتے اور آئندہ بھی ہوتے چلے جائیں گے۔ اور پھر اس
 طرح اس کے اندر سما جائیں گے۔ اس اناوی دنیا میں ایسے ایسے صاحب حکمت
 ہو گئے ہو گزرے ہیں۔ جنہوں نے قدرت ایزوی کی تحقیقات میں بڑی جد جہد
 سے کام لیا ہے جن کی بدولت اس وقت ہزاروں علم و ہنر دنیا میں جاری ہیں جو گوش
 زمانہ کے باعث تنزل کی حد پر پہنچ کر پھر دوبارہ رونق پائے ہیں۔ جن کو دیکھ کر ہر ایک
 شخص اب اپنی اپنی بولانی طرح سے وسیع مہمانے پرے جانے کی کوشش کرتا ہے

قسمت کی روشنی

یہ بات سب جانتے ہیں کہ جو کچھ تقدیر میں ہوتا ہے اس کے برخلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔
 لیکن تقدیر کے اس لفظ پر روشنی ڈالنے کیلئے قانون قدرت نے بہت سے ایسے طریق
 و اصول ایجاد کر دیے ہیں جن کے ذریعہ اس کی صفت و غیزہ کا تمام حیل روشنی میں جاتا
 ہے یہ تقدیر وقت کسی کی روح یا تخی بر لفظ نہیں ہے۔ اس کے جاننے کیلئے پڑھنا
 نے ہسانی رفتار کو لیک ایسی روشنی سے نقطہ مرکز پر قائم کیا ہے۔ جس کی تاثیر سے یہ

علم نوشتن کے بے نظیر اور گاہ آمیز رسالہ حیات

<p>لکھن آفتاب</p> <p>لکھن یعنی طالع معلوم کرنے کا بے نظیر رسالہ ہے۔ اس میں تقریباً ۷۰ سے زیادہ شہروں کا نقشہ بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت ہر ایک روپیہ</p>	<p>اولیٰ قسمت</p> <p>یہ علم نوشتن کا بے نظیر رسالہ ہے۔ اس میں لکھن کے انتہائی عجیب و غریب اور تمام حالتوں کی پیش گوئی کے ساتھ ہی تاریخ و وقت کے طریقہ درج ہیں۔ قیمت ہر ایک روپیہ</p>	<p>اولیٰ قسمت</p> <p>یہ انسان کی سوانحوی کا ایک ہم رسالہ ہے۔ اس میں گزشتہ کے نیک و بد حالات اور گزشتہ کے حساب و درجہ کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>
<p>اولیٰ قسمت</p> <p>اس رسالہ میں لکھن کے نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>	<p>پیش رفت آفتاب</p> <p>اس رسالہ میں پیش رفت کے متعلق گزشتہ کے نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>	<p>پیش رفت آفتاب</p> <p>اس رسالہ میں پیش رفت کے متعلق گزشتہ کے نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>
<p>پیش رفت آفتاب</p> <p>اس رسالہ میں پیش رفت کے متعلق گزشتہ کے نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>	<p>رسالہ علم کبریا</p> <p>یہ علم کا بے نظیر رسالہ ہے۔ اس میں لکھن کے انتہائی عجیب و غریب اور تمام حالتوں کی پیش گوئی کے ساتھ ہی تاریخ و وقت کے طریقہ درج ہیں۔ قیمت ہر ایک روپیہ</p>	<p>رسالہ علم انفس</p> <p>یہ علم انفس کا بے نظیر رسالہ ہے۔ اس میں لکھن کے انتہائی عجیب و غریب اور تمام حالتوں کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>
<p>اولیٰ قسمت</p> <p>اس رسالہ میں لکھن کے نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>	<p>اولیٰ قسمت</p> <p>اس رسالہ میں لکھن کے نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>	<p>رسالہ قیام سادہ</p> <p>یہ قیام سادہ کا بے نظیر رسالہ ہے۔ اس میں لکھن کے انتہائی عجیب و غریب اور تمام حالتوں کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>
<p>علم الخواص</p> <p>اس میں بات کو انشاء نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>	<p>علم الخواص</p> <p>اس میں بات کو انشاء نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>	<p>علم الخواص</p> <p>اس میں بات کو انشاء نیک و بد حالات کی پیش گوئی کے ساتھ ہی انسان کی حیات کا تواریخ و مستقبل کی تفصیل</p>

علم نوشتن کے بے نظیر اور گاہ آمیز رسالہ حیات

آئینہ قسمت

حصہ چہارم

پرماتما کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہے۔ اس کی شگفتہ صفت اور گمنوں کا
 دشمن کرنا ظلم کی تحریر اور زبان کی تقریر سے باہر ہے۔ جس کی قدرت کا مدد اور
 حکمت بالہ کی مہیت کو جاننے کے لئے انسان کو کیا فرشتگان علوی بھی حیران اور
 پریشان ہو رہے ہیں۔ اس کا پورا بھید سوائے اس قادر مطلق کے کسی کو معلوم نہیں ہو
 سکتا ہے۔ اس انادی کا ثبات عالم میں کسی چیز کو قیام نہیں ہے۔ اس کے اندر
 بڑے بڑے عالم علوم ہوئے اور آئندہ بھی ہوتے چلے جائیں گے۔ اور بھر اس
 طرح اس کے اندر سما جائیں گے۔ اس انادی دنیا میں ایسے ایسے صاحب حکمت
 و گم ہو گزرے ہیں۔ جنہوں نے قدرت انروی کی تحقیقات میں بڑی جد جہد
 سے کام لیا ہے۔ جن کی بدولت اس وقت ہزاروں علم و ہنر دنیا میں جاری ہیں۔ جو گوش
 زمانہ کے باعث تنزل کی حد پہنچ کر پھر دوبارہ رونق پائے ہیں۔ جن کو دیکھ کر ہر ایک
 شخص اب اپنی اپنی بولانی فصیح سے وسیع پیمانے پر بے جانے کی کوشش کرتا ہے

قسمت کی روشنی

یہ بات سب جانتے ہیں کہ جو کچھ تقدیر میں ہوتا ہے اس کے برخلاف کچھ نہیں ہو سکتا۔
 لیکن تقدیر کے اس لفظ پر روشنی ڈالنے کیلئے قانون قدرت نے بہت سے ایسے طریق
 حاصل ایجاد کر دیئے ہیں۔ جن کے ذریعہ اس کی صفت و فیض کا تمام حوالہ روشنی ہو جاتا
 ہے یہ تقدیر وقت کسی کی طرح یا تختی پر نقب نہیں ہے۔ اس کے جانے کیلئے پرنیتا
 نے آسمانی رفتار کو ایک ایسی روشنی سے نقطہ مرکز پر تاثر کیا ہے۔ جس کی تاثیر سے یہ

تمام سیارگان انسان کے سابقہ کمروں کے مطابق اس کے زائچہ یعنی جنم کنڈلی کے سعد و نحس گھروں میں پڑ کر اس کی گذشتہ و آئندہ زندگی کے حالات آئینہ کی مانند بتلا دیتے ہیں۔ اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو اس پروردگار کی مہاں اپرم پار ہے اس کے جاننے اور پہچاننے سے عقل انسانی حیرانی میں پڑ جاتی ہے۔ علم جیوتش کے جاننے والے رفتار کو اکب کی سرعت و محنت سے دھڑکی کے حالات اور زمانہ کے رنخ و راحت کا انکشاف کرتے ہیں۔ اور پہلی از وقت ایسی باتوں کا اظہار کر دیتے ہیں۔ جن کا اس وقت کوئی بھی وجود نہیں ہوتا ہے۔

دیگر رسالہ جات

اس وقت تک میری دیگر کتب علم جیوتش لکھنے کا سبب آئینہ قیمت اوم۔ دوم۔ سوم۔ چوتھی۔ تقدیر ادلی۔ دوم۔ علم کیل۔ علم قیافہ سالہرک۔ پرشن آفتاب۔ مہر نیرم وغیرہ اور اس کے سالیانہ پنچانگ دیوکر پتیری شاستری و گورکھی اور غنیہ عالم خبتری اور۔ ہندی سے جو عالمگیر شہرت تمام ملکوں میں ہو رہی ہے۔ میں اس پر بھی غزائاں نہیں ہوں۔ یہ صرف پرما تھا کی مہربانی اور ملک کی قدر دانی کا باعث ہے۔ جس کا میں نہایت شکر گزار ہوں۔

یہ رسالہ آئینہ قیمت جمعہ چہارم جس کے شائع کرنے سے میری غرض صرف یہ ہے۔ کہ وہ کوئی جو جنم کنڈلی سے دشا انتر و دشا پر تیز دشا لکھنے کا کیاں نہیں رکھتے ہیں اور الپس لا امید ہو گئے ہیں اور کم لیاقت اور کم واقفیت ہونے کی وجہ سے اپنے خیالات کا انعام اچھی طرح سے علم نہیں کر سکتے۔ ان کے واسطے یہ رسالہ ایک امولک متن ہے۔ اس کتاب میں ہفتوی دشا۔ دشا۔ ہفتوی دشا اور یوگنی دشا اور ہر ایک دشا کے انتر پر تیز لکھنے کی سادگی اور ان کے پھلا دیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں۔ جس کو پڑھ کر ایک ہفتوی دریا والا بھی اس کتاب سے پوری فہم اٹھا سکے گا۔ مہرشی پرشر اور دیگر ہر شیوں دواہرہ دھیا کئے ہوئے مگر نہ تو اس سے سمجھو کیا گیا ہے ان کے علاوہ اس میں کھٹ پرگی لکھنے کی سادگی اور پھلا دیش اور آئینہ لکھنے کے بہت اصول درج کئے گئے ہیں۔ اس کے شائق انسان کی زندگی اور کاروبار کے نفع نقصان اور رنخ و راحت کے تعلق نیک و بد حالات خود بخود دیکھ لیا کریں گے۔

آیو یعنی عمر دیکھنے کا بیان

آیو کھنڈ

آیو یعنی عمر دیکھنے کے اصول و قواعد بہت طریقوں میں بیان کئے گئے ہیں جن میں پہلا حصہ جنم کنڈی کے آرشیٹ یوگوں پر مقدم ہے۔ دوسرا حصہ گرہوں کی دشا اور انتر دشا پر رکھا ہے۔ تیسرا حصہ گرہوں کے بل اور نریل سے وچار دیا گیا ہے۔ چوتھا حصہ پختروں سے پرمانک رکھا ہے۔ آیو یعنی عمر مولود کی کتنی ہے اور کب تک زندہ رہے گا۔ یہ گواہ ایک اہم اور مشکل امر ہے لیکن علم جیوش کے عالموں نے آیو نکالنے کے متعلق مستند طریق و قواعد کو قلمبند کرنے میں کوئی طریقہ فرو گذاشت نہیں کیا۔ ان کا قول ہے کہ ست میگ میں آیو کا وچار پرشن کنڈی سے۔ ترتیا میگ میں جنم لگن اور دوا پر میں نوگرہ کے بل اور نریل سے عمر کا وچار کیا جاتا تھا۔ اب کلجک میں جنم پختر سے آیو کی اذھی یعنی عمر کا فی چلے۔ کلجک کا پرمان از روئے شاہتر چار لاکھ ۳۲ ہزار برس ہے۔ اگر اوردیگوں کا پرمان دیکھنا منظور ہو تو کلجک کے پرمان انکوں میں ہاکی ضرب دینے سے دوا پر کا پرمان معلوم ہوتا ہے۔ اگر ۳ سے ضرب دیں تو ترتیا میگ کا پرمان معلوم ہوگا۔ اسی طرح ۴ کی ضرب دینے سے ست میگ کا پرمان معلوم ہو جاتا ہے۔ کلجک کی چند ذمی دھول کی عمر جرداناؤں نے طبعی حساب سے پرمانک لکھی ہے۔ وہ نقشہ ذیل میں دھلا دی جاتی ہے۔

کلجک کے جیووں کی پرمانک عمر

نام	عمر سال	نام	عمر سال	نام	عمر سال	نام	عمر سال	نام	عمر سال
آدی	۱۴۰	درخت	۱۰۰۰	گھوڑا	۳۲	گائے	۲۲	بھینس	۲۲
لختی	۱۲۰	اونٹ	۲۵	گٹا	۱۲	شیر	۱۲	بندر	۳۰
چھلی	۲۱	طوطا	۱۲	چوہا	۵	گدھا	۲۲	کیری	۱۲
برن	۲۵	گوا	۱۰۰	مکھی	۳۱	سانپ	۱۰۰۰	کرہ	۱ برس

آئینہ یعنی عمر کے حالات قاعدہ اول

جب کسی مولود یا کسی شخص کی آئیو کی اودھی نکالنی ہو تو جنم کنڈلی کو دیکھو۔ یہ طریقہ صدی ہے جس سے طبعی عمر فرما جنم کنڈلی دیکھ کر بتلائی جاتی ہے۔ جنم کنڈلی میں دیکھیں کہ گھر گھر کس کس استھان میں پڑے ہیں۔ پس جس جس گھر میں گھر پڑے ہوں ان کے عددوں کو جمع کر لو بھل عدد مجموعہ عمر ہوگی۔ کنڈلی کے بارہ خانے جو قرار دئے گئے ہیں ان گھروں کے دہرو انک (اعداد) علامتہ علیحدہ ہیں جو کنڈلی سے معلوم ہوتے ہیں۔ پس جس جس گھر میں جو گھر بیٹھے ہوں۔ ان گھروں کے دہرو انک (اعداد) کو جمع کر لینا چاہئے۔ جو مجموعہ عدد ہوں گے وہی آئیو کا پرمان جانتا چاہئے۔

زاچہ پیدائش یعنی جنم کنڈلی دہرو انک (اعداد) جنم کنڈلی

۳	۲	۱۰	۶	۲۰
۵	۱۱	۲۰	۲	۸

۳	۲	۱۰	۶	۲۰
۵	۱۱	۲۰	۲	۸

عمر مولود از دہرو انک کنڈلی

جنم کنڈلی کے چوتھے گھر میں اور پانچویں ناویں دسویں گھر میں سب گھر بیٹھے ہیں۔ اب دیکھنا چاہئے کہ ان گھروں کے دہرو انک عدد کیا ہیں۔ چوتھے گھر کے ۵ انگ ہیں۔ ناویں گھر کے ۱۰ عدد۔ پانچویں گھر کے ۸ انگ اور دسویں گھر کے ۱۲ انگ دکھلائے ہیں۔ ان کو جمع کیا تو ۳۷ ہوئے معلوم ہوا کہ اس کنڈلی والے کی عمر بقیہ معلوم کرنے کا صدری طریقہ آئیو ۳۷ برس ہوگی۔ جس شخص کی بقیہ عمر معلوم کرنی ہو کہ اس شخص کی باقی عمر کتنی ہے تو اس کی موجودہ عمر کو بحال طریقہ صدری ۸۰ میں سے منہا کر دیوے۔ جو باقی بچے اُس کو دیکھ کر کے تین پر تقسیم کر دیں۔ حاصل تقسیم بقیہ عمر ہوگی۔ فرض کرو ایک شخص کی عمر ۲۰ سال ہے۔ ۲۰ کو ۸۰ میں سے منہا کیا تو ۶۰ باقی بچے۔ ۶۰ کو دیکھا گیا تو ۱۲۰ ہوئے۔ ۱۲۰ کو ۳ پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم ۴۰ ہوئے۔ پس یہ شخص ۴۰ سال اور زندہ رہیگا۔

آیو یعنی عمر کے حالات — قاعدہ دوم

جس بچہ تیرہ میں پیدائش ہوئی ہو اس بچہ کے گھڑی و پلوں کو دیکھو جو کس قدر گزرے ہیں۔ پس جس قدر گھڑی و پل گزرے ہوں اُن کو ۱۲۰ سے ضرب دیے دیویں جو حاصل ضرب ہو۔ اُس کو ۱۰ پر تقسیم کر دیویں۔ خارج قسمت سال برآمد ہو دیں گے۔ اس تقسیم سے جو کچھ باقی بچے اُس کو ۱۲ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت مہینے ہونگے۔ جو اس تقسیم سے باقی بچے اُس کو پھر ۳۰ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت دن ہوں گے۔ جو باقی بچے اُس کو پھر ۶ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کر دیں۔ خارج قسمت گھڑیاں حاصل ہونگی۔ جو تقسیم سے پھر باقی بچے اُس کو پھر ۶۰ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت پل برآمد ہوں گے۔ پس اس تقسیم سے جس قدر برس ماہ دن اور گھڑی و پل حاصل ہوئے ہیں۔ اُن کو ۱۲۰ سے منہا کر دیویں۔ جو کچھ باقی بچے اس کو علیحدہ لکھ لےویں۔ بعد ازاں دیکھیں کہ اس روز چند ماں کس بچہ تیرہ میں ہے۔ پس چند ماں وقت جنم جس بچہ میں ہو۔ اگر اُس وقت اُس بچہ کا پہلا چرن ہونے تو پانچ ماہ۔ اگر دوسرا چرن ہو تو پانچ برس مگر تیسرا چرن ہو تو دس برس۔ اگر چوتھا چرن ہو تو بیس برس اس باقی میں شامل کر لیں۔ مجموعہ اس کی اصل عمر حاصل ہوگی۔

آیو یعنی عمر کے حالات — قاعدہ سوم

لگنیش (لگن کا مالک) اور چند ماں کی تعداد ترکون یا گیا رکھو جس گھر میں بلوان ہو کر شہہ گرہ کے ساتھ پڑے ہوں یا شہہ گرہ کی درشتی میں واقع ہوں۔ ان کو کسی پانچ گرہ سے قرآن یا اتصال یا اجتماع نہ ہو اور نہ کوئی پانچ گرہ پورن درشتی سے اُن کو دیکھتا ہو تو آیو یعنی عمر پورن ہوتی ہے۔ اگر یوگ اس کے برعکس کچھ مدہم ہو یعنی لگنیش اور چند ماں شہہ اور شہہ گرہ کے سمبندھ میں پڑا ہو تو آیو مدہم یعنی اوسط درجہ میں ہوگی۔ اگر لگنیش اور چند ماں کا یوگ نرل ہو یعنی کمزور حالت میں ہو کر واقع ہو تو الپ آیو یعنی تقوڑی عمر ہوتی ہے۔ اس یوگ میں پھر صورت لگنیش اور چند ماں کے بل پر تعداد عمر دراز۔ متوسط اور کمتر کا مدار ہے۔ آیو الپ یعنی اونی عمر میں ۱۶ برس مدہم یعنی اوسط آیو میں ۳۲ برس اور پورن یعنی دیر گھ آیو میں ۶۲ برس تک موت کا خطرہ نہیں ہوتا ہے۔ یعنی الپ آیو نہیں ہوتی ہے۔

آیو یعنی عمر کے حالات — قاعدہ چہارم

آیو یعنی عمر کے تین درجے بحساب جہینی سوتر قرار دئے گئے ہیں۔ اول دیرگھ آیو۔ اس کا پرمان ۹۶ برس رکھا ہے۔ دوم اوسط یعنی مدھم آیو۔ اس کا پرمان ۶۲ برس ہے۔ سوم الپ یعنی ادنیٰ آیو۔ اس کا پرمان ۳۲ برس تک دکھلایا ہے۔ اس تعداد کے اندر یا اس تعداد تک پرمانک آیو بحساب جہینی سوتر قرار دی گئی ہے۔ چہارم درجہ پورن آیو ۱۲۰ برس اس حالت میں ہوتی ہے جب سب اقسام سے گرہ بلوان ہوں اور کوئی امر مخالفت ہو کر نہ بیٹھا ہو۔ اب ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ کون کون گرہ سے آیو دیرگھ اور مدھم انسان کا وچار معلوم ہوتا ہے اور کون کون گرہ کس گھر میں بیٹھے ہونے سے انسان کی آیو کا وچار تعداد سے کم عمر ہو جانے کا انداز ہوتا ہے۔

آیو یعنی عمر کے تفصیل حالات

جنم لگن کا مالک اگر سورج کا بھرت یعنی دوست ہو تو دیرگھ آیو ۹۶ برس تک پورن عمر دیتا ہے۔ اگر سورج سے سم اوسط میں ہو تو مدھم آیو ۶۲ برس۔ اگر سورج سے شتر یعنی دشمن ہو تو الپ آیو ۳۲ برس ہوتی ہے۔

دیرگھ۔ مدھم اور الپ آیو

آیو یعنی عمر کے وچار میں اول لگنیش رگن کا مالک اور اشٹیش چار آئیں گھر کا مالک (دوم لگن اور چندرمان سوم لگن اور ہوراکو دیکھنا چاہئے۔ جو چر بھتر اور دوسبھاو راشی میں کون سی راشی میں ہیں۔ چر کو منقلب۔ بھتر کو ثبات اور دوسبھاو راشی کو برج فوج دین کہتے ہیں۔ جس طرح ان کا یوگ زائچہ میں پڑ جائے اس کے مطابق نیچے لکھے ہوئے چکر وں میں دیرگھ۔ مدھم اور الپ آیو کا وچار جان لگنیش اور اشٹیش سے آیو کے حالات لینا چاہئے۔

دیرگھ آیو	لگن کا مالک اور آٹھویں گھر	مدھم آیو	لگنیش چر میں ہو۔ اشٹیش بھتر میں ہو	الپ آیو	لگنیش چر میں ہو۔ دوسبھاو میں ہو۔
۹۶ برس	لگن کا مالک چر راشی میں ہو	۶۲ برس	لگنیش بھتر میں ہو	۳۲ برس	لگنیش بھتر میں ہو
دیرگھ آیو	لگن کا مالک بھتر میں ہو	مدھم آیو	لگنیش بھتر میں ہو	الپ آیو	لگنیش بھتر میں ہو
۹۶ برس	۸۰ برس گھر کا مالک دوسبھاو میں ہو	۶۲ برس	اشٹیش چر راس میں ہو	۳۲ برس	اشٹیش بھتر میں ہو
دیرگھ آیو	لگنیش دوسبھاو میں ہو	مدھم آیو	لگنیش دوسبھاو میں ہو	الپ آیو	لگنیش دوسبھاو میں ہو
۶۲ برس	اشٹیش بھتر میں ہو	۶۲ برس	اشٹیش دوسبھاو میں ہو	۳۲ برس	اشٹیش بھتر میں ہو

جنم لگن اور جنم راشی سے آیو کے حالات

دیرگھ آیو ۹۶ برس	جنم لگن چر۔ جنم راشی مدھم آیو ۶۷ برس	جنم لگن چسر جنم راشی ستھر ہو ۳۲ برس	اپ آیو جنم لگن چسر ۳۲ برس
دیرگھ آیو ۹۶ برس	جنم لگن ستھر جنم راشی مدھم آیو ۶۷ برس	جنم لگن ستھر جنم راشی چسر ہو ۳۲ برس	اپ آیو جنم لگن ستھر جنم راشی دوسبھاو ہو۔ ۳۲ برس
دیرگھ آیو ۹۶ برس	جنم لگن دوسبھاو مدھم آیو ۶۷ برس	جنم لگن دوسبھاو جنم راشی دوسبھاو ہو ۳۲ برس	اپ آیو جنم لگن دوسبھاو ۳۲ برس

جنم لگن اور ہورا لگن سے آیو کے حالات

دیرگھ آیو ۹۶ برس	جنم لگن چسر ہو مدھم آیو ۶۷ برس	جنم لگن چسر ہورا لگن ستھر ہو ۳۲ برس	اپ آیو جنم لگن چسر ہو ۳۲ برس
دیرگھ آیو ۹۶ برس	جنم لگن ستھر ہو مدھم آیو ۶۷ برس	جنم لگن ستھر ہو ہورا لگن چسر ہو ۳۲ برس	اپ آیو جنم لگن ستھر ہو ۳۲ برس
دیرگھ آیو ۹۶ برس	جنم لگن دوسبھاو ہو مدھم آیو ۶۷ برس	جنم لگن دوسبھاو ہو ہورا لگن دوسبھاو ہو ۳۲ برس	اپ آیو جنم لگن دوسبھاو ۳۲ برس

دیرگھ۔ مدھم اور اپ آیو

آیو یعنی عمر کی مقدار اگر تینوں طریقوں سے ایک ہی تعداد میں قائم ہوئی ہے تو ہمزہ یوگ دیرگھ آیو میں عمارت ہونے کی دلیل ہے۔ اگر دو طریقوں کی دریافت سے ایک عمر قائم ہو تو بھی مقدار و عمر صحیح اور قابل تسلیم ہے۔ اگر تینوں طریق سے مقدار عمر کی جدا جدا پائی جائے تو تینوں میں سے تعداد جو جنم لگن اور ہورا لگن حاصل ہوئی ہے۔ اُس پر اپنا عہد آمد کرنا چاہیے۔ وہی حساب مقدم رہیگا۔

ہورا لگن دیکھنے کا بیان

ہورا لگن فی حصہ ڈھائی گھنٹہ کا ہوتا ہے۔ جس روز جنم ہو اُس روز وقت طلوع شروع یعنی

اودے سوچ سے وقت ختم تک جس قدر گھڑی گذر گئی ہیں اُن کو ڈھائی گھڑی پر تقسیم کر دے۔
 جس قدر خارج قسمت ہو اُس جنم لگن طاق راشی قدر ہو راکن بھی گزرتی ہے۔
 جنم لگن طاق راشی میکھ مقن سنگھ تلا دھن یا کینچہ راشی ہو تو ہو راکن اس طریق سے معلوم کرنا چاہئے۔
 سوچ جن راشی میں ان طاق راشیوں کے اندر پڑا ہو اُس راشی سے ہو راکن شمار کرنا شروع کرے۔
 ڈھائی گھڑی ہو راکن خانہ اول سے بادیہ تفصیل اس طرح تقسیم کرے۔ جو خانہ اول ڈھائی گھڑی
 خانہ دوم ڈھائی گھڑی خانہ سوم ڈھائی گھڑی خانہ چہارم علیٰ ہذا القیاس بارہ خانہ تک ڈھائی گھڑی
 گھڑی تقسیم کرتا جائے۔ جب بارہ خانے ختم ہو جائیں تو پھر تیرھویں ہو راکن حسب صورت مندرجہ بالا
 خانہ اول سے شروع کر کے جہاں جنم لگن جفت راشی ختم ہو اُس کو سلسلہ وار پورا کر دے۔
 جنم لگن جفت راشی برکھ کرک کینیا برکھ مکہ یا مین راشی ہو تو ہو راکن شمار جنم لگن سے شروع کیا جاتا
 ہے۔ سوچ کے اودے وقت سے اول ہو راکن جنم لگن کی ہوتی ہے۔ اس کے بعد خانہ دوم سوم
 چہارم پنجم علیٰ ہذا القیاس بارہ خانے تک سلسلہ وار تقسیم کرتا جائے۔ جب بارہ خانے تک سلسلہ
 ختم ہو جائے تو پھر خانہ اول یعنی جنم لگن سے نیز صواں ہو راکن شروع کر کے جہاں ختم ہو اُس کو سلسلہ وار
 پورا کر دیا جاتا ہے۔ جب ہو راکن قائم ہو جائے تو پھر جنم لگن اور ہو راکن سے تعداد عمر حاصل کرے۔ اگر
 ہر سہ طریق سے ایک عمر حاصل آوے گی تو اُس پر عملدرآمد کیا جاوے گا۔ ورنہ دو طریق سے جو عمر
 حاصل ہوگی اُس پر عمر کا حساب مقدم ہوگا۔ اگر ہر سہ طریق کا نتیجہ مختلف ہوگا تو پھر جنم لگن اور ہو راکن
 کو قائم آئیو یعنی عمر نکالنے کی مثال بحساب جمینی سووتر لکھا جائیگا۔
 آئیو یعنی عمر نکالنے کی مثال ہر ایک طریق سے ہد ریکہ کنڈی دج کی جاتی ہے۔ جب تک مثال دیکر
 نہ سمجھایا جائے گا۔ اُس وقت تک سمجھ میں آنا مشکل ہے۔ فرض کرو ایک شخص کا جنم ۵۶ گھڑی
 ۲۰ پل ۸ روپہ سنہ ۱۹۶۲ کا ہے۔ اب اس سے ہم عمر دیکھنی مطلوب ہے۔ اول لگیش اور آٹھویں

۴		۵		۶	
۸		۹		۱۰	
۱۰		۱۱		۱۲	
۱۱		۱۲		۱۳	
۱۳		۱۴		۱۵	
۱۵		۱۶		۱۷	
۱۷		۱۸		۱۹	
۱۹		۲۰		۲۱	
۲۱		۲۲		۲۳	
۲۳		۲۴		۲۵	
۲۵		۲۶		۲۷	
۲۷		۲۸		۲۹	
۲۹		۳۰		۳۱	
۳۱		۳۲		۳۳	
۳۳		۳۴		۳۵	
۳۵		۳۶		۳۷	
۳۷		۳۸		۳۹	
۳۹		۴۰		۴۱	
۴۱		۴۲		۴۳	
۴۳		۴۴		۴۵	
۴۵		۴۶		۴۷	
۴۷		۴۸		۴۹	
۴۹		۵۰		۵۱	
۵۱		۵۲		۵۳	
۵۳		۵۴		۵۵	
۵۵		۵۶		۵۷	
۵۷		۵۸		۵۹	
۵۹		۶۰		۶۱	
۶۱		۶۲		۶۳	
۶۳		۶۴		۶۵	
۶۵		۶۶		۶۷	
۶۷		۶۸		۶۹	
۶۹		۷۰		۷۱	
۷۱		۷۲		۷۳	
۷۳		۷۴		۷۵	
۷۵		۷۶		۷۷	
۷۷		۷۸		۷۹	
۷۹		۸۰		۸۱	
۸۱		۸۲		۸۳	
۸۳		۸۴		۸۵	
۸۵		۸۶		۸۷	
۸۷		۸۸		۸۹	
۸۹		۹۰		۹۱	
۹۱		۹۲		۹۳	
۹۳		۹۴		۹۵	
۹۵		۹۶		۹۷	
۹۷		۹۸		۹۹	
۹۹		۱۰۰		۱۰۱	
۱۰۱		۱۰۲		۱۰۳	
۱۰۳		۱۰۴		۱۰۵	
۱۰۵		۱۰۶		۱۰۷	
۱۰۷		۱۰۸		۱۰۹	
۱۰۹		۱۱۰		۱۱۱	
۱۱۱		۱۱۲		۱۱۳	
۱۱۳		۱۱۴		۱۱۵	
۱۱۵		۱۱۶		۱۱۷	
۱۱۷		۱۱۸		۱۱۹	
۱۱۹		۱۲۰		۱۲۱	
۱۲۱		۱۲۲		۱۲۳	
۱۲۳		۱۲۴		۱۲۵	
۱۲۵		۱۲۶		۱۲۷	
۱۲۷		۱۲۸		۱۲۹	
۱۲۹		۱۳۰		۱۳۱	
۱۳۱		۱۳۲		۱۳۳	
۱۳۳		۱۳۴		۱۳۵	
۱۳۵		۱۳۶		۱۳۷	
۱۳۷		۱۳۸		۱۳۹	
۱۳۹		۱۴۰		۱۴۱	
۱۴۱		۱۴۲		۱۴۳	
۱۴۳		۱۴۴		۱۴۵	
۱۴۵		۱۴۶		۱۴۷	
۱۴۷		۱۴۸		۱۴۹	
۱۴۹		۱۵۰		۱۵۱	
۱۵۱		۱۵۲		۱۵۳	
۱۵۳		۱۵۴		۱۵۵	
۱۵۵		۱۵۶		۱۵۷	
۱۵۷		۱۵۸		۱۵۹	
۱۵۹		۱۶۰		۱۶۱	
۱۶۱		۱۶۲		۱۶۳	
۱۶۳		۱۶۴		۱۶۵	
۱۶۵		۱۶۶		۱۶۷	
۱۶۷		۱۶۸		۱۶۹	
۱۶۹		۱۷۰		۱۷۱	
۱۷۱		۱۷۲		۱۷۳	
۱۷۳		۱۷۴		۱۷۵	
۱۷۵		۱۷۶		۱۷۷	
۱۷۷		۱۷۸		۱۷۹	
۱۷۹		۱۸۰		۱۸۱	
۱۸۱		۱۸۲		۱۸۳	
۱۸۳		۱۸۴		۱۸۵	
۱۸۵		۱۸۶		۱۸۷	
۱۸۷		۱۸۸		۱۸۹	
۱۸۹		۱۹۰		۱۹۱	
۱۹۱		۱۹۲		۱۹۳	
۱۹۳		۱۹۴		۱۹۵	
۱۹۵		۱۹۶		۱۹۷	
۱۹۷		۱۹۸		۱۹۹	
۱۹۹		۲۰۰		۲۰۱	
۲۰۱		۲۰۲		۲۰۳	
۲۰۳		۲۰۴		۲۰۵	
۲۰۵		۲۰۶		۲۰۷	
۲۰۷		۲۰۸		۲۰۹	
۲۰۹		۲۱۰		۲۱۱	
۲۱۱		۲۱۲		۲۱۳	
۲۱۳		۲۱۴		۲۱۵	
۲۱۵		۲۱۶		۲۱۷	
۲۱۷		۲۱۸		۲۱۹	
۲۱۹		۲۲۰		۲۲۱	
۲۲۱		۲۲۲		۲۲۳	
۲۲۳		۲۲۴		۲۲۵	
۲۲۵		۲۲۶		۲۲۷	
۲۲۷		۲۲۸		۲۲۹	
۲۲۹		۲۳۰		۲۳۱	
۲۳۱		۲۳۲		۲۳۳	
۲۳۳		۲۳۴		۲۳۵	
۲۳۵		۲۳۶		۲۳۷	
۲۳۷		۲۳۸		۲۳۹	
۲۳۹		۲۴۰		۲۴۱	
۲۴۱		۲۴۲		۲۴۳	
۲۴۳		۲۴۴		۲۴۵	
۲۴۵		۲۴۶		۲۴۷	
۲۴۷		۲۴۸		۲۴۹	
۲۴۹		۲۵۰		۲۵۱	
۲۵۱		۲۵۲		۲۵۳	
۲۵۳		۲۵۴		۲۵۵	

جنم لگن اور چند سال کو دیکھا

نمبر ۲۔ جنم لگن دوسبھاو ہے چند سال بچہ راشی میں ہے اس یوگ سے بھی عمر دیر گھ ۹۴ برس پائی گئی۔
 نمبر ۳۔ جنم لگن اور ہورا کو دیکھا لگن دوسبھاو ہے اور ہورا جنم اشٹ ۵۴ گھڑی ۲۰ پل سے کرک
 راشی میں آئی ہے جو چر راشی ہے۔ عمر الپ آلو ۳۲ برس اس یوگ سے پائی گئی ہے۔ چونکہ جنم لگن
 جنت راشی ہے اور اشٹ ۵۴ گھڑی ۲۰ پل ہے۔ اس لئے جنم لگن سے ہورا کو ڈھائی پر تقسیم کیا
 تو ۲۲ خانے صحیح رہے کیونکہ ۲۲ ڈھایا ۵۵ ہوتے ہیں اور اگھڑی ۲ پل باقی بچتے ہیں لگن سے
 ۲۲ کو شمار کیا جائے تو اس کی تقسیم ۱۲ خانہ پر ایک مرتبہ پوری ہو کر دوسری بار خانہ ۱۲ پر پوری ہوتی
 ہے۔ یہ تقسیم اس خانہ پر ۵۵ عدد میں ختم ہو کر باقی کسر اگھڑی ۲۰ پل گیا رہوین خانہ کرک راشی
 میں آئی ہے۔ اس لئے کرک لگن ہورا قرار پایا۔ چونکہ ہر سہ طری میں جنم لگن اور ہورا لگن کا نتیجہ
 مختلف ہے اس لئے جنم لگن اور ہورا لگن کی اوسط سے وہم آلو ۴۲ برس صحیح قرار دی جاتی ہے۔

آلو یعنی عمر کے حالات — قاعدہ پنجم

گرہوں کی عمر سے آلو دیکھنے کا بیان

گرہوں کی عمر سے جو آلو بنائی جاتی ہے وہ بہت حد تک صحیح ہوتی ہے۔ مگر اس کے درمیان مولود فوت
 ہو جائے تو حیونشی کو اس انتہام دروغ تحریر کا قرار نہ دینا چاہئے۔ کیونکہ گردش ستارہ ہائے و برش
 کو کسی وقت قرار نہیں ہے۔ بعض وقت ستارگان زائچے کے باہم ایسا اتفاق آجاتا ہے کہ مرگ یوگ
 پیدا ہو کر آدمی کو مار دیتے ہیں جس سے نکالی ہوئی عمر میں کچھ اختلاف کی صورت پڑ جاتی ہے۔
 اس لئے برش سال نکلنے کا شاستر چلے جس کو تا جبک شاستر بولنے میں۔ پس ایسے موقعہ کے
 لئے لازم ہے کہ ہر ایک سال عمر کا برش نکالتے رہیں۔ اس سے روزمرہ گھڑیوں تک کا حال معلوم
 ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور جو کوئی یوگ مرگ کا جس سال میں جسی وقت آتا ہے معلوم ہو جاتا ہے۔

گرہوں کی جداگانہ عمر کی ترکیب

گرہوں کی آلو جمع کرنے کے بعد جو مجموعہ رقم حاصل ہوتی ہے وہ اصل تعداد عمر کی ہوتی ہے جس گرہ
 کی آلو نکالی منظور ہو ان کے اثیشٹ اکوں کو ایک جگہ لکھ لینا چاہئے۔ یعنی اول ساتوں گرہ

اور لگن جو وقت جنم لگن کا ہے سپشٹ کرنا چاہئے۔ جو سپشٹ وقت جنم جس گرہ کا ویز جنم لگن کا سپشٹ ہووے اُس کے راس انش کلا بکلا کی سب گھڑیاں یعنی کلا بناویوے۔ اس طرح کہ اول راسوں کو ۳۰ سے ضرب دے کر میزان کرے۔ حاصل ضرب انش برآمد ہوں گے۔ جو حاصل ضرب میزان انش برآمد ہوں اُن میں انش ہائے سپشٹ مذکور جمع کر دیوے۔ جو میزان کل انشوں کی حاصل ہو اُن کو ۳۰ سے ضرب دے کر میزان کرے۔ حاصل ضرب اعداد کلا برآمد ہوں گے۔ جس قدر میزان کلا برآمد ہوں اُن کو کلا ہائے سپشٹ مذکور میں جمع کر دیوے۔ بعد ازاں بکلا سپشٹ اگر ۳۰ سے زیادہ ہوں تو ایک کا عدد میزان مذکور میں شامل کر دیوے۔ اگر ۳۰ سے کم ہوں تو چھوڑ دیوے۔ سب اس کے بعد عمل اس طرح شروع کرے کہ یہ رقم مجموعہ جو حاصل ہوئی ہے اس کل مجموعہ کلا مندرجہ بالا کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دیوے۔ خارج قسمت اس گرہ کی آئیو پر مان کے برس حاصل ہوں گے۔ اس جگہ پر بھی جتلا دیا جاتا ہے کہ یہ جو اول درجہ کی حاصل تقسیم ہے۔ اگر یہ ایک سے گیارہ تک ہے تو بدستور رہنے دیوے۔ اگر حاصل تقسیم اول درجہ کی ۱۲ ہو تو بجائے سال کے صرف نصف رکھے۔ اگر ۱۳ حاصل ہوں تو ۱۲ منہا کر کے ایک عدد حاصل رکھا جاوے گا۔ علی بن النقیاس میں جو ۱۲۰ سے اوپر ۲۳ عدد تک حاصل ہووے تو ۱۲ عدد منہا کر کے ۱۱ عدد حاصل تقسیم اول درجہ برسوں پر رہے گا۔ اگر ۱۶ عدد حاصل ہوئے ہیں تو ۱۱ حاصل رکھتے جائیں گے۔ اگر ۱۲ کی تقسیم برابر ہو جائے تو جتنے مرتبہ ۱۲ عدد خارج ہوئے ہیں وہ تعداد اول درجہ پر برسوں میں لکھ دیوے۔ مثلاً ۸ عدد اول درجہ پر حاصل ہوئے ہیں تو ۲ کی تقسیم سے کچھ باقی نہیں بچتا۔ سات مرتبہ ۱۲ عدد خارج ہوئے ہیں تو بجائے حاصل ۸۴ عدد کے ۷ عدد حاصل تقسیم ہوگا۔ اس طریقہ پر خاص توجہ اور خیال رکھے۔ بعد ازاں پھر اول درجہ کی تقسیم سے جو باقی عدد بچے ہوئے ہیں اُن کو ۱۲ سے ضرب دے کر پھر ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قسمت ہیئتے ہوں گے۔ اس تقسیم سے جو پھر باقی بچے اس کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قسمت دن ہوں گے۔ پھر جو باقی رہے اس کو ۶۰ سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قسمت گھڑیاں ہوں گی اس تقسیم سے جو باقی پھر بچے اس کو ۶۰ سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر پھر تقسیم کر دے۔ خارج قسمت پل ہوں گے۔ اس حساب سے برس ماہ دن گھڑی اور پل جو

حاصل ہوئے ہیں اُن کو علیحدہ علیحدہ لکھ لیوے۔ اس کے بعد اسی طرح ہر ایک گرہ کا حساب نکال کر
جدا جدا درج کر لیوے اور پھر جنم لگن سے عمر حاصل کر لیوے۔ عمر ہر ایک گرہ کی جدا گانہ حاصل ہوئیگی
گرہ ہوں کی عمر میں کمی بیشی۔

جب گرہوں کی عمر قائم ہو جاوے تو اس کے بعد پھر ہر ایک سیارہ کی عمر برآمدہ سے کمی بیشی کرتی
چاہئے۔ اس کمی بیشی کے بعد جو میزان ہوگی وہ صحیح عمر آدمی کی تصور کی جائے گی۔ اب اس کمی بیشی
میں حالت اور بل ہر ایک گرہ کا دیکھنا ہوگا۔ جو گرہ اپنے گھر میں یا اپنے نوا نشہ میں ہوگا یا کیندر
یا ترکون میں یا متر کے گھر میں پڑا ہوگا یا متری درشتی میں واقع ہوگا تو عمر اُس گرہ کی دو چند تصور
کی جائے۔ جو گرہ اوج استخاف (شرقت) میں ہو کر پڑا ہو۔ اُس کی عمر کو سو چند تصور کرے۔ اسی
طرح سب گرہوں کا حساب صحیح اور درست کر لیوے۔ جو گرہ شتر و دشمن کے گھر میں ہو اُس
کی عمر سے تیسرا حصہ اور جو گرہ بیخ استخاف میں ہو یا اپنے گھر سے ساتویں گھر میں پڑا ہو۔ یا
است ہو کر واقع ہو یا پانی گرہ ہو کر گیارھویں گھر میں ہو تو اس کی عمر کا نصف حصہ لیا جائیگا
سینچر و شکر اگر است بھی ہوں تب بھی ان کا نصف حصہ نہیں لیا جائیگا۔ ان کی عمر سالم شمار ہوگی۔
گرہ ہوں کی عمر میں کمی بیشی

جو پانی گرہ بارھویں گھر میں ہوگا اس کی سالم عمر چھوڑ دی جائے گی۔ پانی گرہ دسویں گھر میں
ہو تو تیسرا حصہ اگر نالوین گھر میں ہو تو چوتھا حصہ۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو پانچواں حصہ۔ اگر
ساتویں گھر میں ہو تو چھٹا حصہ عمر اس کی منہا کر دی جائے گی۔ اسی طرح سے شنبہ گرہ بارھویں
گھر میں ہو تو اس کی عمر کا نصف حصہ۔ اگر گیارھویں گھر میں ہو تو چہارم حصہ۔ اگر وہ گھر دسویں
گھر میں ہو تو چھٹا حصہ اگر نالوین گھر میں ہو تو ساتواں حصہ۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو دسواں
حصہ۔ اگر وہ گرہ بارھویں گھر میں بیٹھا ہو تو بارھواں حصہ عمر اس کی کم کر دی جائے گی۔ اگر گرہ
شنبہ اور شنبہ ایک گھر میں ہوں تو شنبہ گرہ کی نصف عمر کو شنبہ گرہ کی عمر سے منہا کر دینا چاہئے۔
اگر ایک خانہ میں دو یا تین یا چار گرہ جمع ہوں تو جو گرہ ان میں بدیان ہوگا اس کو جس خانہ کے حکم سے
واسطہ پر لیا اُس کی عمر جنم لگن کی جدا گانہ عمر سے وہ کم کیا جاوے گا۔
جب بموجب حساب وقاعدہ مذکور کے تمام گرہوں کی مجموعہ عمر معلوم ہو جائے تو اس کے بعد

جس قدر انش لگن کے گزرے ہوں ان کو ۶۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں اس کی کلا کے اعداد جو اس اشیاء کے درج ہوں جمع کر دیے اور پھر کل مجموعہ کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قیمت سال ہوں گے۔ اس تقسیم سے جو باقی بچے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں اس کے پل جمع کر دیوے اور پھر ۲۰۰ پر تقسیم کر دیوے۔ خارج قیمت ماہ ہوں گے۔ جو باقی بچے اس کو پھر ۶۰ سے ضرب دے کر ۲۰۰ پر تقسیم کرے۔ خارج قیمت دن ہوں گے جو باقی بچے اس کو پھر ۶۰ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دے۔ خارج قیمت گھنٹیاں ہوں گی۔ جو باقی تقسیم سے بچے اس کو ۶۰ سے پھر ضرب دے کر حاصل ضرب کو ۲۰۰ پر تقسیم کر دیوے۔ خارج قیمت پل ہوں گے پس اس قاعدہ سے جو سال ماہ دن گھنٹی اور پل لگن کے حاصل ہوئے ہوں ان عددوں کو گنہوں کی آلیہ میں جمع کر دیوے۔ اور جو لگن اس وقت کی کندلی میں قائم ہووے اس کو میکہ سے شمار کر کے اس مجموعہ میں شامل کر دیوے جس قدر انش گزرے ہوں اس قدر انش ۱۲ دن فی کلا ۱۲ گھنٹی اور فی کلا ۱۲ پل اور پھر دلو سے۔ وہ اصل تعداد عمر حاصل ہوگی۔

آلو یعنی عمر کے حالات۔ قاعدہ ششم

سنسکرت کے مستند گرنہوں میں لکھن برہمیت۔ سنہ اور اشٹین کو عمر سے زیادہ حلق رکھا، لکھن اور برہمیت و سنہ اور آٹھویں گھر کا مالک اگر کندلی جنم میں بلوان اور شہہ حالت میں اثر پذیر ہو کر واقع ہوں تو عمر دراز یعنی دیرگھ ہوتی ہے۔ ان میں سب سے زیادہ تر شہہ حالت میں ہوتا سنہ پر کا مقدم ہے۔ اگر شہہ حالت میں ہو تو تمام عمر تنکرات اور فکر و غم میں بسر ہوتی ہے۔ اگر شہہ حالت میں ہو تو عمر دراز اور زمانہ عمر فرخندگی اور خوشحالی میں بسر ہوتا ہے۔ کیونکہ جب یہ گھر خوش قسمت میں کامل ہے اسی طرح سعادت بھی اس کی کامل ہے جنم کندلی میں سنہ پر لگن یا آٹھویں گھر کا مالک ہو تو عمر کو کم کر دیتا ہے۔ عمر دراز یعنی دیرگھ آلو ہے تو اس کی متوسط عمر مددیم آلو کہ دیتا ہے۔ اگر متوسط یعنی مددیم آلو ہے تو اس کو الپ آلو کہ دیتا ہے۔ اگر الپ آلو ہو تو اس کو زائل کر دیتا ہے بشرطیکہ کتبہ یا تلا راسی کا نہ ہو۔ کیونکہ ان میں سنہ خوش اور ممتاز ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا نقصان نہیں کرنا۔ اگر سنہ پر پانی گھر کے ساتھ ہو یا پانی گھر کی درستی میں واقع ہو تب ہی عمر کو نقصان نہیں دیتا۔ اسی طرح سے برہمیت لگن یا ساتویں گھر میں ہو تو عمر کو

کو زیادہ کرتا ہے۔ اس حد تک کہ جو جیو بروز جنم مرتیو کو پراپت ہوتا ہو اُس کی عمر ۱۲ برس کر دنیا
 ہے۔ جو الپ آئیو ہو اُس کو مدھم آئیو اور جس کی عمر مدھم آئیو ہو اُس کو دیر گھ اور جس کی عمر دیر گھ ہو
 اُس کو پورن آئیو کرتا ہے۔ اسی طرح سے تیسرا لوگ سوچ کا ہے۔ جنم لگن کا مالک پنج دہا متری
 چکر میں اگر سوچ کا متری یعنی دوست ہو تو عمر دیر گھ آئیو ہوتی ہے۔ اگر سم یعنی برابر ہو تو مدھم
 آئیو مگر شتر یعنی دشمن ہو آئیو یعنی عمر کے حالات۔ قاعدہ مضمون تو الپ آئیو کرتا ہے۔
 جنم لگن سے تیسرا اور آٹھواں گھر عمر کے متعلق ہے جنم لگن سے ساتواں اور دوسرا گھر موت
 سے قرار دیتا ہے۔ اس میں عام و دو ان آٹھویں گھر کو موت کا گھر کہتے ہیں یہ امر قرین قیاس
 نہیں ہے۔ کیونکہ جو گھر جس گھر کے سامنے ہوتا ہے وہ اس کا ملک اور مخالفت ہوتا ہے چنانچہ
 جنم لگن سے ساتواں گھر اس کے سامنے کا اس کا ملک یعنی مارنے والا ہوتا ہے۔ جنم لگن سے چہارم یعنی
 شتر ہے اور ساتواں گھر جو اُس کے سامنے ہے وہ اس کو ہلاک کرتا ہے۔ آٹھویں گھر سے
 دوسرا گھر اس کے سامنے کا زندگی ترجمہ شلوک یا را متری یعنی عمر کو ہلاک کرنے والا ہے۔
 ساتویں گھر سے دوسرا گھر زیادہ بلوان ہے کیونکہ آٹھواں گھر عمر کا ہلاک کرنے والا ہے۔ دوسرے اور
 ساتویں گھر کے مالک یا وہ پانی گرہ جو دوسرے اور ساتویں گھر میں پڑے ہوں یا ان کے ساتھ
 ایک گھر میں آئے ہوں۔ جیہ ان میں سے کسی گرہ کی دشا آتی ہے تب موت ہوتی ہے بشرطیکہ لوگ
 الپ آئیو یا مدھم آئیو یا ترجمہ شلوک یا را متری دیر گھ آئیو میں پایا جائے
 یہ لوگ جو دیر گھ، مدھم اور الپ آئیو کے متعلق ہے۔ اگر دوسرے اور ساتویں گھر کے مالک یا دیگر
 پی گرہوں کی موجودگی میں جو ان گھروں میں ہوں یا ان کے ساتھ ہوں، دشا میں نہ آئے اور
 رھویں گھر کے مالک کی دشا اُس وقت ورتان ہو اُس میں وہ لوگ آجائے تب بھی موت ہو
 یا کرتی ہے۔ اگر مالکیش گرہوں کی دشا آجائے لیکن وہ لوگ اس وقت ورتان نہ ہوں تو پھر
 دشا کا ہونا نامکن ہے۔ اگر دولوں گرہ مالکیش ساتویں اور دوسرے گھر کے مالک شتر استھان
 بلوان ہوں گے تو آئیو کھڑے ترجمہ شلوک یا را متری کا اپنا موقع پورا کر دیں گے۔
 شخص کی کنڈلی میں الپ آئیو لوگ ہوتا ہے اُس کی موت جنم دشا سے تیسری دشا میں ہوتی ہے
 کنڈلی میں مدھم آئیو لوگ ہوتا ہے اس کی موت جنم دشا سے پانچویں دشا میں ہوتی ہے چنانچہ

کنڈلی میں دیر گھ آلود لوگ پڑتا ہے اس کی موت جنم دشاسے ساتویں دشامیں ہوتی ہے۔ اگر ہر سہ آلودہ گھر سے کوئی لوگ نہ ہو اور مارکیش دشنا آجائے تو ہرگز موت نہیں ہوتی۔ البتہ پریشانی فکر اور بیماری تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ لیکن اس موقع پر کامل و چار اور غور کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ گھر مالک دشنا جیسی حالت میں ہوتا ہے وہ ویسی تکلیف پہنچا دیتا ہے۔ اگر چھٹے گھر میں اس کو اتفاق ہے تو روگ کی ترقی اور محالوں سے خطرہ کی دلیل ہے۔ اگر بارہویں گھر میں ہے تو بے جا خرچہ نقصان اور عزت میں خطرہ کا اندیشہ پیدا کرتا ہے۔

ترجمہ شلوک پاراشوری

دشاسے مراد گھروں کی اوقات مدت ہے جب جنم کنڈلی سے گھر میں کاثرہ معلوم ہو جائے تو اس کے بعد یہ معلوم کرنا چاہئے کہ شخص کس سیارہ کی دشنا یعنی وقت میں پیدا ہوا ہے اور اس سیارہ کی دشنا کتنی مدت ہے اور اس کے بعد کس کس سیارہ کی دشنا کتنی کتنی مدت رہے گی اور اس کے انتر میں کس کس سیارہ کی دشنا ہوگی اور اس کا کیا اثر یعنی پھل ہوگا۔

ترجمہ شلوک پاراشوری

دشنا کے پھل میں لوگ کے پھل کا ضرور خیال کرنا مناسب ہے۔ کیونکہ اس سے خاص خاص اوقات پر ایسے نتائج نکلتے ہیں جو بالخصوص اس قسمی علم پر نشیو کامل دلاتے ہیں۔ اور بہت لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ انتظار دشنا مارگ کا ہرگز نہیں کرتے۔ ان سے یہ موت آجاتی ہے۔ حالانکہ شبہ گھر موت کا رک نہیں ہوتے ہیں۔ لیکن اس زمانہ میں چونکہ یہ عمر کھنڈ کا آجانا ہے اس لئے شبہ گھر بھی باعث موت ہو جاتے ہیں۔ ان لوگوں میں قدر رعایت ضرور ہوتی ہے کہ شبہ گھر ہوں کی دشنا میں موت ہو تو تکلیف کم پہنچتی ہے۔ پانی گھروں کی دشنا میں موت ہو جائے تو اس دشنا میں گھر اور کلیش پہنچتا ہے۔

ترجمہ شلوک پاراشوری

مارکیش گھر ہوں کی دشنا میں عمر کا کھنڈ لوگ نہ آوے اور وہ کھنڈ آلود ہر سہ قسم میں سے کوئی بھی وضاحت سے بیان کہ دیا گیا ہے اس زمانہ میں آجائے تب بھی موت ہو جاتی ہے بشرطیکہ اس زمانہ میں دشنا اس گھر کی واضح ہو جو بارہویں گھر کے مالک کے ساتھ سمجھا

کرتا ہو یعنی ایک جگہ ہو یا پورن درشتی سے نیکت ہو۔ اس یوگ میں یہ بات بھی اثر پذیر ہے جو آٹھویں گھر کے مالک کی دشائیں میں بھی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اور نیز ایسے موقع پر ایسے گھرہ کی انتر دشائیں بھی موت آجاتی ہے کہ جو گھرہ مالک دشائے چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھرہ جنم کنڈلی میں واقع ہو خواہ نرمل اور است ہو یا پاپی گھرہ کے ساتھ ہو یا پاپی گھرہ کی درشتی میں واقع ہو۔

نہم جہم شلوک پارانشری

جنم کنڈلی میں تیسرے چھٹے اور گیارھویں گھر کے مالک گھرہ بھی پاپی گھرہ ہوتے ہیں اور ان کی دشائیں بھی اگر یوگ آلو کھنڈ میں آجاوے تب بھی موت ہو جاتی ہے۔ اس یوگ میں سینچر اگر پاپی ہو کہ کنڈلی میں مارکیش سے سمبندھ کرتا ہو تو سینچر کی دشائیں اگر آلو یوگ آجاوے تو ضرور موت ہوتی ہے۔ کیونکہ جس حالت میں وہ اکیلا اگر مارکیش ہو جائے تو موت کے لئے کافی ہوتا ہے تو پھر جب اس کو دوسرے گھرہ سے ملاوے دل جلتے تو موت میں پھر کیا شک ہو سکتا ہے۔ یہ پھل اُس وقت مانا جاتا ہے جب مارکیش گھرہ کی دشائیں اگر آلو کھنڈ میں نہ آوے۔ جہاں تک مارکیش کی دشائیں کا آلو یوگ میں پھل سمبندھ ہے وہاں تک کسی اور گھرہ پاپی کا پھل بلوان خیال نہیں کیا جائے گا۔

نہم جہم شلوک پارانشری

آلو یعنی عمر کا آٹھواں گھر اور تیسرا گھر جنم کنڈلی میں رکھا ہے جس سے عمر انسان کی دیکھی جاتی ہے اس میں دوسرا اور ساتواں گھر مالک استغنان ہے۔ ان دونوں گھروں میں سے دوسرا گھر بلوان رکھا ہے۔ اس کے مالک کی دشائیں مارک یوگ ہونا چاہئے۔ دوسرے گھر میں پاپ گھرہ بیٹھا ہو تو اس کی دشائیں مارک یوگ کا اثر بیٹھے گا۔ اگر دوسرے گھر کے سوامی کے ہمراہ پاپ گھرہ بیٹھا ہو تو اُس کی دشائیں مارک یوگ جانتا چاہئے۔ دوسرے اور ساتویں گھر کے سوامی کی دشائیں جب مارک یوگ کسی وجہ سے نہ ہو تو بارھویں گھر کے سوامی کی دشائیں مارک جانتا چاہئے۔ جو بارھویں گھر کے سوامی کی دشائیں بھی نہیں ہو تو اُس سے جو گھرہ سمبندھ کرتا ہو اُس کی دشائیں مارک یوگ کا اثر ہو گا۔ جب اس یوگ میں بھی مارک نہ ہو اور برش الپ ایوں یا مدھم ایوں ہو تو آٹھویں خواہ تیسرے خواہ چھٹے گھر کے سوامی کی دشائیں مارک جانتا چاہئے۔ جب مارک گھرہ کی دشائیں آوے اور اُس میں اُس مارک گھرہ کا اثر بھی آجائے اُس وقت مارک یوگ

حصہ چہارم

کا پھل شروع ہو جاتا ہے۔ جو گرہ اُس سے سمبندھ کرتا ہو وہ بھی مارکیش ہو بلکہ خواہ گن کا سوامی ہو۔ اُس کے انتر پر تنہا رہیں۔ بھی مارک یوگ کی اودھی ہو جاتی ہے۔

نر جیمہ شلوک پارا انشری

سینچر چھٹے تیسرے خواہ کیا رہیں گھر کا سوامی ہو اور مارک استھان سے سمبندھ کرتا ہو تو اُس کی دشمن مارک ہونا چاہئے۔ یہ گرہ اُس وقت مارک میں کہا جائے گا جب مذکورہ بالا دشاؤں کا یوگ کھنڈت ہو جائے گا کہ کیندر استھانوں کے سوامی خواہ شکر خواہ برہمپت ہوں تو یہ اشیہ پھل میں اثر کرتے ہیں۔ جب یہ گرہ دوسرے خواہ ساتویں گھر کے سوامی ہوں تو مارک ہو جاتے ہیں۔ جب یہ دونوں گھروں میں بیٹھے ہوں تو اپنی دشمنی ضرور مارک اثر کر دیتے ہیں۔ برہمپت اور شکر سے بدھ کہ مارکیش ہوتا ہے۔ بدھ سے چند سال کم مارکیش ہے۔ جب چند سال آٹھویں گھر کا سوامی ہو تو یہ اشیہ پھل دیتا ہے۔ پاپ گرہ کی مہوشا میں جب اور کسی پاپ گرہ کا انتر آجائے اور وہ اس سے سمبندھ کرتا ہو تو اُس کے انتر میں بھی مارک یوگ کا اشیہ پھل آئے یعنی عمر کے حالات ہم نے بہت طریقوں پر اس رسالہ میں بیان کئے ہیں لیکن جنم کنڈلی کے آریشٹ یوگ پر بھی چونکہ زندگی کا بہت حصہ مدار ہے اس لئے ہر وقت ضرورت جنم کنڈلی دیکھتے وقت گزروں کے آریشٹ یوگوں کا لحاظ ضرور رکھ لینا چاہئے۔ جنم کنڈلی میں گزروں کے آریشٹ یوگ پر جہاں شبہ گزروں کی درشتی ہے تو اس یوگ میں گرہ ہر تو نہیں دیتے آریشٹ دیتے ہیں اُن کا پائے چپ واقع وغیرہ کر دیا جائے تو آریشٹ کی شنائی کر دیتے ہیں۔ مارک یا لک آریشٹ یوگوں میں جہاں آریشٹ کا وقت نہیں دیا گیا ہے اُن میں بلوان چند سال کا یوگ ہو گا یا گن راشی پر اس یوگ کا اثر بیٹھے گا اور پاپ گرہ کی درشتی سے بھی نیکت ہو گا اُس وقت آریشٹ یوگ کا آریشٹ وقت ہو گا۔ ہمارے مارک یا لک آریشٹ یوگوں میں چند سال شبہ گزروں کے بیچ میں پورن ہو کہ پڑا ہو اور کمزور نہ ہو تو آریشٹ یوگ بھنگ ہو جاتا ہے۔ جیسے بلوان سنگھ لاتیوں کے ٹھنڈے سمی ہوئی کا ناش کر دیتا ہے۔

۱۷ جم شام کے وقت کا ہو یا سورج اُدرے سے ڈیڑھ گھڑی پہلے پیدائش وقت ہو اور لگن
 میں چند ماں کی ہو یا کوئی پاپ گرہ راشی کے آخر کو انشک میں پڑا ہو یا پاپ گرہ سے
 یکیت چند ماں کیندر استھانوں میں پاپ گرہ واقع ہوں تو وہ بالک زندگی کے
 لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۱۸ لگن سے ساتویں گھر تک پاپ گرہ اور اتر پردھ میں آٹھویں سے
 بارہویں گھر تک شنبہ گرہ پڑے ہوں۔ لگن میں یکیت راشی کرک یا برسیک ہو یا پاپ گرہ
 لگن میں استری سنگیا (مؤنٹ) راشیوں میں پڑا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا
 ہے۔ ۱۹ چند ماں پاپ گرہ سے یکیت لگن میں یا آٹھویں یا مارک استھان ساتویں سے چار
 میں پڑا ہو اور پاپ گرہ کی درشتی سے یکیت ہو تو وہ بالک اپنی زندگی کے لئے خطرناک ہوتا
 ہے۔ ۲۰ لگن میں ستر راشی ہو اور دو پاپ گرہ اس میں پڑے ہوں اور چند ماں شنبہ گرہ
 کی درشتی سے اور شنبہ گرہ سے یکیت بھی نہ ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔
 ۲۱ چند ماں کچھن اور استھان میں ہو کر بارہویں استھان میں ہو اور لگن و آٹھویں بھاویں ستر
 راشیوں کے پاپ گرہ پڑے ہوں۔ کیندر وں میں شنبہ گرہ نہ ہوں تو وہ بالک اپنی زندگی
 کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۲ لگنیش ساتویں استھان میں پاپ گرہ ہوں سے یکیت یا نیچ
 اور استھان میں زہر بل ہو کر پاپ گرہ سے یکیت ہو۔ ۲۳ اچھن چند ماں لگن میں ہو اور پاپ گرہ
 آٹھویں یا کیندر استھان میں پڑے ہوں۔ ۲۴ چند ماں پاپ گرہ ہوں کے بیچ میں پہلے
 چھتھے یا ساتویں یا آٹھویں بھاویں سے کسی استھان میں پڑا ہو اور ساتویں آٹھویں بھاو
 میں پاپ گرہ بھی ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۵ لگن میں یا آٹھویں
 استھان میں چند ماں ہو اور شنبہ گرہ ہوں کی درشتی سے رہت ہو یا نابالوں اور پانچواں گھر
 پاپ گرہ ہوں سے یکیت ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۶ چند ماں
 لگن میں ہو اور پاپ گرہ ساتویں استھان میں بیٹھا ہو تو بالک کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔
 ۲۷ راہو کے ساتھ گرہ بن وقت کا چند ماں پاپ گرہ سے یکیت ہو کر لگن میں پڑا ہو
 اور منگل آٹھویں استھان میں ہو۔ ۲۸ سورج اور چند ماں گرہ بن وقت کے یوگ میں شنی
 سے یکیت لگن میں بیٹھے ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۹ آٹھویں

گھر کی رشتی میکہ یا برہمچک ہو اور اُس میں شکہ پڑا ہو سورج منگل منیچر یا چندرماں اس کو دیکھتے ہو۔ ۱۷ لگن میں یا چھٹے آٹھویں گھر شنبہ گرہ پڑے ہوں اور وکری گرہ ان کو دیکھتے ہوں۔ ۱۸ چندرماں آٹھویں گھر میں پائی گرہ کے ساتھ واقع ہو یا پائی گرہ اس کو دیکھتا ہو۔ ۱۹ چندرماں آٹھویں گھر میں ہو اور شنبہ گرہ اس کو دیکھتا ہو یا اس کے ساتھ پڑا ہو۔ ۲۰ چندرماں لگن میں ہو اور آٹھویں یا ساتویں گھر میں شنبہ گرہ پڑا ہو۔ ۲۱ آٹھویں گھر کا مالک طلوع ہو اور لگن کا مالک غروب ہو کر پڑا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۲ سورج منگل اور منیچر آٹھویں گھر میں پڑے ہوں۔ ۲۳ منگل یا منیچر مالک خانہ جنم لگن ہو کر خانہ ہشتم میں واقع ہوں۔ ۲۴ سورج چوتھے گھر میں ہو اور چندرماں اس کو دیکھتا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۵ منیچر چندرماں کے ساتھ یکت ہو اور خانہ اول یا ہشتم یا دوازدہم میں واقع ہو۔ ۲۶ منیچر لگن میں ہو اور چھٹے گھر میں چندرماں اور ساتویں گھر میں منگل ہو تو وہ بالک نہ زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۷ چندرماں کے ہمراہ تین گرہ پائی خانہ کیندر میں پڑے ہوں۔ ۲۸ لگن یعنی خانہ اول سے خانہ ہفتم تک سب گرہ پائی ہوں اور ہشتم سے دوازدہم تک سو مہینہ (شعبہ) گرہ پڑے ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۲۹ جنم لگن برہمچک یا کرک ہو۔ شنبہ گرہ خانہ اول سے ہفتم تک ہوں اور پائی گرہ ہشتم سے دوازدہم تک واقع ہوں۔ ۳۰ پائی گرہ لگن میں ہو اور خانہ ہفتم و ہشتم بھی پائی گرہ سے یکت ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۳۱ لگن میں پائی گرہ ہو اور چھٹے و ساتویں چندرماں ہو۔ ۳۲ جنم لگن سے یا چندرماں سے دوازدہم سے بارہویں راس پائی گرہ کی ہو یا دوازدہم سے ساتویں اور بارہویں پائی گرہ ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۳۳ لگن سے ہفتم اور دوازدہم پائی گرہ ہوں چندرماں ان کے ساتھ ہو۔ ۳۴ چندرماں کے ہمراہ پائی گرہ خانہ ہفتم میں ہو۔ ۳۵ چندرماں کشین اوستھ میں ہو کر خانہ دوازدہم میں پڑا ہو اور پائی گرہ خانہ اول و ہشتم میں ہو۔ کیندروں میں کوئی شنبہ گرہ نہ ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۳۶ چندرماں ہمراہ ستارہ خمس کے خانہ اول یا ہشتم میں یا ہفتم ہشتم و یا دوازدہم میں پڑا ہو اور کوئی سو مہینہ گرہ کیندر میں نہ ہو۔ ۳۷ چندرماں

خانہ ہشتم یا ہشتم میں ہو اور پانی گرہ اس کو دیکھنا ہو تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔
 چند ماں خانہ ہشتم و ہشتم میں سومیر گرہ کی راشی میں پڑا ہو اور پانی گرہ اس کے ساتھ
 ہو۔ ۱۳۳۳ کرشن پکش راندھیرے حصے میں مولود بوقت دن میں پیدا ہو اور مشکل پکش کے اندر
 رات کو پیدا ہووے اور چند ماں چھٹے خواہ آٹھویں بیٹھا ہو اور پانی گرہ و سومیر گرہ دونوں
 چند ماں کو دیکھتے ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۱۳۳۴ چند ماں کھنشین
 خانہ ہشتم میں ہو اور خانہ کیندر دوازہم میں گرہ پانی ہوں ۱۳۳۵ چند ماں کھنشین خانہ ہشتم میں
 ہو اور خانہ ہفتم و نہم میں پانی گرہ ہوں تو وہ بالک زندگی کے لئے خطرناک ہوتا ہے۔ ۱۳۳۶
 چند ماں آخر نوا نشہ پانی میں ہووے یا کسی پانی کے ہمراہ آخر کسی نوا نشہ میں ہو۔ ۱۳۳۷
 مشکل یا سینچر مالک خانہ جنم لگن ہو کر خانہ ہشتم زائچہ میں واقع ہوں اور ستارہ خس سے درشتی
 ٹیکت ہوں۔ ۱۳۳۸ سورج یا چند ماں لگن میں پاپ گرہ ٹیکت و درشت ہوں یا پانچویں آٹھویں
 یا ناویں بھاو میں پاپ گرہ سے ٹیکت ہو کر پڑے ہوں یا پانچویں ناویں استھان میں پاپ گرہ
 پڑے ہوں تو اس بالک کی زندگی میں نے خطرناک رکھی ہے۔ ۱۳۳۹ سینچر بارھویں استھان
 میں ہو سورج ناویں ہو۔ لگن میں چند ماں اور آٹھویں مشکل پڑا ہو۔ ۱۳۴۰ چند ماں پاپ گرہ
 سے ٹیکت ہو کر آٹھویں ساتویں یا لگن میں پڑا ہو یا ناویں یا پانچویں یا بارھویں استھان میں
 ہو شبہ گرہ کی درشتی سے درجیت ہو اور نہ کوئی شبہ گرہ اس کے ساتھ ہو تو وہ بالک اپنی زندگی
 کے لئے خطرناک ہو۔

دیر گرہ آلو عمر لوگ

برہمپت کیندر میں بلوان ہو کر پڑا ہو تو عمر دیر گرہ آلو کرتا ہے۔ اگر آٹھویں گھر میں ہو تو آلو کا
 ناش کر دیتا ہے۔ گیارہ گرہ اس کا نیم ہے جس گھر میں ہوتا ہے اس کا ناش اور جمل اس کی
 پورن و درشتی ہوتی ہے اس کی پال کرتا ہے۔ مشکل دسویں استھان میں ہو اور چند ماں پانچویں
 یا ناویں گھر میں پڑا ہو۔ ۱۳۴۱ سینچر اپنے گھر کا ہو کر آٹھویں پڑا ہو یا آٹھویں گھر کا مالک اپنے
 گھر میں سینچر کے ساتھ ہو تو عمر دراز ہوتی ہے۔ ۱۳۴۲ لگنیش۔ اشٹیش اور دھیش کیندر ترکون
 اور یازدہم میں واقع ہوں اور پانی گرہ سے ٹیکت و درشت نہ ہوں۔ ۱۳۴۳ گیارہویں گھر کا
 مالک گیارہویں گھر میں شبہ گرہ کے ساتھ ہو۔ ۱۳۴۴ شکر اور برہمپت کیندر ترکون میں بلوان

ہوں اور گنیش بھی بلوان ہو کر پڑا ہو تو اس شخص کی آلو یعنی عمر دراز ہوتی ہے۔ ع ۶ دسویں گھر کا مالک اور جنم لگن کا مالک بلوان ہو کر شنبہ گرہ کے ساتھ ہو یا شنبہ گرہ کی درشتی میں کیندر یا ترکون میں پڑا ہو۔ ع ۷ آٹھویں اور چوتھے گھر میں شنبہ گرہ ہوں گنیش اور چندر مال بلوان ہوں۔ ع ۸ گنیش و مالکان خاندنم و دم لپنے لپنے گھر میں بلوان ہو کر پڑے ہوں تو عمر دراز ہوتی ہے۔ ع ۹ جنم لگن اور چندر مال سے آٹھویں گھر میں کوئی گرہ نہ ہو اور شکر و برہمیت بلوان ہو کر کیندر یا ترکون میں ہوں۔ ع ۱۰ آٹھویں گھر کا مالک جنم لگن میں ہو اور برہمیت و شکر پورن درشتی سے دیکھتے ہوں۔ ع ۱۱ سینچو جنم لگن یا نالوں گھر میں ہو اور چندر مال نالوں یا بارھویں گھر میں پڑا ہو اس لوگ میں چند سال سنیچر کے ساتھ نہ ہو اور نہ ہی اس سے درشت سمبندھ ہو۔ ع ۱۲ چندر مال گیارھویں ہو اور شکر و برہمیت کیندر ترکون میں پڑے ہوں۔ ع ۱۳ شکر بین راشی کا ہو کر جنم لگن میں خواہ آٹھویں گھر میں ہو۔ برہمیت کیندر میں ہو چند سال شنبہ گرہ سے درشت ہو۔ ع ۱۴ کیندر ترکون میں شنبہ گرہ ہوں۔ چھٹے اور آٹھویں پانی گرہ پڑے ہوں یا چھٹے اور بارھویں گھر کا مالک جنم لگن میں باہم واقع ہوں یا چھٹے ساتویں اور آٹھویں گھر میں شنبہ گرہ ہوں۔ ع ۱۵ چندر مال گیارھویں گھر میں ہو۔ شکر و برہمیت کیندر ترکون میں ہوں یا گنیش برہمیت کے ساتھ جنم لگن میں خواہ کیندر میں ہو اور کوئی پانی گرہ کسی کیندر میں نہ ہو اور نہ پانچویں آٹھویں اور نالوں گھر میں کوئی پانی گرہ پڑا ہو تو وہ شخص پورن آلو میں زندگی بسر کرے۔

مدھم آلو لوگ

گنیش کرم ہو کر ہمراہ پانی گرہ چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر میں پڑا ہو اور برہمیت کیندر یا ترکون میں ہو یا دوسرے چوتھے پانچویں آٹھویں اور گیارھویں گھر میں پانی گرہ ہو تو اس شخص کی مدھم آلو یعنی متوسط عمر ہوتی ہے۔ ع ۱ کیندر ترکون میں شنبہ و اشنبہ گرہ مل کر واقع ہوں۔ ع ۲ چھٹے اور آٹھویں گھر کا مالک پانی گرہ کے ساتھ جنم لگن میں ہو۔ ع ۳ سوچ کرک راس میں پانی گرہ کے ساتھ ہو۔ چندر مال دسویں ہو۔ برہمیت کیندر میں پڑا ہو۔ ع ۴ گنیش یا چندر مال یا دونوں آٹھویں گھر میں سوچ کرک کے ساتھ ہوں۔ برہمیت کیندر میں نہ ہو۔ ع ۵ سینچو لگن میں دو سچا و راشی کا ہو اور آٹھویں و بارھویں گھر کا مالک نر بل ہو تو اس شخص کی مدھم آلو یعنی متوسط عمر ہوتی

الب آئیو لوگ

جنم لگن کا مالک منگل یا سینچر ہو اور آٹھویں گھر میں ہو شنبہ گرہ کی اس پر درشتی نہ ہو تو اس کی زندگی اعتبار کے قابل نہیں ہے۔ آٹھویں گھر کا مالک پانی گرہ کے ساتھ چھٹے یا بارھویں گھر میں ہو۔
 ۷ تیسرے چھٹے نانوین اور بارھویں گھر میں پانی گرہ ہوں۔ ۸ لگنیش اور آٹھویں گھر کا مالک چھٹے یا بارھویں گھر میں پڑا ہو تو اس شخص کی الب آئیو یعنی نقوڑی عمر ہوتی ہے۔ ۹ لگنیش آٹھویں گھر میں ہو یا چھٹے آٹھویں بارھویں گھر میں پانی گرہ کے ساتھ ہو۔ ۱۰ لگنیش کمزور ہو اور چھٹے آٹھویں اور بارھویں گھر میں پانی گرہ ہوں۔ ۱۱ کیندر گھروں میں پانی گرہ ہوں۔ کوئی شنبہ گرہ نہ دیکھنا ہو اور نہ ہی لگنیش بلوان ہو تو الب آئیو یعنی نقوڑی عمر ہوتی ہے۔ ۱۲ دوسرے گھر کا مالک دسویں ہو سینچر ساتویں پڑا ہو۔ شکہ برہمیت کے ساتھ گیا رہویں ہو۔ ۱۳ منگل و سینچر لگن میں ہوں۔ برہمیت چھٹے پڑا ہو۔ چند ماں آٹھویں گھر میں ہو۔ ۱۴ دوسرے اور بارھویں گھر میں پانی گرہ ہوں۔ کوئی شنبہ گرہ نہ دیکھنا ہو۔ ۱۵ سورج سینچر منگل چھٹے آٹھویں گھر میں ہوں۔ ۱۶ لگنیش آٹھویں گھر میں ہو اور آٹھویں گھر کا مالک جنم لگن میں ہو اور لگنیش کو پانی گرہ پورن درشتی سے دیکھنا ہو تو الب آئیو یعنی نقوڑی عمر ہوتی ہے۔ ۱۷ سینچر و چندر ماں چھٹے اور آٹھویں گھر میں ہو اور تیسرے چھٹے نانوین اور بارھویں گھر میں شنبہ گرہ واقع ہوں۔ ۱۸ سورج و شکہ و برہمیت یا ہم پانی گرہ کے ساتھ مل کر جنم لگن میں پڑے ہوں۔ ۱۹ لگنیش پانی گرہ کے ساتھ تیسرے چھٹے یا نانوین ہو اور برہمیت یا رہویں استھان میں پڑا ہو تو اس شخص کی الب آئیو یعنی نقوڑی عمر ہوتی ہے۔

آئیو یعنی عمر کے حالات - قاعدہ نم

پاراشری قاعدہ کی رو سے تحقیقات عمر میں دو قاعدوں پر عمل چلا آتا ہے۔ اول بنشوتری۔ دوم اشوتری۔ بنشوتری قاعدہ کے مطابق انسان کی آئیو کی تعداد پورن یعنی غایت درجہ ۱۲۰ برس ہے اور اشوتری قاعدہ کی رو سے کامل درجہ ۱۰۸ برس قرار رکھے ہیں۔ ۱ بنشوتری قاعدہ سے آئیو یعنی عمر تین طرح حاصل کی جاتی ہے۔ اول الیشار۔ دوم پندرا اور تیسرا طریقہ

کندار ہے۔ جنم کے وقت لگن بلوان ہو تو عمر ایشار سے۔ سورج بلوان ہو تو پندار سے اور اگر چنڈار بلوان ہو تو کندار سے عمر حاصل کی جاتی ہے۔ جب کسی حالت میں دونوں بلوان ہوں تو وہ قاعدوں سے عمر نکال کر ان کو جمع کر لیا جاتا ہے۔ جو میزان ہوتی ہے اس کا نصف عمر قائم کرتے ہیں جب تینوں بلوان ہوں تو تینوں قاعدوں سے عمر نکال کر ان کے میزان کا تیسرا حصہ عمر خیال کرتے ہیں اس لوگ میں اگر تینوں نریں ہوں تو پھر ۱۲۰ کو ۲ پر تقسیم کر کے خالص قسمت (لگن کی طاقت اور بلوان اور مستحق عمر حاصل) لگن کا مالک لگن میں ہو یا لگن کو پودن درشتی سے دیکھتا ہو یا لگنیش بشجہ گرہ سے درشتی ٹیکت ہو اور کسی اشجہ گرہ کی درشتی اس پر نہ ہو یا لگن کو شجہ گرہ دیکھتا ہو اور پانی گرہ کی درشتی اس پر نہ ہو یا لگنیش اوج استعلاں پر ہو یا مہتر کے گھر میں ہو یا کیندر ترکون میں پڑا ہو سو کری اور استی نہ ہو تو ایسی حالت میں لگن طاقتور اور بلوان ہوتا ہے۔ جب لگن بلوان ہو تو اس کو ایشار کہیں گے اس کے حاصل کرنے کی صورت قاعدہ پنجم میں وضاحت سے بیان کر دی گئی ہے۔

پندار آئو

پندار آئو میں ہر ایک گرہ کے عدد یعنی ایک شرف مقرر ہیں سورج ۱۹ عدد چندر ماں ۲۵ عدد منگل ۱۵ عدد بدھ ۱۲ عدد برہسپت ۱۵ عدد شکر ۲۱ عدد اور ستچر کے ۲۰ عدد قائم رکھے ہیں۔ اس جو گرہ شرف میں یعنی اوج استعلاں پر ہو اس کے عدد کو سال مقرر کرے۔ اگر گرہ اوج استعلاں پر نہ ہو تو جس قدر اس گرہ سے میکھ لگن تک لگن انش کلار بکلا بکلا بکلا کرے ہوں اس کو منجلہ اس تعداد سے جو پتر پتری سالانہ میں درج ہو منہا کر دیوے۔ اگر منہا نہ ہو سکے تو ۱۲ اس فرقی اس گرہ میں ایذا کر کے ان سے وضع کر دے۔ جو باقی رہے ان کو اگر ۱۱ لگن کم ہوں تو منجلہ ۱۲ کے وضع کرے اور باقی کو قائم رکھے۔ اگر چھ لگن سے زیادہ ہوں تو اس کو میکھ لگن قرار دے کر پھر باقی حل شروع کرے۔ اول جو ایک مشرف اس گرہ کے ہیں ان کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۶۰ پر تقسیم کر دے اور دن اس میں جمع کر دیوے۔ بعد ازاں جو مجموعہ تعداد دن برآمد ہو ان کو ۳۰ پر تقسیم کر کے منہا شدہ مہینہ اس میں شامل کر دیوے اور پھر ۱۲ پر تقسیم کر کے سال میں جمع کرے۔ یہ تمام میزان سال ماہ دن گھڑی اس کی عمر ہو گی۔

کندار آئو

کندار آئو میں بھی ہر ایک گمرہ کے عدد اُسی طرح مقرر ہیں۔ اس تعداد میں سورج کے ۲۰ عدد چند سال منگل کے ۲۴ عدد بُدھ کے ۹ عدد برہسپتی کے ۱۸ عدد اور شکر و بیچر کے پانچ پانچ عدد لگے گئے ہیں۔ پس جو گمرہ درجہ اول میکھ لگن سے واقع ہو اُس کا عدد خاص عمر ہوگی۔ اس کے بعد دوسرا جو گمرہ ہو اس کے سہشت عددوں کو اُس کے عدد سے ضرب کر دیے۔ جو حاصل ضرب ہو اس کو ۱۰۰ پر تقسیم کر دیے۔ جو خارج قسمت سال و ماہ و دن و گھڑی برآمد ہوں ان کو جملہ عدد اس گمرہ سے وضع کر دیوے۔ جو باقی رہے وہ سال ماہ دن و گھڑی عمر حاصل ہوں گے۔ اسی طرح جملہ گمرہوں کا عمل قائم کرے۔ اس کے بعد مجموعہ عمر گمرہ باقی سال ماہ و دن کے ساتھ جمع کر لیوے۔ یعنی پہلے گھڑیوں کو جمع کر کے ۶۰ پر تقسیم کرے اور باقی ماندہ گھڑی و خارج قسمت کو دن میں ملا دیوے۔ بعد ازاں جو حاصل جمع ہو اس کو ۳۰ پر تقسیم کر دے۔ جو باقی دن و خارج قسمت ہو اس کو ہینوں میں شامل کر کے ۱۲ پر تقسیم کر دے۔ جو باقی ماہ و خارج قسمت ہوں اُن کو سالوں میں جمع کر دے۔ یہ اصل تعداد عمر کی ہوگی۔

جنم پختہ سے آئو دیکھنے کا بیان۔ قاعدہ دہم

حکمائے ہند نے انسان کی عمر ایک سو بیس برس بحساب بنشوتری اور ایک سو آٹھ برس بحساب اشوتری دنا دیر گھ آئو قائم کی ہے۔ اگر جنم شکل نکش (چاند نے حصہ) کا ہو تو ۱۲۰ برس۔ اگر جنم کرشن نکش (اندھیرے حصہ) کا ہو تو ۱۰۰ برس کی پر مانک عمر ہوتی ہے۔ اول پیدائش کے روز دیکھو کہ کن پختہ ہے جس قدر گھڑی و پل اس پختہ کے وقت پیدائش کنندے ہوں۔ اُن کا بھیات بھوگ پختہ اور سرب بھوگ (سالم) پختہ حسب ترکیب مندرجہ ذیل نکال کر اگر جنم شکل نکش (چاند نے حصہ) کا ہے تو ۱۲۰ سے۔ اگر کرشن نکش (اندھیرے حصہ) کا ہے تو ۱۰۰ سے علیحدہ علیحدہ ضرب دے کہ مل مجموعہ رقم بنالینی چاہئے۔

بھوگ اور سرب بھوگ پختہ

بھوگ اور سرب بھوگ پختہ دیکھنے کے لئے اول پیدائش کے وقت دیکھو کہ کن پختہ ہے

حصہ

اور وہ مختصر کل کتنی گھڑی و پل کا ہے۔ مختصر کی اوقات مدت جتنی سے معلوم ہوتی ہے۔
 جس قدر گھڑی و پل کا وہ مختصر جتنی راج الوقت میں بروقت پیدا کش درج ہے اس کو
 کہ وہ مختصر جنم اشٹ یعنی وقت پیدا کش تک کتنا گزر چکا ہے۔ پس جس قدر گھڑی و پل وہ
 گھڑی و پل ہے اس کو بھوگ یعنی سالم مختصر سنگیا کہتے ہیں۔ اور اس مختصر کی جو کل اوقات
 جنم اشٹ اور پیدا کش مختصر
 پس جنم اشٹ یعنی وقت مطلوب اس دن کے مختصر سے اگر کم ہے تو اس سے پہلے دن کے
 مختصر کی گھڑی و پل کو۔ ہ سے کم کر دو اور باقی جس قدر گھڑی و پل ہوں ان کو علیحدہ علیحدہ کر
 کر ایک میں وقت مطلوب کے دن کے مختصر کی گھڑی و پل اور دوسرے میں اشٹ یعنی وقت
 مطلوب کی گھڑی و پل کو جمع کر دینا چاہئے جس جگہ مختصر جمع کیا گیا ہے وہ بھوگ یعنی
 سالم مختصر ہوگا۔ اور جس جگہ اشٹ یعنی وقت مطلوب جمع کیا گیا ہے وہ بھوگ یعنی
 گذشتہ مختصر
 اگر جنم اشٹ یعنی وقت مطلوب اس دن کے پیدا کش مختصر
 دن کے مختصر کو کم کر دو۔ جو باقی ہوگا وہ بھیات گذشتہ مختصر سے زیادہ ہے تو وقت مطلوب سے اس
 دن کے مختصر کو کم کر دو۔ جو باقی ہوگا وہ بھیات گذشتہ مختصر سنگیا ہوگی۔ بعد ازاں اس
 بھوگ سالم مختصر کل آئے گا۔ اب بھیات گذشتہ مختصر سنگیا ہوگی۔ بعد ازاں اس
 کی گھڑیوں کے پل علیحدہ علیحدہ بناؤ۔ یعنی گھڑیوں کو علیحدہ علیحدہ کر دو۔ یہ
 میں شامل کر کے دونوں رقموں کو علیحدہ علیحدہ کر دو۔ اور پھر ایک ایک رقم کو علیحدہ علیحدہ کر دو۔ یہ
 اگر جنم شکل پیش رہا نہ ہو حصہ کا ہے تو پیر مانگ اور پھر اپنے عمل کو شروع کرو۔ بعد ازاں
 اندھیرے حصہ کا ہے تو پیر مانگ عدو ۱۰ سے بھیات کے پلوں کو ضرب دے کہ پل مجموعہ رقم
 حاصل ضرب ہو اس کو سرب بھوگ یعنی سالم مختصر کے پلوں پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت
 کے اعداد ہوں گے وہ سال آلو کے ہوں گے۔ بعد ازاں جو تقسیم سے باقی عدد رہے ہیں ان کو
 ۱۲ سے ضرب دے کہ حاصل ضرب کو سرب بھوگ یعنی سالم مختصر سے تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت

ہمینکے عدد ہوں گے بعد ازاں پھر جو کچھ باقی بچے اُن کو ۳ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو
 سرب بھوگ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت دن ہوں گے۔ اگر پھر کچھ باقی رہے تو اُن کو ۴۰
 سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو سرب بھوگ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت گھڑیاں ہوں گی۔ اگر
 پھر کچھ باقی رہے تو اس کو ۶۰ سے ضرب دیں حاصل ضرب کو سرب بھوگ پر تقسیم کر دو۔
 خارج قسمت پل ہوں گے۔ بعد ازاں برش ہینہ اور دن و گھڑی پل کے حاصل شدہ اعداد جو تقسیم
 سے برآمد ہوئے ہوں علیحدہ مختصر سے آلو دیکھنے کی مثال **علیحدہ لکھیں۔ آلو معلوم ہو جائیگی**
 ایک شخص کا جنم ۱۹۵۴ بکرہ نمبر اولن شکل پورماشی منگوارہ بھلاوں کو ۳۴ گھڑی پہل دن
 چڑھے کا ہے۔ اس دن جنتری میں دھشتا مختصر ۳۴ گھڑی ۵ پل درج ہے جو اس شخص کا
 پیدائش مختصر ہے پس اس جگہ ہمارے جنم راشٹ یعنی وقت مطلوبہ سے دن کا مختصر زیادہ ہے
 اس لئے اس سے پہلے دن سوموار کو شرون مختصر جو جنتری راج الوقت میں ۳۱ گھڑی ۷ پل درج
 ہے اس کو حسب طریقہ بھیات اور بھوگ مختصر ۶۰ گھڑی میں کم کیا تو ۲۸ گھڑی ۳ پل باقی رہا۔

اس کو علیحدہ دو جگہ رکھا۔ اب ایک میں وقت
مطلوبہ کے دن کے پختہ کی گھڑی پر پل جو
۳۶ ہے جمع کیں اور دوسرے میں اسٹاپ
یعنی وقت مطلوب کی گھڑی پر پل جو ۲۶
۳۶ ہے جمع کر دیں۔ تو جس جگہ اسٹاپ یعنی وقت
جمع کیا گیا ہے وہ ۵۴ گھڑی ۲۶ پل گذشتہ
پختہ یعنی بھیات شکوہ ہے اور دوسری
جگہ جہاں وقت مطلوب کے دن کا پختہ جمع
کیا گیا ہے وہ ۶۴ بج بھوک یعنی سالم پختہ
ہے۔ اب ان کے علیحدہ علیحدہ پل بنا
لیویں سولہ ۵۴ کو ۱۰۰ ضرب دیا۔ تو
۵۴۰۰ ہوئے ساں میں ۶۴ پل کو شامل کیا

۱۰	۳۱	پہلے دن کا مختصر کم کیا
۱۱	۲۸	باقی رہا
۱۲	۲۶	وقت یعنی چم
۱۳	۵۲	گدشتہ وقت ناقص

وقت مطربہ دن دفعتاً پختہ = ۴۳ - ۲۸
 حاصل جمع تمام دفعت پختہ = ۴۸ - ۴۳
 گذشتہ دفعت پختہ = ۴۴ - ۴۸

جمع پل
۳۲۴
۳۸۸
حاصل مجموعہ پل

۴۸ - ۶۰
۱۲
۳۸۸
(۶)

جمع پل
۳۸۸
۳۸۸
حاصل مجموعہ پل

تو ۳۲۸۶ ہوئے۔ یہ بھیات یعنی گذشتہ پختہ کے ہیں۔ بعد ازاں سالم دھنشا پختہ کے
پہلے بنالیوں۔ اول ۶۴ کو ۶۰ سے ضرب دیں تو ۳۸۴۰ ہوئے۔ ان میں ۲۸ پہلے جمع کئے تو
۳۸۶۸ ہوئے۔ یہ مجموعہ سالم دھنشا پختہ کے ہیں۔ اب ۳۲۸۶ پہلے جو بھیات رگد
پختہ کے مجموعہ اعداد میں ان کو پرمانک آلیہ کے اعداد سے ضرب دینا چاہئے۔ چونکہ جنم شکل پختہ
رچاند نے حصہ کا ہے لیکن ہمارے جنم اشٹ کے وقت کرشن پکش (اندھیرے حصہ) کا آغاز
ہو گیا ہے۔ کیونکہ پورناشی اس دن ۱۲ گھڑی ۱۲ پہلے ہے اور ہمارا جنم اشٹ ۲۶ گھڑی ۳ پہلے
دن چڑھے کا ہے۔ اس لئے ان کو ۱۰۸ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۳۵۴۸۸۸ ہوئے۔
پس آلیہ کے یہ پرمانک اعداد مجموعہ اول ۳۵۴۸۸۸ حاصل ہوئے ہیں۔ ان سرب بھوگ سالم
دھنشا پختہ مجموعہ دوم ۳۸۸۸ سے تقسیم کیا تو خارج قسمت

بھیات یعنی گذشتہ پختہ

$$\begin{array}{r}
 ۳۲۸۶ \\
 ۱۰۸ \overline{) ۳۵۴۸۸۸} \\
 ۳۲۹۹۲ \\
 \hline
 ۲۹۹۸ \\
 ۳۸۲۸ \\
 \hline
 ۱۰۸۰ \\
 ۱۲ \\
 \hline
 ۳۸۸۸ \overline{) ۱۲۹۹۰} \\
 ۱۱۶۶۴ \\
 \hline
 ۱۲۹۶ \\
 ۳۰ \\
 \hline
 ۳۸۸۸ \overline{) ۳۸۸۸} \\
 ۳۸۸۸ \\
 \hline
 ۰
 \end{array}$$

۹۱ آئے۔ یہ سال ہیں۔ اور باقی جو ۱۰۸۰ بچے ہیں۔ ان کو ۱۲
سے ضرب کیا تو حاصل ضرب ۱۲۹۶۰ ہوئے۔ ان کو مجموعہ
سرب بھوگ یعنی ۳۸۸۸ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۳۳ ہوئے
یہ نمبر ہیں۔ بعد ازاں نمبروں کی تقسیم سے جو باقی اعداد
۱۲۹۶ رہے ان کو ۳ سے ضرب دیا تو مجموعہ ۳۸۸۸
ہوئے۔ ان کو پھر مجموعہ سرب بھوگ سے تقسیم کیا تو
خارج قسمت ۱۰ ہوئے۔ یہ دن آئے۔ باقی کچھ ہیں آیا۔
پس مجموعہ عمر اشٹ شخص کی ۹۱ برس ۳ ماہ ۱۰ دن ہوئی۔ اسی
طرح بوقت ضرورت پیدائش کے پختہ سے مولود کی
عمر نکال لینی چاہئے۔ آلیہ یعنی عمر کے حالات

لکھنے سے آٹھواں اور تیسرا آلیہ کا گھر ہے۔ دوسرا اندھاواں گھر مارک ستھان ہوتا ہے۔ کسی جگہ چھٹے
گھر کا مالک اور بارہویں گھر کے مالک کی دشا بھی مارک ہو سکتی ہے۔ چھٹے اور آٹھویں گھر
کے مالک کی دشاؤں کا انتر بھی شہد پھل دینے والا نہیں ہوتا ہے۔ مارکش میں مارکش کا انتر شہد
ہوتا ہے گنیش کی دشا شہد سمبندھ سے بہت مرتبہ دینے والی نہیں ہوتی۔ پاپی گرو کی دشا
بڑا پھل دینے والی ہوتی ہے۔

گنیش اور اشٹیش سے آیو کے حالات

دیرگہ آیو	گنیش چرم ہو اور اشٹیش چرم ہو	مدھم آیو	گنیش چرم ہو اور اشٹیش ستھر میں ہو	الپ آیو	گنیش چرم ہو اور اشٹیش دو سبھاویں ہو
دیرگہ آیو	گنیش ستھر میں اور اشٹیش دو سبھاویں ہو	مدھم آیو	گنیش ستھر میں ہو اور اشٹیش چرم ہو	الپ آیو	گنیش اور اشٹیش ستھر میں ہوں
دیرگہ آیو	گنیش دو سبھاویں ہو اور اشٹیش ستھر میں ہو	مدھم آیو	گنیش دو سبھاویں ہو اور اشٹیش دو سبھاویں ہو	الپ آیو	گنیش دو سبھاویں اور اشٹیش ستھر میں ہو

سینچر اور چندرماں سے آیو کے حالات

دیرگہ آیو	سینچر چرم ہو اور چندرماں چرم ہو	مدھم آیو	سینچر چرم ہو اور چندرماں ستھر میں ہو	الپ آیو	سینچر چرم ہو اور چندرماں دو سبھاویں ہو
دیرگہ آیو	سینچر ستھر میں ہو اور چندرماں دو سبھاویں ہو	مدھم آیو	سینچر ستھر میں ہو اور چندرماں چرم ہو	الپ آیو	سینچر ستھر میں ہو اور چندرماں ستھر میں ہو
دیرگہ آیو	سینچر دو سبھاویں ہو اور چندرماں ستھر میں ہو	مدھم آیو	سینچر دو سبھاویں ہو اور چندرماں دو سبھاویں ہو	الپ آیو	سینچر دو سبھاویں ہو اور چندرماں ستھر میں ہو

جنم لگن اور ہورا لگن سے آیو کے حالات

دیرگہ آیو	جنم لگن چرم ہو اور ہورا لگن چرم ہو	مدھم آیو	جنم لگن چرم ہو اور ہورا لگن ستھر ہو	الپ آیو	جنم لگن چرم ہو اور ہورا لگن دو سبھاویں ہو
دیرگہ آیو	جنم لگن ستھر ہو اور ہورا لگن دو سبھاویں ہو	مدھم آیو	جنم لگن ستھر ہو اور ہورا لگن ستھر ہو	الپ آیو	جنم لگن ستھر ہو اور ہورا لگن ستھر ہو
دیرگہ آیو	جنم لگن دو سبھاویں ہو اور ہورا لگن ستھر ہو	مدھم آیو	جنم لگن دو سبھاویں ہو اور ہورا لگن دو سبھاویں ہو	الپ آیو	جنم لگن دو سبھاویں ہو اور ہورا لگن چرم ہو

اوپر لکھے نقشوں سے عمر کا حال تینوں طریقوں سے دیکھو۔ راکشیش اور شمشیش سے۔
 سنہ چہارم سے۔ (۳) جنم لگن اور ہورالگن سے دیکھو۔ اگر لگنیش چرمیں ہے اور راکشیش
 لگی چرمیں ہے تو دیرگھ آئی ہوگی۔ سنہ ستر ہور اور چند سال دو سہاوا ہے تو دیرگھ آئی ہوگی۔
 سہاوا ہور اور ہورالگن ستر ہو تو دیرگھ آئی ہوگی ہے۔ اگر تینوں طریقوں سے عمر مختلف نکلتے اور
 چند سال لگن میں یا ساتویں نہ ہو تو لگن اور ہورالگن سے جو آئی نکلے اُس کو لے لیں۔ اگر لگن میں
 ساتویں چند سال ہو تو سنہ اور چند سال سے جو عمر نکلے وہ لینی چاہئے ہورالگن سے نہیں لینی۔

ہورالگن

جنم اشٹ گھڑی پہل کو ۱۲ سے ضرب دے کر جو انش گھڑی پہل وغیرہ نکلیں اُن کو سورج سپیشٹ
 جمع کر دیوں تو ہورالگن ہوگا۔ اوپر لکھے ہوئے تینوں طریقوں سے دیرگھ آئی ۱۲۰ سال ہوگی۔
 دو طرح سے آئے تو دیرگھ آئی ۱۰۸ سال ہوگی۔ اگر ایک طرح سے دیرگھ آئی نکلے تو ۹۰ سال کی دیر
 آئی ہوگی۔ اگر تینوں طرح سے دم آئی نکلے تو دم آئی ۸۰ سال ہوگی۔ اگر دو طرح سے نکلے تو ۷۰
 سال۔ اگر ایک طرح سے نکلے تو ۶۰ سال عمر ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر تینوں طرح سے الپ آئی نکلے
 تو ۳۲ سال آئی ہوگی۔ دو طرح سے ہو تو ۲۴ سال آئی ہوگی۔ اگر ایک طرح سے الپ آئی نکلے تو
 ۱۸ سال آئی ہوگی۔ اوپر لکھے تینوں طریقوں سے آئی کل چار کرنے کے بعد جن جن طریقوں سے
 آئی کا فیصلہ ہو یعنی لگنیش و شمشیش سے۔ سنہ چہارم سے اور جنم لگن و ہورالگن سے اور
 اگر ان تینوں طریقوں سے ایک ہی طرح کی آئی نکلے تو پھر لگنیش و شمشیش۔ سنہ چہارم
 کر دیں۔ جو انش کا بکلا آئے اُن کو اوپر لکھی سانی میں انش پھل سانی میں انشوں کے نیچے
 بکلا پھل اور بکلا پھل سانی میں کلا کا پھل اور بکلا پھل سانی میں بکلا کا پھل لے کر تینوں کو
 جمع کر لو تو جو حاصل جمع نکلے اُس کو اوپر کی آئی میں کم کر کے سے سپیشٹ آئی نکل آئے گی
 دو طرح کی آئی آئے پر اُن کے انش وغیرہ کو ہم پر تقسیم کر دیوں۔ اگر ایک طرح سے نکلے
 تو اُس کو دو پر
 ایک آدمی کا جنم لگن شکہ ہے اور لگن کا سماوی سورج چر راشی میں پڑا ہے اور شمشیش یعنی

مثال

تقسیم کر دو۔

اٹھویں گھر کا مالک یہ بہیت چہ راشی میں ہے۔ اس لئے دیر گھ آیا ہوگی۔ (۲) سینچہ چنار
 سترہویں میں اس لئے آپ آیا ہوگی۔ (۳) لگن اور ہوا لگن ستھریں اس لئے آپ آیا
 ہوگی۔ اب ہر طرح سے آپ آیا ہوئی ہے۔ اس لئے سینچہ چنار ہوا لگن اور لگن
 کی راشی کو چھوڑ کر باقی انش وغیرہ کو جمع کر کے چار پر تقسیم کریں تو باقی انش کلا بیکانہ
 آئین گھسٹان کا پھل نیچے لکھی سارنی سے دیکھ کر آپ کو ۳۶ برس سے کم کریں۔ پھر آئین گھسٹان
 جینی سووتر کے مطابق انش پھل سارنی

انش	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
سال	۳۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
ماہ	۰	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
دن	۰	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴
انش	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
سال	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
ماہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
دن	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰

جینی سووتر کے مطابق کلا پھل سارنی

کلا	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ماہ	۰	۰	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
دن	۶	۱۲	۱۹	۲۵	۲	۸	۱۴	۲۱	۲۷	۳۲	۱۰	۱۶	۲۳	۲۹	۳	۹
گھری	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰
کلا	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
ماہ	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
دن	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰
گھری	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰	۰	۲۶	۲۲	۱۸	۱۴	۱۰

جینی سوتر کے مطابق کلا پھل سارنی (سلسل)

۴	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	کلا
۹	۹	۹	۹	۸	۸	۸	۸	۸	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۵۶
۲۴	۱۸	۱۱	۵۵	۲۸	۲۲	۱۶	۹	۳	۲۶	۲۰	۱۴	۷	۱			دن
۲۴	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲			گھڑی
۲۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	کلا
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۵۶
۲۴	۱۷	۱۱	۲	۲۸	۲۲	۱۵	۹	۲	۲۶	۲۰	۱۳	۷	۰			دن
	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸			گھڑی

جینی سوتر کے مطابق بکلا پھل سارنی

۵۰	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱		بکلا
۱	۱	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	دن
۳۶	۲۹	۲۳	۱۶	۱۰	۴	۵۷	۵۱	۴۴	۳۸	۳۲	۲۵	۱۹	۱۲	۶		گھڑی
	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲		پہل
۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	بکلا
۲۰	۳	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱	دن
۱۲	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	گھڑی
	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲		پہل
۲۵	۴۴	۳۳	۲۲	۱۱	۴	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰	بکلا
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	دن
۲۸	۳۱	۳۵	۳۸	۴۲	۱۶	۹	۳	۵۶	۵۰	۴۴	۳۷	۳۱	۲۴	۱۸		گھڑی
	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲		پہل
۴۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	بکلا
۴	۴	۴	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	دن
۲۴	۱۷	۱۱	۲	۵۸	۵۲	۴۵	۳۹	۳۲	۲۶	۲۰	۱۳	۷	۰	۵۲		گھڑی
	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲	۰	۳۶	۱۲	۲۸	۲۲		پہل

گرہوں کی دشا دیکھنے کا بیان عمر کے حالات

جب جنم کنڈلی کے گرہوں کا ثمرہ معلوم ہو جائے تو اس کے بعد یہ معلوم کرنا چاہئے کہ یہ شخص کس سیارہ کی دشا یعنی وقت میں پیدا ہوا ہے اور اس سیارہ کی دشا کتنی مدت کی ہے۔ جنم سے کس قدر پہلے گزر چکی ہے اور کس قدر باقی ہے۔ اور اس کے بعد کس کس سیارہ کی دشا ہوگی اور اس کے اثر میں دشا اور اثر دشا کتنی کتنی مدت رہے گی اور اس کا کیا ثمرہ ہوگا۔ یہ گرہوں کی دشا بہت طرح جیوتشی لوگ لگاتے ہیں جن میں ایک بنشو تری دشا ہے۔ اس کی میعاد ۱۲ برس ہے۔ دوم یوگنی دشا ہے۔ اس کی میعاد ۳۶ برس ہے۔ اس کا دوسرا دور ۳۶ برس کے بعد پھر شروع ہوتا ہے۔ سوم اشو تری دشا ہے۔ اس کی میعاد ۱۰۸ برس ہے۔ ان دشاؤں میں انسان کی عمر کے حالات کفایت کرنے میں جن کا جدا جدا ہر ایک گرہ کی دشا اور اثر دشا میں درج کر دیا۔

بنشو تری دشا لگانے کا طریقہ
اشنی پختہ سے جنم پختہ تک شمار کرے جس قدر عدد شمار کے ختم ہوں ان میں سے دو عدد قانون سے کم کر دیوے۔ جو باقی رہے ان کو ۹ عدد پر تقسیم کریں۔ اگر تقسیم سے باقی ایک رہے تو سورج کی دشا میعاد ۶ سال۔ ۲ باقی رہیں تو چند ماں کی میعاد ۱۰ سال۔ ۳ رہیں تو منگل کی میعاد ۷ سال۔ ۴ رہیں تو راتھ کی میعاد ۸ سال۔ ۵ رہیں تو بھیس کی میعاد ۱۶ سال۔ ۶ رہیں تو سیئہ کی میعاد ۱۹ سال۔ ۷ رہیں تو بدھ کی میعاد ۱۷ سال۔ ۸ رہیں تو گیت کی میعاد ۷ سال۔ اگر پوری تقسیم ہو جائے اور کچھ باقی نہ بچے تو بروقت جنم شمار کی دشا ہوگی جس کی میعاد ۱۰ برس ہے۔

قاعدہ دوم

کر تکا پختہ سے جنم پختہ تک یعنی جنم پختہ کے شمار کریں جس قدر عدد شمار ختم ہوں ان کو ۹ پر تقسیم کر دیں۔ جو باقی رہے اس کو سورج سے شمار کریں جس گرہ پر شمار ختم ہو۔ اس کی دشا جنم کے وقت شروع ہوگی۔ فرض کرو کر تکا پختہ کا جنم ہے تو سورج کی روٹھنی کا جنم ہے تو چند ماں کی مرگش کا جنم ہے تو منگل کی۔ آردرا کا جنم ہے تو راتھ کی۔ بینس کا جنم ہے تو بھیس کی۔ بچہ کا جنم

ہے تو سچر کی۔ اشلکیکا کا جنم ہے تو بدھ کی۔ مگھا کا جنم ہے تو کیت کی۔ اگر پورا پورا پچا لگتی کا جنم ہے تو شکر کی دشا جنم کے وقت ہوگی۔ اسی طرح جنم آئندہ اترا پچا لگتی پختہ کا ہو تو سورج کی دشا پھر شروع ہوگی۔ ہست پختہ کا جنم ہو تو چندرماں۔ چتر کا جنم ہو تو منگل کی علیٰ ہذا القیاس پختہوں کے حساب سے بالترتیب دشا درتمان ہوگی۔ لہذا شائقین کی آسانی کے لئے بدشوتری دشا کا نقشہ گرہوں اور پختہوں کے لحاظ سے درج کر دیا جاتا ہے۔ جس پختہ میں پیدائش ہو اس پختہ کو نقشہ مندرجہ ذیل میں دیکھ لیں۔ جو دشا جس گرہ کی اس پختہ کے نیچے لکھی ہے وہی دشا بر وقت پیدائش پھنسی چاہئے اور اسی دشا کے نیچے جو سال درج ہوں وہ ہی اس دشا کے سال اوقات مدت

نقشہ بدشوتری دشا

تصویر کے جائینگے

پختہ	گرہ	مدتی	مرگش	آدرا	چتر	پیکہ	اشلیکا	مگھا	پو پچا لگتی
پیدائش	اترا پچا لگتی	ہست	چترا	سواتی	بشا کھا	انورادھا	جیشٹھا	مولا	پو پچا لگتی
نا دشا	سورج	چندرماں	منگل	راہو	برہمیت	سنہچر	ریوٹی	اشنی	بھرنی
میعاد دشا	۴ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۶ سال	۷ سال	۲۰ سال

مثال قاعدہ اول دشا بدشوتری

فرض کرو ایک شخص کا جنم مرگش پختہ میں ہوا ہے۔ اب بموجب قاعدہ مندرجہ اشنی پختہ سے وقت مطالعہ کے پختہ مرگش تک شمار کیا تو پانچواں پختہ آیا کیونکہ اشنی سے مرگش شمار میں پانچواں پختہ ہے۔ ان میں سے دو عدد قانون کے کم کر دئے تو باقی ۳ ہے پس ہمارے جنم کے وقت منگل کی دشا شروع میں آئی ہے جس

مثال قاعدہ دوم

ہمارے جنم کا پختہ مرگش ہے۔ اس کو کر تکا سے بموجب قاعدہ مندرجہ شمار کیا تو کر تکا سے مرگش شمار میں تیسرا پختہ آیا ہے جو منگل سے متعلق ہے۔ نقشہ بدشوتری میں بھی اس کو دیکھا تو مرگش کے نیچے منگل کی دشا لکھی ہے۔ پس اس سے ثابت ہے کہ ہمارے جنم کے وقت منگل کی دشا درتمان ہے جس کی میعاد

جنم دشا کی گذشتہ دشا کا بیان

۷ برس ہے۔

جب سیارہ کی مہادشا کے سالم برس معلوم ہو جائیں تو پھر یہ دیکھنا چاہئے کہ اس مہادشا سے

کس قدر برین ویلوم و ماہ اور گھڑی ویل گزر چکے ہیں اور کس قدر باقی ہیں۔ کیونکہ بروقت جنم نہیں
 نذر وہ نچتر گزرا ہوا ہوتا ہے اُس قدر اُس سیارہ کی دشابھی گزر جاتی ہے۔ اس لئے بروقت
 ضرورت جب جنم کی گذشتہ دشانکالنی ہو تو اس کے لئے اول نچتر کا بھوگ اور سرب بھوگ
 نکال لینا چاہئے۔ اول پیدائش کے وقت دیکھو کہ کون نچتر ہے اور وہ نچتر کل کتنی گھڑی و
 پل کا ہے نچتر کی اوقات مدت جنتری رائج الوقت سے معلوم ہوتی ہے پس جس قدر گھڑی
 پل کا وہ نچتر جنتری میں بروقت پیدائش درج ہے اس کو دیکھو کہ وہ نچتر جنم اشٹ یعنی
 وقت پیدائش تک کتنا گزر چکا ہے۔ پس جس قدر گھڑی و پل وہ نچتر گزرا ہے اس کو بھیات
 یعنی نچتر سنکھیا کہتے ہیں اور اس نچتر کی جو کل اوقات گھڑی و پل ہے اس کی بھوگ یعنی
 سالم نچتر سنکھیا

پس جنم اشٹ یعنی وقت مطلوب اس دن کے نچتر سے اگر کم ہے تو اُس سے پہلے دن کے نچتر
 کی گھڑی پل کو جو وقت مطلوبہ پیدائش سے پہلے دن گزر چکا ہے ۶۰ سے کم کر دو اور باقی جس قدر
 گھڑی و پل ہوں ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ کر ایک میں وقت مطلوبہ کے دن کے نچتر کی گھڑی و پل اور
 دوسرے میں اشٹ یعنی وقت مطلوبہ کی گھڑی و پل کو جمع کر دینا چاہئے۔ جس جگہ نچتر جمع کیا
 گیا ہے وہ بھوگ یعنی سالم نچتر ہوگا اور جس جگہ اشٹ یعنی وقت مطلوبہ جمع کیا گیا ہے
 اُس کی بھیات یعنی جنم اشٹ اور پیدائش نچتر گذشتہ نچتر سنکھیا ہوگا
 اگر جنم اشٹ یعنی وقت مطلوبہ اس دن کے نچتر سے زیادہ ہے اور وقت مطلوبہ کے دن کا نچتر
 جنتری میں ہمارے وقت مطلوبہ سے کم ہے تو وقت مطلوبہ کے گھڑی و پل سے اُس دن
 کے نچتر کی گھڑی و پل کو کم کر دو۔ جو باقی ہوگا وہ بھیات (گذشتہ نچتر) سنکھیا ہوگی۔ بعد
 ازاں اُس دن کے نچتر کے جو ہمارے وقت مطلوبہ کے دن جنتری رائج الوقت میں درج
 ہے ۶۰ گھڑی سے کم کر دو۔ جو باقی رہے اس میں اس سے اگلے دن کا نچتر جو آنے والا
 ہے جمع کر دو۔ یہ جنم دشاک کی گذشتہ دشابھوگ سالم نچتر کل آئیگا
 پس جب بھیات (گذشتہ نچتر) اور بھوگ (سالم نچتر) بن جائے تو اب ان کی گھڑی و پل
 کے پل علیحدہ علیحدہ بناو یعنی گھڑیوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر پل مجموعہ رقم میں شامل کر کے

دونوں رقم کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو۔ بعد ازاں جس گمرہ کی دشا شروع ہوتی ہے۔ اس کے سالوں کے عدد سے وقت مطلوبہ کے بھیات (گذشتہ پختہ) کو ضرب دے دو۔ اور بھیجی یعنی سالم پختہ کا جو مجموعہ ہے اُس سے تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت ہوگی وہ گذشتہ برس خاص گمرہ کے حاصل ہوں گے۔ ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو اور جو باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو بار دوم سالم پختہ پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت آوے وہ گذشتہ دشا کے مہینہ کا ہندسہ ہوگا۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو اور باقی اعداد کو پھر ۳ سے ضرب کر کے حاصل ضرب کو بار سوم سالم پختہ پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت دن کے یوم ہوں گے۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو اور باقی کو ۶۰ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کو بار چہارم سالم پختہ پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت گھڑیاں ہوں گی۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو۔ جو باقی رہے اس کو پھر ۶۰ سے ضرب کر کے حاصل ضرب کو بار پنجم سالم پختہ پر تقسیم کر دو۔ جو خارج قسمت آوے وہ گذشتہ دشا کے پل شمار ہوں گے۔ جو باقی بچے اس کو چھوڑ دینا چاہئے۔ یہ حاصل شدہ برس و ماہ و یوم اور گھڑی و پل ہماری جنم دشا کے گذشتہ

جنم دشا کی آئینہ دشا

جب گذشتہ دشا کے برس و ماہ و یوم اور گھڑی و پل نکل آویں تو ان گذشتہ دشا کے برس و ماہ اور یوم گھڑی و پل کو با ترتیب لکھ کر اس گمرہ کی دشا کے سالم برسوں سے ان کو کم کر دو۔ جو باقی برآمد ہوں گے۔ اور پچیس برآمد سال وغیرہ یعنی باقی ماندہ دشا کے برس ماہ اور یوم گھڑی و پل اس کے بعد اس سے اگلے سیارہ کی مہادشا کے برس اس میں شامل کرتے چلے جائیں۔ ہر ایک دشا دشا نکالنے کا یہ ہی طریقہ ہے جو اس مہادشا بنشوتری میں درج کر دیا گیا ہے۔ جنم دشا سے گذشتہ اور باقی ماندہ دشا نکالنے کی مثال

ایک شخص کی پیدائش ۱۹۸۴ عکرم شروین کرشن ایکادشی ویموار ۱۵ سالوں کو، گھڑی ۱۹ پل بعد طلوع آفتاب ہے۔ اس تاریخ کو ہمارے وقت مطلوبہ کے دن ۱۵ مئی ۱۹۸۴ گھڑی ۱۳ پل بنشوتری میں درج ہے۔ اب ہم کو اپنے جنم دشا منگل سے اس کی گذشتہ اور آئندہ

دشا نکالنی مطلوب ہے۔ اس کے لئے اول ہم کو وقت مطلوبہ کے پختہ کار بھیات یعنی گذشتہ پختہ اور بھوگ یعنی بھوگ اور سرب بھوگ پختہ سالم پختہ نکالنا چاہئے چونکہ ہمارے انٹ یعنی وقت مطلوبہ کے دن کا پختہ ہمارے وقت راشٹ (مطلوبہ سے کم ہے۔ اس لئے ہم نے وقت مطلوبہ کی ۱۶ گھڑی ۱۹ پل سے وقت مطلوبہ کے دن کا ۱۷ مہنی پختہ جو ۱۴ گھڑی ۳۰ پل جنتری راج الوقت میں درج ہے کم کر دیا تو باقی ماندہ ۱۷ گھڑی پختہ جو اس سے اگلا پختہ ہے ۲ گھڑی ۶ پل بھیات یعنی گذشتہ پختہ ہوا۔

۱۹ - ۱۶ وقت مطلوبہ یعنی جنم راشٹ ۱۷ ساون ۱۹۸۷

۱۳ - ۱۲ وقت مطلوبہ کے دن کا ۱۷ مہنی پختہ جو اس دن جنتری میں درج ہے۔

۶ - ۲ یہ باقی ماندہ عدد مرگشتر پختہ بھیات یعنی گذشتہ پختہ ہوا ہے۔

۶ - ۲ ضرب
۶۰
۱۲۰ حاصل ضرب
۶

مجموعہ ۱۲۶ حاصل جمع

۶۰ - ۶۰ پل - گھڑی

۱۳ - ۱۲ پختہ وقت

۱۳ - ۱۲ مطلوبہ کم کیا

۴۵ - ۴۵ حاصل تقریبی

۱۳ - ۱۰ جمع پختہ اگلے دن

۵۴ - ۰ حاصل جمع

۶۰

۳۳۶۰ حاصل ضرب

یہ سرب بھوگ سالم پختہ کے پل ہوئے۔

۳۳۶۰ پل سرب بھوگ یعنی سالم پختہ مرگشتر برآمد ہوا۔ اب

اس دن کے بھیات (گذشتہ پختہ) کے جو ۱۲۶ پل برآمد ہوئے ہیں ان کو منگل دشا کے میعاد

اب اس بھیات یعنی گذشتہ پختہ کی گھڑیوں کو ۶۰ سے ضرب دے کر اس میں اس کے پل جمع کر دئے تو یہ مجموعہ بھیات (گذشتہ پختہ) کے پل ہوئے لہذا ہمارے وقت مطلوبہ کے ۱۲۶ پل بھیات نکلیا ہیں۔ اب سرب بھوگ یعنی سالم پختہ کو ہم نے بنانا ہے۔ پس طریقہ مندرجہ بالا کے بموجب ۶۰ گھڑی میں سے وقت مطلوبہ کے دن کا پختہ ۱۴ گھڑی ۱۳ پل جو جنتری میں درج ہے کم کر دیا تو باقی ۲۵ گھڑی ۴۴ پل رہے۔ اب اس میں وقت مطلوبہ سے اگلے دن کے پختہ مرگشتر کی گھڑی و پل جو کہ جنتری میں ۱۰ گھڑی ۱۳ پل درج ہیں جمع کیں تو کل مجموعہ ۵۴ گھڑی برآمد ہوا۔ ان گھڑیوں کو اب ۶۰ سے

ضرب دے کر پل بنایوں تو ۳۳۶۰ پل سرب بھوگ

اس دن کے بھیات (گذشتہ پختہ) کے جو ۱۲۶ پل برآمد ہوئے ہیں ان کو منگل دشا کے میعاد

ہندسہ میں ۷ برس سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۸۸۲ آئے۔ اب ۸۸۲ پل جو بھیات کے عدد ہیں ان کو ۳۳۴۰ ضرب بھوک کے پلوں پر تقسیم کر دیا تو خارج قسمت صفر اور باقی ۸۸۲ رہے۔ کیونکہ ۸۸۲ پل ۳۳۴۰ پر تقسیم نہیں ہو سکتے۔ یہ صفر برس کا ہندسہ ہے۔ اس کو علیحدہ لکھ کر رکھ لو اور ۸۸۲ کو ۱۲ سے پھر ضرب دے دو۔ تو حاصل ضرب ۱۰۵۸۲ ہوئے۔ اس کو بارہم سالم پختہ ۳۳۴۰ پر تقسیم کر دو تو خارج قسمت ۳ اور باقی ۵۰۲ رہے۔ یہ ۳ عدد جہینہ کا ہندسہ ہے۔ اس کو بھی علیحدہ لکھ لو اور باقی اعداد ۵۰۲ کو پھر ۳۰ سے ضرب دے دو حاصل ضرب ۱۵۱۲۰

بھیات مرگشہ پختہ

۱۲۴

۳۳۴۰) ۸۸۲۰ (۲۰ برس

۱۲ ضرب

۳۳۴۰) ۱۰۵۸۲ (۳۰ ماہ

۱۰۰۸۰

۵۰۲ باقی ماہ

۳ ضرب

۳۳۴۰) ۱۵۱۲۰ (۴ یوم

۱۳۲۲۰

۱۶۸۰ باقی یوم

۴۰

۳۳۴۰) ۱۰۰۸۰۰ (۳۰ گھڑی

۱۰۰۸۰۰

×

باقی ۱۴۸۰ رہے۔ یہ ۴ خارج قسمت دن کے عدد ہیں۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو۔ اور باقی ۱۶۸۰ کو پھر ۶ سے ضرب دے دو۔ حاصل ضرب ۱۰۰۸۰۰ ہوں گے۔ ان کو بارہم سالم پختہ ۳۳۴۰ پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت ۳۰ عدد ہوں گے۔ یہ گھڑیاں ہوں گی۔ ان سے بھی علیحدہ لکھ لو۔ اب باقی کچھ نہیں بچا۔ اگر باقی پچیس اور ان کے پل بنانے ہوں تو بارہم سالم اب جو یہ حاصل شدہ برس۔ ماہ اور یوم گھڑی ہیں ان کو مشکل دشا کے سالم سال ۷ برسوں سے کم کر دو تو حاصل ۴ سال ۸ ماہ ۲۵ یوم

گھڑی یوم ماہ سال
۳۰ - ۳ - ۸ - ۴
۳۰ - ۳ - ۸ - ۴
۳۰ - ۳ - ۸ - ۴
باقی

۳۰ گھڑی ہوئے۔ پس ہمارے وقت مطلوبہ
برسنگ کی گذشتہ دشا صفر برس ۳۷ ماہ ۴
یوم ۳۰ گھڑی ہے اور باقی ماندہ مشکل دشا

۴ برس ۸ ماہ ۲۵ یوم اور ۳ گھنٹی پائی گئی ہے۔ اس سے آگے راہو کی دشا ۱۸ برس جمع کر لیں۔ بعد ازاں برہسپتی کی دشا ۱۶ سال اس سے آگے جمع کریں۔ اسی طرح ترتیب وار دشاؤں کی نقشہ میں درج کر لیں۔ ہم نے شائعین کی سہولیت کے لئے اس کا ایک نقشہ بھی درج کر دیا ہے جس کا اندراج عمل وقت بنشو تری دشا کا نقشہ ضرورت شائعین کے کام آئیگا۔

دشا گزشتہ مشکل	دشا باقی ماندہ مشکل	راہو	برہسپتی	سینچر	بکرہ	کبیت	شکر	سورج	چند مال
عشر برس	۴ برس	۱۸ برس	۱۶ برس	۱۹ برس	۱۷ برس	۷ برس	۲۰ برس	۴ برس	۱۰ برس
۵۶۳	۵۶۸
۲ یوم	۲۵ یوم
۳۰ گھنٹی	۳۰ گھنٹی
پہل	پہل
سم ۱۹۸۶	سم ۱۹۹۳	سم ۲۰۱۱	سم ۲۰۲۶	سم ۲۰۴۱	سم ۲۰۴۳	سم ۲۰۵۰	سم ۲۰۹۲	سم ۲۰۹۶	سم ۲۱۰۹
ابتداء ۱۹۸۶	ابتداء ۱۹۸۹	ابتداء ۲۰۱۱	ابتداء ۲۰۲۶	ابتداء ۲۰۴۱	ابتداء ۲۰۴۳	ابتداء ۲۰۵۰	ابتداء ۲۰۹۲	ابتداء ۲۰۹۶	ابتداء ۲۱۰۹
انتہا ۱۹۸۶	انتہا ۱۹۸۹	انتہا ۲۰۱۱	انتہا ۲۰۲۶	انتہا ۲۰۴۱	انتہا ۲۰۴۳	انتہا ۲۰۵۰	انتہا ۲۰۹۲	انتہا ۲۰۹۶	انتہا ۲۱۰۹

گرہوں کی دشا سے انتر دشا نکالنے کا بیان

جب ایک سیارہ کی ہمدشا درمیان ہوتی ہے تو اس کے انتر میں باقی سیارگان باترتیب دورہ کرتے ہیں۔ اس کی حیوتشی لوگ انتر دشا لکھتے ہیں۔ گرہوں کی دشا نکالنے کے بعد جب کسی گرہ کی انتر دشا نکالنی ہو تو اس گرہ کے برسوں کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک گرہ کی دشا کے برسوں سے ضرب دے کر اس ہمدشا کے برسوں پر تقسیم کر دو۔ اگر بنشو تری دشا انتر نکالنی ہو تو ۱۲۰ پر اسٹو تری کا انتر نکالنا ہو تو ۱۰۸ پر۔ اگر یوگنی دشا کا انتر نکالنا ہو تو ۳۶ پر تقسیم کرنا

چاہئے۔ پس تقسیم کرنے سے خارج قسمت اس گمرہ کی انتر و شا کی مثال ہوگی۔ جو تقسیم سے باقی
برآمد ہو اس کو پھر ۱۲ سے ضرب دے کر اس گمرہ ہندو شا کے سالوں پر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت
ماہ کا ہندسہ ہوگا۔ بعد ازاں اس تقسیم سے جو باقی بچے۔ اس کو ۳۰ سے ضرب دے کر اس گمرہ
ہندو شا کے برسوں پر پھر تقسیم کر دو۔ خارج قسمت انتر و شا کے یوم کا ہندسہ ہوگا۔ پس اسی
طرح سے گمرہوں کی انتر و شا قاعدہ مندرجہ کے مطابق نکال لینی چاہئے۔
گمرہوں کی دشا سے انتر و شا نکالنے کی مثال

فرض کرو ہم راہو کی دشا میں راہو کا انتر نکالنا چاہتے ہیں۔ پس طریقہ مندرجہ کے مطابق
راہو کی دشا جو ۱۸ برس ہے اس کو ۱۸ سے ضرب دیا۔ تو
۳۲۴ ہوئے۔ چونکہ یہ انتر ہم کو بنشوتری دشا میں نکالنا
مطلوب ہے اس لئے ۱۲۰ پر قاعدہ مندرجہ کے مطابق
تقسیم کر دیا تو خارج قسمت ۲ ہوئے۔ یہ سال کا ہندسہ ہے
اس کو علیحدہ لکھ لو۔ باقی ۸۴ بچے۔ ان کو ۱۲ سے ضرب دی
تو ۱۰۰۸ ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۸
اور باقی ۲۸ بچے۔ ۸ کا ہندسہ جو خارج قسمت ہے یہ نیچے
ہیں۔ ان کو بھی علیحدہ لکھ لو۔ اور باقی ۲۰۰۸ سے
ضرب دے دو تو ۱۲۴۰ ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دو تو
خارج قسمت ۱۲ کا ہندسہ ہے جو دونوں سے متعلق ہے۔ باقی
کو چھوڑ دو۔ پس راہو کی دشا میں راہو کا انتر ۲ برس ۸ مہینہ ۱۲ ایم ہوگا۔

راہو کی دشا میں برہمیت کا انتر
فرض کرو راہو کی دشا میں برہمیت کا انتر نکالنا مطلوب ہے۔ پس طریقہ مندرجہ کے
مطابق ۱۸ برس جو راہو کی دشا ہے اس کو برہمیت کی ہندو شا سے جو ۱۶ برس ہے ضرب
دیا تو حاصل ضرب ۲۸۸ ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دیا تو خارج قسمت ۲ ہوئے۔ یہ
سال کا ہندسہ ہے اور باقی ۲۸ بچے۔ اب ۸ کو ۱۲ سے ضرب دیا تو ۹۶ ہوئے۔ ان کو

بار دوم ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۴ اور باقی ۹۶ بچے۔ یہ ۴۴ بیٹوں کا ہندسہ ہے۔
بعد ازاں ۹۶ جو باقی بچے ہیں ان کو ۳۰ سے ضرب دیا تو ۲۸۸۰ ہوئے۔ ان کو بار سوم
۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۲ ہوئے۔ پس راہو کی دشا میں برہمپت کا انتر ۲ برس
۴ ماہ ۲۲ یوم ہے۔ اسی طرح سب گرهوں کا انتر نکال لینا چاہئے۔ ہم نے شائقین کی
سہولیت کے لئے گرهوں کے انتر دشا کے نقشہ جات بھی درج کر دئے ہیں جس گره کا
انتر لگانا ہو۔ ان نقشوں سورج کی انتر دشا کا نقشہ کے مطابق لگایا کریں۔

میعاد	انتر دشا	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہمپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
برس	۱۸	۲	۴	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	۱
ماہ	۱۸	۲	۴	۴	۲۲	۱۸	۱۲	۶	۶	۱
یوم	۱۸	۲	۴	۴	۲۲	۱۸	۱۲	۶	۶	۱

چندراں کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد	انتر دشا	چندراں	منگل	راہو	برہمپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
برس	۱۰	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۴
ماہ	۱۰	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۴
یوم	۱۰	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۲	۱	۴

منگل کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد	انتر دشا	منگل	راہو	برہمپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں
برس	۲۴	۱۸	۱	۱۱	۱	۱۱	۲	۲	۲	۲
ماہ	۲۴	۱۸	۱	۱۱	۱	۱۱	۲	۲	۲	۲
یوم	۲۴	۱۸	۱	۱۱	۱	۱۱	۲	۲	۲	۲

راہو کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد	انتر دشا	راہو	برہمپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل
برس	۲	۴	۲	۲	۲	۱	۳	۲	۱	۱
ماہ	۸	۲	۲	۱۰	۶	۲	۲	۱۰	۶	۲
یوم	۱۲	۲۲	۶	۱۸	۱۸	۱۸	۲	۲۲	۲	۱۸

برہمیت کی انتر دشا کا نقشہ

میعاد انروش	پوست	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندناں	منگل	رامو
۲	۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲
۱	۱	۴	۳	۰۰	۲	۹	۲	۱۱	۲
۱۸	۱۸	۱۲	۶	۱۱	۸	۱۸	۰۰	۶	۲۲

شیر کی انروشاکا نقسہ

میلاد آتش‌روشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سویج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت
۳	۲	۱	۳	۵	۱	۱	۱	۲	۲
۸۰۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱	۱۰	۶
۳	۹	۹	۰	۱۲	۰	۰	۹	۶	۱۲

بده کی انتر دشا کا نقشہ

میزبان	بده	کیت	شکر	سورج	خندمان	منگل	رامبو	بریت	سینگر
۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۲	۲
۲	۲	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
۲	۲	۲	۰۰	۴	۰۰	۲	۱۸	۴	۹

کیت کی انٹروڈکشن کا نقشہ

میساد آندرشا	کیت	شکر	سورج	چندماں	مکمل	راہو	ہسپت	نیںپر	بدھ
۱۱	۲۰	۱	۲۰	۲	۲	۱	۱۱	۱	۱۱
۲۷	۲۷	۲۰	۲۷	۲۷	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷

شکر کی انثر و شا کا نقشہ

[illegible]

پرتینتر یعنی سوکھشم دشا لکھنے کا بیان

گرہ ہوں کی دشا کے انتر میں جو انتر دشا گزرتی ہے اُس کو پرتینتر یعنی سوکھشم دشا کہتے ہیں۔ بنشوتری دشا میں پرتینتر یعنی سوکھشم دشا لکھنے کا وہی طریقہ ہے جو انتر دشا لکھنے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوکھشم یعنی پرتینتر دشا میں جس گرہ کی دشا لکھنی ہو اس کو انتر دشا میں آئے ہوئے دشا کے ساتھ اس گرہ کی دشا کے برسوں کو ضرب دے دو۔ جو حاصل ضرب ہو اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دو جو خارج قسمت ہوگی وہی اس کی سوکھشم پرتینتر یعنی سوکھشم دشا لکھنے کی مثال دشا تصور کی جائے گی۔ فرض کرو ہم چندرما کی انتر دشا میں چندرما کی سوکھشم دشا لکھنا چاہتے ہیں پس چندرما کی انتر دشا کے نقشہ کو دیکھا تو چندرما کی انتر دشا میں چندرما کا انتر دس مہینہ درج ہے اور بنشوتری دشا میں چندرما کی مہادشا ۱۰ برس ہے پس ۱۰ کو ۱۰ سے ضرب دیا تو ۱۰۰ حاصل ضرب ہوا۔ اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت صفر آیا۔ یہ مہینہ کا مہندسہ ہے۔ باقی ماندہ ۱۰ کو ۳۰ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۳۰۰ ہوئے۔ اس کو پھر ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۵ آئے۔ یہ یوم ہیں۔ اب باقی کچھ نہیں بچا پس چندرما کے انتر میں چندرما کی پرتینتر یعنی سوکھشم دشا لکھ کر ہے جو چندرما کی سوکھشم دشا صرف ۲۵ یوم ہے۔

چندرما کے انتر میں منگل کی سوکھشم دشا

فرض کرو چندرما کے انتر میں منگل کی سوکھشم دشا لکھنی ہے۔ پس چندرما کی انتر دشا کے نقشہ میں چندرما کے انتر کے اندر منگل کی انتر دشا صرف ۷ ماہ ہے۔ لہذا ۷ کو چندرما کی مہادشا سے ۱۰ برس سے ضرب دیا تو ۷۰ حاصل ضرب ہوئے۔ ان کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا۔ تو خارج قسمت صفر مہینہ آیا۔ اب باقی ماندہ ۷۰ کو ۳۰ سے ضرب دی تو ۲۱۰ ہوئے۔ اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۷ یوم آئے۔ پس چندرما کے انتر منگل کی سوکھشم دشا صرف ۱۷ یوم ہے۔ اس طرح سب گرہوں کی سوکھشم دشا لکھنی چاہئے۔ ہم نے شائقین کی سہولیت کے لئے پرتینتر دشا کے نقشہ جات بھی درج کر دئے ہیں۔ جس گرہ کا پرتینتر لکھنا مطلوب ہو اس کا پرتینتر مندرجہ بالا طریقہ سے نکال لیں نقشہ جات آگے درج ہیں۔

سوج کی مہاشا اور اشتر دشا میں سوج کی پرتھوی

نمبر	سودج	چنداں	منگل	راہو	برصیت	سینچر	بدھ	کیت
۱	۵	۹	۶	۱۶	۱۴	۱۲	۱۵	۶
۲	۲۴	۱۸	۱۶	۲۴	۲۲	۶	۱۸	۱۸

سورج کی مہادشا پندرا اتر و شا میں چند ماں کی پرتیتیر و شا

میان	چندتاں	مغل	راہو	برسیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۵۰	۱۵	۱۰	۲۶	۲۲	۲۸	۲۵	۱۰	۱
۵۰	۵۰	۳۰	۵۰	۵۰	۳۰	۳۰	۳۰	۵۰

سورج کی مہادشا منگل انتر و شامیں منگل کی پرستش و شام

مباد آخرو شا	منگل	راہو	برہپت	سینر	برہ	کیت	شکو	سورج
۶	۷	۱۸	۱۶	۸	۱۷	۷	۲۱	۶
یوم	۷	۲۷	۲۸	۵۷	۵۱	۲۱	۷	۱۸

سوچ کی مہاشا راہو انتر دشا میں راہو کی پتنتیر دشا

میداد	راہو	برہیت	پنچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندمان
۵۶	۱۸	۱۳	۲۱	۱۵	۱۸	۲۷	۱۶	۲۷
۱۸	۱۳	۱۲	۱۸	۵۴	۵۴	۵۴	۱۶	۱۶

سورج کی ہوا شاہ بیت نر و شاہ بیت کی پرتنتروشا

میداد بروشا	پرست	سنجر	بدنه	کیت	شکر	سورج	چند سال	مفکل
۸	۱	۱۵	۱۰	۱۶	۱	۱۲	۲۲	۱۶
۲۲	۲۲	۳۴	۲۸	۲۸	۱۸	۲۲	۰۰	۲۸

سوچ کی ہاوشا سنجہ انتر و شا میں سنجہ کی پرتنتیر و شا

میراد انتر و شا	سنجہ	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل	راہو	برہیت
۵۶	۱	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱
یوم	۲۷	۱۸	۱۹	۲۶	۱۷	۲۸	۱۹	۲۱	۱۵
گھڑی	۹	۲۷	۵۷	۰۰	۶	۳۰	۵۷	۱۸	۳۶

سوچ کی ہاوشا بدھ انتر و شا میں بدھ کی پرتنتیر و شا

میراد انتر و شا	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سنجہ
۵۶	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱
یوم	۱۳	۱۷	۲۱	۱۵	۲۵	۱۷	۱۵	۱۰	۱۸
گھڑی	۲۱	۵۱	۰۰	۱۸	۳۰	۵۱	۵۷	۲۸	۲۷

سوچ کی ہاوشا کیت انتر و شا میں کیت کی پرتنتیر و شا

میراد انتر و شا	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سنجہ	بدھ
۵۶	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۷	۲۱	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷
گھڑی	۲۱	۰۰	۱۸	۳۰	۲۱	۵۷	۲۸	۵۷	۵۱

سوچ کی ہاوشا شکر انتر و شا میں شکر کی پرتنتیر و شا

میراد انتر و شا	شکر	سوچ	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سنجہ	بدھ	کیت
۵۶	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰
یوم	۰۰	۱۸	۰۰	۲۱	۲۷	۱۸	۲۷	۲۱	۲۱
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

چندراں کی ہاوشا اور انتر و شا میں چندراں کی پرتنتیر و شا

میراد انتر و شا	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سنجہ	بدھ	کیت	شکر	سوچ
۵۶	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰
یوم	۲۵	۱۷	۱۵	۱۰	۱۷	۱۲	۱۷	۲۰	۱۵
گھڑی	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰

چند ماں کی مہارشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتیتر دشا

مہارشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
۵	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹	۱۲	۱	۱۰
یوم	۱۵	۳۰	۰۰	۱۵	۲۵	۱۵	۰۰	۳۰
گھڑی								

چند ماں کی مہارشا راہو انتر دشا میں راہو کی پرتیتر دشا

مہارشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چند ماں
۵	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰۰	۱
یوم	۲۱	۱۲	۲۵	۱۴	۱	۳۰	۲۴	۱۵
گھڑی	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰

چند ماں کی مہارشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتیتر دشا

مہارشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چند ماں	منگل
۵	۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۲۲	۰۰
یوم	۴	۱۴	۸	۲۸	۲۰	۰۰	۱۰	۲۸
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

چند ماں کی مہارشا سینچر انتر دشا میں سینچر کی پرتیتر دشا

مہارشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چند ماں	منگل	راہو
۵	۳	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱	۲
یوم	۰۰	۲۰	۳	۵	۲۸	۱۴	۳	۲۵
گھڑی	۱۵	۲۵	۱۵	۰۰	۳۰	۳۰	۱۵	۳۰

چند ماں کی مہارشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتیتر دشا

مہارشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چند ماں	منگل	راہو	برہسپت
۵	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۲
یوم	۱۲	۲۹	۲۵	۲۵	۱۲	۲۹	۱۴	۸
گھڑی	۱۵	۲۵	۰۰	۳۰	۳۰	۲۵	۳۰	۰۰

چندراں کی مہادشا کیت انتر و شا میں کیت کی پرتینتر و شا

میداد انتر و شا	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ
۵	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰
یوم	۱۲	۵	۱۰	۱۷	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹
گھڑی	۱۵	۰۰	۳۰	۳۰	۱۵	۳۰	۰۰	۱۵	۴۵

چندراں کی مہادشا شکر انتر و شا میں شکر کی پرتینتر و شا

میداد انتر و شا	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت
۵	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
یوم	۱۰	۰۰	۲۰	۵	۰۰	۲۰	۵	۲۵	۵
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

چندراں کی مہادشا سورج انتر و شا میں سورج کی پرتینتر و شا

میداد انتر و شا	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱
یوم	۹	۱۵	۱۰	۲۷	۲۸	۲۵	۱۰	۰۰	۰۰
گھڑی	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰

منگل کی مہادشا منگل انتر و شا میں منگل کی پرتینتر و شا

میداد انتر و شا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں
۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۸	۲۲	۱۹	۲۳	۲۰	۸	۲۲	۷	۱۲
گھڑی	۳۴	۳	۳۶	۱۶	۴۹	۳۷	۳۰	۲۱	۱۵

منگل کی مہادشا راہو انتر و شا میں راہو کی پرتینتر و شا

میداد انتر و شا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل
۵	۱	۱	۱	۱	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰
یوم	۲۶	۲۰	۲۹	۲۳	۲۲	۳	۱۸	۱	۲۲
گھڑی	۴۲	۲۲	۵۱	۳۳	۳	۰۰	۵۲	۳۰	۳

منگل کی مہادشا برہمپت انتر و شا میں برہمپت کی پرتنتیر و شا

میداد	برہمپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سویج	چندراں	منگل
۵۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
یوم	۱۲	۲۳	۱۷	۱۹	۲۴	۱۶	۲۸	۱۹
گھڑی	۲۸	۱۲	۳۴	۳۴	۳۴	۲۸	۳۴	۳۴

منگل کی مہادشا سینچر انتر و شا میں سینچر کی پرتنتیر و شا

میداد	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سویج	چندراں	منگل	راہو
۵۶	۲	۱	۱	۲	۱	۱	۱	۱
یوم	۳	۲۴	۲۳	۴	۱۹	۳	۲۳	۲۹
گھڑی	۱۰	۳۱	۱۶	۳۰	۵۷	۱۵	۱۶	۵۱

منگل کی مہادشا بدھ انتر و شا میں بدھ کی پرتنتیر و شا

میداد	بدھ	کیت	شکر	سویج	چندراں	منگل	راہو	برہمپت
۵۶	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
یوم	۲۰	۲۰	۲۹	۱۷	۲۹	۲۰	۲۳	۱۷
گھڑی	۳۲	۲۹	۳۰	۵۱	۲۵	۲۹	۳۳	۳۴

منگل کی مہادشا کیت انتر و شا میں کیت کی پرتنتیر و شا

میداد	کیت	شکر	سویج	چندراں	منگل	راہو	برہمپت	سینچر
۵۶	۸	۲۳	۷	۱۲	۸	۲۲	۱۹	۲۳
یوم	۳۳	۳۰	۲۱	۱۵	۳۳	۳	۳۴	۱۶
گھڑی	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

منگل کی مہادشا شکر انتر و شا میں شکر کی پرتنتیر و شا

میداد	شکر	سویج	چندراں	منگل	راہو	برہمپت	سینچر	بدھ
۵۶	۲	۲	۱	۲	۲	۲	۲	۲
یوم	۱۰	۲۱	۵	۲۲	۳	۲۴	۴	۲۹
گھڑی	۱۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

منگل کی مہادشا سوچ انتر دشا میں سوچ کی پرتنتیر دشا

میعاد	انتر دشا	سوچ	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۵۶	۵۶	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷	۷	۲۱
یوم	۱۸	۱۸	۳۰	۲۱	۵۴	۴۸	۵۷	۵۱	۲۱	۷
گھڑی										

منگل کی مہادشا چندراں انتر دشا میں چندراں کی پرتنتیر دشا

میعاد	انتر دشا	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ
۵۶	۵۶	۱۷	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹	۱۲	۱	۱۰
یوم	۳۰	۳۰	۱۵	۳۰	۷	۱۵	۲۵	۱۵	۷	۳۰
گھڑی										

راہو کی مہادشا اور انتر دشا میں راہو کی پرتنتیر دشا

میعاد	انتر دشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل
۵۶	۵۶	۴	۴	۵	۴	۱	۵	۱	۲	۱
یوم	۲۵	۲۵	۹	۳	۱۷	۲۶	۱۲	۱۸	۲۱	۲۶
گھڑی	۲۸	۲۸	۳۶	۵۴	۴۲	۲۲	۷	۳۶	۷	۲۲

راہو کی مہادشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتنتیر دشا

میعاد	انتر دشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل	راہو
۵۶	۵۶	۳	۴	۴	۱	۴	۱	۲	۱	۴
یوم	۲۵	۲۵	۱۶	۲	۲۰	۲۲	۱۳	۱۲	۲۰	۹
گھڑی	۱۲	۱۲	۲۸	۲۲	۲۲	۷	۱۲	۷	۲۲	۳۶

راہو کی مہادشا سینچر انتر دشا میں سینچر کی پرتنتیر دشا

میعاد	انتر دشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل	راہو	برہسپت
۵۶	۵۶	۵	۴	۱	۵	۱	۲	۱	۵	۴
یوم	۱۲	۲۵	۲۱	۲۹	۲۱	۲۱	۲۵	۲۹	۳	۱۶
گھڑی	۲۷	۲۱	۵۱	۷	۷	۱۸	۳۰	۵۱	۵۴	۲۸

راہو کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتنتیر دشا

میعاد انتر دشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں
۵۶	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۲	۰۰	۱
یوم	۲۲	۲۴	۲۰	۲۹	۲۳	۲۲	۳	۱۸	۱
گھڑی	۳	۲۲	۲۲	۵۱	۳۳	۳	۰۰	۵۲	۳۰

برہسپت کی مہادشا اور انتر دشا میں برہسپت کی پرتنتیر دشا

میعاد انتر دشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو
۵۶	۳	۲	۳	۱	۲	۱	۲	۱	۳
یوم	۱۲	۱	۱۸	۱۲	۸	۸	۲	۱۲	۲۵
گھڑی	۲۲	۳۴	۲۸	۲۸	۰۰	۲۲	۰۰	۲۸	۱۲

برہسپت کی مہادشا سینچر انتر دشا میں سینچر کی پرتنتیر دشا

میعاد انتر دشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت
۵۶	۲	۲	۱	۵	۱	۲	۱	۲	۲
یوم	۲۲	۹	۲۳	۲	۱۵	۱۴	۲۳	۱۴	۱
گھڑی	۲۲	۱۲	۱۲	۰۰	۳۴	۰۰	۱۲	۲۸	۳۴

برہسپت کی مہادشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتنتیر دشا

میعاد انتر دشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر
۵۶	۳	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۲	۲
یوم	۲۵	۱۴	۱۴	۱۰	۸	۱۴	۲	۱۸	۹
گھڑی	۳۴	۳۴	۳۴	۰۰	۲۸	۳۴	۲۲	۲۸	۱۲

برہسپت کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتنتیر دشا

میعاد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ
۵۶	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱
یوم	۱۹	۲۴	۱۴	۲۸	۱۹	۲۰	۱۲	۲۳	۱۴
گھڑی	۳۴	۰۰	۲۸	۰۰	۳۴	۲۲	۲۸	۱۲	۳۴

برہمپیت کی مہاوشا شکرانتر و شا میں شکر کی پرتنتیر و شا

میں	شا	شکر	سورج	چندرا	منگل	راہو	برہمپیت	سینچر	بدھ
۵	۱۰	۱	۱۸	۲۰	۲۴	۲۷	۲	۵	۲
۱۴	۲	۸	۲۷	۲۰	۲۴	۲۷	۲	۵	۲

برہمپیت کی مہاوشا سورج انتر و شا میں سورج کی پرتنتیر و شا

میں	شا	سورج	چندرا	منگل	ماہو	برہمپیت	سینچر	بدھ	کیت
۱۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۶	۱۳	۸	۱۵	۱۰	۱۶
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۱۶	۲۲	۲۲	۲۸	۲۸

برہمپیت کی مہاوشا چندرا انتر و شا میں چندرا کی پرتنتیر و شا

میں	شا	چندرا	منگل	راہو	برہمپیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۱۰	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۱۶	۲	۲۸	۲۰
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۱۶	۲	۲۸	۲۰

برہمپیت کی مہاوشا منگل انتر و شا میں منگل کی پرتنتیر و شا

میں	شا	منگل	راہو	برہمپیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
۱۹	۲۷	۲۰	۱۷	۲۷	۱۶	۱۶	۱۹	۲۴	۱۶
۳۴	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۱۶	۳۴	۳۴	۳۴	۳۸

برہمپیت کی مہاوشا راہو انتر و شا میں راہو کی پرتنتیر و شا

میں	شا	راہو	برہمپیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندرا
۹	۳۴	۲۵	۱۶	۱۶	۲	۲۰	۲۷	۱۳	۲
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۲	۲۷	۲۷	۱۳	۱۲

سینچر کی مہادشا اور انتر دشا میں سینچر کی پرتنتیر دشا

میداد انتر دشا	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوج	چندراں	منگل	راہو	برہیت
۵۶	۵	۵	۲	۶	۱	۳	۲	۵	۲
یوم	۲۱	۳	۳	۰۰	۲۲	۰۰	۳	۱۲	۲۲
گھڑی	۲۸	۲۵	۱۰	۳۰	۹	۱۵	۱۰	۲۴	۲۲

سینچر کی مہادشا بدھ انتر دشا میں بدھ کی پرتنتیر دشا

میداد انتر دشا	بدھ	کیت	شکر	سوج	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر
۵۶	۲	۱	۵	۱	۲	۱	۲	۲	۵
یوم	۱۴	۲۶	۱۱	۱۸	۲۰	۲۶	۲۵	۹	۳
گھڑی	۱۶	۳۱	۳۰	۲۴	۲۵	۳۱	۳۱	۱۲	۲۵

سینچر کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتنتیر دشا

میداد انتر دشا	کیت	شکر	سوج	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ
۵۶	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۲	۱
یوم	۲۳	۶	۱۹	۳	۲۳	۲۹	۲۳	۳	۲۶
گھڑی	۱۶	۳۰	۵۴	۱۵	۱۶	۵۱	۱۲	۱۰	۳۱

سینچر کی مہادشا شکر انتر دشا میں شکر کی پرتنتیر دشا

میداد انتر دشا	شکر	سوج	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ	کیت
۵۶	۶	۱	۳	۲	۵	۵	۶	۵	۲
یوم	۱۰	۲۴	۵	۶	۲۱	۲	۰۰	۱۱	۶
گھڑی	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰

سینچر کی مہادشا سوج انتر دشا میں سوج کی پرتنتیر دشا

میداد انتر دشا	سوج	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۵۶	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱
یوم	۱۴	۲۸	۱۹	۲۱	۱۵	۲۲	۱۸	۱۹	۲۴
گھڑی	۶	۳۰	۵۴	۸	۳۶	۹	۲۴	۵۴	۰۰

سینچر کی مہادشا چندراں انتر دشا میں چند رماں کی پرتیتیر دشا

مہادشا	چند رماں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۵۶	۲۴	۱	۲	۲	۳	۲	۱	۳۰
یوم	۳۰	۳	۲۵	۱۶	۳	۲۰	۳	۵
گھڑی	۳۰	۱۵	۳۰	۱۵	۱۵	۲۵	۱۵	۱۵

سینچر کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتیتیر دشا

مہادشا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
۵۶	۲۳	۱	۱	۲	۱	۲۳	۲	۱۹
یوم	۱۶	۵۱	۱۲	۳	۲۶	۲۳	۶	۵۷
گھڑی	۱۶	۵۱	۱۲	۱۰	۳۱	۱۶	۳۰	۵۷

سینچر کی مہادشا راہو انتر دشا میں راہو کی پرتیتیر دشا

مہادشا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چند رماں
۵۶	۵	۲	۵	۲	۱	۵	۱	۲
یوم	۳	۱۶	۱۲	۲۵	۲۹	۲۱	۲۱	۲۵
گھڑی	۵۴	۲۸	۲۷	۲۱	۵۱	۲۱	۱۸	۳۰

سینچر کی مہادشا برہسپت انتر دشا میں برہسپت کی پرتیتیر دشا

مہادشا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چند رماں	منگل
۵۶	۲	۲	۲	۱	۵	۱	۲	۱
یوم	۳۶	۲۲	۱۲	۲۳	۲	۱۵	۱۶	۲۳
گھڑی	۳۶	۲۲	۱۲	۱۲	۲	۳۶	۱۶	۱۲

بدھ کی مہادشا اور انتر دشا میں بدھ کی پرتیتیر دشا

مہادشا	بدھ	کیت	شکر	سورج	چند رماں	منگل	راہو	برہسپت
۵۶	۲	۲۰	۲	۲	۲	۱	۲	۳
یوم	۲۹	۳۳	۲۳	۲۵	۱۲	۱۰	۲۰	۲۵
گھڑی	۲۹	۳۳	۲۳	۲۵	۱۵	۳۳	۲۰	۳۶

بدھ کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتنتیر دشا

میساد انتر دشا	کیت	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ
۵۶ یوم گھڑی	۲۰ ۲۹	۲۹ ۳۰	۱۴ ۵۱	۲۹ ۳۵	۲۰ ۲۹	۲۳ ۳۳	۱۴ ۳۴	۱ ۳۱	۱ ۳۰

بدھ کی مہادشا شکر انتر دشا میں شکر کی پرتنتیر دشا

میساد انتر دشا	شکر	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ	کیت
۵۶ یوم گھڑی	۵ ۲۰	۱ ۲۱	۲ ۲۵	۱ ۲۹	۵ ۳	۲ ۱۴	۵ ۱۱	۲ ۲۲	۱ ۲۹

بدھ کی مہادشا سورج انتر دشا میں سورج کی پرتنتیر دشا

میساد انتر دشا	سورج	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۵۶ یوم گھڑی	۱۵ ۱۸	۲۵ ۳۰	۱۴ ۵۱	۱۵ ۵۲	۱۰ ۲۸	۱۸ ۲۴	۱۳ ۲۱	۱۴ ۵	۲۱ ۰۰

بدھ کی مہادشا چندراں انتر دشا میں چندراں کی پرتنتیر دشا

میساد انتر دشا	چندراں	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج
۵۶ یوم گھڑی	۱ ۱۲	۲۹ ۳۵	۲ ۳۰	۲ ۸	۲ ۲۰	۲ ۱۲	۲۹ ۳۵	۲ ۲۵	۲۵ ۳۰

بدھ کی مہادشا منگل انتر دشا میں منگل کی پرتنتیر دشا

میساد انتر دشا	منگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں
۵۶ یوم گھڑی	۲۰ ۲۹	۲۳ ۳۳	۱۴ ۳۴	۲۴ ۳۱	۲۰ ۳۳	۲۰ ۲۹	۲۹ ۳۰	۱۴ ۵۱	۲۹ ۳۵

میداد	راہو	پینٹ	سینر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندران
۶	۴	۴	۶	۴	۱	۵	۱	۲
۱۶	۱۶	۲	۲۵	۱۰	۲۳	۴	۱۵	۱۴
۲۲	۲۲	۲۲	۲۱	۳	۳۳	۱۰	۵۲	۳۰

میتاد آتش و شمشیر	برہمیت	سینگر	بدھ	کیت	شکر	سوریج	خندرن	منگل
۳	۳	۲	۳	۱	۴	۱	۲	۱
۱۸	۱۸	۹	۲۵	۱۶	۱۲	۱۰	۸	۱۶
۲۸	۲۸	۱۲	۳۲	۳۲	۲۰	۲۸	۰۰	۳۲

میں	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندل	منگل	راہو
۵	۲	۱	۵	۱۸	۲۰	۲۴	۲۵	۲۱
۲۵	۱۶	۲۱	۳۰	۲۶	۳۵	۳۱	۳۰	۳۰

کیت	شکر	سورج	چندران	منگل	راہو	پرہیت	سینچر
۵۶	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
۵۷	۰۰	۰۰	۱۲	۰۵	۰۰	۱۹	۰۰
۵۸	۰۰	۰۰	۱۵	۰۰	۰۰	۳۶	۰۰
۵۹	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

تعداد	سویج	چندین	منگل	لایو	پرست	سینچ	بدھ	گفت
۲	۲۱	۵	۲۴	۲	۱	۲	۱	۱
۱۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳	۲۴	۴	۲۹	۲۰
۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰

کیت کی ہما و شا سوچ انتر و شا میں سوچ کی پرتنتیر و شا

میعاد انتر و شا	سویج	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر
۵۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۶	۱۰	۷	۱۸	۱۶	۱۹	۱۷	۷	۲۱
گھڑی	۱۸	۳۰	۲۱	۵۲	۲۸	۵۷	۵۱	۳	۰۰

کیت کی ہما و شا چندراں انتر و شا میں چندراں کی پرتنتیر و شا

میعاد انتر و شا	چندراں	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ
۵۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۱۷	۱۲	۱	۲۸	۳	۲۹	۱۲	۵	۱۰
گھڑی	۳۰	۱۵	۳۰	۰۰	۱۵	۲۵	۱۵	۰۰	۳۰

کیت کی ہما و شا منگل انتر و شا میں منگل کی پرتنتیر و شا

میعاد انتر و شا	منگل	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں
۵۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۸	۲۲	۱۹	۱۳	۲۰	۸	۲۲	۷	۱۲
گھڑی	۳۲	۲۰	۳۶	۱۶	۲۹	۳۲	۳۰	۲۱	۱۵
پل	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰

کیت کی ہما و شا راہو انتر و شا میں راہو کی پرتنتیر و شا

میعاد انتر و شا	راہو	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل
۵۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۲۶	۲۰	۲۹	۲۳	۲۲	۳	۱۸	۱	۲۲
گھڑی	۱۲	۲۲	۵۱	۳۳	۳	۰۰	۵۲	۳۰	۳

کیت کی ہما و شا برہسپت انتر و شا میں برہسپت کی پرتنتیر و شا

میعاد انتر و شا	برہسپت	سینچر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل	راہو
۵۵	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
یوم	۱۲	۲۳	۱۷	۱۹	۲۶	۱۶	۲۸	۱۹	۲۰
گھڑی	۲۸	۱۲	۳۶	۳۶	۰۰	۲۸	۰۰	۳۶	۲۲

کیت کی ہما دشا سینچر انتر دشا میں سینچر کی پرتھتیت دشا

تعداد	سینچر	بدھ	کیست	شکر	سویج	چندران	منگل	راہو
۵۶	۲	۱	۲۳	۲	۱۹	۱	۲۳	۱
۱۰	۳	۳۱	۱۴	۶	۵۷	۳	۱۴	۲۹
۳	۳	۳۰	۳۰	۳۰	۵۷	۱۵	۳۰	۵۱

کیت کی ہا دشا بندھ انتہ دشا م

میزان	بهد	کیت	شکر	سودج	چندون	منگل	راشو	ریست
۵۰	۱۰۰	۲۰	۱	۱۴	۲۹	۲۰	۳۳	۱۴
۳۷	۳۳	۳۹	۳۰	۵۱	۴۵	۴۹	۳۳	۳۷
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

شکر کی مہادشا اور انتر دشا میں شکر کی پیمائش

میداد آرد دشا	شکله	سویج	چندریاں	مینگل	راہو	برہیت	سینچر	بدھ	کیت
۵۰ یوم گھڑی	۶ ۲۰	۲ ۰۰	۳ ۱۰	۲ ۱۰	۶ ۰۰	۵ ۱۰	۶ ۰۰	۵ ۰۰	۲ ۰۰

شکر کی عبادت سے سوچ انتر و شایس سورج کی پرتیتر دشا

میداد	سورج	چندمان	مکمل	راہو	برسپت	سینچر	پدھ	کیت	شکر
۱۸	۱۸	۱	۲۱	۲۱	۱۸	۲۷	۲۱	۲۱	۲
۱۸	۱۸	۱	۲۱	۲۱	۱۸	۲۷	۲۱	۲۱	۲

شکستہ کی مہاشا چند راتیں درویشا میں چند ماہ کی برتنہ دشا

میتاد تیر و ش	چندان	مکمل	راہبر	برسیت	نیو	بدھ	کیف	شکر	سویج
۵	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱	۳	۱
۱۵	۲۰	۵	۰۰	۲۰	۵	۲۵	۵	۱۰	۰۰

شکرہ کی ہا دشا منگل بانتر دشا میں منگل کی پرتینتر دشا

میلاد	انتر دشا	مشکل	راپو	برسپیت	شجر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چند دان
۵۶	۰۰	۲۰	۲	۱	۲	۱	۰۰	۲	۰۰	۱
یوم	۲۴	۳	۳	۲۴	۶	۲۹	۲۴	۱۰	۲۱	۵
قمری	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۳۰	۳۰	۳۰	۰۰	۰۰	۰۰

شکر کی حمد و ثناء ہو ان تر و شا میں لے ہو کی پرستین تر و شا

[illegible]

شکر کی مہادشا پرست انتر دشا میں پرست کی پرست دشا

میتھاو انتر ویش	برصبت	سینگر	بدھ	کیت	شکر	سوچ	چندراں	منگل	رہ پور	
۵ ماہ یوم نظری	۴ :	۵ :	۲ :	۱ : ۶۹	۵ : ۱۰	۱ : ۱۸	۲ : ۳۰	۱ : ۶۹	۷ : ۳۳	

شکر کی مہادشا پنچر انتر دشائیں پنچر کی پرتینتر دشائیں

میسواو	سینگر	بدھ	کیت	شکر	سورج	چندراں	مٹگل	راہو	برہمپت
۵۶	۶	۵	۲	۶	۱	۳	۲	۵	۵
۵۶	۶	۵	۲	۶	۱	۳	۲	۵	۵
۵۶	۶	۵	۲	۶	۱	۳	۲	۵	۵
۵۶	۶	۵	۲	۶	۱	۳	۲	۵	۵

شکر کی عہد شاہدہ انتر دشا میں بدھ کی پر تیتیر دشا

اندر شش	بده	کیفیت	شکر	سویج	چند دان	منگل	رابو	برسپت	سپهر
۵۶	۲	۱	۵	۱	۲	۱	۵	۲	۵
یلم	۲۲	۲۹	۲۰	۲۱	۲۵	۲۹	۳	۱۴	۱۱
گسری	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

شکمہ کی مہادشا کیت انتر دشا میں کیت کی پرتیتتر دشا							
میعاد	کیت	شکمہ	سورج	چندرا	منگل	راہو	برہسپت
۲۴	۲۴	۲	۲۱	۱	۲۴	۲	۱۶
۳۰	۳۰	۱۰	۲۰	۵	۳۰	۳	۲۶
۲۰	۲۰	۱۰	۲۰	۵	۳۰	۳	۲۶

اشٹو تری دشا دیکھنے کا بیان

اس دشا کی میعاد ۱۰ برس ہے اس کا حساب بھی پختروں پر مقدم ہے۔ ہر وقت اپنے جنم پختر کو نقشہ ذیل میں دیکھو۔ اس کے زیریں جو گہر لکھا ہے اس کی دشا اول ہوگی۔ فرض کرو ہمارے جنم کے وقت آردرا پختر ہے اس کو نقشہ ذیل میں دیکھا تو آردرا کی لائے نیچے سورج کی دشا سورج ہے جس کی میعاد ۶ سال ہے پس ہمارے جنم کے وقت پہلی دشا سورج کی شروع ہو

پختر	آردرا	مگھا	ہست	انرا دیا	پوربا کھاڈ	دھنیشا	اترا باہاڈ
پتربس	پتربس	پتربس	چترا	چترا	اچھوت	سرت	ریتی
پکھ	پکھ	پکھ	سواتی	جیشٹا	اترا کھاڈ	سرت	اشنی
اشدیکھا	اشدیکھا	اشدیکھا	یشکھا	مولا	شرون	پوربا باہاڈ	بھرنی
نام دشا	سورج	چندرا	منگل	مبدھ	سینھ	برہسپت	راہو
۶ سال	۱۵ سال	۸ سال	۱۴ سال	۱۰ سال	۱۹ سال	۱۲ سال	۲۱ سال

اشٹو تری دشا کی گزشتہ اور باقی ماندہ دشا

اشٹو تری دشا کی گزشتہ اور باقی ماندہ دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو پہلے بتا دیا گیا ہے۔ وضاحت سے بیان ہو چکا ہے جب گہر کی دشا معلوم ہو جائے تو اس کے بعد حساب قاعدہ مندرجہ نمبر کا بھیات اور بھیوگ نکال لینا چاہئے پس اس دن کے بھیات کے پلوں کے ساتھ دشا کی میعاد کے ہندسہ کو ضرب دے کر حاصل ضرب کو بھیوگ کے پلوں پر

تقسیم کرو۔ جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کا برس کا ہندسہ ہوگا۔ اور جو باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر بھہوگ کا بھاگ یعنی تقسیم کرنے پر جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کا مہینہ کا ہندسہ ہوگا۔ اور جو باقی رہے اس کو پھر ۳ میں ضرب دینے کے بعد بھہوگ پر تقسیم کرے جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے یوم ہوں گے۔ اور جو باقی رہے اس کو پھر ۶ سے ضرب دیں اور بھہوگ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے گھڑی کے ہندسے ہوں گے۔ اور جو باقی رہے اس کو پھر ۶ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو بھہوگ پر تقسیم کرے۔ جو خارج قسمت آئے وہ گذشتہ دشا کے پل شمار ہوں گے۔ اب جب گذشتہ دشا کے برس۔ ماہ۔ یوم و گھڑی اور پل مکمل آویں۔ تو ان گذشتہ دشا کے برس کا یوم وغیرہ کو اسی دشا کے سالم برسوں میں سے کم کرنے پر جو باقی رہے وہ بھوگیہ یعنی باقیماندہ دشا کے برس کا یوم گھڑی پل حاصل ہوں گے۔ اس کے بعد اس کے آگے کی دشا کے برس میں جو رتے چائیں گے برسوں کو ترتیب وار جوڑتے چلیں۔

اشٹو تری دشا سے انتر دشا نکالنے کا بیان

اشٹو تری دشا میں گریوں کی انتر دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو پنجیمے بنشو تری دشا میں لکھا گیا ہے۔ وہاں ۱۲۰ پر تقسیم کرنا پڑتا تھا۔ اشٹو تری میں ۱۰۸ پر تقسیم کیا جاتا ہے کہ جس گره کی انتر دشا نکالنی منظور ہو۔ اس گره کے برسوں کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک گره کی دشا کے برسوں سے ضرب دے کر ہر دشا کے برس یعنی ۱۰۸ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت اس گره کی انتر دشا کا سال ہوگا۔ جو باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر پھر ۱۰۸ پر تقسیم کرے۔ خارج قسمت ماہ کا ہندسہ ہوگا۔ اور جو باقی بچے اس کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۱۰۸ پر تقسیم کرنے سے خارج قسمت انتر دشا کے یوم کا ہندسہ نکلیں۔ ہم نے شالینین کی سہولیت کے لئے انتر دشا کے نقشہ جات درج کر دیے ہیں جس گره کا انتر نکالنا ہو۔ سہولت کی انتر دشا ان نقشوں کے مطابق لکھیں۔

دشا	سورج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہو	شکر
مہیچاد دشا	۴ ماہ	۱۰ ماہ	۵ ماہ ۱۰ یوم	۱۱ ماہ ۱۰ یوم	۶ ماہ ۲۰ یوم	ایک برس ۵ ماہ ۲۰ یوم	۸ ماہ	۱ برس ۲ ماہ

چند رماں کی انتر دشا

دشا	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہو	شکر	سورج
برہس	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۲
ماہ	۱	۱	۲	۲	۲	۸	۱۱	۱۱
یوم	۱۰	۱۰	۱۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

منگل کی انتر دشا

دشا	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہو	شکر	سورج	چند رماں
برہس	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱
ماہ	۱۰	۳	۸	۲	۱۰	۲۰	۵	۱۰
یوم	۳۰	۳۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰
گھڑی	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

بدھ کی انتر دشا

دشا	بدھ	سینچر	برہسپت	راہو	شکر	سورج	چند رماں	منگل
برہس	۲	۱	۲	۱	۳	۱۱	۲۰	۱
ماہ	۸	۴	۱۱	۱۰	۲۲	۱۱	۲۰	۳
یوم	۳۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
گھڑی	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

برہسپت کی انتر دشا

دشا	برہسپت	راہو	شکر	سورج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر
برہس	۳	۲	۳	۱	۲	۱	۲	۱
ماہ	۳	۱۰	۸	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
یوم	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
گھڑی	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

راہو کی انتر دشا

دشا	راہو	شکر	سورج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت
برہس	۱	۲	۸	۱	۱۰	۱	۱	۲
ماہ	۱	۲	۸	۱	۱۰	۱	۱	۱۰
یوم	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
گھڑی	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰

شکر کی انتر دشا

دشا	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہو
برس	۴	۱	۲	۱	۳	۱	۳	۲
۶۰	۱	۲	۱۱	۴	۳	۱۱	۸	۴
یوم	۱	۲	۱۱	۲۰	۲۰	۱۰	۱۰	۱۰

اشٹو تری دشا میں پر تینتر یعنی سوکھشم دشا کا بیان

اشٹو تری میں پر تینتر یعنی سوکھشم دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو بنشو تری میں بیان کیا گیا ہے اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوکھشم دشا میں جن گره کی سوکھشم دشا نکالنی ہو اس کو انتر دشا میں لکھے ہوئے دشا کے ساتھ اس گره کی دشا کے برسوں کو ضرب دے کر ۱۰۸ پر تقسیم کر دے۔ جو خارج قیمت آئے وہی سوکھشم دشا ہوگی۔ فرض کرو سورج کے انتر میں سورج کی سوکھشم دشا نکالنی ہے پس سورج کی انتر دشا کے نقشہ میں سورج کا انترم ماہ ہے اور اشٹو تری دشا میں سورج کی ہما دشا ۶ برس ہے۔ ۶ کو ۳۰ سے ضرب دیا تو ۲۰۲ ہوئے۔ اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۱۸۷۲ ہے۔ یہ قیمت ہوئی اور باقی ماندہ ۲ کو ۳۰ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۶۰ ہوئے۔ ان کو پھر ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۶ ہوئے۔ اس کو پھر ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۴۰ ہوئے۔ یہ گھڑیاں ہیں اور باقی کچھ نہیں بچا ہے۔ پس سورج کے انتر میں سورج کی سوکھشم دشا صرف ۶ دن اور ۱۸ گھڑی ہے۔ اسی طریقہ سے سب گرهوں کی سوکھشم دشا نکال لینی چاہئے۔ اب ہم سورج کی ہما دشا میں اور سورج کے انتر میں چند رماں کی پر تینتر دشا نکالنے کے لئے چند رماں کی ہما دشا ۱۵۶ دی تو ۱۵۶ = ۶۰ ہوئے۔ اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو صفر آیا۔ پھر ۶ کو ۳۰ سے ضرب دیا تو ۱۸۰ دن ہوئے۔ اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۱۶ دن ہوئے اور باقی ۲۷۲ کے۔ اس کو ۳۰ سے ضرب دیا تو ۸۱۶۰ برس ہوئے۔ اس کو ۱۰۸ پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۷۵۶۰ برس ہوئے۔ اب ہم سب گرهوں کی پر تینتر دشا نکال کر آگے درج کر دی ہے۔

سوچ کی مہادشا اور انتر دشا میں سوچ کی پرتنیتروشا

نام گره	سوچ	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر
۵۶	۱	۱۶	۸	۱۸	۱۱	۲۱	۱۳	۲۳
۵۷	۲	۳	۵۳	۵۳	۶	۶	۲۰	۲۰
۵۸	۳	۲	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰

سوچ کی مہادشا اور چند رماں کی انتر دشا میں چند رماں کی پرتنیتروشا

نام گره	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سوچ
۵۶	۰	۰	۱	۰	۱	۱	۱	۱
۵۷	۱۱	۲۲	۱۷	۲۷	۲۲	۲۳	۲۸	۱۶
۵۸	۲۰	۱۳	۱۳	۲۷	۲۷	۲۰	۲۰	۲۰

سوچ کی مہادشا اور منگل کے انتر میں منگل کی پرتنیتروشا

نام گره	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سوچ	چند رماں
۵۶	۲	۰	۰	۰	۰	۱	۰	۰
۵۷	۱۱	۲۵	۱۳	۲۸	۲۷	۵	۵	۲۲
۵۸	۵۱	۱۲	۲۹	۹	۲۷	۲۶	۵۳	۱۳

سوچ کی مہادشا اور بدھ کے انتر میں بدھ کی پرتنیتروشا

نام گره	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سوچ	چند رماں	منگل
۵۶	۱	۱	۱	۱	۲	۰	۱	۰
۵۷	۲۳	۱	۱۹	۷	۶	۱۸	۱۷	۲۵
۵۸	۳۱	۲۹	۲۹	۲۷	۷	۵۳	۱۳	۱۱

سوچ کی مہادشا اور سینچر کے انتر میں سینچر کی پرتنیتروشا

نام گره	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سوچ	چند رماں	منگل	بدھ
۵۶	۱	۱	۰	۱	۰	۰	۰	۱
۵۷	۱۸	۵	۲۲	۸	۱۱	۲۷	۱۲	۱
۵۸	۳۱	۱۱	۱۳	۵۳	۷	۲۷	۲۹	۲۹

سورج کی مہادشا اور برہمیت کے انتر میں برہمیت کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	برہمیت	راہ	شکر	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر
۵۶	۱	۱	۲	۰	۳	۰	۱	۱
دن	۶	۱۷	۱۳	۲۱	۲۲	۲۸	۲۹	۵
گھڑی	۵۱	۱۳	۵۳	۷	۲۷	۹	۲۹	۱۱

سورج کی مہادشا اور راہ کے انتر میں راہ کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت
۵۶	۰	۱	۰	۰	۱	۱	۰	۰
دن	۲۶	۱۶	۱۱	۱۷	۱۷	۷	۲۲	۱۲
گھڑی	۲۰	۲۰	۲۰	۲۷	۲۷	۲۷	۱۳	۱۳

سورج کی مہادشا اور شکر کے انتر میں شکر کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت	راہ
۵۶	۲	۰	۱	۱	۲	۲۱	۲	۱
دن	۲۱	۲۳	۲۸	۱۰	۶	۳۸	۱۳	۱۶
گھڑی	۲۰	۲۰	۰۰	۷	۷	۵۳	۵۳	۲۰

چندماں کی مہادشا میں سورج کے انتر میں سورج کا پرتنتیر

نام گرہ	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت	راہ	شکر
۵۶	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۱	۱
دن	۱۶	۱۱	۲۲	۱۷	۲۰	۲۲	۳	۲۸
گھڑی	۲۰	۲۰	۱۳	۱۳	۱۷	۲۷	۲۰	۲۰

چندماں کی مہادشا اور انتر دشا میں چندماں کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت	راہ	شکر	سورج
۵۶	۳	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۱
دن	۱۴	۲۵	۲۸	۹	۱۱	۲۳	۲۵	۱۱
گھڑی	۱۶	۳۳	۳۱	۲۶	۵۶	۲۰	۵۰	۲۰

چند رماں کی مہادشا اور منگل کے انتر میں منگل کی پرتنتیر و شا

نام گره	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چند رماں
۵۵	۰	۲	۱	۱۰	۱	۲	۰	۱
دن	۲۹	۲	۲۶	۲۲	۱۴	۱۴	۲۲	۲۵
گھڑی	۳۸	۵۸	۱۳	۱۳	۲۷	۴۷	۱۳	۳۳

چند رماں کی مہادشا اور بدھ کے انتر میں بدھ کی پرتنتیر و شا

نام گره	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چند رماں	منگل
۵۵	۴	۲	۴	۳	۵	۱	۳	۲
دن	۱۳	۱۸	۲۹	۲	۱۵	۷	۲۸	۲
گھڑی	۴۸	۴۶	۳۲	۲۷	۱۷	۱۳	۳	۵۸

چند رماں کی مہادشا اور سینچر کے انتر میں سینچر کی پرتنتیر و شا

نام گره	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چند رماں	منگل	بدھ
۵۵	۱۲	۵	۱	۳	۰	۲	۱	۲
دن	۱۷	۲۷	۲۵	۷	۲۷	۹	۷	۱۸
گھڑی	۴۷	۵۸	۳۳	۱۲	۴۷	۲۷	۳	۴۲

چند رماں کی مہادشا اور برہسپت کے انتر میں برہسپت کی پرتنتیر و شا

نام گره	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر
۵۵	۵	۳	۶	۱	۴	۲	۴	۲
دن	۱۶	۱۵	۴۲	۲۲	۱۱	۱۰	۲۹	۲۷
گھڑی	۴۸	۳۳	۲۰	۴۷	۵۷	۲۲	۳۲	۵۸

چند رماں کی مہادشا اور راہ کے انتر میں راہ کی پرتنتیر و شا

نام گره	راہ	شکر	سورج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت
۵۵	۲	۳	۱	۲	۱	۳	۱	۳
دن	۶	۲۶	۳	۴۳	۱۴	۴۰	۲۵	۱۵
گھڑی	۴۰	۴۰	۲۰	۲۰	۲۷	۲۷	۳۳	۳۳

چندراں کی ہماوشا میں شکر کے انتر میں شکر کی پرتینتر وشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ
۵۶	۶	۱	۴	۱	۵	۳	۶	۳
دن	۲۲	۲۸	۲۵	۱۷	۱۵	۷	۲	۲۶
گھڑی	۱۰	۲۰	۵۰	۴۷	۱۷	۱۳	۲۳	۴۰

منگل کی ہماوشا میں سورج کے انتر میں سورج کی پرتینتر وشا

نام گرہ	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر
۵۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
دن	۸	۸	۱۱	۲۵	۱۴	۲۶	۱۷	۱
گھڑی	۵۳	۵۳	۵۱	۱۱	۴۹	۴۷	۴۷	۹

منگل کی ہماوشا میں چندراں کے انتر میں چندراں کی پرتینتر وشا

نام گرہ	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج
۵۶	۱	۱	۲	۱	۲	۰	۲	۰
دن	۲۵	۲۹	۲	۷	۱۰	۱۴	۱۷	۲۲
گھڑی	۲۱	۳۸	۵۸	۲	۲۲	۳۰	۴۷	۳۳

منگل کی ہماوشا میں منگل کے انتر میں منگل کی پرتینتر وشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج	چندراں
۵۶	۰	۱	۰	۷	۲۳	۱	۱	۰
دن	۱۹	۲	۱۹	۳۱	۲۲	۱۱	۱۱	۲۹
گھڑی	۴۸	۳۵	۴۵	۵۸	۱۳	۲۹	۲۹	۳۸

منگل کی ہماوشا میں بدھ کے انتر میں بدھ کی پرتینتر وشا

نام گرہ	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج	چندراں	منگل
۵۶	۲	۱	۲	۱	۲	۰	۲	۱
دن	۱۱	۱۲	۱۱	۲۰	۲۸	۲۵	۲	۳
گھڑی	۳۲	۳۲	۱۲	۱۳	۹	۱۱	۵۸	۳۵

منگل کی مہادشا میں سینچر کے انتر میں سینچر کی پرتینتر دشا

نام گره	سینچر	برسیت	راہ	شکر	سورج	چندمان	منگل	بدھ
۵۶	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱
دن	۲۳	۱۶	۲۹	۱	۱۰	۷	۱۹	۱۱
گھڑی	۴۱	۵۵	۳۸	۵۲	۲۹	۳۷	۲۶	۵۸

منگل کی مہادشا میں برسیت کی انتر دشا میں برسیت کی پرتینتر دشا

نام گره	برسیت	راہ	شکر	سورج	چندمان	منگل	بدھ	سینچر
۵۶	۱	۱	۳	۰	۲	۱	۲	۱
دن	۲۹	۲۶	۸	۲۸	۱۰	۷	۱۹	۱۱
گھڑی	۸	۱۸	۳۱	۹	۱۲	۳۲	۲۵	۵۵

منگل کی مہادشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گره	راہ	شکر	سورج	چندمان	منگل	بدھ	سینچر	برسیت
۵۶	۱	۲	۵	۱	۵	۱	۵	۱
دن	۵	۲	۱۷	۱۳	۲۳	۲۰	۲۹	۲۶
گھڑی	۵۳	۱۶	۴۷	۳۰	۲۲	۲۲	۳۸	۱۸

منگل کی مہادشا اور شکر کی انتر دشا میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گره	شکر	سورج	چندمان	منگل	بدھ	سینچر	برسیت	راہ
۵۶	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۳	۲
دن	۱۸	۱	۱۷	۱۲	۲۸	۲۱	۸	۲
گھڑی	۱۳	۷	۴۷	۲۹	۸	۱۵	۳۱	۱۳

بدھ کی مہادشا اور سورج کی انتر دشا میں سورج کی پرتینتر دشا

نام گره	سورج	چندمان	منگل	بدھ	سینچر	برسیت	راہ	شکر
۵۶	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲
دن	۱۸	۱۷	۲۵	۲۳	۱	۲۹	۷	۲
گھڑی	۵۳	۳۱	۱۱	۱۳	۲۹	۲۹	۴۷	۸

میدھ کی مہا دشا اور چند رماں کی انتر دشا میں چند رماں کی پرتینتر دشا

نام گره	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سویج
۵۶	۳	۲	۲	۲	۲	۳	۵	۳
دن	۲۸	۲	۱۳	۲۸	۲۹	۲	۱۷	۱۰
گھڑی	۳	۵۸	۲۸	۲۲	۳۲	۲۷	۱۶	۱۳

میدھ کی مہا دشا اور منگل کی انتر دشا میں منگل کی پرتینتر دشا

نام گره	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سویج	چند رماں
۵۶	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
دن	۳	۱۱	۱۱	۱۹	۲۰	۲۸	۳۵	۲
گھڑی	۳۵	۲۰	۵۹	۲۵	۲۲	۹	۱۶	۵۱

میدھ کی مہا دشا اور بدھ کے انتر میں بدھ کی پرتینتر دشا

نام گره	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سویج	چند رماں	منگل
۵۶	۵	۲	۵	۳	۶	۱	۵	۲
دن	۱	۲۹	۱۹	۱۷	۷	۲۳	۲۸	۱۱
گھڑی	۳۵	۱۰	۲۵	۷	۱۵	۳۰	۱۵	۲۰

میدھ کی مہا دشا اور سینچر کے انتر میں سینچر کی پرتینتر دشا

نام گره	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سویج	چند رماں	منگل	بدھ
۵۶	۱	۳	۲	۳	۱	۲	۱	۲
دن	۲۲	۹	۳	۲۰	۱	۱۸	۱۲	۲۹
گھڑی	۳۰	۲۵	۰	۱۵	۳۰	۲۵	۰۰	۱۵

میدھ کی مہا دشا میں برہسپت کے انتر میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گره	برہسپت	راہ	شکر	سویج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر
۵۶	۶	۳	۶	۱	۲	۲	۵	۳
دن	۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۱۹	۱۹	۹
گھڑی	۲۸	۲۰	۵۰	۵۰	۳۵	۲۷	۳۲	۲۳

بدھ کی مہادشا اور راہ کی انتروشا میں راہ کی پرتیشیر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت
۵۶	۱	۴	۰	۳	۱	۳	۲	۲
دن	۱۵	۱۲	۲۲	۴	۲۰	۱۷	۲	۲
گھڑی	۳۳	۱۳	۴۷	۲۷	۲۲	۲	۵۸	۵۸

بدھ کی مہادشا اور شکر کی انتروشا میں شکر کی پرتیشیر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ
۵۶	۷	۱	۵	۲	۴	۳	۴	۲
دن	۲۱	۲	۲۵	۲۸	۷	۲۰	۲۹	۱۲
گھڑی	۲۳	۷	۱۷	۹	۱۹	۱۱	۲۱	۱۳

سینچر کی مہادشا اور سورج کی انتروشا میں سورج کی پرتیشیر دشا

نام گرہ	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر
۵۶	۰	۰	۰	۰	۱۰	۱	۰	۱
دن	۱۱	۲۷	۱۴	۳۱	۱۸	۵	۲۲	۸
گھڑی	۷	۴۷	۲۹	۲۹	۳۱	۱۱	۱۳	۵۳

سینچر کی مہادشا اور چندراں کی انتروشا میں چندراں کی پرتیشیر دشا

نام گرہ	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج
۵۶	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۳	۰
دن	۹	۷	۱۸	۱۴	۲۷	۲۵	۷	۲۷
گھڑی	۲۷	۲	۴۲	۱۸	۵۸	۳۳	۱۳	۵۰

سینچر کی مہادشا اور منگل کی انتروشا میں منگل کی پرتیشیر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج	چندراں
۵۶	۰	۱	۰	۱	۰	۱	۰	۱
دن	۱۹	۱	۲۴	۱۴	۲۹	۲۱	۱۴	۱۷
گھڑی	۴۵	۵۸	۴۰	۵۵	۴۰	۵۲	۵۰	۱۲

سینچر کی ہما دشا اور بدھ کی انتر دشا میں بدھ کی پرتیبتہ دشا

نام گرہ	بدھ	سینچر	برہمپت	راہ	شکر	سورج	چندراں	منگل
۵۶	۲	۱	۳	۲	۳	۱	۲	۱
دن	۲۹	۲۲	۹	۳	۲۰	۱	۱۸	۱۲
گھڑی	۱۵	۳۰	۲۵	۰	۱۵	۳۰	۱۵	۰

سینچر کی ہما دشا اور سینچر کی انتر دشا میں سینچر کی پرتیبتہ دشا

نام گرہ	سینچر	برہمپت	راہ	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ
۵۶	۳	۱	۱	۲	۰	۱	۰	۱
دن	۰	۲۸	۷	۲	۱۸	۱۲	۲۲	۲۲
گھڑی	۵۲	۳۰	۰	۵۰	۳	۱۸	۲	۲۸

سینچر کی ہما دشا اور برہمپت کی انتر دشا میں برہمپت کی پرتیبتہ دشا

نام گرہ	برہمپت	راہ	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر
۵۶	۳	۲	۲	۱	۲	۱	۳	۰
دن	۲۱	۱۰	۳	۵	۲۷	۱۲	۹	۵۸
گھڑی	۱۳	۲۰	۵	۱۰	۵۵	۵۲	۳۸	۳۷

سینچر کی ہما دشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتیبتہ دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہمپت
۵۶	۱	۲	۰	۱	۰	۲	۱	۲
دن	۱۴	۱۷	۲۲	۲۵	۲۹	۲	۷	۱۰
گھڑی	۲۷	۲۷	۱۳	۳۳	۳۸	۵۸	۲	۲۲

سینچر کی ہما دشا اور شکر کی انتر دشا میں شکر کی پرتیبتہ دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندراں	منگل	بدھ	سینچر	برہمپت	راہ
۵۶	۲	۱	۳	۱	۳	۲	۲	۲
دن	۱۲	۸	۷	۲۱	۲۰	۲	۳	۱۷
گھڑی	۷	۵۳	۱۳	۵۱	۱۱	۲۹	۹	۲۷

برہمپیت کی مہادشا اور سورج کی انتر دشا میں سورج کی پرتیتتر دشا

نام گرہ	سورج	چند سال	منگل	بدھ	سینچر	برہمپیت	راہ	شکر
۵۵	۰۰	۱	۰۰	۱	۱	۲	۱	۲
دن	۲۱	۲۷	۲۸	۲۹	۵	۶	۱۲	۱۳
گھڑی	۶	۲۷	۹	۵۰	۱۱	۱۵	۱۳	۵۳

برہمپیت کی مہادشا اور چند سال کی انتر دشا میں چند سال کی پرتیتتر دشا

نام گرہ	چند سال	منگل	بدھ	سینچر	برہمپیت	راہ	شکر	سورج
۵۵	۲	۲	۲	۲	۵	۳	۹	۲
دن	۱۱	۱۰	۲۹	۲۷	۱۴	۱۵	۲	۵۲
گھڑی	۵۷	۲۲	۳۲	۵۸	۲۸	۳۳	۲۳	۲۲

برہمپیت کی مہادشا اور منگل کی انتر دشا میں منگل کی پرتیتتر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینچر	برہمپیت	راہ	شکر	سورج	چند سال
۵۵	۱	۱	۱	۱	۱	۳	۰	۲
دن	۷	۱۹	۶	۲۹	۱۴	۸	۲۸	۱۰
گھڑی	۲۱	۲۵	۵۵	۸	۲۸	۳۱	۹	۱۲

برہمپیت کی مہادشا اور بدھ کی انتر دشا میں بدھ کی پرتیتتر دشا

نام گرہ	بدھ	سینچر	برہمپیت	راہ	شکر	سورج	چند سال	منگل
۵۵	۵	۳	۶	۳	۶	۱	۲	۲
دن	۱۹	۹	۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۱۹
گھڑی	۳۲	۲۳	۲۸	۲۰	۲۵	۵۰	۳۵	۲۷

برہمپیت کی مہادشا اور سینچر کی انتر دشا میں سینچر کی پرتیتتر دشا

نام گرہ	سینچر	برہمپیت	راہ	شکر	سورج	چند سال	منگل	بدھ
۵۵	۱	۳	۲	۳	۱	۳	۱	۳
دن	۲۸	۷۱	۱۰	۲	۵	۵۷	۱۹	۹
گھڑی	۳۹	۲۵	۲۲	۹	۱۱	۵۸	۵۵	۲۰

برہمیت کی ہاوشا اور برہمیت کی انتر دشا میں برہمیت کی پرتینتر دشا

نام گرہ	برہمیت	راہ	شکر	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر
۵۶	۷	۴	۷	۲	۵	۲	۴	۲
دن	۱	۱۳	۲۳	۶	۱۶	۲۸	۲۹	۳۱
گھڑی	۲۷	۲۹	۳۹	۵۱	۴۸	۸	۲۵	۲۵

برہمیت کی ہاوشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	راہ	شکر	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت
۵۶	۲	۴	۱	۲	۱	۳	۲	۴
دن	۲۲	۲۷	۱۲	۱۵	۱۶	۲۹	۱۰	۱۳
گھڑی	۲۷	۲۸	۱۳	۲۳	۱۷	۳۸	۷۲	۴۲

برہمیت کی ہاوشا اور شکر کی انتر دشا میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت	راہ
۵۶	۸	۶	۶	۳	۶	۴	۴	۴
دن	۱۸	۲۳	۴	۸	۲۹	۳	۲۲	۲۷
گھڑی	۳۷	۴۳	۴۳	۳۱	۲۲	۹	۲۵	۴۷

راہ کی ہاوشا اور سورج کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گرہ	سورج	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت	راہ	شکر
۵۶	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰	۱
دن	۱۳	۳	۱۷	۷	۲۲	۱۲	۲۶	۱۶
گھڑی	۲۰	۲۰	۴۷	۴۷	۲۷	۱۳	۴۰	۴۰

راہ کی ہاوشا اور چندماں کی انتر دشا میں چندماں کی پرتینتر دشا

نام گرہ	چندماں	منگل	بدھ	سینچر	برہمیت	راہ	شکر	سورج
۵۶	۲	۱	۶	۱	۳	۲	۳	۱
دن	۲۳	۱۴	۴	۲۵	۱۵	۶	۲۶	۳
گھڑی	۲	۲۷	۲۷	۳۳	۳۳	۴۰	۴۰	۴۰

راہ کی ہما دشا اور منگل کی انتر دشا میں منگل کی پرتینتر دشا

نام گره	منگل	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج
۵۶	۰	۱	۰	۱	۱	۲	۰
دن	۲۳	۲۰	۲۹	۲۶	۵	۲	۱۷
گھڑی	۴۲	۲۲	۴۷	۱۸	۳۳	۱۳	۴۴

راہ کی ہما دشا اور بدھ کی انتر دشا میں بدھ کی پرتینتر دشا

نام گره	بدھ	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرا
۵۶	۳	۲	۳	۲	۴	۱	۳
دن	۱۷	۲	۲۹	۱۵	۱۳	۷	۴
گھڑی	۳	۵۸	۳۸	۳۳	۱۳	۴۷	۲۷

راہ کی ہما دشا اور سینچر کی انتر دشا میں سینچر کی پرتینتر دشا

نام گره	سینچر	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرا	منگل
۵۶	۱	۲	۱	۲	۰	۱	۰
دن	۷	۱۰	۱۴	۱۷	۲۲	۲۵	۲۹
گھڑی	۲	۲۲	۵۷	۴۷	۱۳	۳۳	۳۸

راہ کی ہما دشا اور برہسپت کی انتر دشا میں برہسپت کی پرتینتر دشا

نام گره	برہسپت	راہ	شکر	سورج	چندرا	منگل	بدھ
۵۶	۴	۲	۴	۱	۱	۱	۳
دن	۳	۲۴	۲۷	۱۳	۱۵	۱۷	۲۹
گھڑی	۴۲	۲۷	۴۷	۱۳	۳۴	۱۸	۳۷

راہ کی ہما دشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گره	راہ	شکر	سورج	چندرا	منگل	بدھ	سینچر
۵۶	۰	۳	۰	۲	۱	۲	۱
دن	۵۳	۳	۲۴	۴	۵	۱۵	۱۴
گھڑی	۲۰	۲۰	۴۰	۴۰	۳۳	۳۳	۲۲

راہ کی مہادشا اور شکر کی انتر دشا میں شکر کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	شکر	سورج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ
۵۵	۵	۱	۳	۲	۲	۲	۴	۳
دن	۱۳	۱۶	۲۶	۲	۱۲	۱۷	۷	۳
گھڑی	۲۰	۲۰	۲۰	۱۳	۱۳	۲۶	۲۷	۲۰

شکر کی مہادشا اور سورج کی انتر دشا میں سورج کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	سورج	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر
۵۵	۰	۱	۱	۲	۱	۲	۱	۲
دن	۲۳	۲۸	۶	۶	۸	۳	۱۶	۲۱
گھڑی	۰	۰	۲۰	۷	۵۳	۵۳	۲۰	۲۰

شکر کی مہادشا اور چند رماں کی انتر دشا میں چند رماں کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	چند رماں	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج
۵۵	۲	۲	۵	۳	۶	۳	۶	۱
دن	۲۵	۱۷	۱۵	۷	۲	۲۶	۲۲	۲۸
گھڑی	۵۰	۲۷	۱۷	۱۳	۲۳	۲۰	۱۰	۲۰

شکر کی مہادشا اور منگل کی انتر دشا میں منگل کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	منگل	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج	چند رماں
۵۵	۱	۲	۱	۳	۲	۳	۱	۲
دن	۱۱	۲۸	۲۱	۸	۲	۱۹	۱	۱۷
گھڑی	۲۹	۹	۵۱	۳	۱۲	۱۰	۷	۲۷

شکر کی مہادشا اور بدھ کی انتر دشا میں بدھ کی پرتنتیر دشا

نام گرہ	بدھ	سینچر	برہیت	راہ	شکر	سورج	چند رماں	منگل
۵۵	۶	۳	۶	۲	۷	۲	۵	۲
دن	۷	۲۰	۲۹	۱۲	۲۱	۶	۱۵	۲۸
گھڑی	۱۹	۱۱	۲۱	۱۳	۲۳	۷	۱۷	۹

شکر کی مہادشا اور برہمپیت کی انتر دشا میں سینچر کی پرتینتر دشا

نام گره	سینچر	برہمپیت	راہ	شکر	سورج	چندمان	منگل
۵۶	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۱
دن	۵	۲	۱۸	۱۸	۹	۸	۲۲
گھڑی	۲۲	۵۲	۵۳	۳	۲۶	۳۷	۳۶

شکر کی مہادشا اور برہمپیت کی انتر دشا میں برہمپیت کی پرتینتر دشا

نام گره	برہمپیت	راہ	شکر	سورج	چندمان	منگل	بدھ
۵۶	۷	۲	۸	۲	۶	۳	۷
دن	۲۵	۲۸	۲۰	۱۲	۶	۹	۰
گھڑی	۲۲	۵۳	۳۳	۲۶	۷	۱۶	۵۶

شکر کی مہادشا اور راہ کی انتر دشا میں راہ کی پرتینتر دشا

نام گره	راہ	شکر	سورج	چندمان	منگل	بدھ	سینچر
۵۶	۳	۵	۱	۳	۲	۲	۲
دن	۳	۱۳	۱۶	۲۶	۲	۱۲	۱۷
گھڑی	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۱۳	۱۳	۲۷

شکر کی مہادشا اور شکر کے انتر میں شکر کی پرتینتر دشا

نام گره	شکر	سورج	چندمان	منگل	بدھ	سینچر	برہمپیت
۵۶	۹	۲	۶	۳	۷	۲	۸
دن	۱۵	۲۱	۲۲	۱۸	۲۱	۱۶	۱۸
گھڑی	۵۰	۲۰	۱۰	۵۳	۲۳	۷	۳۷

میکھ متھن سنگھ تھانوی اور کنبہ راشی اور جی ہیں برکھ کوک کنیا برہمچک مکر اور مین سم راشی پہلائی میں دو فوں کی ایک دوسرے سے لٹکائی جاتی ہے راشی کا سوامی جہاں بیٹھا ہو وہاں تک کہ جتنی سنکھیا ہوا تھے سال کے ہوتے ہیں پانی راشی میں ہوتا تو ۱۶ سال لیویں۔ اگر اوچ راشی میں ہو تو ایک اور اندر کر لیویں۔ راشی میں ایک دیویں برہمچک راشی کا منگل اور کنبہ راشی کا سینچر اور راہ اور فوں مالک ہوتے ہیں ان میں جو بلو ان ہوا اس کو لکھا

لوگنی دشا کا بیان

قاعدہ اول

اس دشا کی تعداد ۳۴ سال مقرر ہے۔ اس کا تعلق بھی ۲۷ نچتروں پر مقدم ہے جس
نچتر میں جس کا جنم ہووے اُس کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر معلوم کریں جس گره کے خانے
میں وہ نچتر جنم کا ہوگا اُسی گره کی دشا جنم میں شروع ہوگی۔ اس کا شمار نمبر وار معہ تعداد
حسب ذیل ہے: (۱) چندرما، اس کو منگلا دشا کہتے ہیں۔ مدت ایک سال۔ (۲) سورج،
اس کا نام منگلا دشا ہے مدت ۲ سال۔ (۳) برہسپت، اس کو دھانیہ دشا کہتے ہیں
مدت ۳ سال۔ (۴) منگل، اس کا نام بھرامری دشا ہے مدت ۴ سال۔ (۵) بدھ، اس
کو بھدرادشا کہتے ہیں مدت ۵ سال۔ (۶) سینچر، اس کا نام اولکا دشا ہے مدت ۶
سال۔ (۷) شکر، اس کو سدھا دشا کہتے ہیں مدت ۷ سال۔ (۸) راہ و کیت، اس
کا نام سنگلا دشا ہے مدت ۸ سال مقرر ہے۔ یہ میزان ۳۶ برس دشا کی پوری ہے۔
اس کا شمار چندرما سے راہ و کیت تک جیسا نمبر وار لکھا ہے اُسی طرح ہے۔ پس
جنم کے وقت جس گره کی دشا ہوگی وہ اول درجہ پر ہو جائے گا۔ فرض کرو ایک شخص کا
جنم آردرا نچتر میں ہوا ہے تو جنم کے وقت پہلی دشا چندرما کی ہوگی۔ تو اول چندرما
بعد سورج پھر برہسپت پھر منگل پھر بدھ پھر سینچر پھر شکر۔ اس کے بعد راہ و کیت کی دشا
لکھی جائے گی۔ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ جس گره کی دشا جنم کے وقت نکلے اس کو اول لکھو۔
اس کے بعد بروئے شمار اصلی نمبر کے جس جس گره کی دشا درج ہو لکھ دو یہ شمار اسی طرح
تینوں قسم کی دشا پر خیال میں رکھ لینا چاہئے۔ جب انتر دشا کا حساب درج کرو تو اس کا
بھی ایسا ہی حساب شمار ہوگا۔ یعنی جس گره کی انتر دشا نکالو گے وہ اول درجہ پر لکھا
جائے گا۔ اس کے بعد جو گره ترتیب وار درج ہونگے وہ انتر دشا کے نقشہ میں لکھ دئے جائینگے۔

لوگنی دشا نکالنے کا دوسرا قاعدہ

اشونی نچتر سے جنم نچتر تک شمار کریں جس قدر مجموعہ شمار ہو۔ اس میں تین عدد قانون کے

زیادہ کریں۔ اور پھر کل مجموعہ شمار کو ۸ تقسیم کر کے دیکھیں۔ اگر باقی ایک ہے تو منگلا دشت
چند سال کی ہوگی۔ میعاد ایک سال۔ اگر باقی ۲۔ ہیں تو منگلا دشت سورج کی میعاد ۲ سال
۳ باقی رہیں تو دھانیہ دشتا برہمپیت کی میعاد ۳ سال۔ اگر ۴۔ بچیں تو بھرامری دشتا منگل
میعاد ۴ سال۔ اگر ۵۔ باقی بچیں تو بھدر دشتا بدھ کی میعاد ۵ سال۔ اگر باقی ۶۔ بچیں تو سنگلا
دشتا سنگھ کی میعاد ۶ سال۔ اگر ۷۔ باقی رہیں تو سدھا دشتا شکر کی میعاد ۷ سال۔ اگر پورے
تقسیم ہو جائے اور کچھ باقی نہ رہے تو راہ کیت کی سنگلا دشتا ہوگی جس کی میعاد دس سال ہے۔

یوگنی دشتا دیکھنے کی مثال

فرض کرو کسی کا جنم کچھ پختہ کا ہے تو اشونی سے کچھ پختہ تک شمار کیا تو ۸ ہوئے۔ کیونکہ
اشنی سے کچھ آلفواں پختہ ہے۔ اب ان میں قانون کے ۳ عدد جمع کئے تو ۱۱ ہوئے۔ اب
۱۱ کو ۸ پر تقسیم کیا تو باقی ۳ بچے۔ پس وقت پیدائش میں دھانیہ دشتا آئی جس کی میعاد ۳ سال
ہے۔ اس کا مالک برہمپیت ہے۔ یہ اگر جنم سے پختہ سے دشتا دیکھنا چاہیں تو اپنے جنم
پختہ کو یوگنی دشتا کے نقشہ میں دیکھ لیں۔ وہی دشتا آپ کو نقشہ میں ملے گی۔
یوگنی دشتا دیکھنے کی مثال

فرض کرو کسی کا جنم مرگشر پختہ میں ہوا۔ اشونی سے مرگشر پختہ تک شمار کیا تو ۵ عدد ہوئے
ان میں ۳ عدد قانون کے جمع کئے تو ۸ ہوئے۔ ان کو ۸ پر تقسیم کیا تو پورا تقسیم ہو گیا۔ باقی
کچھ نہیں رہا تو سنگلا دشتا راہ کیت کی شروع میں برآمد ہوئی۔ یوگنی دشتا دیکھنے سے بھی مرگشر
پختہ جو پختہ کے نیچے بھی سنگلا دشتا راہ کیت کی میعاد ۸ سال درج ہے پس معلوم ہوا کہ ہمارے
وقت مطلوب پر سنگلا دشتا راہ کیت یوگنی دشتا کا نقشہ کی برتانا ہے جسکی مدت ۸ سال ہے۔

پختہ	آردرا	پیرس	یکہ	اشنیکا	گمھا	کر تکا	روہنی	مرگشر
پیرا دشتا	چترا	سواتی	یشا کا	انرا دشتا	بھرنی	پو با پچا گنی	اتر پچا گنی	ہست
شرون	دھشتا	ست بکھا	پو با ہارید	اتر ایلک پد	موللا	روہنی	پو با کاٹ	اترا کاٹ
نام دشتا	منگلا	دھانیہ	بھرامری	بھدر	اوولکا	سدھا	سنگلا	سنگلا
مالک دشتا	چندرمال	سورج	برہمپیت	منگل	بدھ	سینچھ	شکر	راہ کیت
مدت دشتا	۱ سال	۲ سال	۳ سال	۴ سال	۵ سال	۶ سال	۷ سال	۸ سال

یوگنی دشا کی گذشتہ اور باقی ماندہ دشا

یوگنی دشا کی گذشتہ اور باقی ماندہ دشا لگانے کا وہی طریقہ ہے جو پیچھے بنشوتری اور
 بنشوتری دشا میں بیان ہو چکا ہے۔ ہم شائقین کی سہولیت کے لئے اس کا خلاصہ بھی یہاں
 مثال کے لحاظ سے درج کرتے ہیں جس سے آپ کو ضرورت کے وقت حل کرنے میں دقت نہیں
 پڑے گی۔ ایک شخص کا جنم سن ۱۹۸۶ء بکرم ۷ ارسا دن مرگشتر پختہ میں بعد طلوع آفتاب ۱۶
 گھنٹہ ۱۵ پل میں ہوا ہے۔ اس کا بھیات یعنی گذشتہ مرگشتر پختہ ۱۲۶ پل اور بھیموگ یعنی
 سالم مرگشتر پختہ ۳۳۶ پل پیچھے بنشوتری دشا کی مثال میں نکال چکے ہیں۔ اب بھیات
 یعنی گذشتہ مرگشتر پختہ کے ۱۲۶ پلوں کو ۸ عدد سنگا دشا کے برسوں سے ضرب دی۔ تو
 حاصل ضرب ۱۰۰۸ ہوئی۔ ان کو بھیموگ یعنی سالم پختہ مرگشتر کے پلوں پر تقسیم کیا تو خارج
 صفر برسر آیا اور باقی ماندہ ۱۰۰۸ کو ۱۲ سے پھر ضرب دی تو حاصل ضرب ۱۲۰۹۶
 رہے۔ ان کو پھر ۳۳۶ سالم پختہ کے پلوں پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۳۳۶ رہے۔
 باقی ۲۰۱۶ بچے۔ ان کو پھر ۳۰ سے ضرب دی تو حاصل ضرب ۶۰۴۸۰ ہوئے۔ ان کو
 سالم پختہ ۳۳۶ پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۱۸ ہوئے اور باقی کچھ نہیں رہا۔ اب سنگا کے
 سال کے سالم برسوں میں سے برآمدہ برس ماہ یوم سے گذشتہ سنگا اور باقی ماندہ سنگا دشا نکل آئی جس کا
 نیچے درج ہے :- اسی طرح باقی دشا اور اتر دشا نکال لیا کریں۔

$$\begin{array}{r}
 ۱۲۶ \\
 \times ۸ \\
 \hline
 ۱۰۰۸ \\
 ۱۲ \\
 \hline
 ۱۲۰۹۶ \\
 ۱۰۰۸۰ \\
 \hline
 ۲۰۱۶ \\
 ۳۰ \\
 \hline
 ۶۰۴۸۰ \\
 ۳۳۶۰ \\
 \hline
 ۶۰۴۸۰ \\
 \hline
 ۸
 \end{array}$$

۵۶ برس سالم سنگا دشا
 ۸ - ۰ - ۰
 ۱۸ - ۳ - ۰ گذشتہ سنگا دشا
 ۱۸ - ۸ - ۰ باقی ماندہ سنگا دشا
 ہمارے وقت مطلوبہ کی گذشتہ سنگا
 صرف ۳۲ ماہ یوم ہے اور باقی ماندہ سنگا
 ۱۸ برس ۱۷ ماہ یوم پائی گئی ہے سنگا دشا
 گذشتہ اور باقی ماندہ دشا کا حل ہے۔

یوگنی دشا سے انتر دشا نکالنے کا بیان

یوگنی دشا میں گروہوں کی انتر دشا نکالنے کا وہی طریقہ ہے جو پیچھے بنشوتری میں درج ہو چکا ہے۔ بنشوتری دشا میں ۱۲۰ پر تقسیم کرنا پڑتا تھا۔ اشوتری میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اب یوگنی میں ۳۶ پر تقسیم کرنا لازمی ہے جس گروہ کی انتر دشا ہو۔ اس گروہ کے برسوں کو علیحدہ علیحدہ ہر ایک گروہ کی دشا کے برسوں سے ضرب دے کر باقی رہے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر پھر ۳۶ پر تقسیم کرے۔ خارج قیمت اسی گروہ کی انتر دشا کا سال ہوگا اور جو باقی بچے اس کو ۳۰ سے ضرب دے کر ۳۶ پر تقسیم کرے۔ خارج قیمت کے یوم کا ہندسہ نکل آئے گا۔ ہم نے شائقین کی سہولیت کے لئے یوگنی کے انتر دشا نقشہ جات بھی درج کر دیے ہیں جس گروہ کا انتر لگانا ہو ان نقشوں کے مطابق فرض کرو ہم نے سنگٹا کے انتر میں سنگٹا کی دشا نکالتی ہے۔ پس سنگٹا دشا کے مدت ایک سال ۵۶۹ یوم آئی۔ اسی طرح سے آپ انتر دشا سے پوئتر دشا بھی نکال سکتے ہیں سنگٹا کے انتر میں سنگٹا دشا کا حل

سنگٹا کے انتر کے	۸	دشا کے برسوں کو
۱	۴۲	دشا کے برسوں سے ضرب
	۳۶	۳۶ تقسیم سال دشا
	۶	
سنگٹا کے انتر کے	۹	۳۳۶
	۳۲۴	
	۱۲	
سنگٹا کے انتر کے	۱۰	۳۳۶
	۳۲۴	
	۱۲	
	۳۶	

۳۶ سال چھینے اور نکل آئے۔

منگلا دشا کے انتر میں سدھا دشا نکالنے کی مثال
فرض کرو ہم نے منگلا دشا کے انتر میں سدھا دشا نکالنی ہے۔ پس منگلا دشا کے برس ۸ کے
ہندس کو سدھا دشا کے برس ۷ کے ہندس سے ضرب دی تو ۵۶ ہوئے۔ ان کو سال

$$\begin{array}{r} ۸ \\ ۷ \overline{) ۵۶} \text{ برس } \\ \underline{۵۶} \\ ۰ \\ ۱۲ \\ ۳۶ \overline{) ۴۵۶} \\ \underline{۴۲۰} \\ ۳۶ \\ ۲۲ \\ ۳۰ \\ ۳۶ \overline{) ۴۲۰} \text{ دن } \\ \underline{۳۶۰} \\ ۶۰ \\ \times \end{array}$$

دشا ۳۶ پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ایک برس آیا
اور باقی ۲۰ رہے۔ ان کو ۱۲ سے ضرب دی تو
حاصل ضرب ۲۴۰ ہوئے۔ ان کو سال دشا ۳۶
پر تقسیم کیا تو خارج قیمت ۶ آئے اور باقی ۲۴
رہے۔ اب ۲۴ کو ۳۰ سے ضرب دی تو حاصل ضرب
۷۲۰ ہوئے۔ ان کو سال دشا ۳۶ پر تقسیم کیا تو
خارج قیمت ۲۰ یوم آئے۔ پس منگلا کے انتر میں
سدھا دشا ۱ سال ۶ ماہ ۲۰ یوم آئے۔ اسی طرح
سب گره دشاؤں کا انتر نکال لینا چاہیے۔

یوگنی دشا کے انتر دشاؤں کا نقشہ منگلا دشا کا انتر

دشا	منگلا	پنگلا	دھینا	بھامری	بھدرا	الکا	سدھا	منگلا
برس	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
۵۶	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۲	۲	۲
یوم	۱۰	۲۰	۰۰	۱۰	۲۰	۰۰	۱۰	۲۰

دشا	پنگلا	دھینا	بھامری	بھدرا	الکا	سدھا	منگلا
برس	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰
۵۶	۱	۲	۲	۳	۴	۴	۵
یوم	۱۰	۰۰	۲۰	۱۰	۱۰	۲۰	۱۰

دو دینا و شاکا انتر

دشا	دینا	بهر امری	بهدرا	آکا	سدھا	سنگ	منگلا
برس
۵۶	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۱
یوم

بهر امری و شاکا انتر

دشا	بهر امری	بهدرا	آکا	سدھا	سنگ	منگلا	پنگلا
برس
۵۶	۵	۶	۸	۹	۱۰	۱	۲
یوم	۱۰	۲۰	..	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰

بهدرا و شاکا انتر

دشا	بهدرا	آکا	سدھا	سنگ	منگلا	پنگلا	دینا
برس
۵۶	۸	۱۰	۱۱	۱
یوم	۱۰	..	۲۰	۱۰	۲۰	۱۰	..

آکا و شاکا انتر

دشا	آکا	سدھا	سنگ	منگلا	پنگلا	دینا	بهر امری
برس	۱	۱	۱
۵۶	..	۲	۳	۴	۵	۶	۸
یوم

سدھا و شاکا انتر

دشا	سدھا	سنگ	منگلا	پنگلا	دینا	بهر امری	بهدرا
برس	۱	۱
۵۶	۳	۴	۲	۳	۷	۹	۱۱
یوم	۱۰	۲۰	۱۰	۲۰	..	۱۰	۲۰

سنگا و شا کا انتر

دشا	سنگا	پنگلا	دھینا	بھرامری	بھدرا	اکا	سدها
۱۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱
۵	۹	۲	۵	۸	۲	۲	۴
۱۰	۱۰	۲۰	۱۰	۰۰	۰۰	۰۰	۲۰

یوگنی دشا میں گریہوں کی شوکشم یعنی پرتشتر دشا

یوگنی دشا میں سنگا کے شوکشم دشا کے نقشہ جات درج کردئے ہیں باقی نقشہ جات بروقت ضرورت تیجھے کھے طریقہ سے آپ خود آسانی سے نکال سکتے ہیں
منگلا کے انتر میں منگلا کی شوکشم دشا

دشا	منگلا	پنگلا	دھینا	بھرامری	بھدرا	اکا	سدها	سنگا
۱۰	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۲
گھڑی	۱۴	۳۳	۵۰	۴	۲۳	۲	۵۶	۱۳
پل	۲	۲۰	۰۰	۲۰	۲۰	۰۰	۲۰	۲۰

پنگلا کے انتر میں پنگلا کی شوکشم دشا

دشا	پنگلا	دھینا	بھرامری	بھدرا	اکا	سدها	منگلا	منگلا
۱۰	۱	۱	۲	۲	۳	۳	۲	۰۰
گھڑی	۴	۲۰	۱۳	۲۴	۲۰	۵۳	۲۴	۳۳
پل	۲۰	۰۰	۲۰	۲۰	۰۰	۲۰	۲۰	۲۰

دھینا کے انتر میں دھینا کی شوکشم دشا

دشا	دھینا	بھرامری	بھدرا	اکا	سدها	منگلا	پنگلا
۱۰	۲	۳	۲	۵	۵	۴	۱
گھڑی	۳۰	۲۰	۱۰	۰۰	۵۰	۲۰	۲۰
پل	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

بھرامری کے انتر میں بھرامری کی سوکھم دشا

دشا	بھرامری	بھدرا	اکا	سدھا	سکٹا	منگلا	شنگلا
یوم	۴	۵	۶	۷	۸	۱	۲
گھڑی	۲۶	۳۳	۴۰	۴	۵۳	۶	۱۳
پل	۴۰	۴۰	..	۴۰	۴۰	۴۰	۲۰

بھدرا کے انتر میں بھدرا کی سوکھم دشا

دشا	بھدرا	اکا	سدھا	سکٹا	منگلا	شنگلا	دھینا
یوم	۶	۸	۹	۱۱	۱	۲	۴
گھڑی	۵۶	۶۰	۶۳	۶	۲۳	۲۶	۱۰
پل	۴۰	..	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	..

اکا کے انتر میں اکا کی سوکھم دشا

دشا	اکا	سدھا	سکٹا	منگلا	شنگلا	دھینا	بھرامری
یوم	۱۰	۱۱	۱۳	۱	۳	۵	۶
گھڑی	..	۴۰	۲۰	۴۰	۲۰	..	۲۰
پل

سدھا کے انتر میں سدھا کی سوکھم دشا

دشا	سدھا	سکٹا	منگلا	شنگلا	دھینا	بھرامری	بھدرا
یوم	۱۳	۱۵	۱	۳	۵	۷	۹
گھڑی	۳۶	۴۳	۵۶	۵۳	۵۰	۴۶	۴۳
پل	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۲۰

سکٹا کے انتر میں سکٹا کی سوکھم دشا

دشا	سکٹا	منگلا	شنگلا	دھینا	بھرامری	بھدرا	اکا
یوم	۱۷	۲	۴	۶	۸	۱۱	۱۳
گھڑی	۴۶	۱۳	۲۶	۴۰	۵۳	۶	۲۰
پل	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	..

جہنم کی بقیہ مہاراجا سے انتر و شامک لے کا بیان یوگنی دشا کی ساٹویں انتر دشا

اس دشا کو ساٹویں دشا کہتے ہیں جہنم کی مہاراجا سے انتر و شامک لے کا طریقہ ہم پہلے ہر ایک دشا میں بیان کر چکے ہیں جس کو عام جو تیشی سرحدان طریقہ سے مہاراجا پر انتر و شامک استعمال کرتے ہیں لیکن بعض لائق اور دانا جو تیشی جو باریک و چار سے واقف ہیں اس کو جس قدر مہاراجا وقت جہنم گزاری ہوئی ہوئی ہے۔ اس کو کاٹ کر جس قدر باقی رہتی ہے۔ اس کے حساب سے انتر و شامک چکر بناتے ہیں۔ پس اس دشا کو نکالنے کے وقت بوقت جہنم جس قدر مہاراجا کے سال و ماہ و یوم و گھڑی پل باقی ہوں۔ اول اس کے برسوں کے چینیے بنا کر جس قدر اس کے مہینہ ہوں ان کو بھی اس میں شامل کر کے ان کو ۳۶ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہوگی وہ ماہ ہونگے۔ اگر تقسیم نہ ہو سکے۔ تو مہینوں کی جگہ صفر لکھ دیوں۔ اور جو باقی رہے۔ اس کو تیس سے ضرب دے کر حاصل ضرب میں جس قدر مہینے ہوں ان کو شامل کر کے کل کو بار دوم ۳۶ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہونگے۔ وہ دن ہونگے۔ ان کو علیحدہ لکھ لیوں۔ اور جو باقی رہے۔ اس کو ۶۰ سے ضرب کر کے حاصل ضرب میں جس قدر گھڑیاں ہوں۔ ان کو شامل کر کے کل کو بار سوم ۳۶ سے تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ گھڑیاں ہوگی۔ ان کو علیحدہ لکھ لیوں۔ اور جو باقی رہے۔ ان کو پھر ۶۰ سے ضرب کر کے حاصل ضرب میں جس قدر پل ہوں۔ ان کو شامل کر کے کل کو بار چہارم ۳۶ سے تقسیم کر دیوں۔ جو خارج قسمت ہوگی۔ وہ پل ہوں گے۔ اسی طرح پلوں کو بھی نکال لیوں۔ بعد ازاں سب کو بالترتیب سال و ماہ و یوم و گھڑی و پل لکھ دیوں۔ یہ منگلا یعنی چندر ماں کی دشا ہوگی۔ پھر اس کو دگنا

کرنے سے پنکلا سورج کی اور اس کو تین گنا زیادہ کرنے سے دھینا
بہرہیت کی۔ اور اس کو چار گنا کرنے سے بھرا مری منگل کی۔ اور پانچ
گنا کرنے سے بھرا بدھ کی اور چھ گنا کرنے سے الکا سینچر کی اور
سات گنا کرنے سے سدھاشکر کی اور آٹھ گنا کرنے سے سنگٹا یعنی کین
کی دشا نکل آئے گی۔ پس اس طرح سب کو بنا لیوں۔ جس سیارہ
کی مبادشا کا انتر وقت جنم لگانا ہو۔ اول اس کے حاصل شدہ برس
وماہ و یوم و گھڑی پل کو علیحدہ نقشہ میں لکھ لیوں۔ اور باقی اس کے بعد
بالترتیب لکھ کر انتر دشا کا درختم کر دیوں یہ جنم یوم کی کاٹیں انتر دشا کا چکر بن جائے

پر تین یعنی سوکھم و شالکالنے کا بیان

گرہوں کی دشا کے انتر میں جو انتر دشا گذرتی ہے۔ اسکو پر تین یعنی سوکھم و شالکالنے
بنتو تری دشا میں پر تین یعنی سوکھم و شالکالنے کا وہی طریقہ ہے جو انتر دشا لکھنے میں
بیان کیا گیا ہے۔ اس میں فرق صرف اتنا ہے کہ سوکھم یعنی پر تین دشا میں جس گہر کی
دشا لکائی ہو اس کو انتر دشا میں آئے ہوئے دشا کے ساتھ اس گہر کی دشا کے
دن اور گھڑیوں کو ضرب دیدہ جو حاصل ہو اس کو ۱۲۰ پر تقسیم کر دو۔ جو
خارج قسمت ہوگی۔ وہ ہی اس گہر کی سوکھم و شالکالنے کی جائے گی۔

یوگی و شالوں کے سوامی

منگلا کا سوامی چند رماں سے۔ پنکلا کا سورج دھانیہ کا بہرہیت بھرا مری کا منگل بھرا کابھ
الکا کا سینچر سدھاشکر اور سنگٹا کا راسوما کا سینچر ہے۔ منگر کی اچاریوں کی رائے ہے کہ
یوگی دشا میں منگلا کا سوامی سورج۔ پنکلا کا چند رماں بھرا مری کا منگل دھانیہ کا بدھ و الکا
بہرہیت سدھاشکر الکا کا سینچر اور سنگٹا کا راسوما کا سینچر ہے ان دونوں میں جس دشا میں جس
دشا کا رواج چل رہا ہو اس کے مطابق ہی ان کے سوامی کہیں۔ یوگی دشا میں جن سے
سوامی ستھ گہر ہوں وہ خود مانی جاتی ہیں اور جن کے سوامی آٹھ گہروں انکا پل ناقص
مانا گیا ہے۔

گروہوں کی دشا اور انتر دشا کا پھلا دیش

گروہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک شہد اور دوسرے ایشہ گروہ ہوتے ہیں۔
 شہد گروہوں کا پھل تمدنی و مادی دشا کی برابری و تقویٰ کا دشا کا یہ کہ
 سدھی۔ رگے کا عول میں کامیابی اور سکھ کے دیشہ واسے ہوتے ہیں۔ اور ایشہ
 گروہ کا جھگڑا سکھ۔ و شوا اس گھات دھن دولت کا نقصان۔ روگ بیماری و مرض
 مان مانی خرش۔ دھن۔ دولت کا نقصان۔ روگ۔ بیماری۔ مرقیہ۔ مان مانی خرش
 زیادہ۔ جدائی۔ راج سے سمبندھیوں سے لگاڑ اور کامیہ میں روگ و کاوش پیدا کرنے
 دارے ہوتے ہیں۔ پھلا دیش کہنے سے پہلے پہلے لکھی باتوں کا وچار کر لینا چاہیے۔
 ۱۔ گروہ کس بھاڑ یا راشی میں پڑا ہے۔ اپنی اوج راشی یا پنج راشی کا ہو کر شہد یا
 ایشہ گھر میں پڑا ہے۔ ۲۔ گروہ ایشہ یا شہد گروہ کے ساتھ ہو کر پڑا ہے یا درشت ہے
 یا نہیں ہے۔ ۳۔ بھاڑ دشا کے گروہ سے انتر دشا کا گروہ کس سمت میں ہے اور ذول
 آپس میں شہد یوگ بناتے ہیں یا نہیں۔ ۴۔ بھاڑ دشا کا مالک اور انتر دشا کا مالک
 ایک دوسرے سے دوست ہیں یا دشمن۔ اور گوجہ میں گروہ شہد پھل کے دینے والے
 ہیں یا ایشہ پھل کے دینے والے ہیں۔ بھاڑ دشا کا مالک اور انتر دشا کا مالک ایک
 دوسرے کے شتر دھوں تو زیادہ ناقص پھل کے دینے والے ہوتے ہیں۔ اگر دوست
 ہوں تو شہد کے دینے والے ہوتے ہیں۔ اگر سم ہوں تو درمیانہ پھل دیتے ہیں۔ اگر
 جنم و شاکا مالک اور گوجہ گروہ دونوں متر ہو تو شہد پھل دیتے ہیں۔ اگر دشمن ہو تو ایشہ
 پھل کو دیتے ہیں۔ اگر ایک اچھا اور دوسرا خراب ہو تو مدیم پھل کو دیتے ہیں۔
 اسی طرح میرا ایک کام کے متعلق وچار کریں۔ بھالیہ اندرے۔ تعلیم میں ترقی
 بوجہ پار کا دیار نوکری دھن کا لالچہ وغیرہ کا وچار کرنے سے ٹھیک پھلا دیش
 مل سکتا ہے۔ گروہوں کی دشا انتر دشا وغیرہ کا پھل کہتے وقت اگر گروہ میں

بشہ گروہ ہوں یا بشہ گروہوں کی درشتی ہو۔ جہادشا انتر دشا اور پر تیز دشا
مالکوں پر ہو تو کچھ ابشہ پھل کم ہو جاتا ہے۔ مہ خلاف اس کے اگر ابشہ گروہوں
سے ان دشاؤں کے سوامی یکساں یا درشت ہوں تو ابشہ پھل زیادہ ہوتا ہے۔
اسی طرح کسی بھی گروہ کا بشہ یا ابشہ پھل گندلی کے گروہوں پر سے دھیان میں آسکتا ہے۔

کیندر گھروں میں شرہ یعنی پھل

۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲ ان گھروں کو کیندر ستھان کہتے ہیں۔ ۵-۶-۷-۸-۹ کو ترکون کہتے ہیں۔ ۱۰-۱۱-۱۲ گھروں کو آپو کلم ستھان کہتے ہیں۔ دشا کا پھلا دیش کہنے سے پہلے گروہوں کے
بشہ ابشہ گھروں میں خاص و چار کرنا چاہیے۔ گروہوں کا بشہ ابشہ ہونا دو پر کار سے
دیکھا جاتا ہے۔ ایک تو سوبھاوک اور دوسرا تاکا لک یہ دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک تو
سوبھاوک بشہ ابشہ سورج۔ نخل۔ سیچر۔ شمریک یعنی سوبھاوک کردواہیں اور برہمیت
شکر۔ شمریک بشہ ہیں۔ پورن بلوان چندر ماں بشہ ہوتا ہے۔ اور کہیں بلی پاپی ہوتا
ہے۔ بادہو۔ کیتوہ جریہ سے پھل دینے والے ہیں۔ تات کا ایک بشہ ابشہ اس پر کار
سے کہا ہے۔ اگر ترکون کا مالک ہو تو بشہ پھل دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ترکھڑا یا
۳-۴-۵-۶-۷-۸ گھر کا مالک ہو تو ابشہ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔ اس سے یہ ثابت
ہوا۔ کہ سبھاوک پاپ گروہ بھی ترکون کا مالک ہو تو پڑا بشہ ہوتا ہے۔ اسی طرح
سبھاوک بشہ یعنی اگر ترکھڑا یا مالک ہو تو پاپ پھل کا دینے والا ہوتا ہے اگر سبھاوک
پاپی گروہ ترکھڑا یا مالک ہو۔ تو ناقص پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اگر بشہ گروہ
برہمیت شکر بدھ اور پورن چندر ماں کیندر کے مالک ہوں۔ تو اچھا پھل نہیں دیتے
اور پاپ گروہ کہیں چندر ماں یا پاپ کیت بدھ سورج۔ سیچر۔ شکر۔ کیندر مالک
مالک ہوں۔ تو اپنے سبھاوک کے مطابق پاپ یعنی بڑا پھل نہیں دیتے ہیں۔ بشہ گروہ
کیندر مالک کے مالک ہونے سے بشہ پھل کے دینے والے ہو جاتے ہیں۔ اور پاپی
گروہ کیندر مالک کے مالک ہونے سے بشہ پھل کے دینے والے ہو جاتے ہیں۔
لکن سے بادہو ہیں گھر کا مالک اور دوسرے گھر کا مالک دوسرے گروہوں کے

مطابق اور اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں کے مطابق ہی دشا کا اچھا یا برا پھل دیتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بارہویں گھر کا مالک اور دوسرے گھر کا مالک اپنے سبھاؤ کے مطابق بٹھہ اور ابٹھ پھل نہیں دیتے ہیں۔ جس حالت میں بٹھہ ابٹھ گھر میں پڑے ہوں یا گھروں کے مالکوں کے ساتھ پڑے ہوں۔ یا جس دوسرے گھر کے مالک ہوں وہ راشی جیسی بٹھہ یا ابٹھ بھاڑیں ہوں اُس کے مطابق ہی بٹھہ یا ابٹھ پھل دیتے ہیں۔ یعنی دوسرے گھر کے مالک کے ساتھ جو گرو دشتا ہے۔ وہ اُس کے مطابق ہی پھل دیتا ہے۔ اگر ایک سے زیادہ گرو ساتھ پڑے ہوں تو جو اُن میں زیادہ بلوان ہوگا۔ اُس کے مطابق ہی پھل ہوتا ہے۔ بٹھہ گریہوں کا کیندریوں کا مالک ہونے کا جو ناقص پھل کہا گیا ہے۔ وہ خاص طور سے برہمپیت اور شکر کہا گیا ہے۔ بٹھہ گریہوں کے مارکیش ہونے پر بھی برہمپیت اور شکر کا پھل زیادہ ہوتا ہے۔ ان سے کم دوش بدھ کو ہوتا ہے۔ اور بدھ سے کم دوش چندرما کو کہا گیا ہے۔ آٹھویں گھر کا مالک اگر ترکون کا بھی مالک ہو تو بٹھہ پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ترکھڑا یا یعنی تیرے۔ چھٹے اور گیارہویں گھر کا مالک ہو تو بٹھہ پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اگر دشا کا مالک تیرے چھٹے اور گیارہویں گھر کا مالک ہو تو وہ بہت ہی ناقص پھل دیتا ہے۔ اسی طرح اگر پانی گرو کیندریوں کے مالک ہوں۔ تو اُن کا برا پھل کچھ کم ہو جاتا ہے۔ اگر کیندری اور ترکون دونوں کے مالک ہوں تو وہ بٹھہ پھل دینے والے ہو جاتے ہیں۔ اگر پانی گرو کیندری کا مالک ہو کر ترکھڑا یا کا بھی مالک ہو جائے۔ تو وہ پاپ کارک ہو جاتا ہے۔ راہو۔ گیتو بلوان یونے پر بھی جس جس گھر اور جس گھر کے مالک کے ساتھ رہتے ہیں۔ اُس کے مطابق ہی بٹھہ اور ابٹھ پھل کو دیتے ہیں۔ کیندری اور ترکون دونوں کے مالکوں میں اگر ایک دوسرے سے سبند ہو۔ اور کسی دیگر گرو کا سبند نہ ہو تو وہ خاص کر بٹھہ پھل گریہوں کی دیمپت آدمی اور ستھا گرو دینے والے ہوتے ہیں گرو اپنی پوش راشی میں ہوں تو دیمپت اور ستھا ہوتی ہے۔ اپنی راشی میں ہوں تو

سوستھا اوستھا متراشی میں ہوں تو ہرشت اوستھا بشھ راشی میں ہوں تو
اوستھا پنج راشی میں دین اوستھا۔ شتر و راشی میں پیرت اوستھا طلوع راشی میں
اوستھا اور است یعنی غروب راشی میں بیت اوستھا یونقی ہے۔

گرہ اوستھا پھل

دیسپت اوستھا میں اچھی شکل۔ عقلمند دانا۔ تیر بھتوں میں جائے والا۔
دشنوں کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ سوستھا اوستھا میں فتح مند راجدربار
مان عزت پائے والا نامور ہمیشہ خوش رہنے والا ملکیت کرنے والا اور
ہوتا ہے۔ ہرشت اوستھا میں دھرم اتھا اور سدا چاری ہوتا ہے۔ شانت
میں تجبوی ہر کام میں روکا دپیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ دین اوستھا میں کم
بیز غم ملوں میں دھیان رکھنے والا ہوتا ہے۔ پیرت اوستھا میں نکر مند مالک
چتائیش دُکھی اور روگی ہوتا ہے۔ شکست اوستھا میں تندرست سندھ مٹھا
والا۔ قابل تعریف ہوتا ہے۔ بیت اوستھا میں دہرم سے ہرشت روگی دشمنوں سے
نکر مند ہوتا ہے۔ جنم وقت کے گریہوں کی اوستھا کے مطابق ہی ہر ایک آدمی کا
عمر بھر سکھ اور دکھ ملتا رہتا ہے۔

لگن یعنی پہلے گھر کے حالات

لگنیش لگن یعنی پہلے گھر میں ہو تو خوش بھورت جسم طاقتور۔ حوصلہ مند اور دشمنوں
پر فتح مند ہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو دھن جمع کرنے کی طرف دھیان زیادہ رہے
رشتہ داروں کا سکھ حاصل ہو۔ اچھی خوراک اور روپیہ کا لایچھ دھیان زیادہ رہے
میں ہو تو بیویار اور کوئی نیا کام کرے۔ بلند حوصلہ اور دھن کا لایچھ اچھا ہو۔ تیسرے گھر
ایک سے چھٹا اور تکرار سکھ۔ چوتھے گھر میں ہو تو زمین جائیداد کا لایچھ اچھا ہو۔ ہر
ہو۔ ماما سے پریم رہے۔ دویا میں اُنتی اور ہر طرح سے سکھ پیدا اور سواری کا سکھ
تو دھن اور دویا میں ترقی ہو۔ عبادت میں دھیان زیادہ رہے ہو۔ پانچویں گھر میں ہو
سے خوشی حاصل ہو۔ چھٹے گھر میں ہو تو جسم روگی ہو دشمنوں کی طرف استنان کی طرف
سے خوف رہے

چوڑی اور نقصان ہو۔ عزت میں خطرہ بنا رہے۔ ساتویں گھر میں ہو تو لڑائی جھگڑے میں دھیان زیادہ رہے۔ سفر زیادہ ہوں۔ دوسرے کے ساتھ مل کر سو پار میں لایچہ اٹھائے۔ آٹھویں گھر میں ہو تو جسم کو تکلیف اور مٹا میں کیش بنا رہے۔ ہڑے کاموں کی طرف رغبت زیادہ رہے۔ نالوں گھر میں ہو تو دوسروں پر اچھا کر کے والا ہو۔ دہم کی طرف خیالات زیادہ ہوں۔ مان عزت بڑھے سفر غیر محالک ہو۔ دسویں گھر میں ہو تو کاروبار میں ترقی مان عزت اور شرح حاکم و برابرت ہو۔ مان زیادہ ہو۔ گیارھویں گھر میں ہو تو دوست زیادہ ہوں۔ دھن کا لایچہ اچھا ہو۔ عھورت رستان کا سکھ اور شہد کام کرے۔ عزت بڑھے بارہویں گھر میں ہو تو سب کام کرتے میں پوشیا رہے۔ آمدن کم خرچ زیادہ قرضدار ہو جائے۔

دوسرے گھر کے حالات

دوسرے گھر کا مالک گن میں ہو تو رشتہ داروں سے بگاڑ اور دن میں چننا بنی رہے۔ دولت کے بڑے ٹکرنند زیادہ رہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو سیاح اور سفر سے دھن کا لایچہ ہو۔ دولت اکٹھی کرنے کیلئے کئی طرح کے اُپاؤ سوچے۔ رشتہ داروں کا سکھ حاصل ہو۔ دولت اکٹھی کرنے میں ہو تو ورزش اور کشتی وغیرہ میں شوق رکھے۔ ضرورت پورا کرنے کیلئے کئی طرح سے اُپاؤ سوچے۔ بھائیوں سے پریم رکھے۔ چوتھے گھر میں ہو تو زمین جائیداد کا سکھ حاصل ہو۔ باغیچہ وغیرہ لگانے کا شوق ہو سواری کا سکھ ہو۔ پانچویں گھر میں ہو تو روپیہ کا لایچہ اور رستان کا سکھ پراپت ہو۔ مان عزت حاصل ہو۔ دوسروں کی بھلائی کیلئے کام کرے۔ چھٹے گھر میں ہو تو آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ دوسروں کی بھلائی سے خوف و نقصان ہو تو کبھی دشمنی اختیار کریں۔ آمدن میں روکاؤ دشمنوں سے خوف و نقصان ہو تو عورت رستان کا سکھ ہو روپیہ کے لین دین میں چھٹا ہو جائے۔ عیش و آرام اور بھوگ و لاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ چھٹا ہو۔ چوٹ وغیرہ کا خطرہ ہو۔ آٹھ لاشری و غیرہ سے اچانک

سمندھی کاموں میں توجہ زیادہ رکھے۔ آمدن اچھی ہو۔ عورت سمندھی پیدا ہو جائے۔ دسویں گھر میں ہو تو بیوی پار میں ترقی ہو۔ راجدربار میں عزت ہو۔ دھن کا لالہ اچھا ہو۔ کیا رھویں گھر ہو تو قیمتی چیزوں کے منگوا لالہ ہو۔ رشتہ دار اور دوستوں سے محبت ہو۔ ہر طرح سے لالہ ہو۔ بارہویں گھر میں ہو تو عیش و عشرت اور بھوگ و لاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ راجدربار اور دشمنوں کی طرف سے خوف بنا رہے آہن کم خرچ زیادہ

تیسرے گھر کے حالات

بقرے گھر کا مالک لگن میں ہو تو رشتہ داروں کا سکھ ہو۔ جھوٹی ہمت نئے کام سے دھن کا لالہ ہو۔ کوشش اور محنت سے کارِ انجام ہوں۔ دوسری گھر میں ہو تو گھر میں کلیش رہے۔ برے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رہے دھن جس قدر جمع ہو خرچ ہو جائے۔ سمندھیوں سے لگاؤ ہو۔ تیسرے گھر میں ہو حکومت کرنے کے کام میں لگاؤ رکھے۔ خود مختار کام کرے۔ مان عزت بڑھے۔ چوتھے گھر میں ہو تو زمین جائیداد سے دھن کا لالہ ہو۔ ہمت اور بازو دھن اکٹھا کرے۔ باغیچہ اور بہاڑوں کی سیر کا شوقین ہو۔ پانچویں گھر میں ہو عورت ستاکی کا سکھ ہو۔ پانچواں میں طبیعت کا لگاؤ زیادہ رکھے۔ رعبیت ہو۔ مان عزت حاصل کرے۔ دو یا بیس ترقی ہو۔ چھٹے ہو تو دشمنوں سے لڑائی جھگڑا ہو۔ نیسے ہوئے کاموں میں روکاؤ پیدا ہو جائے۔ ساتویں طبیعت بے چین رہے۔ ساتویں گھر میں ہو تو دشمنوں پر فتح مند ہو۔ سفر دور دور ہو۔ کسی نئی چیز کے بیویاں سے لالہ ہو۔ آٹھویں گھر ہو تو من سفر نہ رہے کئی طرح سے فکر چینا اور گھر میں کلیش رہے۔ رشتہ داروں سے لگاؤ ہو۔ نائن کی طرف سے فکر و چینا بھی رہے۔ نائویں گھر ہو تو بیٹھ کاموں میں لگاؤ ہو۔ بارہویں مان عزت بڑھے۔ استری پکشی سے لالہ ہو۔ راجدربار میں عزت اور عہدہ پر اپنا ہو۔ دشمنوں پر فتح ہو۔ گھر میں

خوشی ہو۔ گیارہویں گھر میں ہو تو رشتہ داروں اور دوستوں کا سکھ پر اپٹ ہو۔
راجدر بار میں پرتشہا بڑھے۔ بیوپار کے کاموں میں لالچ ہو۔ بارہویں گھر میں ہو تو کسی
بیوپار وغیرہ میں دھن کا نقصان ہو جو بگ و لاس میں رغبت ہو اتنی پر جن کا تجربہ ہو

چوتھے گھر کے حالات

چوتھے گھر کا مالک گن میں ہو تو تعلیم میں ترقی ہو۔ سواری کا سکھ اور دھن کا لالچ ہو
سوائی میں عزت پر اپٹ کرے۔ گھر میں سکھ ہو۔ دوسرے گھر میں ہو تو بیوپار
میں بردی اور دھن لالچ ہو۔ عورت اور سنتان کا سکھ اور دھن اکٹھا ہو سفر
پیش آئے۔ تیسرے گھر میں ہو تو زمین اور جائیداد کے بیوپار سے لالچ اچھا ہو دھن
اکٹھا کرتے میں لگاؤ رکھے۔ چوتھے گھر میں ہو تو عیش و آرام میں روپیہ کا خرچ زیادہ
کرے۔ مانا کا سکھ ہو باغ باغچہ میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ پانچویں گھر میں ہو
تو مان عزت حاصل ہو۔ مانا پنا سے پریم رکھے۔ سنتان کی طرف سے خوشی اور
شہد کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ چھٹے گھر میں ہو تو زمین جائیداد بنائے کی خواہش
رکھے۔ چوپائے کو کٹٹ ہو۔ کوئی سفر یا تڑا ہو۔ آمدن کم ہو۔ ساتویں گھر میں ہو
تو افان وغیرہ کسی نئے کام کے بیوپار سے لالچ ہو۔ استری پکش سے دھن لالچ
اور سفر ہو۔ آٹھویں گھر میں ہو تو زمین جائیداد کا لالچ ہو۔ جسمانی تکلیف ہو
دھن کا لالچ اچھا ہو۔ بزرگوں کا خدمت گزار ہو۔ ناپویں گھر میں ہو تو مانا پنا
کی سیوا میں دھیان رکھے۔ بھاگیہ اور دے ہو۔ آمدن اور خرچ برابر رہیں۔ دسویں
گھر میں ہو تو راجدر بار سے مان عزت حاصل ہو۔ بزرگوں کی خدمت کرے
روپیہ پیسہ کا لالچ اچھا اور ہر طرح سے خوشی حاصل ہو۔ گیارہویں گھر میں ہو تو چیلک
دھن کا لالچ ہو۔ رشتہ داروں سے جھگڑا اور کلیش رہے۔ اچھے کاموں میں
دھیان رکھے۔ جسم روگی رہے۔ سوچ بچار میں وقت زیادہ گزرے۔
بارہویں گھر میں ہو تو زمین میں فکر اور خفتنا زیادہ رکھے۔ شریروں کی رہے چھی
سے نیکی کرے بدلہ برائے ملے۔ زمین جائیداد بنائے میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے

پانچویں گھر کے حالات

پانچویں گھر میں ہو بھد کاموں میں لگاڈ رہے۔ دویا میں ترقی ہو۔
 ہر کام میں ہو خیال ہو۔ سنتان کو کشت ہو۔ دوسرے گھر میں ہو
 تعلیم ہو۔ تعلیم میں ترقی اور سوچا بچار میں زیادہ رہے۔ ناموری حاصل کرے
 پیسہ کی آمدن اچھی ہو۔ ہتھ گھریں ہو تو بھد کاموں میں ہو پیسہ کا خرچ کرے
 پیسہ کی آمدن اور عبادت کی طرف دھیان زیادہ رہے۔ ناموری حاصل کرے
 دویا میں ترقی ہو یا تو اور سفر پیش آویں۔ روپیہ و گھٹا کرنے کی فکر
 دھیان زیادہ رہے۔ جو بھتے گھر میں ہو تو راجد ریا راجی مان عزت اور
 عہدہ پر اہلیت ہو۔ مانا پاتا کا سکھ اور دھن کا لالچ زیادہ ہو۔ اپنی عقل سے
 بڑے کاموں کو سر انجام دے۔ پانچویں گھر میں ہو تو سنتان کا سکھ اور خوش
 حاصل ہو۔ مان عزت بڑھے بندگی میں دھیان زیادہ رکھے۔ پکدن میں برائی
 موسیقی میں دھیان زیادہ رہے۔ چھتے گھر میں ہو تو استری سنتان کو کشت ہو
 میں خصلہ اور لڑائی جھگڑے میں وقت صرف ہو۔ دوست دشمنی کو کشت ہو
 اور نقصان زیادہ ہو۔ ساتویں گھر میں ہو تو عورت کا سکھ اور پیسوں۔ روپیہ کا
 حاصل ہو۔ کوئی جھگڑا پیش ہو۔ آمدن خرچ برابر رہے۔ آٹھویں گھر میں ہو تو
 بروگی رہے۔ طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ کسی عزیز بھائی جو ادنیٰ ہو تو
 پیسے چوٹ کا اندیشہ رہے۔ سوچا بچار میں وقت زیادہ صرف ہو۔ گھر میں ہو تو
 دشمنوں سے خطرہ ہو۔ ناویں گھر میں ہو تو دویا پڑھانے کے کام سے دل کو شک
 نہی کتابیں لکھنے کا شوق زیادہ رہے۔ دھرم کرم اور بھد کاموں سے کام
 رہے۔ سفر پیش آوے۔ دسویں گھر میں ہو تو نوکری سے کام لے لالچ میں
 ہیں مان عزت حاصل کرے۔ ہر کام میں ہو شیا ہو راجد ریا راجی مان
 ارادہ کرے۔ اُس میں پورن کا بیانی اور سوچنا حاصل ہو۔ گیارہویں گھر میں ہو
 دھیان زیادہ رہے۔ گیارہویں گھر میں ہو تو کوئی کام کرے گا

تو گھر میں سکھ اور خوشی حاصل ہو۔ و دیبا میں ترقی اور مستعان سکھ ہو۔ آمدن میں
بردھی اور کسی نئے کام سے ناجہ ہو۔ دوست ہیران ہوں۔ بارہویں گھر میں ہو تو
استری ستان کو کشٹ ہو۔ آمدن کم خرچ زیادہ۔ جس کام کو کرے نقصان ہو شریروں کی ہو۔

چھٹے گھر کے حالات

طبیعت پریشان رہے۔ عزت میں خلل اور جسم روگی رہے۔ دشمن زیادہ ہوں۔
روپیہ کا خرچ زیادہ رہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو رشتہ داروں سے لگاؤ
پیدا ہو جائے۔ خوف دشمن رہے۔ زمین جائیداد کا جھگڑا پیش آوے۔ تیسرے گھر
میں ہو تو طبیعت میں عطف زیادہ رہے۔ سفیدھیوں سے ناچاتی ہو۔ دوسرے کے
ادھین ہو کر کام کرے۔ آمدن اچھی رہے۔ جو کچھ گھر میں ہو تو دھن اکٹھا کرنے
میں کوشش بہت کرے۔ ہزرگوں سے ناراضگی ہو۔ چوپائے کو بیڑا ہو سفر پیش آئے
یا پیوں گھر میں ہو تو گھر میں کلبش ہو۔ دھن کی آمدن کم اور خرچ زیادہ رہے۔ چھٹے بڑا ہو
کم ہو۔ عزیزوں کو کلبش ہو۔ مفدمات میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ عزیزوں سے
تو دشمن سے خوف رہے۔ آمدن میں روکاؤ پیدا ہو۔ ساتوں گھر بڑا ہو تو
پر کم رہے۔ شریروں کی ہو۔ دشمنوں پر فتح مند رہے۔ دھن کی آمدن اچھی رہے
عورت اور ستان کو کشٹ رہے۔ من میں ٹکڑھٹا اور دشمن سے خطرہ نہا رہے۔
آخر میں ہو تو جسم کو تکلیف زیادہ صرف ہو۔ جیو نہا کرے۔ ماتری تیش کو کشٹ
لڑائی جھگڑے میں ہو تو جس سے نیکی کرے انجام بدی پائے۔ ٹکڑی و میزہ کے
رہے۔ نانویں گھر میں پیدا ہو فعال ہو۔ آمدن خرچ برابر رہے۔ دسویں گھر
کام سے ناجہ ہو۔ ادھیکار میں ناراضگی پیدا ہو جائے۔ عزت میں خلل واقع ہو۔ دوسرے
ہو تو ہزرگوں سے ناجہ ہو۔ گیارہویں گھر ہو تو آمدن کم خرچ زیادہ ہو
دیش میں جا کر بیویا رہے سے لگاؤ پیدا ہو جائے نان عزت بڑھے ستان کو کشٹ ہو
رشتہ داروں اور سفیدھیوں سے خوف۔ دشمن زیادہ ہوں من روگی رہے دھن کا نقصان ہو۔
بارہویں گھر ہو تو راجد ربار سے

ساتویں گھر کے حالات

ساتویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو بھوک و لاس میں توجہ زیادہ رہے چنچل ہو
 اور آزاد خیالات ہو۔ سفر یا تیرا وغیرہ ہو۔ دوسرے گھر ہو تو عورت سنتن کا سکھ
 ہو۔ بیویاں وغیرہ میں دھن کا خرچ نہ زیادہ کرے۔ استری نکیش سے دھن کا لالچ
 ہو۔ تیسرے گھر میں ہو تو ورزش و غیرہ پہلوانی کا شوق رکھے۔ مہی میں لگاؤ زیادہ
 رشتہ داروں کی سہا تیا کرے۔ آمدن خرچ درمیانہ ہو۔ چوتھے پڑا ہو تو شہم کا
 جین توجہ زیادہ رکھے۔ بھوک و لاس اور استری کا سکھ پیرا پت ہو۔ اپنا مکان خرچ
 کرے۔ دانت روگ سے پھرت ہو۔ سفر و غیرہ میں روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔
 پانچویں گھر ہو تو عورت سنتن کا سکھ اور گھر میں شانتی ہو۔ دھن کا لالچ
 ہو۔ عورت شہم کاموں میں زیادہ متوجہ ہو۔ لگ و دیاسے پریم ہو۔ چھٹے
 طبیعت غصہ والی ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ عورت کو کشت اور روپیہ کا خرچ
 زیادہ ہو۔ ساتویں گھر پڑا ہو تو عورت سنتن کا سکھ اور بھوک و لاس میں توجہ
 رکھے۔ سجاوٹ میں تبدیلی ہو۔ بیویاں سے لالچ ہو۔ واپو روگ سے کشت ہو۔ آٹھویں
 گھر ہو تو فکر چنتا زیادہ رکھے۔ غصہ و طبیعت ہو۔ عورت کو کشت ہو۔ آٹھویں
 کم خرچ زیادہ ہو۔ نالوں گھر پڑا ہو۔ تو دور اندیش ہو یا تیرا دور دراز کرے۔ عورت
 کا سکھ ہو۔ شہم کاموں میں روپیہ کا خرچ کرے۔ دسویں ہو تو بیویاں میں برہمی
 کسی نئے کام سے لالچ ہو۔ دہرم میں لگاؤ رہے۔ دانت روگ سے پڑا ہو۔ گھر
 گھر پڑا ہو تو سنتن کا سکھ اور خوشی حاصل ہو۔ مان عزت میں برہمی ہو۔ دسویں
 سے میں ملاپ زیادہ رکھے۔ دھن کا لالچ ہو جس کام کو کرے فائدہ ہو۔ بارہویں
 گھر پڑا ہو تو جسم کو تکلیف اور عورت کی طرف سے چنتا ہو۔ و لاس میں خرچ
 دشمنوں کی طرف سے چنتا رہے۔ عزت میں خلل واقع ہو۔ سفر پیش آوے
 آٹھویں گھر کے حالات

آٹھویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو جسم کو تکلیف رہے۔ عورت اور سنتن کو کشت

دہم میں دچار کم رہیں۔ من میں کئی طرح کے دچار پیدا ہوں۔ دوسرے گھر میں ہو تو کپت دھن کا لالہ ہو۔ پوری وغیرہ سے دھن کا نقصان ہو۔ بیاری پر روپیہ کا خرچ زیادہ رہے۔ تیسرے پڑا ہو تو برے کاموں سے دھن کا لالہ رہے۔ دوسرے کے ادھیں ہو کر لیس اوقات کرے۔ اچانک دھن کا نقصان ہو جائے چوتھے گھر میں ہو تو ماما پٹیا کو کشٹ رہے۔ رشتہ داروں سے لگاؤ پیدا ہو جائے۔ دھن کا لالہ اچھا رہے۔ اچانک لالہ ہو۔ سوادی کا سکھ اور سفر پیش آئے۔ پانچویں گھر میں ہو تو دھن کی خواہش بدلت کرے۔ رشتہ داروں وغیرہ میں دھن کا نقصان ہو۔ سنتان کو کشٹ ہو۔ محبت اچھی نہ ہو چھٹے گھر میں ہو تو جیم کو تکلیف ہو۔ من میں کئی طرح کی چٹائیں ہوں۔ سانپ یا پانی سے خطرہ ہو۔ جس سے نیکی کرے انجام بدی پائے۔ ساتویں گھر میں ہو تو دھن دھن کا لالہ ہو۔ عورت کو کشٹ ہو۔ بیویار وغیرہ اور کپت طریقوں میں دھن کا نقصان ہو۔ آٹھویں گھر میں ہو تو اچانک دھن کا لالہ ہو عزت میں خطرہ بنا رہے۔ عورت کو تکلیف ہو۔ دھن جس قدر آئے خرچ ہو جائے۔ نانویں گھر میں ہو۔ تورا جہر بار میں عزت اور ادھیکار پراپت ہو۔ تنگ طبیعت اور برے کاموں میں لگاؤ رکھے۔ سفر پیش آئے۔ دسویں گھر میں ہو تو ماما پٹیا کو تکلیف ہو۔ کوئی بڑا عہدہ پراپت ہو۔ دھن پراپتی کے لئے نئی سیکیں بنائے۔ کسی نئے کام سے اچانک لالہ ہو۔ گیارھویں گھر میں پڑا ہو تو رشتہ داروں اور دوستوں کا سکھ پراپت ہو۔ اچانک دھن کا لالہ ہو۔ دھن اور غریب لوگوں کی سہایت کرنے والا ہو۔ سنتان کا سکھ ہو۔ بارھویں گھر میں پڑا ہو تو جیوگ دلاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ دماغ میں کچھ خلل واقع ہو۔ سوگ دلاس میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ پانی یا سانپ سے خطرہ بنا رہے۔

نانویں گھر کے حالات

نانویں گھر کا مالک گن میں ہو تو مان عزت بڑھے۔ دھن کا لالہ اچھا ہو دھن

کرم میں زیادہ رہے۔ بشعہ کاموں میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ مسافر
آئے۔ دوسرے گھر میں ہو تو رشتہ داروں سے ملاپ رکھے۔ بزرگوں کا
پرہیز ہو۔ روپیہ کو سبھ کاموں میں خرچ کرے۔ کسی نئے کام کے لئے من
میں پائتا بنی رہے۔ بیلے گھر میں ہو تو آمدن خرچ ہوا رہے۔ بھائیوں کو
طرف سے سکھ اور دھن کی پہنچی ہو۔ کاروبار میں بروہی ہو۔ رشتہ داروں کا
حاصل ہو۔ چوتھے گھر میں ہو تو راجد راج میں ادھیکار پرہیز ہو۔ زمین جائیداد
خرید کرے۔ سواری کا سکھ حاصل ہو۔ آمدن اچھی اور مسافر پیشی آئے۔ پانچویں
گھر میں پڑا ہو۔ نوستان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ دو یا میں ترقی ہو۔ دھن
کا لالچ اچھا رہے۔ اچھے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رہے۔ چھٹے گھر میں پڑا ہو
تو طبیعت بے چینی رہے۔ بیمار اور دکھی ہو۔ بڑے بھائی کو بھی کشت ہو۔ مسافر
میں بھی کشت زیادہ ہو۔ گھر میں کیش رہے۔ ساتویں گھر میں پڑا ہو تو استریا سے
پریم ادھک رکھے۔ مان اور عزت بڑھے۔ سفر زیادہ ہو۔ دشمن کی طرف سے
خفت رہے۔ آٹھویں گھر میں ہو تو طبیعت میں بے چینی زیادہ رہے۔ نیکی کا عوض
بدی ہو۔ بھائیوں کو کشت ہو۔ سفر میں صحت خراب ہو جائے۔ نائویں گھر میں
تو مان و عزت میں بروہی ہو۔ بھائیوں کا سکھ پرہیز ہو۔ آمدن میں بروہی ہو
دسویں گھر میں کاموں میں خرچ زیادہ ہو۔ دسویں گھر میں ہو تو کوئی بڑا عہدہ حاصل
ہو۔ بلند عہدہ اور دشمنوں پر فتح مند ہو۔ راجد راج میں مان اور عزت حاصل
کرے۔ بشعہ کا رنج ہو۔ گیارھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو دو یا میں ترقی ہو طبیعت
کج ہو۔ بزرگوں کی سیوا کرنے میں دھیان رکھے۔ ست کرم کرے۔ آمدن میں
بروہی ہو۔ کسی نئے کام کے کرنے سے لالچ اچھا ہو۔ بارھویں گھر میں پڑا ہو تو آمدن کم خرچ ہو
نیکی کا بدلہ ہی ملے۔ نانا اور بڑے بھائی کو کشت ہو۔ ہٹائی میں تکلیف ہو۔ شر میں پستا رہے

دسویں گھر کے حالات

دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو صحت عمدہ جسم خوبصورت ہو۔ بلند عہدہ حاصل ہو

عزت سے یکیت ہو۔ ہر ایک سے میل ملاپ نہ کئے والا ہو۔ دھن کا لالہ ہو۔ دوسرے گھر میں ہو تو دوسرے کے ماتحت ہو کر کام کرے۔ عورت سنان کا سکھ حاصل ہو۔ دہرم کے کام میں روپیہ کا خرچ کرے۔ تیرے گھر میں ہو تو آزاد طبیعت اور چوپار کے کام سے لالہ ہو۔ بلند ہمت۔ بلند شہر ہو۔ دوتوں سمندھیوں سے ملاپ کرے۔ چوتھے گھر میں ہو تو مان عزت اور دھن کا سکھ حاصل ہو۔ ماتا تھا سے پریم رکھے۔ جو صلہ مند ہو شیخ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ سفر شہنشاہی آئے۔ باخوبی گھر بڑا ہو تو تعلیم کے کام سے لالہ ہو۔ حکومت کا کام اقل میں رکھے۔ دھن کا لالہ اور سنان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ چھٹے گھر میں تو کاروبار میں کئی طرح کی روکاوٹیں آویں۔ راجدربار سے چٹا اور دشمن زیادہ ہوں روپیہ کا خرچ نہ ہادہ ہو۔ نیکی کا بدلہ پاری لے۔ ساتویں گھر بڑا ہو۔ تو سفر و دراز ہو۔ کسی دوسرے کے ہمراہ بیوی پار میں لالہ اٹھائے۔ علم موسیقی میں ماہر ہو۔ آٹھویں گھر میں بڑا ہو تو بندر گوں کا دھن پر لپٹا ہو۔ نیکی کا بدلہ پاری لے۔ دشمن بہت پیدا ہو جائیں۔ من میں فکر خفا نہ یادہ پیدا ہو جائیں۔ حاکم و قوت سے خوف بنا رہے۔ من میں گھر میں بڑا ہو تو دھن کا لالہ اچھا ہو۔ کسی نئے کام سے لالہ ہو۔ دہرم سمندھی شیخ کاموں میں طبیعت کا لگاؤ زیادہ رہے۔ دسویں گھر میں بڑا ہو۔ تو راجدربار میں مان عزت حاصل ہو۔ کوئی بڑا رتبہ حاصل ہو۔ بلند جو صلہ ہو۔ عورت سنان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ گھر میں سکھ نشانی رہے گیارہویں گھر میں تو اپنے قوت بازو سے لالہ پر اپنا کرے۔ مان عزت بڑھے۔ گھر میں سب طرح سے سکھ ہو۔ دچارہ اچھے ہوں۔ سنان کی طرف سے خوشی حاصل ہو گی۔ اگر بار چوبیس گھر میں بڑا ہو۔ تو کسی نئے کام کے کرنے سے دھن کا نقصان ہو مانی حالت خراب ہو جائے۔ دشمن زیادہ ہوں۔ راجدربار سے خوف بنا رہے۔

گیارہویں گھر کے حالات

گیارہویں گھر کا ملک لگن میں ہو تو دھن دولت کا لالہ اچھا ہو۔ مان عزت پرست

ہو۔ اچھے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رہے۔ عورت ادرستان کا سکھ حاصل
اچھے کاریہ ہوں۔ تیسرے گھر میں ہو تو بلند حوصلہ اور آزاد طبیعت ہو۔ رشتہ داروں
اور سمجندھیوں کی خدمت کرنے والا ہو۔ تیرھے یا تیرا کرے۔ چوتھے پڑا ہو تو
ماتا پیتا کا سکھ حاصل ہو۔ زمین جائیداد خرید کرے۔ راجہ دربار میں مان
عزت ہو۔ گھر میں ہر طرح سے خوشی ہو۔ سواری کا سکھ ہو۔ پانچویں گھر میں
پڑا ہو تو دو دیا میں ترقی اور رشتہ داروں کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ بگڑے ہوئے
کام راستی پر انجام یوں۔ موسیقی کا شوق رہے۔ دھن کا لالچہ اچھا رہے۔ چھٹے گھر
ہو تو محنت جہانی خراب رہے۔ نالکوں کا سکھ حاصل ہو۔ دشمن زیادہ پیدا ہو
جائیں۔ دھن کا نقصان اور خرچ زیادہ ہو۔ کاروبار میں روکاؤٹ ہو۔ ساتویں
گھر میں پڑا ہو تو استری سمجندھی سے لالچہ ہو۔ عورت بیمار رہے۔ من چلی رہے
اچھے کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ آٹھویں گھر ہو تو جس کے ساتھ نیکی کرے وہ
دشمنی اختیار کر لیں۔ عورت کو کش ہو۔ اچانک دھن کا لالچہ ہو۔ سفر پیش آوے
ماتوں پڑا ہو تو راجہ دربار میں مان عزت حاصل ہو۔ اچانک دھن کا لالچہ ہو جس کا
میں ساتھ ڈالے فائدہ ہو۔ شہ کاموں میں روپیہ کا خرچ کرے۔ دسویں گھر پڑا ہو
تو میو پار کے کاموں سے لالچہ ہو۔ من کی چیتنا دور ہو۔ مان۔ عزت بڑھے۔ بیٹہ
واروں سے پریم رکھے۔ دھن لالچہ اچھا ہو۔ گیارھویں گھر ہو تو جس کام میں لالچہ
ڈالے فائدہ ہو۔ دیا سمجندھی کاموں سے لالچہ ہو۔ موسیقی میں شوق رکھے عورت
رشتہ داروں کا سکھ ہو۔ شہ کاموں پر خرچ کرے۔ بارھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو جس قدر
دھن پاس ہو خرچ ہو جائے۔ بھوک و لاس میں رغبت زیادہ ہو۔ آمدن کا سلسلہ بگڑے۔

بارہویں گھر کے حالات

بارہویں گھر کا مالک لگن میں ہو تو عورت کو کش ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ حکم
عقل سے دولت خارج کر دیوے۔ دشمنوں کی طرف سے خوفزدہ رہے۔ من
دکھی رہے۔ دوسرے گھر میں ہو تو ہر ایک سے سخت کلام کے ساتھ پیش آوے

قرضدار ہو جائے۔ من میں کئی طرح کے دچار پیدا ہو جائیں۔ نیگ برقی ہو
 تیسرے گھر میں ہو تو عورت اور بزرگوں کی مخالفت کرے۔ من میں نئے نئے
 دچار پیدا ہوں۔ کئی طرح کے بیوپار کرے۔ آمدن خرچ برابر ہیں۔ چوتھے
 گھر میں ہو تو مانتا پنتا سے ناراضگی رکھے۔ سفر و بیڑہ اور سواری پر خرچ زیادہ
 کرے۔ کوئی زمین جائیداد کا جھگڑا پیدا ہو جائے۔ پانچویں گھر ہو تو سستان کو
 کشٹ ہو۔ دلاس پر خرچ زیادہ کرے۔ کم عقل ہو۔ آمدن کم خرچ زیادہ ہو
 قرضہ لینے پر مجبور ہو جائے۔ چھٹے گھر میں پڑا ہو تو مانتا سے لڑائی جھگڑا کرے
 دشمنوں کی طرف سے نقصان پہنچے۔ من میں جنتا بنی رہے۔ نوکروں سے نقصان
 ہو۔ ساتویں گھر میں ہو تو گھر میں کلیش اور جھگڑا رکھے۔ بھوک و لاس اور غیر عورتوں
 سے تعلق زیادہ رکھے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ عورت سے وردہ ہو۔
 آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو صحت جسمانی خراب رہے۔ سٹہ و بیڑہ میں دھن کا نقصان
 کرے۔ مقدس و بیڑہ پر روپیہ کا خرچ ہو۔ من میں کئی طرح کی جنتائیں بنی رہیں
 نالوں گھر میں ہو تو دوسروں کی بھلائی کیلئے روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔ عورت
 سے لڑائی جھگڑا رہے۔ کوئی سفر یا تیرا ہو۔ بھائیہ او دے ہو۔ دسویں پڑا ہو۔
 نو بیوپار میں دھن کا نقصان ہو۔ سستان کو کشٹ ہو۔ من میں کئی طرح سے
 فکر پیدا ہو جائیں۔ کسی معیت میں مبتلا ہو۔ گیارہویں گھر میں پڑا ہو تو سمندھیوں
 سے سہا تیا لینے پر مجبور ہو سستان بیمار رہے۔ آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ حقدار
 دھن پاس ہو خرچ ہو جائے۔ بارہویں گھر میں پڑا ہو تو طبیعت میں غصہ زیادہ رہے
 مانا کے ساتھ لڑائی جھگڑا رکھے۔ عورت کو کشٹ ہو۔ بھوک و لاس میں روپیہ
 کا خرچ زیادہ رکھے۔ جس کے ساتھ نیکی کرے انجام بدی ملے۔ سترہویں آئے۔
 بارہویں گھر کا مالک پانی گروہ کے ساتھ بارہویں گھر میں ہو۔ تو بد اعمالیوں میں
 نقصان و دلت ہو اگر سٹہ گروہ کے ساتھ ہو۔ تو اچھے کاموں میں دولت
 خرچ کر کے والا ہو۔ نیگ نام اور دیا ستار ہو۔ وان بہت زیادہ کرے

گروہوں کی دشا اور انتر دشا کا بیان

گروہوں کی دشا اور انتر دشا کے نقشہ جات ہم نیچے بہت وضاحت سے درج کر چکے ہیں۔ ان دشاؤں اور انتر دشاؤں سے پورے آچار یوں نے راج یوگ سے گروہوں کے پھل سمجھے ہیں۔ جنم کے وقت اپنی دشا سورج کی ہو۔ تو اُس کے ماں باپ کو بھلی و نقصان دینے والی ہوتی ہے۔ مگر دشا اپنی ہو تو تعلیم اور آرائش دیتا ہے۔ چند ماں کی اپنی دشا ہو تو لیان و ربک اور دھن دولت کے دینے والی ہوتی ہے۔ جنم کے وقت تیسرے چھٹے گیارہویں استھان میں شمشکر پڑے ہوں۔ تو دھن پہنچتی سکھ و آرام مال اور تھما چھوٹی عمر میں پرہیز ہوتا ہے۔ ان استھانوں میں باپ گروہ بیٹے کی تو پچھلی اور تھما میں پلنے نصف سے اوپر عمر میں چڑھ کر دھن دولت۔ انگری سلطان آدک کا سکھ ہوتا ہے۔ جنم لگن بتی اپنی راشی کا ہو یا اوجھ کا ہو کہ مول ترکوں و نوادش میں اس وقت ہو یا ترکے گروہ میں یا کیندر میں پڑا ہو یا پائیکت و درشت نہ ہو۔ تو اپنی سالم دشا میں بچھ پھل دیتا ہے۔ پنج شتر و راشی میں ہو یا اپنی اوجھ راشی دوست کے ہنس میں بیٹھا ہو۔ تو پورے بارہ میں شرت پھل نہ زیادہ سعد اور نہ زیادہ فشی دیتا ہے۔ پیرا مدھ میں نہایت ہی شتم پھل ظاہر کرتا ہے۔ جو گروہ اپنی راشی مگر راشی یا اوجھ راشی میں بیٹھ کر پنج شتر و اشک نیک و دشمن کے ہنس میں بیٹھا ہو۔ اُس کی دشا پورے بارہ میں پرش کے لئے شتم اور پیرا مدھ میں درمیان اور ستیا پر گزرتی ہے۔ جو اوجھ کا گروہ یا مہتر یا اپنے مگر کا گروہ ہو کر اپنے کو ہنس و درشت کا گروہ میں ہو۔ اور چھٹے، آٹھویں، بارہویں، سوا میں نہ ہو۔ تو اُس کی وشائیں تمام کار و بار سیدھ اور راشی پر ہوتا ہے۔ جو گروہ غروب آست حالت میں ہوتا ہے۔ اُس کی دشا میں دھن ناسخ شود ہے۔ روگ و بیزہ کی بر دھ اور کئی قسم کے سساری فکروں کا سامنا ہوتا ہے۔ جو

گھر طلوع اودے حالت میں ہو۔ اُس کی دشا میں دھن دولت کا سکھ
 راج در باو سے مان پر تشھما اودر بھوگ بلاس کا سکھ ملتا ہے۔ شتر و بھتری
 یا شتر و نولنگ میں بیٹھے ہوئے گھر کی دشا میں پرلوگ یعنی راج جے شتر و
 چود آدک و شرانی جھگڑے سے دھن کا ناش اودر پردیس میں گن یا ترا اودر
 دور وراز ملک کا سفر ہوتا ہے۔ اپنی راشی میں یا متر و اودر راشی یا اُس
 کے نولنگ میں بیٹھے ہوئے گھر کی دشا میں کار و بار کی سدھی اودر راجہ مان
 پر تشھما اودر بھوگ بلاس آدمی کا سکھ ہوتا ہے۔ اپنی راشی یا اپنے اوج میں ہو کر
 ہم چستی گن میں یا تھیرے، ماناویں، گیارھویں، بھاڑ میں ہو تو اپنی دشا میں ایسے
 والدین کے مطابق عزت، دھن اودر راجہ وغیرہ سکھ دیتا ہے۔ کرک کا چند
 اپنی دشا میں بھتری پتر اودر متر سمندھوں سے سکھ سنٹی کی بردھی کرتا
 ہے۔ سورج کی راشی کا چند اپنی دشا میں استری پتروں سے سکھ اودر
 دھن آدک کی بردھی دینے والا ہوتا ہے۔ منگل کی راشی میں استری پتر
 اودر دھن آدک مان پر تشھما کی مانی دیتا ہے۔ برہسپتی کی راشی میں ددھا علم
 وقل اودر سواری کا سکھ دیتا ہے۔ بدھ کی راشی میں مان پر تشھما کا سکھ ہے
 والا ہوتا ہے۔ شکر کی راشی میں بھوگ بلاس اودر کئی قسم سے دھن کی پرتی
 خوشی و سکھ دیتا ہے۔ سینچر کی راشی کا چند رماں اپنی دشا میں شرانی جھگڑے،
 قبل لوہس اودر واپو سے پیدا ہونے والے روگ کی بردھی کرتا ہے۔ وری
 گھر اوج وغیرہ راشی کی دشا ہونے کو بڑا بھاگیہ دان استری پتر آدک اودر راجہ
 سکھ سے بیکیت اودر سکھ سنٹی کا مالک ہوتا ہے۔ پنج راشی میں پڑے ہوئے۔ تو
 بڑا بھاگیہ دان استری پتر آدک اودر راجہ سکھ سے بیکیت اودر سکھ سنٹی کا
 مالک ہوتا ہے۔ پنج راشی میں پڑے ہوئے وری گھر کی دشا میں کھوٹے
 کرموں کی طرف رعیت رکھنے والا غیر اثر الٹی سے خطرہ دیکھنے والا اودر
 خاندان سے بھاڑ اودر برو دھ رکھنے والا ہوتا ہے۔ واسو بیکیت گھر کی دشا

شہ بھی اور نقصان دہ بھی ہوتی ہے۔ دشا کے شروع میں اس کا پھل
 اچھا ہوتا ہے۔ دشا کے آخر میں سفر و تکلیف اور نقصان پہنچتا ہے۔ گن
 اٹھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو اس کی دشا میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ چند ماں
 اپنے دوست، اوجھ، مول، تہ کوں یا ساتویں، دسویں گھر کے مالک کے ساتھ
 تو دشا کو شہ پھل دینے والی کرتا ہے۔ اگر اس کے برعکس چند ماں لکھے
 استخوانوں سے دوسرے گھروں میں ہووے۔ تو اوجھ و غیرہ شہ سمجھاؤں تو
 بیٹے ہوئے بھی دشا شہ پھل دایک نہیں ہوتی۔ گرموں کی دشا شروع ہونے
 کے وقت۔ گن سمینا سب گرموں کو سپشٹا کریں۔ دسویں گھر کا مالک گھر
 تیرے۔ دسویں، گیارھویں۔ چھٹے بھاؤ میں دوست کے برگ میں ہو تو دشا شہ
 ہوتی ہے۔ اوجھ سے اتر گیا تھا۔ جو گھر اس کی ابرویں اوسے سے چلا۔ جو
 گھر اس کی اوجھ سے اتر گیا ہے۔ ابرویں شہ ابرویں شہ دشا ہوتی ہے۔ رخ
 اور شترو کے (نش میں بیٹے ہوئے گھر کی دشا کشٹ دیتی ہے۔ چند ماں کی
 شکل پرستی پیدا (ایکیم) سے پورنماشی تک ابرویں و کرشی پرستی پیدا (ایکیم)
 اما دشا تک ابرویں سنگیا ہوتی ہے۔ جو گھر سورج کے آدیہ کشٹ ہے
 چھٹے بھاؤ میں ہیں۔ وہ ابرویں سنگیا اور اتر کشٹ اتر
 کشٹ یا ابرویں سنگل کھلاتے ہیں۔ جو گھر وکری گت ہوتے ہیں۔ وہ ابرویں
 اور جومارگی ہیں۔ وہ ابرویں سنگیا والے ہوتے ہیں۔ وکری گھر ابرویں
 کی جگہ ابرویں اور ابرویں کی جگہ ابرویں سنگیا والا ہوتا ہے۔ یہ تین بھید
 پرانے آچاریوں نے کہے ہیں۔ ابرویں دشا پورب اور ابرویں کے پیچھے
 پھل دیتی ہے ابرویں گھر دشا پرشوں کو سیدھی کے دینے والی ہوتی ہے۔ اور
 جلد پھل کرتی ہے ابرویں دیر سے اور سب کاموں میں شہ پھل دیتی ہے گن دشا کے
 پھل میں چرگن ہوئے۔ تو پنے دریشکانہ میں شہ دوسرے ہیں مہم تیرے میں ناقص پھل دیتی
 ہے۔ مہم گن میں پھل میں کشٹ دوسرے میں شہ تیرے میں مہم پھل دیتے ہیں۔

سورج کی دشا کا ثمر لگتی پھل

سورج کی دشا کا پھل - سورج کی دشا میں دوسرے دیش میں جانا زمین
 انکی راجہ براہمنی شستر اور دوا بیوں سے دھن کا لایہ ہوتا ہے۔ نیز
 دویا سے پریتی راجہ اور بڑے آدمیوں سے ملاقات - ناموری - کام
 میں لگے رہنا - کم پونا - لٹائی جھگڑا خرچ دانت - پیٹ اور آنکھوں کے
 روگ ہونا - استری پتر سے جزائی - راجہ انکی چور سبندھیوں سے جتنا - اور
 بھا بیوں سے جھگڑا - طبعیت غصہ ور - سبھا سوساٹی میں مان بٹھ استھ
 اوستھا کے مطابق پھل ہوتا ہے - سورج جنم میں سیکھ راشی کا آدھ میں ہو کر
 دشا انش کے اندر پڑا ہو - تو اُس کی دشا میں استری پتر کا سکھ اور سورج
 کار وہادی قائمہ اور ترقی ہو - راجہ دربار سے مان - پرتشٹا اور عزت
 پائے - سفر غیر مالک در پیش اور لایہ وایک ہو - دہم کار جوں میں وقت
 بہت رکھے - اگر دشا انش سے اوپر جنم میں بیٹھا ہو - یا پایک یکت و پایک دشا
 دشا تو شتر و چور اور انکی سے خطرہ ہو - استری اور سنتان کی طرف سے رنج
 دیکھے - سبندھیوں اور رشتہ داروں سے رنج و جدائی اور جھگڑا ہو - قرضہ وار
 ہو جائے - دھن کا نقصان ہو - راجہ دربار سے تکلیف پائے - پریشانی بیماری
 اور مکہ دانتوں میں پیڑا ہو - آنکھوں کی مرض سے تکلیف پائے - چوبیس
 سے خطرہ ہو - مصائب اور تکلیفوں کا سلسلہ دیکھے - اگر سورج سیکھ
 راشی میں ۱۰ انش کے اندر ہو تو اُس کی دشا میں دہم میں طبیعت کا لگاؤ اور
 ہر طرح سے سکھ حاصل ہوتا ہے - اگر دشا انش سے زیادہ ہو تو اُس کی دشا میں
 من بے چین - گھر میں کلیش اور کئی طرح کی چٹاشی رہتی ہے - سورج جنم میں
 برکہ راشی کا ہو - تو اُس کی دشا کے اندر استری اور سنتان کی طرف سے
 رنج ہو - عزیزوں اور دوستوں سے تکلیف پائے - سورج تھن راشی کا ہو

تو اُس کی دشائیں دھن دھانیہ کی بروہی ہو۔ بڑے پچیدہ اور شکل کاموں کو حل کرے۔ کاروبار میں فائدہ اور عزت ہو۔ نیک اور دھرم کے کاروبار کرے علم و عقل کی ترقی ہو۔ مال و سوسائیدوں میں کامیاب ہو جائے۔ کمرک کے سودج کی دشا ہو تو راجہ مان دھن کا لالچہ ہو۔ مانا پتا اور بندھو درگ سے سکھ پائے۔ والیو پر کرنی سے گنٹ ہو۔ استری کا سکھ دیکھے۔ سنگھ کے سودج کی دشائیں راجہ کے سنان سکھ بھوگے۔ دھن کی طرح سے پراپت ہو۔ استری اور ستان سے سکھ پائے۔ گنیا کے سودج کی دشائیں دھن دولت کا سکھ اور مان پائے۔ لوگوں میں قدم دان اور نیک نام ہو دھرم کار جو میں لگاؤ بہت رکھے۔ تھاکے دھن انش تک سودج کی دشا ہو۔ اور استری اور ستان سے متفکر اور پچیدہ ہو۔ زراعت، کھیتی اور زمین و بیڑہ کے کاموں سے نقصان اُٹھائے۔ چور اور اگنی سے خطرہ ہو۔ سفر غیر مالک پیش آئے۔ تھاکے دھن انش سے اور سودج کی دشا ہو۔ تو راجہ دربار سے فائدہ اور عزت پائے۔ بیخ اور پٹے آدیوں سے دوستی ہو۔ استری سے رنج اور دکھ دیکھے۔ چیل طبیعت ہو۔ کھلی اور دھوکہ سے روپیہ پیدا کرے۔ برسیک کے سودج کی دشائیں بڑا پتلی اور رعب داب سے یکت ہو۔ نہر اور اگنی و بیڑہ سے خطرہ پائے۔ مانا پتا کو سکھ دینے والا ہو۔ پچیدہ اور شکل کاموں کو عقلمندی سے انجام دیوے۔ دھن کے سودج کی دشائیں راجہ کی میں خاندان اور سادھو برہمن آدک اچھے لوگوں میں مان پائے۔ استری پتر و بیڑہ دھن کا سکھ ہو۔ دھرم کار جو میں اُنتی اور ترقی پائے۔ مکر کے سودج کی دشائیں استری پتر و دھن و بیڑہ سے مکر مند ہو۔ دوسرے لوگوں کی اطاعت میں زیادہ گنہ اوقات رکھے کنبہ کے سودج کی دشائیں نقصان، فانی اور تنگ دستی کا مروج پیش آئے۔ دل پر صدمہ ہو۔ غیر اشرف اور دوسرے کے ماتحت ہو کر گنہ اوقات رکھے۔ میں کے سودج کی دشائیں استری کے سنبھ سے لالچہ اُٹھائے۔ راجہ دربار سے بھی سکھ ہو۔

پتھر کا وزخ دیکھ۔ انہی اور زہر سے خطو ہو۔ کوئی اچانک حادثہ پیش آئے۔ سورج اوچے راشی کا ہو کر آٹھویں ہو تو اُس کی دشا میں پُرش کو نقصان ہوتا ہے۔ چھٹے گھر میں اوچہ کا بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا میں جوڑ و خیرہ سے تکلیف یا درد و غم سے ڈکھ ہوتا ہے۔ مانا پتا کو جس آرٹھیٹ تکلیف کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر پنج راشی کا ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو۔ تو اُس کی دشا میں تکلیفات اور ڈکھ و رنج بہت ہوتا ہے۔

چندرمان کی دشا کا ثبوت پھل

چندرمان کی دشا میں مان عزت بڑے آدمیوں سے ملاقات۔ رتبہ برائیاں اور دیوتاؤں میں پریم رکھنے والا دیا میں شری۔ کئی طرح سے دھن کا لالہ۔ سنگھت چیزوں سے پریم۔ بھلوں کی پراپتی ہو۔ ناخوئی دوسروں پر اپکار کرنے والا گھوٹنے میں پریم کینا کا جنم اور سکھ پراپت ہوتا ہے۔ اگر کہیں چندرمان ہو تو اُس کی دشا میں سمندھیوں سے بگاڑ۔ اُلس نیند۔ غصہ۔ بھتی میں لگاؤ۔ پوترتا۔ کف اور دیو کی زیادتی اور طاقتور ہوتا ہے۔ اگر پنج راشی میں پڑا ہو تو سمندھیوں اور دوستوں سے بگاڑ۔ کیش زیادہ بولنا من میں بے چینی۔ کم حوصلہ والا ہوتا ہے۔ اگر پنج راشی کے سانش سے آگے کی چھ راہیوں تک ہو۔ تو اُس کی دشا آدہنی ہوتی ہے۔ اور اُورج راشی کے تین انش سے لے کر چھ راشی تک اور وہی نام کی دشا ہوتی ہے۔ سیکھ راشی کے خلیان کی دشا ہو تو یورن چندرمان یا اوچہ کے گن گنت چندرمان کی دشا میں پُرش کئی قسم کی راحت اور راجہ کے سامان سکھ بھوٹنے والا ہوتا ہے دھرم کرم اچھا کرے۔ دیوتا گورو اور سادھو، برہمنوں کا مان دینے کوئے والا ہو۔ سفر میں بہت رہے۔ یا ہن آدک سواری کا سکھ ہو۔ دھن۔ دت

استری۔ پتر سے سکھ پائے۔ زمین، کھیتی و بیزہ کے کاموں سے لالہ ہو
 خوشبودار سنگدھت چیزوں سے رعیت رکھے۔ دوسروں کی بھلائی و
 بہتری کا خیال رکھنے والا ہو۔ والو۔ کف اور سر درو کے روگ سے
 تکلیف زدہ رہے۔ چندر مان کھین اوستھ میں ہو یا مول ترکوں چندر
 کی دشا ہو تو اُس کی دشا میں پھل اس کے برعکس ہوتا ہے۔ سفر در پتر
 ہو۔ سمندھیوں سے لڑائی جھگڑے بہت رہیں۔ بیویار سے فائدہ ہو
 والو اور کف کے روگ سے تکلیف پائے۔ میکھ کے چندر مان کی دشا
 واقع ہو تو ممالک غیر کا سفر پیش آئے۔ رویہ پیشہ کا خیر بہت ہو۔ بھائی
 سے رنجیدہ اور فکر مند رہے۔ صحت خراب ہو۔ استری اور پتر سے
 سکھی رہے۔ لڑائی جھگڑا در پیش ہو۔ مستقل ایک جگہ پر قیام نہ رکھے
 برکھ دریشکاند کے چندر مان کی دشا میں دھن باہن آدک کا لالہ اور
 استری آدک کا سکھ ہوتا ہے۔ برکھ پور بارودھ میں پاپ بیکت خیال
 کی دشا میں ماما پیا کی مرتبہ ہوتی ہے۔ برکھ پراودھ میں ہووے تو پتا کی
 مرتبہ ہوتی ہے۔ اگر شجرہ گرہ در شٹ بیکت ہو تو مرتبہ کے موافق اُن کو
 کشت دیتا ہے۔ متقن میں بیٹھے ہوئے چندر مان کی دشا ہو۔ تو سفر
 در پیش ہو۔ دھن دولت اور بھوگ بلاس کا سکھ پائے۔ مگر ک کے چندر مان
 کی دشا میں دھن دھانیہ کی بردھی ہو۔ کھیتی زمین و بیزہ بیویار سے کاموں
 سے لالہ بنے۔ کیت روگ یعنی پوشیدہ بیماری ہو۔ پہاڑوں اور جنگلوں کی
 سیر کرے۔ سنگھ کے چندر مان کی دشا میں نشٹ دھن جو چیز ضائع ہو چکی
 ہے۔ وہ مل جائے۔ خانہ دانی آدمیوں میں عزت ہو۔ جسمانی صحت میں کچھ فرق
 آئے۔ کینا کے چندر مان کی دشا میں استری سکھ یعنی شادی و بیزہ کا آرام پائے
 پچھیدہ اور مشکل کاموں کو حل کرے والا ہو۔ تلاء کے چندر مان میں من چھل ہو
 جائے۔ استری سے علامات ہو۔ کینے و بچ آدمیوں سے دوستی رکھے۔ اپنے ویک

آدمیوں سے عداوت رکھنے والا ہو۔ دھن دولت کا نقصان اٹھائے
 برہنہ کے چندرماں کی دشا میں بڑی خراب حالت ہوتی ہے۔ سبب یہ
 کہ درودھ لڑائی جھگڑا اور کٹی قسم کے رنج و تکلیفوں کا سامنا درپیش
 ہوتا ہے۔ دشا میں فرق آئے۔ پرہم رنج انش میں چندرماں اُتر گیا ہو۔ تو
 دشا میں سے بیوپار سے نقصان اور استری سے رنج ہو۔ عزیزوں اور
 مال و سوا سے لگا لڑ پائے۔ جہانی درود اور دکھ بہت ہوں۔ اُمیدوں
 کی پوٹی جاؤ اور پریشان رہے۔ دھن کے چندرماں کی دشا میں پھٹی
 ہو۔ اس سے لالچ اور سکھ ہوتا ہے۔ مگر کے چندرماں کی دشا میں
 تنقل و رنج و قیام ایک جگہ پر نہ رکھے۔ آتما دروگ اور دروگ
 دشا میں رنج و راحت مساوی دیکھے۔ نا بھی کے اوپر یا نیچے کے حصہ
 درود ہو۔ عورت غیر سے دوستی اور محبت پلے۔ سکھ۔ دکھ۔ وسط
 پر ہو۔ عقل درمیانہ حالت پر کام کرے۔ کنبھ میں پڑا ہوا چندرماں
 پر کو تم اوستھا میں ہو تو دھن کا ناش ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے در
 ہوں۔ آنکھوں کی مرض سے تکلیف پائے۔ منہ دانت اور کانوں
 درود ہو۔ عورت بچتر اور خاندان کے لوگوں سے جدا ہو جائے۔
 کے چندرماں میں بلاشبہ استھان سے پانی کے ذریعہ پیدا کیا
 دھن ملے۔ مین کا چندرماں پر گوتھی ہو تو اس کی دشا میں کہیں سے
 دھن ملتا ہے۔ سواری و بیڑہ کا سکھ، سرلیٹ خاندان اور قدردان
 عقل مند اور بڑی دانائی سے کام کرے۔ درود مند ہو۔ کلاؤں
 سے واقفیت رکھے۔ فرزندوں کا سکھ ہو۔ دین محبوب ہو
 دشا کی بچھ و بچھ و استھا۔ بارہویں گھر کے چندرماں کی

دشا میں باپ سے کہا یا پٹوا دھن ملتا ہے۔ بیٹے راشی میں دھن و شتر و راشی
میں یا کہین اوستھا میں ہر دے تو پھر بوجھت دھن جلد ناش ہو جائے
کے۔ بیٹے کا چند رساں آٹھویں ہونے اُس کی دشا میں روگ کی دشا
پاپ بیکت ہر دے۔ تو قریب المرگ تکلیف دیتا ہے۔ اس قسم کا
چند رساں چھٹے ہر دے۔ تو پیش بیکت ہوتا ہے۔ آٹھویں کہین چند
کی دشا میں پرش اپنے خاندان کے آدمیوں کا ناش کرنے والا ہوتا ہے
اُس کو کئی قسم کے روگوں سے تکلیف ہوتی ہے۔ یا اسٹری کے سبب
یا اسٹری کے کارن سے وہ پرش راجہ کے دربار میں کھڑا ہوتا ہے
آست یعنی غروب شدہ آٹھویں چند رساں کی دشا میں کسی روگ کی
وجہ سے جسم کو نہایت دکھ اور تکلیف پہنچے۔ راجہ دربار سے عزت
خفاہ میں ہو۔ پانی سے خوف پائے۔ دسویں ہر دے اچھے کام کرنے والا ہوتا ہے

منگل کی دشا کا اثر یعنی بھل

منگل اپنے اچھے واپسی راشی میں دسویں بیٹھا ہو۔ اس کی دشا کے اندر
بلند جوصلہ سے کئی قسم کے کاموں اور کوششوں سے راجہ سمجھد کے
کارن انقوا کلاؤں کے کام شتر اسٹرو نیزہ انقوا اگنی کے کام سے انقوا
نیزہ و نیزہ لڑائی جھگڑوں کے کارن سے دولت ملتی ہے۔ دستوں پر
کا میاں ہے۔ اگر کز در راشی میں ہو یا کسی نہریل اوستھا میں ہو تو
راجہ بچہ اور اگنی اور شتر سے بچے ہوتا ہے۔ مول ترکوں کے منگل کی
دشا میں زیادہ تر بھگد و جدل اور لڑائی جھگڑے، مقدمات و نیزہ
کامیابی اور عزت پاتا ہے۔ اسٹری پتر کے سکھ سے بیکت ہوتا ہے
اور بڑی عقلندی و پرشارت اور ہمت سے دھن لاکھ کو پرلاہت
ہوتا ہے۔ سیکھ کے منگل کی دشا میں دھن ہر لہتی مان، بڑائی اور

عرش دیا ہے۔ برکھ کے منگل کی دشا میں نیز فہم اور دوسرے کے
 دھن سے لایہ پر اپنا کرتے والا ہوتا ہے۔ اور بھلائی و نیکی اور گور
 دیوتا کی بھگتی کرنے والا ہوتا ہے۔ مٹھن کے منگل کی دشا میں دھن کا
 نقصان ہوتا ہے۔ ممالک بغیر کا سفر پیش آئے۔ کھن اور کھٹور سجاو
 ہو۔ خاندان کے آدمیوں سے جدائی پائے۔ لڑائی۔ جھگڑے درپیش
 ہوں۔ کان کے روگ اور پستہ والو کے مرض سے تکلیف کرک
 کے منگل کی دشا ہو تو استری پتر بند ہو برگ سے فکر مند رہے۔ لڑائی
 جھگڑا درپیش ہو۔ اگر شہر بکھٹ ہو تو معینہ ہوں کے دھن اور شگھ
 سے آرام پائے۔ منگل نیچ انش میں ہو۔ تو منگل کی دشا میں بے سود۔
 سفر ہو۔ عزت و مان اور پرت تھا سے رہنم ہو۔ کینہ پن ہو۔ دھن
 دولت اور کارج میں سدھی ہو کر پھر چلا جائے۔ یا نشٹ ہو جاوے
 پتر نیچ انش سے اترے ہوئے منگل کی دشا میں حکومت پائے استری
 پتر دھن کا سکھ کم ہو۔ انی سے یا اختیار سے تکلیف پہنچے۔ کنیا کے
 منگل کی دشا یگیہ آدک شہو کام کی بردھی اور استری۔ پتر۔ زمین
 دھن دھانیہ آدک کا سکھ دینے والی ہوتی ہے۔ تلامے منگل کی دشا میں
 استری کے کارن سے دھن کا نقصان۔ لڑائی، جھگڑا و رنج و فکر جسم کو
 تکلیف اور مال مویشی وغیرہ کا نقصان ہوتا ہے۔ برسیک کے منگل کی دشا
 میں لہر انی اور اختیار وغیرہ سے چوٹ کا خطرہ ہو۔ کھٹور سجاو رہے۔
 دھن، دولت کی مانی ہو۔ زراعت، بھگتی اور سیویار کے کام سے نقصان
 آگئے۔ دھن کے منگل کی دشا میں دیوتا بھگتی سکھ یا راجہ سے منور کھ
 سیدہ ہو۔ لڑائی جھگڑے کے کاموں میں شکست کھائے۔ مکر کے
 منگل کی دشا میں سواری کا سکھ پائے۔ راج دربار میں عزت و مرتبہ
 حاصل ہو۔ پڑھ اور لڑائی اور جھگڑوں میں فتح پائے۔ دھن دولت کی

کی پراستی ہو۔ بے حیر اور بڑا بے ساحس ہو۔ فریب اور دھوکہ سے دھن پیدا کرے۔ کبند کے منگل کی دشائییں شکل اور خراب راستہ پر چلنے والا ہو۔ بلیج بدھی ہو۔ دکھ اور روگ سے پیرت ہو۔ خیر خیر بہت رکھے۔ دھن کی مانی ہو۔ استری پیرت وغیرہ سے فکر مند رہے۔ بین کے منگل کی دشائییں فرقتہ پائے۔ عورت پیرت سے فکر مند ہو۔ وشو چیکا روگ ہو۔ کھلی اور پھوڑا وغیرہ رکت و کار سے پیرت رہے۔ سفر و پیش ہو۔ امیدوں میں مایوسی ہو جائے۔ منگل ہر گرم استھا میں ہو۔ تو اس کی دشائییں بدھ و غیرہ رطائی جھکڑوں میں عزت اور مرتبہ پائے۔ رتبہ بڑھ بھی جائے۔ جنگ میں کوئی بڑا عہدہ مل جائے منگل غروب ہو تو اس کی دشائییں کئی میفتوں سے عقل چکر کھا جائے۔ شیر میں کوئی سخت روگ یا تکلیف ہو۔ کام بے نٹائے بگڑ جائے۔ منگل آٹھویں ہو تو اس کی دشائییں لڑائی۔ جھکڑے اور کئی قسم کی مہیبت رنج و فکر اور تکلیفات ہوتی ہیں۔ کوئی سخت روگ ہو خاندان سے جدا ہو۔

بدھ کی دشائی کا ترجمہ یعنی مہل

بدھ جنم میں بلوان بھیجا ہو۔ تو اس کی دشائییں و دیا۔ گیان پراستی۔ دھرم کہم اور کئی قسم کے یگیہ و غیرہ کرتے میں نت پیر ہوتا ہے شلپ و غیرہ کلاؤں کے کاموں میں بدھ ہوشیار اور راشی کہم سے نکت ہوتا ہے۔ اور کئی ذریعوں اور کوشیشوں سے دھن پراپت کرتا ہے۔ بدھ کی دلیانی استھا میں اس کی دشائی کے اندر راگ اور گیت ہٹھیل۔ ہنی و غیرہ راحت کے کاموں میں گزران ہوتی ہے۔ دوستوں سے بہت ملاپ رکھنے والا ہوتا ہے۔ پوشاک۔ دھن زیادہ اور مندر مکانات سے آراستہ ہوتا ہے۔ بدھ کمزور استھا میں

ہو تو درپہ کی مانی ہوتی ہے۔ شریہ اس کا کف، وایو اور بلغم کھانسی کے روگ سے تکلیف پانے والا ہوتا ہے۔ استری۔ پتر کے سبب دھ سے راحت مند ہوتا ہے۔ میکھ میں بدھ ہو اس کی دشا میں عقل الٹی ہو۔ دوسرے کی قسمت پر بھروسہ رکھے۔ جوا۔ چوری اور ٹھکی کی عادت ہو دوستی میں دوست نہ رہے۔ دو تھند، رعب و داب والا۔ اور ترقی ایک ہو۔ استری اور فرزند سے دکھ پائے۔ زہر و عجزہ سے خطرہ ہو حیم کے زیرین حصہ میں درد کی شکایت رہے۔ متفن کے بدھ کی دشا ہو تو بہت بولنے والا ہو۔ کٹی قسم کے کام کرے۔ ماں باپ کا سکھ ہو۔ استری پتر اور دوستوں کے سبب دھ سے آرام پائے۔ کرک کے بدھ کی دشا ہو تو کفو را سکھ ہو۔ ستروں سے آرام پائے۔ اچھے کاموں سے دھ پیدا کرنے والا ہو۔ ملک عزیز میں رہائش رکھے۔ بیوی باری۔ سوداگر ہو خاندان کے لوگوں سے لڑائی جھگڑا رکھے۔ سنگھ کے بدھ کی دشا ہو تو گیان و ربیک۔ تملیف دھن دولت سے پریشان ہو۔ اُمیدوں میں مایوس ہو جائے۔ برکھ کے بدھ کی دشا میں مانا سے دردھ رکھے۔ بدھی اور دھن کا ناش کرنے والا ہو۔ علم و عقل کام نہ کرے۔ خائلی امور ات ماسکھ تھوڑا ہو۔ سنتان و عجزہ سے بھی زیادہ راحت نہ پائے دوستی مطلب پر مست ہو۔ کینا کے بدھ کی دشا ہو۔ نو دھن، دولت کا سکھ پائے۔ نمربھاؤ۔ مینی یکوت اور دشمنوں کے جینے والا ہو۔ بہت جوصلہ سے یکوت ہو۔ مول نہ کون کے بدھ دشا میں سفر کی طرف زیادہ خیال رکھے۔ پیرا کریم سے دھن پیدا کرنے والا ہو۔ بڑا پریشان فقی۔ عقل مند اور اچھے خیال کا آدمی ہو۔ پیچیدہ کاموں کو پٹری قلعند تھا سے انجام پہنچائے۔ اوچے انش و ترکون انشک سے بدھ اُترا ہوا ہو۔ تو اس کی دشا میں جو پائے سے تکلیف ہو۔ لڑائی

جنگلوں میں وقت گزر کرے۔ شیر بھار اور دکھی ہو۔ خاندان
ادیوں سے دشمنی اور رنج پیدا کر دیوے۔ تھاکے بدھ کی دشا ہو۔ تو
ملکیت ایک حال پر نہ رکھے۔ منتشر خیالات ہو۔ ایک منٹ میں سجاو
بدل جاوے۔ یعنی ایک منٹ میں سجاو شانت اور سنتوش دان ہو۔
ایک منٹ میں غصہ میں آجائے۔ جانوروں کا پالک ہو۔ دھن۔ دولت
سے یکت سکھی ہو۔ بیویار سے فائدہ اٹھائے۔ برسیک کے بدھ کی
دشا ہو۔ تو اپنے گھروالوں سے جدا رہے۔ قرضدار ہو۔ کینے آدمیوں
سے ملاپ رکھے۔ تھوڑے پر ہی صبر کرنے والا ہو۔ دوسروں سے
نکر کم رہے۔ دھن کا بدھ ہو تو اس کی دشا میں اچھا ادھیکار پائے
رانج منتری ہو۔ حکومت کا کام اپنے تعلق میں ضرور رکھے۔ نوکر
چاکر خدمتگار ہوں۔ عہدہ اور منصب پائے۔ مکر کے بدھ کی دشا
ہو تو قرضدار ہو جائے۔ بدھی یعنی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ بیخ کینے
اور بد معاش آدمیوں کی صحبت رکھے۔ بڑا پھٹی سجاو ہو۔ سفر وغیرہ
میں بہت رہے۔ کنبہ کے بدھ کی دشا ہو تو رعب و داب نہ رہے
شریر کو سخت آرتیشٹ ہو۔ ممالک یفر کا سفر پیش آئے۔ بڑی غربت اور
تنگدستی کا سامنا ہو۔ قرضدار ہو جائے۔ بدھ بین میں بیخ راشی کا ہو
تو اس کی دشا میں نہایت غریبی اور شریر کی کرشن اور ستھا ہو۔ غرت
میں خطرہ ہو۔ دوسرے کے گھر میں رہائیں ہو۔ ممالک یفر میں تیام
اختیار کرے۔ سمندھیوں سے درودھ ہو۔ غیر ممالک میں چلا جائے
بدھ بیخ پیرت ہو۔ اور اس کی دشا ہو۔ تو زہرواگنی۔ پھیلا یا چپا
وغیرہ سے تکلیف ہو۔ کھوٹے اور پاپ کے کاموں میں لگ جائے
بدھ اپنی راشی سے دوسری راشی میں غروب ہو اور اس کی دشا
ہو تو بہت دکھی ہو۔ کھانسی وغیرہ روگوں سے تکلیف پائے۔ منطس

اُور تنگ حال ہو۔ زور یہ کہیں سے نہ پائے۔ بدھ بر گوتم میں
 شہ و پاپ گروہوں سے یکت درشت ہو۔ تو اس کی دشا کا پھل
 بدھم جوتا ہے۔ بدھ کی دشا زیادہ تر دریا نہ پھل دیتی ہے۔ اگر
 اپنی راشی و غیرہ کا ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو۔ تو اس کی دشا کیان
 و دیک دھن دولت اور مانیش و غیرہ سے ادھک کلاؤں میں پکڑے ہوئے

برہمپتی کی دشا کا ثمرہ یعنی بھل

برہمپتی کی دشا میں دنیا کا بہت آرام پائے۔ استری پتر اور دولت
 سے راحت مند ہو۔ شاستر اور کف میں دجار لگاؤ بہت رکھے۔ عزت
 اور پر تشہما سے یکت ہو۔ راج و بار سے مان پائے۔ شہ کرم
 یگیہ آدک میں خیال رکھنے والا ہو۔ بڑا شہیل اور نیک سمجھا ہو۔
 دیوتاؤں اور سادھو۔ برہمنوں کی ماننا کرے۔ دولت مند اور صاحب
 جاہ واد ہو۔ سواری و غیرہ کا بھی سکھ ہو۔ زمین و مکان و غیرہ تعمیر
 کرائے۔ بشرطیکہ شہ بھاؤ و شہ راشی و غیرہ میں بلوان ہو۔ بہت
 تنگ یکت خیالات ہوں۔ گن و صفات سے یکت ہو۔ خاندان
 میں عزت و مان پائے۔ اس کے برعکس استھان میں ہو تو کان روگ
 بھا اور کٹھ روگ و غیرہ سے آریٹ ہو۔ میکھ کے برہمپتی کی دشا ہو
 تو استری و غیرہ میں ادھیکار پائے۔ کئی آدمی ماتحت ہوں۔ راج مانی ہو
 استری اور پتر کے سکھ سے راحت مند ہو۔ بڑا عقل مند و دیک اور
 گیان سے یکت ہو۔ عزیزوں اور سمجندھیوں سے سکھ دیکھے۔ برکھ
 کے برہمپتی کی دشا ہو تو دشمنی اور تکلیف مند ہو۔ بیچارہ بہت رہے
 ملک غیر میں رہائش رکھنے والا ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔ سائر لیبید
 الوطن ہو۔ خوشی اور سکھ کا موقع بہت کم دیکھے۔ غصہ کے برہمپتی کی دشا

جھگڑوں میں وقت گزر کرے۔ شریر بیچارہ اور دھکی ہو۔ خاندانی
 آدمیوں سے دشمنی اور رنج پیدا کرے۔ تلا کے بدھ کی دشا ہو۔ تو
 طبیعت ایک حال پر نہ رکھے۔ منتشر خیالات ہو۔ ایک منٹ میں سجاو
 بدل جاوے۔ یعنی ایک منٹ میں سجاو شانت اور منتوش دان ہو۔
 ایک منٹ میں غصہ میں آجائے۔ جانوروں کا پالک ہو۔ دھن۔ دولت
 سے یکت سکھی ہو۔ بیوپار سے فائدہ اٹھائے۔ ہر سیک کے بدھ کی
 دشا ہو۔ تو اپنے گھر والوں سے جدا رہے۔ قرضدار ہو۔ کینے آدمیوں
 سے ملاپ رکھے۔ تھوڑے پر ہی صبر کرنے والا ہو۔ دوسروں کا دست
 نگر نہ رہے۔ دھن کا بدھ ہو تو اس کی دشا میں اچھا ادھیکار پائے
 راج مंत्री ہو۔ حکومت کا کام اپنے تعلق میں ضرور رکھے۔ نوکر
 چاکر خدمتگار ہوں۔ عہدہ اور منصب پائے۔ مکر کے بدھ کی دشا
 ہو تو قرضدار ہو جائے۔ بدھی یعنی عقل ٹھکانے نہ ہو۔ بیچ۔ کینے
 اور بد معاش آدمیوں کی صحبت رکھے۔ بڑا پیٹھی سجاو ہو۔ سفر وغیرہ
 میں بہت رہے۔ کنبھ کے بدھ کی دشا ہو تو رعب و داب نہ رہے
 شریروں کو سخت آریٹھ ہو۔ ممالک غیر کا سفر پیش آئے۔ بڑی غربت اور
 تنگدستی کا سامنا ہو۔ قرضدار ہو جائے۔ بدھ میں میں بیچ راشی کا ہو
 تو اس کی دشا میں نہایت غریبی اور شریر کی کرشن اور ستھا ہو۔ غربت
 میں خطرہ ہو۔ دوسرے کے گھر میں رہائیں ہو۔ ممالک غیر میں تیا
 اختیار کرے۔ سمندھیوں سے درودھ ہو۔ غیر ممالک میں چلا جائے
 بدھ۔ بیچ پیرت ہو۔ اور اس کی دشا ہو۔ تو زہرواگنی۔ بھیا یا چپا
 وغیرہ سے تکلیف ہو۔ کھوٹے اور پاپ کے کاموں میں لگ جائے
 بدھ اپنی راشی سے دوسری راشی میں غروب ہو اور اس کی دشا
 ہو تو بہت دھکی ہو۔ کھانسی وغیرہ روگوں سے تکلیف پائے۔ منفس

اور تنگ حال ہو۔ زور پہ کہیں سے نہ پائے۔ بدھ برگوتم میں
 بشہ و پاپ گروہوں سے یکت درشت ہو۔ تو اس کی دشا کا پھل
 بدھم جوتا ہے۔ بدھ کی دشا زیادہ تر درسیانہ پھل دیتی ہے۔ اگر
 اپنی راشی و غیرہ کا ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو۔ تو اس کی دشا کیان
 و دیگ و صنف و دولت اور مانیش و غیرہ سے ادھک کلاؤں میں چلتی ہے

برہمپتی کی دشا کا ثمرہ یعنی پھل

برہمپتی کی دشا میں دنیا کا بہت آرام پائے۔ استری پتر اور دولت
 سے راحت مند ہو۔ شاستر ارتھ میں دچار لگاؤ بہت رکھے۔ عزت
 اور پرکشٹھا سے یکت ہو۔ راج دربار سے مان پائے۔ بشہ کرم
 یکمہ آدک میں خیال رکھنے والا ہو۔ بڑا شستیل اور نیک سمجھا ہو۔
 دیوتاؤں اور سادھو۔ براہمنوں کی ماننا کرے۔ دولت مند اور صاحب
 جائیداد ہو۔ سواری و غیرہ کا بھی سکھ ہو۔ زمین و مکان و غیرہ تعمیر
 کرائے۔ بشرطیکہ بشہ بھاد و بشہ راشی و غیرہ میں بلوان ہو۔ بہت
 تنگ یکت خیالات ہوں۔ گن و صفات سے یکت ہو۔ خاندان
 میں عزت و مان پائے۔ اس کے برعکس استھان میں ہو تو کان روگ
 پھلا اور کٹھ روگ و غیرہ سے آریٹ ہو۔ میکھ کے برہمپتی کی دشا ہو
 تو استری و غیرہ میں ادھیکار پائے۔ گئی آدمی ماتحت ہوں۔ راج مانی ہو
 استری اور پتر کے سکھ سے راحت مند ہو۔ بڑا عقل مند و دیگ اور
 گیان سے یکت ہو۔ عزیزوں اور بہندھیوں سے سکھ دیکھے۔ برکھ
 کے برہمپتی کی دشا ہو تو دشمنی اور تکلیف مند ہو۔ بیمار بہت رہے
 ملک غیر میں رہائش رکھنے والا ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔ سائر لیبید
 الوطن ہو۔ خوشی اور سکھ کا موقع بہت کم دیکھے۔ غنیمت کے برہمپتی کی دشا

ہو تو مانا سے درودھ رکھے۔ اپنی ذات و بھائیوں کا دشمن ہو۔ اتری
 سے ناراض رہے۔ دھن کی تکلیف ہو۔ امیدوں میں اکثر پریشانی
 ہو کرک راشی کے برہمپتی کی دشا ہو تو راجہ مانی ہو۔ جس کام پر ہاتھ
 ڈالے کامیابی اٹھائے۔ دھن دولت کا اچھا لالہ ہو۔ دشمنوں پر کامیابی
 سنگھ راشی کے برہمپتی کی دشا ہو تو مانتا پتا کا سکھ حاصل ہو تو شادمان رہے۔ دھن
 دولت کا سکھ ہو۔ راجہ سے عزت پائے۔ استری پتر اور بھائیوں کے
 سکھ سے راحت مند ہو۔ فیاض اور سخاوت یکت بھی ہو۔ غریب اور
 مفلس لوگوں پر اپکار کی نگاہ رکھے۔ کینا کے برہمپتی کی دشا ہو تو راجہ
 منتریوں سے دھن پائے۔ سفر بھی درپیش ہو۔ نیچ قوم کے لوگوں سے
 جھگڑا اور درودھ ہو جائے۔ تالا کے برہمپتی کی دشا ہو تو رکت دکار اور
 پھوڑے وغیرہ سے آریٹ ہو۔ استری اور پتر سے برج دیکھے۔ دھن غلام
 استقلال والا ہو۔ دشمن پر فرج پائے۔ برہمپتی کے برہمپتی کی دشا ہو تو راجہ کے
 سامان سکھ سہیتی بھگنے والا ہوتا ہے۔ مخزن اور نیک نام ہو۔ رجب
 بہت کماتے۔ دھن کے پہلے دشمن میں برہمپتی کی دشا ہو۔ اور ترکان
 یکت ہو تو بڑا افسر یا سنیا پتی ہو۔ مالک داملاک کا لکھا ادھیکا۔ بھی پاریت
 ہو۔ تپا اور استری کی بات پر چلنے والا ہو۔ راجہ اور حکام کے نزدیک
 بھی تو غیر پائے۔ دھن کے دشمن آتش کے اتر میں ہو کر برہمپتی کی دشا ہو
 تو یگیہ اور کیشہ کام بہت کرے۔ زراعت۔ کھیتی اور زمین سے دھن
 پراپت ہو۔ ممالک میں سفر کرتے سے بھی لالہ اٹھائے۔ مکر کے نیچ
 آتش میں برہمپتی کی دشا ہو تو دوسرے کی اطاعت میں زندگی بسر کرے
 روٹی اور مرضی طبع ہو۔ کئی استھانوں اور کان میں روگ ہو۔ روپیہ کا
 نقصان ہونے کے کارن عقل ٹھکانے پر نہ رہے۔ نیچ آتش سے اتر
 کر مکر میں برہمپتی ہو تو بڑا بے عزت اور بے رعب ہو۔ زبان اپنی دیکھ

کے سبب سے ٹھٹھک جائے۔ لڑائی جھگڑا درپیش ہو۔ لوگوں کی نظریں حق پر نہ رہیں۔ کنبہ کا بہیمیتی ہو تو استری اور دھن کا سکھ ہو۔ راجہ سے مان پائے۔ عقلمند اور بڑا سمجھدار ہو۔ دویا اور ہنر و عیزہ سے یکت ہو۔ اُمیدوں میں بہت کامیاب رہے۔ حین راشی کے بہیمیتی کی دشا میں دھن دولت کا سکھ پائے۔ استری اور پُتر کے سکھ سے راعتمند ہو۔ لوگوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ ودوان ہو۔ شکل اور بچیدہ کاموں پر انجام پائے۔ بہیمیتی غروب و ترخ یا شتر و انگ ہو تو اس کی دشا میں درخ و راحت ساوی رہیں۔ دھن کی مانی استری کو تکلیف رہے

شکر کی دشا کا مثرہ یعنی پھل

شکر اپنے اوجہ میں لکھن دسویں یا بدھ استقلین سے کسی یوان اوتیا میں ہو کر بڑا ہو۔ تو اُس کی دشا میں دنیا کا سکھ اور اچھا آرام پائے راجہ دربار میں اچھا ادھیکاری استقلان عزت اور منصب کا پھل خاندان میں نام پائے۔ کٹی قسم کے فائدے اور منگلا چار ہوں۔ رنگ دویا اور گانے بجانے کا مشوق رکھے۔ استری و عیزہ اور بھوگ بھاس سے راحت مند ہو۔ شتیل سجاو اور شاستر و عیزہ کا جاننے والا بھی ہو ساہوڈوں اور تیگ لوگوں کی خدمت کرے۔ پو پاد تجارت و عیزہ میں بہت ہوشیار ہو۔ راجہ اور حکام کے نزدیک عزت و توقیر پائے۔ شکر دھم بھی ہو تو اُس کی دشا میں سفر درپیش ہو۔ خاندان کے لوگوں سے درددھ ہو جائے۔ خزانہ دہن کا سکھ ہو۔ دھن جو اُس کے پاس ہو اُس سے گزر اوقات رکھے۔ دھن اور ذرا لٹوں سے کم پر اپت ہو۔ سعادتی و عیزہ کا سکھ پائے۔ شکر کمزور و استھامیں ہو تو اُس کی دشا میں بیمار اور دکھی رہے۔ وایو، کف و عیزہ لوگ سے پیڑت ہو۔ فکر

مند بہت رہے۔ پنج آدمیوں سے فساد اور جھگڑا ہو۔ عورت کی طرف
 سے رنج دیکھے۔ نیکہ کے شکر کی دشا ہو تو خیالات منتشر اور پیر اللہ
 ہوں۔ مالک غیر کا سفر کرے۔ قرضدار بھی ہو۔ استری، دھن اور سکھ کا
 ناش ہو جائے۔ برکھ کے شکر کی دشا میں شاستر و چار اور دان دیو کوٹنے
 والا ہو۔ دھن کی پراپتی ہو۔ کنیا سন্তان کی ادھکتا ہو۔ چوپائے کا سکھ
 بھی ہو۔ کرشنی گرم سے گذر اوقات رکھے۔ مہن کے شکر کی دشا ہو
 تو کسی قسم کی کا دیہ کلا سے یکت ہو۔ پرم آشپر یہ جنک ہنسی کھنا شریک
 ہو۔ سفر پیش آئے۔ دھن دولت کا فائدہ ہو۔ لوگوں کی نظر میں توفیر
 پائے۔ کرک کے شکر کی دشا میں نہایت کرنگیہ ہو۔ احسان اور نیکی کو
 فراموش کر دیوے۔ روپیہ کو شمش اور آدمیم سے پیدا کرنے والا
 ہو۔ عورت غیر سے محبت اور دوستی پائے۔ سنگھ گت شکر کی دشا ہو
 تو استری اور پتر سے جلائی اور رنج ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔
 پسر دیس میں جانے کا یوگ ہو۔ عورت غیر سے رابطہ اور محبت رکھے
 کنیا زاناش میں شکر کی دشا ہو تو راجہ سے اور چور سے دھن کا نقصان
 ہو۔ سفر بے سود پیش آئے۔ پنج آدمیوں سے دوستی ہو۔ دوسرے کی
 اطاعت میں گذر اوقات کرے۔ تالا کے شکر کی دشا ہو تو کرشنی
 گرم کرنے والا ہو۔ عزت پر تشمٹا اور مان پائے۔ بھائیوں سے شکھ
 اور دھن پراپت ہو۔ عقلمندی اور نیک سجاو سے شوبھا اور
 رونق پائے۔ برہمچک گت شکر کی دشا ہو تو نقل و حرکت میں بہت
 رہے۔ پرتاپ، دان اور عجب و ادب سے یکت ہو۔ سو پار اور شریہ
 و مزد و خت کے کام سے دھن کاٹے۔ استری تکلیف سے یکت ہو
 لوگوں کے کام میں امداد نہ پائے۔ دھن گت شکر کی دشا ہو۔ تو
 کا دیہ کلا میں بہت پردین ہو۔ استری پتر سے راجہ دار ہے۔ شتر وں

کے گانہ سے کچھ تکلیف زدہ ہو۔ راج دربار سے عزت پائے۔ مگر راجی کے شکر کی دشا ہو۔ تو دشت استری یعنی بد ذات بد چن عورتوں میں دل لگائے۔ خاندان کے آدمیوں سے رنجیدہ و فکر مند ہو۔ دشمنوں سے خطرہ پائے۔ دایو کف آدمی و درگڑ سے پھرت ہو۔ لوگوں کی نظروں میں حقیر ہو جائے۔ کنبہ راشی گت شکر کی دشا ہو تو کھوٹے کرموں میں لگ جائے۔ دشت سبھاؤ والا ہو۔ دوسرے کی مرضی کے خلاف عمل رکھے۔ ترفند سے دبا ہوا ہو۔ جھوٹ بہت بولے۔ قانون کی حد کو توڑنے والا ہو۔ بیمار آدمی دھکی رہے۔ بین گت کی دشا ہو تو بڑا گیان اور وچار سے یکت ہو۔ راج دربار سے مان پائے۔ پردھان شتری کے موافق کام کرنے والا ہو۔ دھن کا سکھ پائے۔ بڑا زندہ دار ہو۔ خاندان کی عزت کو بڑھانے والا ہو۔ کریشی کرم سے گزرا اذیت رکھے۔ گن اور پراکرم سے دھن پیدا کرنے والا ہو۔ پانی والے کار و بار میں بہت کرے۔

سینچر کی دشا کا اثر یعنی کھیل

سینچر بلوان ہو کر جہم میں بیٹھا ہو تو اس کی دشا میں بڑا دولت مند پر تاپ وان اور کسی گاؤں یا نگر پر ادھیکار پانے والا ہوتا ہے۔ دیوتا اور سادھو براہمنوں کی عزت کرے۔ دھن دولت سے راحت مند ہو۔ سواری و غیرہ کا آرام پائے۔ گادیہ کلاؤں میں بہت ہو شیار اور آدم کیری مان ہو۔ بڑا نیک سبھاؤ والا ہو۔ دنیا کا اچھا سکھ اور آرام پائے۔ سینچر دھم اوستھا میں بیٹھا ہو۔ تو اس کی دشا میں سریشٹ خاندان ہو۔ عزت اور مان پائے۔ اپنے پیسے ستمقان میں ہو۔ تو اس کی دشا میں نیندت اور لوگوں کی نظر میں حقیر ہو۔ پردھان شتری سے سنگت کی خواہش رکھے۔ آلسی سبھاؤ عزت میں خطرہ اور روگ

سے بیکت ہو۔ کھلی۔ داد یا ہفتیہ دیروز کے روگ سے تکلیف پائے
 سینچر کی جہاد شا میں آدمی کو شہر یا گاؤں کا ادھیکار۔ دیا میں ترقی
 گئی طرح کی کلاؤں سے بیکت۔ کھوڑا۔ سونا۔ کپڑا اور مایقوں سے
 لالہ ہوتا ہے۔ کئی طرح کی کلاؤں سے بیکت ہوتا ہے۔ دیوتا اور
 برہمنوں کو پوجنے والا پراچین ستھانوں پر گھومنے والا۔ دھرم ستھان
 بنانے والا۔ سوشیل اور مان عزت سے بیکت خاندان کا نام روشن کرنے
 والا ہوتا ہے۔ کھت والو اور بیت روگ سے دکھ پانے والا ہوتا ہے۔
 میکھ راشی میں سینچر ہو تو جسم کو تکلیف دینے والا اور نجی جگہ سے گزرنے جوت
 لگنے سے دکھی ہو۔ نیکی کا بدلہ برائی پانے والا کمزور بشر ہے۔ پھوڑا پھنی اور
 رکت و کار سے دکھی ہوتا ہے۔ پردیس میں زیادہ رہے۔ جوڑوں میں درد
 کی شکایت۔ بندھوں سے جدا ہوا اور درد و والدہ کو کشٹ ہو۔ جھگڑے
 فساد برپا ہوں۔ دھن کا نقصان والو اور چپس روگ سے دکھی ہو مستقل
 قیام ایک جگہ نہ ہو۔ برکھ راشی میں سینچر ہو تو اس کی دشا میں راجدربار
 میں مان عزت پائے۔ دشمنوں پر فتح حاصل کرے۔ دماغی طاقت میں بڑھی
 ہو۔ دوسروں پر اظہار کرے۔ الیکانت ستھان میں رہائش رکھنے والا بندھوں
 کے سکھ سے بہت ہوتا ہے۔ دھرم کے کاموں میں رغبت ہو۔ لٹائی ونگ
 میں فتح پائے۔ راج دربار میں مان پرستھا اور عزت حاصل ہو۔ وچار شکتی
 زیادہ ہو۔ امیدوں میں کامیابی ہو۔ مخفی راشی میں سینچر ہو تو۔ گھر میں
 کلیش رہے۔ دلاس کی طرف دھیان زیادہ رکھے۔ چوری کا خطرہ اور
 عورت بیمار رہے۔ جنگجو اور بہادر ہو۔ دوسروں پر اظہار کرنے والا
 ہو۔ دھن کا لالہ اچھا رہے۔ گمرک راشی میں ہو تو عورت اور ستان کا
 سکھ حاصل ہو۔ سبندھیوں سے درد و دھ ہو۔ من چنل رہے۔ کان اور
 آنکھوں میں پٹیرا رہے۔ شرم گزور رہے۔ سکھ راشی میں سینچر ہو تو

کار بار آورد روزگار میں کئی طرح سے روکاؤں پیش آئیں۔ گھر میں جھگڑا
 اور کیش رہے۔ چوپائے کو پھیرا ہو۔ طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ ایلات
 میں رہنا زیادہ پسند کرے۔ کنیا راشی میں پیغمبر ہو تو اس کی دشمنی
 دھن لا لاجہ اچھا ہوتا ہے۔ سمندر کے کنارے باغیچوں اور پہاڑوں کی
 سیر کا بہت مشتاق رہتا ہے۔ رشتہ داروں سے ملاپ اور پریم
 زیادہ رکھتا ہے۔ سفر میں زیادہ وقت گزارتا ہے۔ تیار راشی کے پیغمبر
 کی دشمنی ہر جگہ شالی ہوتا ہے۔ سریشٹ بدھی ہو۔ راجہ دار میں مان
 عزت حاصل کرتا ہے۔ باقی۔ گھوڑا۔ چوپائے کا سکھ اور اچھے دسترخوان
 ہوتا ہے۔ دوسروں کی سہا تیا کرنے والا ہر طرح سے سکھی ہوتا ہے
 برہمن راشی کے پیغمبر کی دشمنی ہو تو محبت برہمن میں پڑ جائے۔ بلند
 حوصلہ ہو۔ فضول ٹھوٹے والا کچھوس جھوٹ بولنے والا۔ کرودھی اور بھلائی
 کے کاموں میں توجہ نہ رکھنے والا فضول خرچ ہوتا ہے۔ دھن راشی
 میں پیغمبر ہو تو عورت سستان کا سکھ ہو۔ گھر میں خوشی ہو۔ راجہ دار
 میں مان عزت پائے۔ جنگجو ہو۔ چوپائے کا سکھ حاصل ہو۔ یا نرا کرے
 کر راشی میں پیغمبر ہو تو بڑی محنت سے دھن کمانے والا ہو۔ بھوک
 دلاس میں رغبت رکھے۔ اپنا دشمن اس کا دشمن نہ رکھے۔ بڑے کاموں میں
 روپیہ خرچ کر دے۔ سستان تبدیل ہو۔ گھر میں کیش رکھے۔ کہنے راشی
 کا پیغمبر ہو تو اس کی دشمنی مان۔ عزت پر اپیت کرے۔ خاندان
 میں سریشٹ ہو۔ کیتی باڑی۔ زمین سنبھلی کاموں سے دھن لا لاجہ ہو
 سستان اس کی سیوا کرنے والی ہو۔ مین راشی میں پیغمبر ہو تو اس کی
 بہادر میں کم حوصلہ ہو۔ زمین جاٹا دکا۔ سکھ حاصل ہو۔ ٹھوٹے
 میں وقت زیادہ صرف کرے۔ عورت۔ سستان کا سکھ حاصل ہو۔
 دھن دولت سے یکت ہو۔ شہ کاموں میں روپیہ کا خرچ زیادہ کرے۔

راہو کیت کی دشا کا تھرہ یعنی پھل

جنم میں راہو کی دشا شروع ہو تو سفر بہت ہوں۔ عقل پر پردہ پڑ جائے۔ طبیعت بے چین اور اُداس ہو۔ جس کو دوست سے وہی دشمن بن جائے۔ دشمنوں سے خوفزدہ رہے۔ مریض کے سان کشٹ ہو۔ کسی عزیز سے جدائی ہو۔ روپیہ کا خرچ اور نقصان زیادہ ہو۔ طبیعت میں غصہ زیادہ اور گھر میں کلیش رہے۔ جس کے ساتھ نیکی کرے انجام بدی پائے۔ نہ ہریلے جانور سے خطرہ ہو۔ سیکہ راشی میں راہ یا کیت پڑے ہوں تو بلند مرتبہ مان عزت سے یکیت ہو۔ یولیس یا تونج میں افسر کے عہدہ پر کام کرے۔ دولت مند خوش اقبال ہو۔ بہادر دلیر و عیب والا ہو۔ دولت مند اور سوادہی کا آرام پائے۔ برکہ راشی میں راہ کیت پڑے ہوں تو اُس کی دشا میں مانگ نیز میں بہت رہے۔ مفرز نیک نام اور عالی مرتبہ ہو۔ حکومت کے کام سے تعلق رکھے۔ اوسط دشا میں مشکلات میں پڑ جائے۔ کیتو پڑا ہو تو پیشہ مستقل نہ ہو۔ مختلف کاروبار کرے۔ مریض طبع اور پریشان حال ہو۔ دشمنوں کی طرف سے تکلیف پائے۔ مخفی راشی میں راہ یا کیت پڑے ہوں تو بڑا دھم الدین ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ ستان کو کشٹ ہو۔ ہر ایک سے جھگڑا رکھے۔ مزاج کا سخت ہو۔ عقل کم ہو۔ میں درو کی شکایت رہے۔ سمندھیوں سے کچے ناچائی ہو جائے۔ کرک راشی میں راہ کیت ہوں تو اُس کی دشا میں بدی اور بد شکل ہو۔ عزت میں خلل واقع ہو۔ دشمن سے خوفزدہ ہو۔ دشمن پریشان حال فکر و غم میں مبتلا کرے۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات رکھے آمدنی خرچ برابر رہیں۔ سنگہ راشی میں ہوں تو بڑا غصہ والا ہو۔

مردنی جانشین اور تباہ کہ دیوے۔ لوگوں کے ساتھ دشمنی اور خواہ
خواہ رنجش پیدا کرے۔ صحت جسمانی خراب رہے۔ کاروبار میں
نقصان اور آزادوں میں قفل کاورتا کام ہو جائے۔ فریب دہوں
میں دقت زیادہ گذرے۔ اپنے وطن سے دور چلا جائے۔
کینا راشی میں راہ کیت پڑے ہوں۔ تو اس کی دشمنی کم دولت
اور واجی گذرائی ہو۔ دشمن خفیہ بہت ہوں مگر ان پر فتح مند رہے
چوٹ سے جسم کو نقصان پہنچے۔ سواری اور چوپائے کا آرام پائے ہوں
کے فغان کے لئے نقصان دہ ہو۔ والدین کے دھن سے محروم ہو
عورتا میرے تعلق رکھے۔ تار راشی میں پڑے ہوں تو کوئی مستقل
مکہ دلائش نہ رکھے۔ دشمن بہت ہوں۔ دھن کی آمدن اچھی ہو عورت
بیاد رہے۔ ماسفری میں دقت بہت بسر کرے۔ عورتا غیر سے تعلق
رہے۔ نہ ہریلے جانور سے خطرہ ہو۔ جس قدر دھن پیدا کرے۔ خرچ
ہو جائے۔ بے نیچک راشی میں راہ کیت پڑے ہوں تو صحت جسمانی
اچھی نہ رہے۔ آمدن کم خرچ زیادہ رہے۔ والدین سے رنج و غم کا
باعث ہو۔ صحت جسمانی خراب رہے۔ دشمنوں پر فتح مند رہے۔ حد
اور چوری کے کام میں رغبت رکھے۔ اپنے قوت بازو سے در دقت
پیدا کرے۔ مرض سوزاک سے تکلیف پائے۔ دھن راشی میں پڑے
ہوں تو مردنی جانشین اوکے سکھ سے محروم ہو جائے۔ سیاح اور
ماسفر ہو۔ بغیر مالک کو جائے مذہب کا پابند نہ ہو۔ خیالات اخلاق
اچھے نہ ہوں۔ اولاد فرمانبردار ہو۔ دھن کی آمدن اچھی ہو۔ مگر راشی
میں راہ یا کیت پڑے ہوں۔ تو اس کی دشمنی دو احمد ہو جائے
شرم کو کشش رہے۔ چوٹ سے تکلیف ہو۔ خون کا وکار زیادہ
رہے۔ سوخ و چار میں دقت زیادہ بسر کرے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔

پیٹ میں درد کی شکایت رہے۔ عزت میں خلع ہو۔ دشمنوں کی طرف سے فکر نہ ہو۔ سفر زیادہ ہوں۔ کتبہ راشی میں جو تو روزگار میں بدھی ہو۔ کئی طرح کے بیویا کرے۔ صحت خراب میں پڑ جائے۔ دوا کے ساتھ دھوکہ اور فریب لگے۔ کوئی عضو جسم خراب ہو جائے۔ اچھے عہدہ پہنچ جائے۔ چرواہے کا سکھ اور آرام پائے۔ زندگی خوشحالی میں بسر ہو۔ مین راشی میں راہ یاکیت پڑے ہوں۔ تو اس کی دشا میں مقروض ناچار اور مفلس اور مرلیض شخص ہو۔ سافری میں وقت زیادہ بسر کرے دشمن خوف زدہ اور فحاشیت سے نقصان ہو۔ احسان فریوش ہو نیک و بد کی تیز نہ رکھے۔ ماموں کے خاندان کو نقصان دینے والا ہو۔ جسم کے زیر میں حصہ میں نقص ہو جائے۔ بھائیوں سے دشمنی رکھے آئین کم خرچ زیادہ جنم کی بقیہ مہادشا سے انتر و شانکا لے گا بیان

اس دشا کو گاڑیں دشا کہتے ہیں جنم کی مہادشا سے انتر و شانکا لے گا طریقہ یہ ہے ہر ایک دشا میں بیان کر چکے ہیں۔ بوقت جنم جس قدر مہادشا کے سال و ماہ و یوم دھڑی پل باقی ہوں۔ اول اس کے برسوں کے مہینے بنا کر جس قدر اس کے مہینوں ان کو بھی جمع کر کے ۶۴ پر تقسیم کر دیں۔ جو خارج قسمت ہوئی وہ ماہ ہونگے جو باقی قیس سے ضرب کر کے اس میں بقیہ دن شامل کر کے ۶۴ پر تقسیم کر دیں خارج قسمت دن ہونگے۔ جو باقی رہے اس کو ساتھ سے ضرب کر کے حاصل ضرب بقدر گھڑیاں جو جمع کر کے ۶۴ پر تقسیم کر دیں خارج قسمت گھڑیاں ہونگی۔ باقی کو ساتھ سے ضرب کر کے جس قدر پل ہو شامل کر کے ۶۴ پر تقسیم کر دیں خارج قسمت پل ہونگے۔ یہ کو بالترتیب سال۔ ماہ۔ یوم گھڑی پل لکھ دیں۔ چند رماں کی منگلاہ دشا کو دو گنا کرنے سے تنگلا سوزج کی۔ تین گنا کرنے سے دھینا برسیہ کی چار گنا سے بھری شکل کی اور پانچ گنا کرنے سے بھدرا بدھ کی چھ گنا کر شیشہ الکا ستر کی فوسات گنا کرنے سدھاشکر کی آٹھ گنا کرنے سے سنگلاہ راہ کیت کی دشا نکل آئے گی۔ پس اس طرح سب کو بیان

گرہوں کی انتر و شا کا ثمرہ یعنی پھل

سورج کی انتر و شا

سورج کی ہمدشا میں سورج کا انتر ہو تو طبیعت میں عقمہ اور کردہ بہت رہے۔ غریزوں سے مذمت اور پریشانی ہو۔ مکتور کی خلاف مزاج بات پر طبیعت بگڑ جائے۔ احکام اور امر سے دہشت ہو خشرخ بڑ جائے امراض صفراوی اور پتہ روگ کا غلبہ بہت ہو۔ جسمانی صحت خراب رہے لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا اور فساد ہو۔ خولیشیوں سے مفارقت اور برنج پائے۔ اگر بہت کا انتر ہو تو زور مال سے آسودگی ہو۔ دھرم کرم میں توجہ بڑھ جائے۔ بکرو و برنج دور ہوں۔ راج دربار میں عزت پائے مرتبہ میں ترقی ہو۔ لوگوں میں قدر اور مان بڑھ جائے۔ اگر سنگل کا انتر ہو تو امیدوں میں کامیابی دیکھے دشمن مغلوب ہوں۔ راج دربار میں اہم کار پائے۔ حاکم و راجہ سے فائدہ اور مرتبہ بلند ہو۔ لوگوں میں عزت و حرمت بڑھ جائے۔ زر نقد اور جو اسرات حاصل ہو۔ بیوپار و تجارت اور سرخ رنگ کی چیزوں سے مفاد اٹھائے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو جسم کو تکلیف اور امراض سواری کا غلبہ بہت رہے فکر و متروہ حال ہو۔ اہل قلم سے نقصان دیکھے عارض کی بیماری سے تکلیف ہو۔ زور و دولت کو نقصان پہنچے۔ تنگ حال ہو مقررہ بھی ہو جائے۔ اگر پیسہ کا انتر ہو تو لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا اور تکرار ہو جائے۔ دشمن بہت ہوں۔ خشرخ زیادہ اور آمدن کم رہے۔ بھائی بندوں سے کیش ہو۔ جسم میں دردوں کی شکایت رہے۔ نالشیوں کی کارستانیوں سے طبیعت میں استقلال نہ ہو۔ راجہ اور احکام سے تکلیف پائے۔ اگر

شکر کا انتر ہو تو عودت سے ناساز محارمی عزیزوں سے جدائی اور دوستوں سے رنج ہو۔ طبیعت بے چین بہت رہے۔ شکم اور گے میں کچھ روگ ہو۔ غذا ہضم نہ ہو دے۔ بد ہضمی یا آبی سار سے تکلیف ہو۔ کمر اور سرور کی شکایت بھی بہت رہے۔ روپیہ کا نقصان اور خرچ بہت ہو۔ کسی کام میں ہار نہ لگے۔ اگر راجہ کوکیت کا انتر ہو تو جہانی محنت طراب اسے۔ انہوں دھرم جادو و عیزہ سے غلو ہو۔ دولت کا نقصان اٹھائے۔ عورت سے علیحدگی ہو اور دلی کوریخ و تشویش بہت ہو۔ کسی کام میں دل نہ لگے۔ اگر چند رماں کی دشا ہو تو کاروبار و رزق میں کشادگی۔ امیروں اور رئیسوں سے ملاقات نامہ۔ اور مایوس امیدوں میں کامیابی ہو۔ دشمن مغلوب ہو جائیں جہانی محنت اچھی ہو۔ غذا عمدہ رہے۔ عزیزوں سے خوشی اور راحت ہو نرسہ ہر

چند رماں کی اتروشا

چند رماں کی بہا دشا میں چند رماں کا انتر ہو تو زروماں کا فائدہ اور زیادت زرفقرہ سے آسودگی اور طبیعت میں خوشی اور فروت ہو۔ عورت کا سکھ ہو سفید چیزوں اور سفید لباس کی طرف زیادہ رغبت ہو۔ بیو بار اور تجارت سفید رنگ کی جنموں سے فائدہ اٹھائے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو زروگوں سے آرام پائے۔ دشمن مغلوب ہوں۔ تھوڑی خلافت مزاج بات پر طبیعت کرفردہ اور غصہ زیادہ ہو۔ بگڑے ہوئے کام راستی پر آجائیں۔ جہانی محنت و آرام اچھا ہو۔ زروماں سے فائدہ اٹھائے۔ اگر برہمیت کا انتر ہو تو زرو مال سے آسودہ اور سکھ و آرام حاصل ہو۔ امیدوں میں کامیابی ہو جائے۔ عزت و مرتبہ میں زیادتی ہو۔ دنیادی راحت اور مسرتوں سے آرام پائے۔ اگر منگل کا انتر ہو تو چرووں سے دہشت اور آگ و زہر سانپ و عیزہ سے غلو ہو۔ جسم میں امراض خون اور کف کی بیماری کا غلبہ بہت رہے۔ دولت و

جائیداد ضائع ہو۔ جانوروں سے اذیت پونچے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو سوائی
 و غیرہ کا آرام پائے۔ و خدادی آرام کے سامان ہیا ہوں۔ زرد مال سے آسودہ
 رہے۔ مرتبہ میں ترقی ہو۔ اہل قلم سے ملاقات بہت رکھے۔ اگر سینچر کا انتر ہو
 تو طبیعت متفکر اور پریشان بہت رہے۔ عزیزوں اور بھائی بندوں سے
 مفارقت اور خطرہ ہو۔ دہرم گرم میں توجہ کم رہے۔ دشمن بہت ہوں
 لڑائی جھگڑا میں مقدمات تک قوت پونچے۔ زندگی خطرہ میں ہو۔ زرد مال
 کو نقصان پونچے۔ جسم میں بیماری سے تکلیف ہو۔ پیس میں گن بہت کرنا
 پڑے۔ اگر شکر کا انتر ہو۔ تو عورتوں سے سکھ و آرام پائے۔ غذا اور لباس
 عمدہ ہو۔ خواہش نفسانی کا غلبہ بہت رہے۔ لڑکیوں کی پیدائش ہو حصول
 مراد بواسطت کسی عورت یا عزیز سے حاصل پائے۔ اگر راہر گیت کا انتر ہو
 تو طبیعت منتشر اور پراگندہ بہت رہے۔ دشمن اور آگ سے خطرہ زرد مال کا نقصان

منگل کی انتر و شا

منگل کی مہادشا میں منگل کی انتر و شا ہو تو امراض صفراوی اور خرابی خون
 سے جسم میں بہت طرح کی تکلیف ہو کھوٹے اور ذلیل بدن سے جسم کو نقصان
 پہنچے۔ عورت صنف العمر سے ناجائز تعلق ہو۔ چوروں سے خطرہ پائے حاکم
 و راجہ سے زحمت و دہشت ہو۔ ہتھیار یا چوٹ سے خطرہ زخم آہن یا شمشیر
 آتش سے تکلیف ہو۔ دشمن سے متفکر رہے۔ بھائی بندوں سے لڑائی جھگڑا
 اور دشمنی ہو۔ دھن دولت کا نقصان اٹھائے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو طبیعت
 پریشان بہت رہے۔ چوروں اور دشمنوں سے خوف و نقصان حاکم وقت
 سے خطرہ اور خون دہشت کی بیماری سے تکلیف ہو۔ اولاد سے رنج دیکھ۔
 اگر سینچر کا انتر ہو تو وہ بیہوش یا بیہوش کا ہر طرح سے نقصان ہو۔ طبیعت بے چین
 بہت رہے۔ جسم کو درد و غیرہ سے تکلیف ہو۔ دشمنوں سے ایذا اور نقصان

پونچے۔ اگر لشکر کا انتر ہو تو سفر اور نقل و حرکت بہت دیر ہوئے۔ جم میں کسی سے چوٹ زخم کا خطرہ ہو۔ دولت کا نقصان اٹھائے۔ متروا حوالہ ہو۔ سے تکلیف دیکھے۔ دشمن بہت ہوں۔ عزیزوں اور سمجھدھیوں کا سلوک بھی اچھا نہ رہے۔ اگر راہو کیت کا انتر ہو تو بیماری اور آگ سے خطرہ ہو۔ جالروں سے اذیت پر پئے۔ زرو مال کا نقصان خرچ زیادہ اور آمدن کم ہو۔ کاروبار میں کچھ تنزل ہو جائے۔ ہتھیار یا چوٹ سے خطرہ ہو۔ چوروں اور دشمنوں سے خوف و نقصان اٹھائے۔ اگر چند ماں کا انتر ہو۔ تو دھن دولت سے فائدہ حاصل ہو۔ دوستوں سے آرام پائے۔ خوشیوں اور عزیزوں میں بے قدر ہو۔ دشمنوں کو زیر کرے۔ اگر سوار کا انتر ہو تو راج دربار اور حاکم وقت سے خطرہ ہو۔ طبیعت میں ملال بہت رہے۔ روپیہ ہوگی کوئی دوسیلہ سے حاصل کرے۔ اس کو کھو دیوے۔ اگر بہتیت کا انتر ہو تو تیرے یا ترا اور نیک لوگوں کی زیارت حاصل ہو۔ بزرگوں کی محبت بہت رہے۔ دھرم کرم میں رغبت ہو سخاوت اور خیرات وغیرہ نیک کام بہت کرے۔

بدھ کی انتروشا

بدھ کی مہادشا میں بدھ کی انتروشا ہو تو امیدوں میں کامیابی ہو فکر و تہ دور رفیع ہو جائیں۔ ہر کام کا انجام خوش اسلوبی سے ہو۔ نیکی کے کاموں میں رغبت بہت رہے علم و عقل میں ترقی ہو۔ اہل قلم اور عالموں سے ملاقات بہت رہے۔ لڑکی کی پیدائش ہو۔ جسمانی صحت اور سفا خراب رہے۔ اگر سینچر کا انتر ہو تو علم و عقل کی زیادتی اور ترقی دولت ہو۔ دشمنوں کے ہاتھ سے تنگ ہو جائے۔ حوصلہ اور جرات سے کام کرنے والا ہو۔ انجام میں آخر فتح پائے۔ اگر لشکر کا انتر ہو تو زیورات اور عمدہ پوشاک سے آراستہ رہے۔ زرو مال کی آمدن اچھی ہو۔ نیکی کے کام زیادہ کرے۔ راجہ

اور سلوک اچھا ہو۔ عورت کا سکھ پائے۔ اگر راہوں کا انتہر ہو تو نکر د
 رنج بہت ہوں۔ روپیہ کا نقصان اٹھائے۔ دشمنوں کے ہاتھ سے
 تنگ ہو۔ اچانک اور ناگہانی صدمہ دیکھے۔ سانپ اور آگ سے خطرہ ہو۔
 فسطائی عرض اور رگت کی بیماری سے تکلیف پائے۔ اگر خیر ماں کا انتہر
 ہو تو کھانسی اور سہکندہ کے ہوگت سے تکلیف ہو۔ سواری سے خطرہ
 پائے۔ پیڑ اور گلے میں تکلیف ہو۔ گردن میں ورم ہو جائے۔ رگت
 کی بیماری ہو۔ خویش و اقارب اور عزیزوں سے رنج اٹھائے۔ اگر سوز
 کا انتہر ہو تو دھن دولت حاصل ہو۔ لوگوں میں عزت اور مان پائے۔ عورت
 کی طرف سے پریشانی اور تکلیف ہو۔ اولاد کا سکھ دیکھے۔ اگر برہمیت کا انتہر
 ہو تو امیدوں میں کامیابی دیکھے۔ دشمن مغلوب ہوں۔ راج دربار سے عزت
 پائے۔ دہرم کے کاموں میں طبعیت کا لگاؤ ہو۔ بزرگوں کی خدمت سے نایہ
 اٹھائے۔ اگر منگل کا انتہر ہو۔ تو سفر میں تکلیف اٹھائے۔ سواری وغیرہ سے
 خطرہ ہو۔ طبعیت میں نکر اور کالی بہت رہے۔ گردن اور سر میں کوئی روگ ہو
 آگ اور بچروں سے خطرہ پائے۔ خویش و اقارب اور عزیزوں سے رنج مال کو نقصان پہنچے

برہمیت کی انتروشا

برہمیت کی مہادشا میں برہمیت کی انتروشا ہو۔ تو زرو مال کا نایہ ہو۔ اور
 مرتبہ میں بلندی ہو۔ فرزند کا سکھ دیکھے۔ علم و عقل اور ہنر کی ترقی ہو۔ دھرم
 کرم میں توجہ بہت رکھے۔ امیدوں میں کامیاب ہو۔ بزرگوں کی محبت
 سے نام پائے۔ اگر منگل کا انتہر ہو۔ تو دشمنوں پر فتح پائے۔ لڑائی جھگڑا
 دھائیوں سے مفارقت ہو۔ پردہ میں بکن کرے۔ غارتش اور سیل کے
 مرض سے تکلیف ہو۔ وارثت اور دھن اچانک پائے۔ خیر بدت ہو۔ جیم
 کے کسی اعضا سے خون نکلے۔ اگر بدم کا انتہر ہو تو خویش و اقارب اور بزمند

لوگوں سے محبت رکھے۔ مقتدب احوال ہو۔ سکونت ایک جگہ مستقبل
 نہ رکھے۔ لڑکی پیدا ہو۔ گور اور دھواؤں کی پرستش کرے۔ اولاد سے
 خوش ہو۔ امید سے اکثر پریشان ہو جائے۔ اگر سینچر کا انتر ہو تو کھوٹ
 اور بدکردار لوگوں سے محبت ہو۔ دھرم کے خلاف عمل رکھے۔ رن بہ
 کار و ناحش سے نقصان کی صورت ہو۔ فریبی اور دھوکہ دینے والے
 آدمیوں کی طویل نقصان بہت اٹھائے۔ اگر شکر کا انتر ہو۔ تو دشمن بہت
 ہوں۔ لیکن آخر فتح پاوے۔ بیابانی جسیان و میرہ سے خطرہ ہو عورتوں
 کی محبت بہت رکھے۔ راجہ سے نایک ہو۔ عیش و عشرت کے سامان
 بہت دیکھے۔ راہ کیت کا انتر ہو تو سفر اور نقل و حرکت میں جدائی وطن ہو
 شہر سے نکل جائے۔ دشمن بہت ہوں۔ خولیٹوں اور بھائی بندوں سے
 جو کھ پائے جسم کو تکلیف اور زرد مال کا نقصان ہو۔ طبیعت تنگ اور پریشان
 بہت رہے۔ اگر چند دنوں کا انتر ہو۔ تو حاکم و راجہ سے عزت۔ برہم و جانی
 نایک اور محبت و ندرستی حاصل ہو۔ عورتوں سے کھ پائے۔ دشمن کو
 مخالف بہت ہوں۔ لیکن مغلوب ہو جائیں۔ اور ان پر آخر فتح پاوے
 اگر سورج کا انتر ہو۔ تو راجہ و راجہ سے نایک اور عزت۔ کاروبار
 کشادہ رہے۔ دھرم کے کاموں سے گریز ہو۔ طبیعت میں تیزی اور
 حرارت بڑھ جائے۔ شجاعت و باہمت اور عزت میں ترقی ہو اور تپ بہ بلند

شکر کی انتر و شا

شکر کی بہادشا میں شکر کی انتر و شا ہو تو کاروبار اور رزق میں کشادگی
 عورت کا اصل اور طبیعت میں راحت و خوشی ہو۔ دوستوں سے آواہ
 دھرم اور نیک کار جو میں رغبت ہو۔ لوگوں میں عزت اور مان پائے۔ اگر
 راہو کا انتر ہو تو بیماری سے تکلیف پائے۔ جیم کو دوسرا در و شقیقہ سے

خلو ہو۔ دشمن اور آتش سے نقصان پائے۔ سفر اور نقل و حرکت زیادہ ہو۔ ایک جگہ دل قائم نہ رہے۔ بھائی بندوں سے فکر و بخش اور مخالفت ہو۔ نیک آدمیوں سے جہاں دشمنی کی امید نہ ہو۔ خواہ مخواہ کلیش ہو جاوے۔ اگر چند رماں کا انتر ہو تو مرض جربیان کا خطرہ ہو۔ بیمار بھائی و کھانسی تیر اور سردی سے تپ و ذی اور لہرہ میں تکلیف پائے۔ ناخون اور بایلوں میں کچھ بیماری ہو۔ سفید رنگ کی چیزوں سے ناپیدہ اٹھائے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو آشوب دور و چشم سے خطرہ ہو۔ حاکم وقت سے رحمت پائے۔ خارش اور کھانسی کی بیماری سے تکلیف ہو۔ طبیعت ناساز اور پریشان بہت رہے۔ اگر بیہوشیت کا انتر ہو تو بیوی یا تجارت میں روپیہ پیدا کرے۔ دہن دولت اور جواریات کا فائدہ ہو۔ زمین و فداوت سے متعلق اٹھائے۔ اولاد کا سکھ ہو۔ طبیعت شادی اور خوشی کے کاموں کی طرف راغب رہے۔ اگر شکل کا انتر ہو تو لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا پیدا کرے عقل میں کچھ فرق ہو۔ عزیزوں اور دوستوں سے بگاڑ کر بیوے۔ مفراوی اور دایو کا روگ ہو۔ خراب اور پنج غذاؤں پر عمل رکھے۔ کھانسی کا غلبہ زیادہ ہو۔ زمین سے فائدہ پاوے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو زوال سے فائدہ اور خوشی ہو۔ امیدوں میں کامیابی دیکھے۔ دشمنوں پر فتح پائے۔ اور مرتبہ میں ترقی ہو۔ اولاد سے خوشی را جدر بار میں فائدہ اٹھائے۔ اگر سینچ کا انتر ہو۔ تو حبائی حالت خراب رہے۔ اولاد کو کچھ تکلیف ہو۔ عزت و مرتبہ میں ترقی پائے۔ بھائیوں میں تعریف اور قدر ہو۔ زن منکوحہ سے سکھ اٹھائے۔ روزگار کشادہ ہو۔

سینچ کی اندر و شا

سینچ کی عباد شا میں سینچ کی اندر و شا ہو تو طبیعت میں پریشانی بہت رہے۔ طرائق جھگڑے اور مقدمات وغیرہ درپیش ہوں۔ عقل زایل ہو جاوے۔ جہانی

صحت میں خرابی ہو۔ جو کام کرے۔ انجام بدی پاوے۔ اگر شکر کا انتر ہو تو
خولش و آثار ب اور عزیزوں سے آرام پاٹے۔ دشمنوں سے صلح اور رفع ہو
زرو مال مامقہ آوے۔ عورت سے ملاقات کا اتفاق ہو۔ امیدوں میں
خوشی اور راحت دیکھے۔ اگر راپو کیت کا انتر ہو۔ تو عورت کی طرف سے
پریشانی ہو مرض بادی اور صفراوی روگ سے تکلیف پاٹے۔ مارگریہ
کا خوف اور چوٹ سے خطر ہو۔ دشمنوں سے غمیدہ رہے۔ دھن کا نقصان
ہو۔ عزت و آبرو میں فرق آوے۔ اگر چنبرہ مال کا انتر ہو۔ تو لڑکی کی
پیدائش ہو۔ عورت سے مغلوب رہے یا مفارقت ہو۔ بھائیوں سے
ربخ و تکلیف پاٹے۔ عزت و آبرو میں فرق ہو۔ والیہ اور بلفی روگ سے
تکلیف اٹھائے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو عورت مشکوہ سے جھگڑا اور لڑائی
ہو۔ اولاد کا صدمہ دیکھے۔ طبیعت ربخ اور مذکوروں میں بیکار ہو۔ ذہن کا
نقصان اٹھائے۔ دشمنوں سے خوفزدہ ہو۔ زندگی خود بھی خطرے میں پاٹے
اگر برصیت کا انتر ہو تو دھن و دولت اور عزت میں بہتری ہو۔ ذہن کا لالچ
اٹھائے۔ کوئی نیا مکان بھی حاصل ہو۔ خدمتگار اور نوکروں کا سکھ دیکھے۔ ہزار
اور عبادت وغیرہ نیک کاموں کی طرف توجہ زیادہ ہو۔ عزیزوں سے
آرام پاٹے۔ اگر شکل کا انتر ہو۔ تو زکا نقصان اور جسمانی صحت میں فرق ہو۔
امراض حقیقی و صفراوی روگ سے تکلیف پاٹے۔ بخار اور دہلیز وغیرہ خشک
کھانسی کی شکایت ہو۔ وطن کو ترک کرے۔ بھائیوں سے ربخ و فتنہ صحت ہو
دشمنوں کے مامقہ سے پریشان رہے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو کاروبار و رزق
میں آسودگی اور بھائی بندوں سے سکھ کی پیرا پتی ہو۔ دشمنوں سے آرام
پاٹے دفرزند کا سکھ ہو۔ خویش و آثار ب سے جمعیت اور خوشی پاٹے
علم و عقل میں ترقی اور فراخ حوصلگی ہو۔ قیامی اور سخاوت میں مامقہ اٹھائے
دراخ و ربار سے عزت ہو۔ مرتبہ میں بلندی پاٹے۔ اولاد کا سکھ دیکھے۔

راہو کیتو کی انتر و شا

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتر و شا ہو تو نقصان مال۔ عورت سے جدا ہوگی
 عزیزوں سے عناد اور جسم کو تکلیف ہو۔ دشمن اور آگ سے خطرہ پائے
 مزاج میں کاہلی اور عقل میں فرق ہو۔ پرورش میں گن کرے۔ اختیار سے چوٹ
 کا اندیشہ ہو۔ اولاد سے صدمہ اور رنج دیکھے۔ چوروں سے دہشت ہو۔ راجہ اور حکام
 سے تکلیف پائے۔ اگر چند ماں کا انتر ہو۔ تو عورت سے خوش رہے۔ دختر
 پیدا ہو۔ دھن کا نقصان پائے۔ خوشیوں سے عناد اور رنجش ہو۔ بیماری سے
 تکلیف دیکھے۔ اگر سورج کا انتر ہو تو بھیلایا آتش اور چوروں سے خطرہ ہو
 اور بیماری سے تکلیف پائے۔ دشمن سے خطرہ دھن سے علیحدگی ہو۔ راجہ اور
 حکام سے دہشت اور رنج دیکھے۔ اگر مہر بیت کا انتر ہو تو دھن دولت کا
 ناپید ہو۔ کوئی ملک و منصب مانتے آئے۔ فرزند کا کسم ہو۔ مرتبہ میں بلندی
 دیکھے۔ پردیس میں لگے ہو۔ بھائیوں سے ناموافقیت پائے۔ اگر شگل کا انتر ہو
 تو دشمن بہت رہیں۔ بھیلے اور چوٹ سے خطرہ ہو۔ کوئی ثروت یا الزام لگے۔
 آگ اور چوروں سے دہشت ہو۔ بیماری سے تکلیف پائے۔ عورت سے
 جدا ہوگی۔ بھائیوں سے عناد اور اولاد سے صدمہ ہو۔ طبیعت میں رنج و ملال بہت
 رہے۔ اگر بدھ کا انتر ہو تو خوشیوں اور عزیزوں سے آرام پائے۔ علم و ہنر
 اور عقل کی ترقی ہو۔ عبادت و غیر نیک کاموں میں توجہ رہے۔ کار و بار رزق میں
 کشادگی ہو۔ عزت و مرتبہ میں بلندی پائے۔ اگر سینچر کا انتر ہو۔ تو مفاد اور غوثی
 روگ سے تکلیف ہو۔ سیندھیوں سے بگاڑ ہو۔ جادو سے ڈائی ہو۔ گھر کے اور فساد
 کی چکاریاں شعلہ ن ہوں۔ ملک و مملکت مانتے سے نکل جادو سے ترک وطن پر بارہ
 ہو۔ عورت سے جدا ہوگی اور اولاد سے رنج ہو۔ اگر شکر کا انتر ہو تو عورت مشکوچہ سے ناشائستہ
 رہے۔ عزیزوں سے کدیش۔ غریب و قارب سے رنج چوروں سے دہشت نقصان مال کا خطرہ

گرہوں کی مہادشا اور انتر و شا میں پرتیتیر و شا

سورج کی مہادشا اور انتر و شا میں سورج کا پرتیتیر

اگر سورج کی مہادشا میں سورج کے انتر میں سورج کی پرتیتیر و شا ہو تو لوگوں کے ساتھ جھگڑا سکرار رہے۔ سرور و گلش ہون میں گلش رہے۔ رشتہ دار اور صہبہوں سے ناچاقی رہے۔ عزت میں غلطی ہے۔ چند مال کی پرتیتیر و شا ہو۔ تو بیٹ میں درد کی شکایت رہے۔ دھن کا خرچ زیادہ ہو۔ مانی حالت خراب رہے۔ من میں بے چینی زیادہ ہو۔ منگل کی پرتیتیر و شا ہو۔ راجہ بار سے خوف رہے۔ جسم میں کئی طرح کے روگ پیدا ہوں۔ دشمنوں کی طرف سے خوف رہے۔ جسم میں خون کا دکار زیادہ ہو۔ راہوں کی پرتیتیر و شا ہو۔ تو والوں کی شکایت زیادہ رہے۔ راجہ دھاکم سے خوف رہے۔ دوست بھی دشمن بن جائیں۔ روپیہ پیسہ کا خرچ زیادہ ہو۔ برہمچاری کی پرتیتیر و شا ہو۔ تو راجہ سے مان پر اپت ہو۔ بڑے بڑے کام بھی راستی پر انجام دکھلائیں۔ دھن کا لا بھ۔ خوشی کے کام میں روپیہ خرچ ہوں۔ سینے کا پرتیتیر ہو۔ تو دشمنوں کا ناش ہو۔ کسی شے کام سے فائدہ ہو۔ خود آگ اور لباس بھی عمدہ ہو۔ دھن کی آمدن اچھی رہے۔ سفر ہو۔ بدھ کا پرتیتیر ہو تو راجہ سے مان پر اپت ہو۔ دھن کی برہمی اور عزت و مان پر اپت ہو۔ دشمن دوست بن جاویں۔ سفر و پیش آوے۔ کیت کا پرتیتیر ہو تو دکھی ہو۔ پیرا دھن ہو کر گذر اوقات کرے۔ دشمن کی طرف سے خوف رہے۔ موت جسمانی خراب اکثر پیش آئے۔ شکر کی پرتیتیر و شا ہو۔ مان اور عزت پر اپت ہو۔ عورت کی طرف دھیان زیادہ رکھے۔ اچھے کام زیادہ ہوں لباس و خوراک عمدہ ہو۔

چند ماں کی عہادشا اور انتہیں گرو کا پتھر پھل

اگر چند ماں کی پتھر و شاہو تو عورت و سنتان کا سکھ ہو۔ دھن
 کا لاکھ زیادہ رہے۔ سواری کا سکھ اور مان و عزت پراپت ہو۔
 مشکل کی پتھر و شاہو تو دولت سے آسودہ ہو۔ دماغ اچھے
 کاموں میں خرچ کرے۔ رشتہ داروں اور سہیلوں سے ملاپ ہے دشمنوں کا ناش ہو
 راہو کی پتھر و شاہو۔ تو راجہ سے مان عزت پراپت ہو۔ روپیہ پیسہ کا
 لاکھ ہو۔ بگڑے کام راستی پرائیں۔ دشمنوں کا ناش ہو۔ سفر پیش آوے
 برہمپت کی پتھر و شاہو۔ تو دیرم اور نیک کاموں کی طرف توجہ زیادہ رہے
 راجہ سے مان پراپت کرے۔ نئے دوست پیدا ہوں رشتہ داروں کا سکھ پراپت ہو
 سینچر کی پتھر و شاہو۔ تو سنتان کی طرف سے دکھی رہے اپنا سہیل
 چھوڑ کر بدیش چلائے جائے۔ صحت جہانی خراب رہے۔ عورت کو نکٹ ہو۔
 بدھ کی پتھر و شاہو۔ تو عورت کا سکھ پراپت ہو۔ سنتان کی
 خوشی اور دھن کا لاکھ ہو۔ دھن دولت سے آسودہ رہے۔ زمین کا لاکھ ہو
 کیت کی پتھر و شاہو۔ تو مذہب پر اعتبار نہ کرے۔ نہ ہریے جانور
 اور پانی سے خوف رہے۔ شریر میں کشت۔ روپیہ کا خرچ اور ہر طرح سے
 دکھی ہو۔ دشمنوں سے ہر وقت خطرہ رہے۔ اولاد کا دکھ پراپت ہو۔
 شکری کی پتھر و شاہو۔ تو چوری و غیرو سے دھن کا نقصان ہو۔
 مالی حالت خراب ہو جائے۔ دایو اور پیٹ کے درد سے پریشان ہو۔ روپیہ
 کا خرچ زیادہ ہو۔ دوست دشمن بن جائیں۔ کوئی کام آفت پر پامو۔
 سونج کی پتھر و شاہو۔ تو دشمنوں پر غالب اور فتح مند رہے۔
 راجہ بار میں عزت اور دھن کا لاکھ ہو۔ خوراک اور پوشاک عمدہ رکھے۔

منگل کی مہادشا اور انتر و شا میں دیگر گروہوں کا پرستار

منگل کا پرستار ہو تو دشمنوں اور راجہ کی طرف سے خوف بنا رہے۔ اور بے چین رہے۔ شیر میں کئی طرح کے جھگندہ آدی روگ پیدا ہوں۔ راجہ کی پرستار و شا ہو تو اچانک دشمنوں سے جھگڑا ہو جائے۔ راجہ سے خوف اور قید کا ڈر رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ گھر میں کدیش اور الپ مرتیو کا ڈر ہو۔ دشمنوں سے ہر وقت خطرہ رہے۔ آمدن کم ہو جائے۔ برہمنیت کی پرستار و شا ہو تو دماغ میں کچھ خلل واقع ہو جائے۔ جسم روگ و دیش بدیش میں گن کرے۔ فتنہ اٹھی ہو۔ دوسرے بھی دشمن بن جائیں۔ سینہ خری کی پرستار و شا ہو تو راجہ و حاکم سے خوف ہو۔ دھن کا خرچ زیادہ رہے۔ طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ عورت اور ستان کو کشت و کشت و کشت بدھ کا پرستار ہو تو بھار اور سرور کی شکایت رہے۔ روپیہ کا نقصان اپنے نواس ستان سے دور چلا جائے۔ مقروض اور تنگ حال ہو جائے۔ گیت کی انتر و شا ہو تو راجہ بار بار سے غصتا۔ اور طبیعت کاہل۔ سر اور آنکھوں میں دور کی شکایت ہو۔ چوٹ لگنے کا خوف۔ روپیہ کا خرچ زیادہ شکر کی پرستار و شا ہو تو۔ راجہ اور حاکم سے خوف ہو۔ جسم میں روگ ہو۔ دشمنوں سے غمزدہ ہو۔ عورت اور ستان کو کشت و کشت و کشت اور دشمن سے غصتا رہے۔ اولاد کی طرف دکھ ہو۔ روپیہ کا نقصان ہو۔ سورج کی پرستار و شا ہو تو زمین اور دھن کا لا بھ ہو۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے ملاپ رکھے۔ تیز اور پیٹھے پدارتھ میں رغبت رکھے۔ سفر ہو۔ چند رماں کی پرستار و شا ہو تو مان عزت میں بر دھن ہو۔ اور دھن کا لا بھ ہو۔ سفید چنبیوں سے رغبت زیادہ ہو۔ عورت اور ستان کا سکھ حاصل ہو۔ مرتبہ میں ترقی ہو۔ راجہ ربار میں مانا برٹھے۔

بدھ کی مہا دشا اور انتر دشا میں گہروں کا پرتیگرہ

بدھ کا پرتیگرہ ہو تو دھن دولت اور سونا کالا بھ ہو۔ سوچنے کی قوت زیادہ ہو۔ مان عزت پر اپت کرے۔ دشمنوں پر غلاب و فتح دے۔ خوشی نصیب ہو کیت کی پرتیگرہ دشا ہو تو۔ لوگ اس کی مخالفت کریں۔ روگ سے دکھی رہے۔ اور دروہ کی شکایت رہے۔ دھن کا خرچ زیادہ ہو۔ زمین جائیداد کا نقصان ہو۔ گھر میں کلیش رہے۔ اولاد کی طرف سے خیتا ہو۔ شکر کی پرتیگرہ دشا ہو تو۔ بیو پار سے دھن کا لالہ ہو۔ کوئی زمین جائیداد خرید کرے۔ راجہ بانہ سے مان عزت اور دوستوں سے فائدہ ہو عورت کا سکھ ہو۔ سونہ کی پرتیگرہ دشا ہو تو من کو نہر خیتا ہو۔ سر میں درد کی شکایت رہے لوگوں کی نظر میں حقیر سمجھا جائے۔ آنکھوں میں تکلیف ہو بھلائی کا پھل پائی ملے۔ چند مال کی پرتیگرہ دشا ہو تو دھن دولت کی آمدن اچھی ہو۔ بٹھ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ مان عزت بڑھے۔ سنستان کا سکھ حاصل ہو۔ سفید اور سفی چیزوں سے رغبت ہو۔ بٹھ کاموں میں دھیان زیادہ دے۔ مشکل کی پرتیگرہ دشا ہو۔ تو مرتیو کے سمان کشٹ ہو۔ چور اگنی سے خطرہ ہو۔ دھن کی آمدن اچھی ہو۔ گیان کی پرتی اور بٹھ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ راہو کی پرتیگرہ دشا ہو تو راجدربار سے خوف بنا رہے بن بے چین اور دکھی ہو۔ گھر میں کلیش اور سنستان کو کشٹ ہو۔ دشمنوں کی طرف سے مکر خدو ہو۔ برہمیت کی پرتیگرہ دشا ہو تو راجدربار میں ادھیکار پر اپت کرے و ریاست کی دھن دولت سے اسودہ ہو۔ سنستان سے خوشی اور بٹھ کاموں میں خرچ ہو۔ سفی کی پرتیگرہ دشا ہو۔ تو بیخ کاموں میں رغبت زیادہ ہو۔ روپیہ کا خرچ ہو۔ کہیں سے غرتے خوش کا اندیشہ رہے۔ شری میں دالو روگ سے کشٹ ہو۔

برہمپت کی مہارشا اور تیر و شاہیں گروہ کی پرتیگرہ

برہمپت کی پرتیگرہ شاہو تو مان اور عزت میں بڑھی ہو رہی ہے۔ یہ پرتیگرہ کی آمدنی اچھی ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات ہو۔ دھرم استھان پر بیا تہا ہو۔ سینئر کی پرتیگرہ شاہو تو زمین اور چوپاٹے کا لالچ ہو۔ ہر طرح سے کام ہو کئی طرح کے کاموں سے لالچ ہو۔ مان اور عزت بڑھے۔ سفر میں آئے۔ پرتیگرہ شاہو تو دویا میں اُنتی ہو۔ دھن کا لالچ اچھا ہو۔ اچھے پدارتھ پر اپت ہوں۔ سمندھیوں سے کچھ نیکار پیدا ہو جائے۔ بوجہ بچارہ میں زیادہ رہے۔ مرتبہ میں ترقی ہو۔ دشمنوں سے غلط رہے۔ کہیت کی پرتیگرہ شاہو تو اس میں دشمنوں کی طرف سے نکر و چٹا زیادہ رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ شیرید روٹی رہے۔ گھڑیں کیش رہے۔ ستان کو کشٹ اور آمدنی کم ہو۔ عورت کی طرف سے چٹا بہت رہے۔ شکر کی پرتیگرہ شاہو تو دھن دولت اور سوتے کا لالچ ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات ہو۔ سماج میں پردھان ہو۔ خوشی کے کام درپیش ہوں۔ سورج کی پرتیگرہ شاہو تو بزرگوں کا دھن پر اپت ہو۔ راجہ بارہ مان عزت پر اپت ہو۔ اچھے کاموں پر خرچ ہو۔ دویا میں ترقی سفر ہو۔ چند رمال کی پرتیگرہ شاہو تو بیویا میں بہت لالچ ہو۔ سفید آدریشی چیزوں سے رغبت ہو۔ والیو کا کار اور پاؤں میں درد کی شکایت رہے۔ شہد کارج ہوں۔ دھرم استھانوں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ مشکل کی پرتیگرہ شاہو تو شتر سے بچے اور بھتیجا سے خوف کاٹ ہو۔ طبیعت میں غصہ زیادہ ہو۔ خون کا کار اور اجیرن روگ سے دکھی ہو۔ راہو کی پرتیگرہ شاہو تو دھرم سے مکھ موڑ لیوے۔ بیج برقی زیادہ ہو۔ بڑی محبت میں رہے۔ دھن روگ ہو۔ دشمنوں سے ہر وقت خوف رہے۔

شکر کی مہاوشا اور استر و شا میں گریہوں کا پریشانی

شکر کی پرستش و شا ہو تو سندھ استری کا سکھ پر اپنا ہو۔ روپیہ پیسہ کی آمدن اچھی ہو۔ بیٹھی اور سفید چیزوں میں رغبت زیادہ ہو۔ گائے بکائے کا شوق زیادہ رہے۔ اولاد کا سکھ پر اپنا ہو۔ مرتبہ میں ترقی پائے۔ سودرگ کی پرستش و شا ہو تو سردرد اور گریہ کی شکایت رہے۔ راج دربار سے جتنا اور دشمن کی طرف سے خوف آمدن کم خرچ زیادہ طبیعت خاصہ ہو۔ چند رماں کی پرستش و شا ہو تو کوئی سکاری عہدہ پر اپنا ہو۔ کنیا انتہا ہو۔ دھن کی آمدن اچھی رہے۔ سفید چیزوں میں رغبت رہے۔ بٹھکاؤں میں خرچ ہو۔ تیرتھ یا ترا کرے۔ استری کی طرف سے سکھ پر اپنا ہو۔ مشکل کی پرستش و شا ہو تو جس کام میں مایہ ڈالے نقصان ہو۔ طبیعت عطفہ والی رہے۔ جھوٹ اور لگنی سے خطرہ ہو۔ رشتہ داروں اور سبندھیوں سے لگاؤ پیدا ہو جائے۔ سنتان اور عورت کی طرف سے دکھ پر اپنا ہو۔ شاہو کی پرستش و شا ہو تو گھر میں کلش رہے۔ دشمنوں سے خوف رہے۔ عورت کو کشش ہو۔ عجز عورتوں سے صحبت زیادہ رکھے۔ سفر پیش آوے۔ پرستش کی پرستش و شا ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو۔ کوئی زمین جائیداد بھی پر اپنا ہو۔ چوپائے اور سواری کا سکھ ہو۔ بٹھکاؤں میں روپیہ خرچ کرے۔ پیچھے کی پرستش و شا ہو تو آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ چوپائے کا سکھ ہو۔ لڑکے کے بیویاں میں لالچ ہو۔ رشتہ داروں سے لگاؤ پیدا ہو۔ ستھان تبدیل ہو۔ بدھ کی پرستش و شا ہو تو دماغی قوت سے نئی چیزوں کی ایجاد کرے۔ نئی طرح کے کام کرے۔ راجہ ہمارے مان اور عزت پر اپنا ہو۔ آمدن اچھی رہے۔ کپت کی پرستش و شا ہو تو گھر بار چھوڑ کر سفر بیت کرے۔ روگ سے ڈھکی رہے۔ مان پر اپنا ہو۔ تیریلے جانور سے خطرہ ہو۔ طبیعت پریشان رہے۔

سینچر کی مہادشا اور استر و شاہیں گروں کا پر تیر پھل

سینچر کی پر تیر و شاہ ہو تو شیر میں درو کی شکایت رہے۔ گھر میں کھڑے
 کی یا تر کرے۔ راجدربار سے ایمان کا ڈر ہو۔ جسم روگی رہے۔
 بدھ کی پر تیر و شاہ ہو تو آمدن خراج سمان رہیں۔ دشمن سے پیار
 سونج و حیار میں دقت زیادہ صرف ہو۔ عورت کو کشت ہو۔ سردار
 کی شکایت اکثر رہے۔ طبیعت اکثر پریشان رہے۔ اور جسم کو کلیف ہو
 کمیت کی پر تیر و شاہ ہو تو بیج قوم سے میل ملاپ زیادہ رکھے۔ دامنی
 طاقت کھو دیوے۔ آمدن کم۔ خرچ زیادہ اور نقصان ہو۔ خولزدہ رہے
 شکر کی پر تیر و شاہ ہو تو کھوٹے اور برے کاموں سے دھن کی پراپتی ہو
 چو پائے اور کھیتی کے کام سے لایہ ہو۔ رشتان بڑی ہو۔ راجدربار سے پیار
 سونج کی پر تیر و شاہ ہو تو راجدربار سے کوئی ادھیکار پراپت ہو۔
 پوشیار۔ بھگوار ہو۔ بنار کی شکایت رہے۔ گھر میں کیش رہے۔ دشمن
 کا ہر وقت خوف رہے۔ چوری کا ڈر رہے۔ روپیہ پیسے کا خرچ ہو۔
 چاندی مال کی پر تیر و شاہ ہو تو۔ دھن دولت سے آسودہ ہو۔ عورتوں
 کی طرف دھیان رکھے۔ کوئی طرح کے کاموں سے لایہ ہو۔ بیٹھی چیزوں سے پریم ہو۔
 مشکل کی پر تیر و شاہ ہو تو طبیعت میں غصہ زیادہ رہے۔ انٹی اود شتر
 سے خوف رہے۔ خون و کار اور دایو روگ سے دھکی ہو۔ عورت کو کشت
 آمد دشمنوں سے ڈر ہو۔ اولاد کا سکھ پراپت نہ ہو۔ خرچ زیادہ ہو۔
 راہوں کی پر تیر و شاہ ہو تو۔ شریر کو کشت زیادہ رہے۔ من میں بے مینی
 ہو۔ گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو جائے۔ دھن آمد زمین و چوپائے کا کاش ہو۔
 برہمپت کی پر تیر و شاہ ہو تو گھر میں کیش اور استری سے بگاڑ ہو جائے
 من چنل اور بے مینی رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ۔ جسم میں درد کی شکایت رہے

راہو کی مہادشا اور انتر و شا میں گرسوں کا پرتیز پھل

راہو کا پرتیز ہو تو راجدربار سے خوف بنا رہے۔ جسم روگی ہو۔ دشمنوں
 کی طرف سے خفتا۔ روپیہ پیسہ کا نقصان اور بندھوں سے لگا رہے
 پرتیز کا پرتیز ہو تو۔ لوگوں کے ساتھ جھگڑا اور تکرار زیادہ رہے
 دھرم کا دھرم اور بندھ کاموں میں توجہ کم رہے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔
 بھیجنے والوں میں رغبت ہو۔ آمدن کم ہو۔ دشمن سے ہر وقت خوف ہو۔
 پرتیز کی پرتیز و شا ہو تو اپنا ستھان چھوڑ کر دوسری جگہ قیام کرے
 سمندری سفر ہوں۔ روپیہ پیسہ کا خرچ اور راجدربار سے خوف رہے
 دشمنوں کی طرف سے طبیعت پریشان رہے۔ اولاد کا دکھ پلٹ ہو۔
 بدھ کی پرتیز و شا ہو تو دھن کا ناش ہو۔ مالی حالت خراب ہو جائے
 رشتہ دار اور سمندھیوں سے لگا رہے پیدا ہو۔ عورت اور ستان کو
 کشت رہے۔ آمدن کم ہو۔ روپیہ پیسہ کا خرچ زیادہ ہو۔ دشمن سے خطرہ ہو
 کیت کی پرتیز و شا ہو تو ودیش کی یا تہا ہو۔ دوست بھی دشمن ہو
 جائیں۔ چوروں اور دشمنوں کا خوف رہے۔ دھن کا نقصان ہو۔ اور
 راجدربار سے خوف رہے۔ ستان اور عورت کی طرف سے کشت ہو
 شکر کی پرتیز و شا ہو تو قوت خلاف ہو۔ سب کاموں میں وادھا پڑے دیو
 پرکوپ ہو۔ عورت ستان کو کشت اور صدمہ پہنچے۔ من میں بے چینی زیادہ ہو۔
 سولج کی پرتیز و شا ہو تو ستان کی طرف سے خفتا ہو۔ شہر کو کشت
 رہے۔ بھار سردی کی شکایت رہے۔ دوست دشمن ہوں۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو
 پرتیز و شا ہو تو من میں کٹی طرح کے کیش اور اشنا تہی ہو۔ خواہ
 خواہ چلتے ہوئے جھگڑا پیدا ہو جائے۔ منہ کی پرتیز و شا ہو تو مر تہ کے سمان
 کشت ہو۔ دماغ خرابی پیدا ہو جائے۔ خون کا وقار رہے۔ مان عزت کو خطرہ رہے

کیت کی مہاشا اور انتر و شا میں گرموں کا پر تیر پھل
 کیت کی پر تیر و شا ہو تو جس کے ساتھ نیکی کرے۔ پہل بڑی ملے
 روٹی شیر رہے۔ جو کام بھی کرے اس میں نقصان ہو۔ نہ ہرے باور
 کا خوف رہے۔ سفر و پیش ہوں۔ آمدن کم ہو۔ روپیہ سیمکا خرچ زیادہ
 شکر کی پر تیر و شا ہو تو آنکھوں میں تکلیف اور سردی کی شکایت رہے
 کف دایو روگ سے ڈھی ہو۔ دشمنوں کی طرف سے خوفزدہ رہے۔ زمین ادا
 چوپائے کا نقصان ہو۔ عورت کو کشت ہو۔ اولاد کی طرف سے کچھ ملے رہے
 سونج کی پر تیر و شا ہو تو رشتہ داروں سے لگاڑ پیدا ہو جائے۔
 طبیعت میں خوف زیادہ ہو۔ دشمنوں سے نقصان پہنچے۔ روپیہ کا نقصان
 اور خرچ زیادہ ہو۔ سردی کی شکایت رہے۔ چوٹ لگنے کا ہر وقت ڈر ہو
 چند رہائی کی پر تیر و شا ہو تو دماغ میں خلل پیدا ہو جائے۔ سوچنے کی طاقت
 نہ رہے۔ جل سے خطرہ ہو۔ نیکی کا عوض بدی ملے۔ والدین کو کشت ہو۔ سفر زیادہ ہو
 مشکل کی پر تیر و شا ہو تو اگنی سے خطرہ اور خوف دشمن ہو۔ راجد ربار سے
 خطرہ بنا رہے۔ طبیعت کا لگاؤ کھوٹے گرمیوں میں رکھے۔ روپیہ کا نقصان
 اور خرچ زیادہ ہو۔ دماغ ہر وقت پریشان رہے۔ عورت کو کشت ہو۔
 راہو کی پر تیر و شا ہو تو عورت کو کشت رہے۔ بیج سنگت میں رہے
 بدنام ہو جائے۔ دوسروں کے ماتحت ہو کر رہے۔ جو دولت ہو خرچ کر دیوے
 بیہوشی کی پر تیر و شا ہو تو لوگوں کے ساتھ جھگڑا کر رکھے دین کا
 ختم زیادہ ہو۔ بڑی مشکل سے گذر اوقات کرے۔ دہرم پر قائم رہے۔
 سینج کی پر تیر و شا ہو تو دوسرے کے ادھین ہو کر رہے چوپائے کو کشت ہو
 آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ شیر روٹی رہے۔ سنسان کو کشت ہو۔
 بدھ کی پر تیر و شا ہو تو دشمن سے تکلیف پہنچے۔ من میں کئی طرح کے چار
 پیدا ہوں۔ دوست دشمن ہو جائیں۔ رشتہ داروں سے لگاڑ ہو۔

یوگنی و شاد بچنے کا بیان منگلا مہا و شاکا پھل

طبعیت کا لگاؤ اچھے کاموں میں رہے۔ گورو۔ براہمن اور دیوتاؤں کی سبوتا کرنے والا ہو۔ مان۔ عزت اور وطن کی پراپتی ہو۔ کئی طرح کے بھوکے دلاس میں لین رہے۔ اچھے اور نیک کام کرے۔ سنسان کی طرف سے خوشی حاصل ہو۔ کئی طرح کے کام کرے۔ ہر طرح سکھ اور آئندہ پراپت ہو۔

پننگلا مہا و شاکا پھل

زیادہ وقت سوخ بھار میں صرف کرے۔ دل میں دور کی شکایت رہے۔ بال جین درست نہ رہے۔ صحت خراب رہے۔ خون کا دکار اور شاد بھوکے کی شکایت رہے۔ عزت میں خلل۔ اور گھر میں کلہاڑی رہے۔ دوست کی دشمنی اختیار کر لیں۔ آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ دشمن سے خوف بٹا رہے۔

وصائیہ مہا و شاکا پھل

پیسے کی آمدن اچھی ہو۔ مان عزت بڑھے۔ سانج میں پروہان ہو۔ دشمنوں کا ناش ہو۔ بڑے بڑے آدمیوں سے میل ملاقات رہے۔ نظر یا تیرا اور بڑے سادھو مہاتماؤں سے میل ملاقات کرے۔ عزت اور سنسان کی خوشی پراپت ہو۔ مان اور عزت اچھا پراپت کرے یوگ ابھاس کرے۔

بھامری مہا و شاکا پھل

دیباکل رہے۔ دلش و دلش بہت گھوسے پیاروں دریاؤں اور باغات میں بیکر کا سو قہین زیادہ رہے۔ کئی طرح کے کام کرے مگر کسی پریشانی سے۔ طبعیت بے چین زیادہ رہے۔ قدرت کے شاطر زیادہ پسند کرے۔ آمد کا اندیشہ ہو۔ روپیہ پیسہ کی آمدن کم اور خرچ زیادہ ہو۔ سفر خوش

بھدرامہاوشاکاچھل

دوستوں اور سمندھیوں سے ملاپ رکھے۔ مان۔ عزت پر اپت ہو۔ بشہ کا
ہوں۔ بیوپار میں دھن کا لالچ ہو۔ ہر طرح سے سکھ حاصل ہو۔ عورت کا سکھ
اور سنتان سے خوشی حاصل ہو۔ مان و عزت حاصل کرے۔ بشہ کلوں میں
روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ جس کام میں مانٹھ ڈالے لالچ ہو۔ دشمنوں پر نفع پائے
مان و عزت پر اپت کرے۔ راجہ راجہ اور مرتبہ میں بدست ترقی کرے

۱ لکامہاوشاکاچھل

راجہ راجہ سے خپتا اور دشمن کی طرف سے نگرہ بن جائے۔ چوپائے اور سواری
کا لالچ ہو۔ روپیہ پیسہ کا خرچ بڑھ جائے۔ دوست بھی دشمن بن جاویں گھریں
کلیش ہو۔ استری اور سنتان کو کشت ہو۔ آنکھوں میں تکلیف اور شر میں دو
کی شکایت بنی رہے۔ جس کے ساتھ نیکی کرے انجام بدی ہو۔ مالی حالت خراب ہو

سدھامہاوشاکاچھل

دھن کا لالچ زیادہ ہو۔ تعلیم میں ترقی ہو۔ حاکم سے بڑا عہدہ پر اپت ہو۔ جس کام
میں مانٹھ ڈالے کامیابی ہو۔ مان عزت بڑھ جائے۔ عورت و سنتان کی
طرف سے خوشی ہو۔ بشہ کاموں میں روپیہ کا خرچ ہو۔ دھرم مارگ پر چلے
زمین جائیداد خرید کرے۔ چوپائے کا سکھ ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات ہو

سنگھامہاوشاکاچھل

راجہ راجہ سے تکلیف پہنچے۔ زمین جائیداد و غیرہ کا نقصان۔ آگ سے خطرہ
ہو۔ پشیا کی بیماری سے دکھی ہو۔ عورت اور سنتان کو کلیش ہو۔ اپنی جگہ
چھوڑ کر کہیں دوسری جگہ پر چلا جائے۔ دشمنوں کی طرف سے خطرہ بنا جائے
سرتیو کے سمان کشت ہو۔ جس کے ساتھ نیکی کرے۔ انجام بدی ہی ملے
بھرامری مہادشایا لکامہاوشا میں اگر سنگھ کا اشتراک جائے۔ تو اس میں
سرتیو کے سمان کشت ہو۔ مالی حالت خراب ہو۔ راجہ سے قید ہو۔ زہریلے جانور سے خطرہ

شکلا مہا و شاہیں و بکر و شاؤں کا انتر بھیل

شکلا کا انتر ہو تو درشتہ داروں اور دوستوں کا سکھ پر اپت ہو۔ پور سے دھن کا لالہ ہو۔ بٹھہ کارنچ ہوں۔ مان عزت کی بروہی اور سفوریشی آویں۔ شکلا کا انتر ہو تو گھر میں کلش رہے۔ من میں کٹی پر کار کے و چار پید ہوں۔ سفوریشی اور دھن کی شکایت رہے۔ آمدن خرچ مکان میں گری کی شکایت ہو۔ دھانیہ کا انتر ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو۔ چوپائے کا سکھ پر اپت ہو۔ زمین کا لالہ ہو۔ صورت سنسان کی خوشی ہو۔ مان اور عزت بڑھے۔ کام میں لالہ ہو۔ بھراصری کا انتر ہو تو استری سے کلش رہے۔ دوست دشمن ہو جائیں۔ گھر بار چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلا جائے۔ مان بڑھے۔ آمدن کم اور خرچ زیادہ رہے۔ بھراصری کا انتر ہو تو دھن دھانیہ کی پر دھن ہو۔ محور و شاہ اور خزانہ کا سکھ حاصل ہو۔ درشتہ داروں سے پریم اور ملاپ من کی کامنایشی پوری ہو۔ سفر ہو۔ شکلا کا انتر ہو تو دھن کی خواہش بہت رہے۔ من میں سوخ بچار زیادہ رہے۔ سنسان کی خواہش زیادہ رہے۔ دشمنوں خوفناک رہے چوپائے سے بڑا ہو۔ سدھاکا کا انتر ہو تو کائنات و دیار خوبصورت چیزوں سے پریم زیادہ رہے۔ درشتہ داروں کی طرف سے خوشی پر اپت ہو۔ اچھے آدمیوں سے ملاقات رہے۔ شکلا کا انتر ہو تو چور اور گنی سے خطرہ ہو۔ روپیہ کا نقصان اور خرچ زیادہ ہو۔ روٹی ہو۔ لوگوں کے ساتھ نکرانہ زیادہ رہے۔ برتیوں کے سوان کشا ہو۔

شکلا مہا و شاہیں و بکر و شاؤں کا انتر بھیل

شکلا کا انتر ہو تو کئی طرح کے و چار پید ہوں۔ شوک پر اپت ہو۔ شریر دھن ہو۔ ایک جگہ قیام نہ ہو۔ روپیہ کا خرچ زیادہ رہے۔ چوٹ کا اندیشہ ہو۔ دھانیہ کا انتر ہو تو دھن دھانیہ کی پر دھن ہو۔ من کی کامنایشی پوری ہو۔

عدوت اور سستان کا بدن سکھ ہو۔ باغات اور تیرتھ ستھانوں پر بھرتن کوئے
 بھرا مری کا انتر ہو تو اپنا گھر بار چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلا جائے۔ روپیہ کی آمد
 کم اور خرچ زیادہ ہو۔ رشتہ داروں اور سہیلہ جیوں سے ہر وقت لگاؤ رہے
 بھدر کا انتر ہو تو راجدربار سے مان عزت پراپت ہو۔ سستان کی خوشی ہو
 سے دھن کا لالچ زیادہ ہو۔ نردھنوں کی سہا تیا کرے والا ہو۔ مرتبہ میں ترقی ہو
 اٹکا کا انتر ہو تو گھر میں کلیش بننا ہے۔ ذرا سی بات پر طبیعت غصہ وار ہو
 جائے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو۔ دشمن کی طرف سے خوف چنا ہے من بے چین رہے
 سدھا کا انتر ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو۔ جتر منتر اور سدھیوں کی طرف زیادہ
 دھیان رکھے۔ شریہ روی ہو۔ پر مہیہ کی بیماری میں مبتلا ہو۔ مان بڑھے
 سنگھا کا انتر ہو تو دھن کا نقصان اور خرچ زیادہ ہو۔ دوسرے بھی دشمن ہو جائیں
 راجدربار اور دشمن کی طرف سے خوف بنارہے شریہ میں کشت زیادہ رہے
 مشکا کا انتر ہو تو کئی طرح کی مہبتوں میں گرفتار ہو جائے۔ راجدربار
 سے دندت ہو۔ چوری کا خطرہ اور جائیداد کا نقصان ہو۔ مرتبہ کے سمان کشت ہو

دھانیہ و شاہین و بکر و شاؤں کا انتر پھل

دھانیہ کا انتر ہو تو زمین جائیداد دھن کی پراپتی ہو۔ راجدربار سے مان عزت
 حاصل ہو۔ عدوت سستان کا سکھ حاصل ہو۔ من کی کامنایش پورن ہونا۔
 بھرا مری کا انتر ہو تو روپیہ خرچ زیادہ رہے گھر چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جائے
 سہیلہ جیوں کے ساتھ جھگڑا اور تکرار زیادہ رہے سرد رو کی شکایت رہے
 بھدر کا انتر ہو تو رشتہ داروں سے پرہیز اور ملاپ زیادہ رکھے بڑھے
 ہونے کام رانسی پر انجام ہوں۔ روپیہ کی آمدن بڑھ جائے۔ عزت حاصل ہو
 اٹکا کا انتر ہو تو دھن کا نقصان ہو خرچ ہو جائے شریہ میں کئی طرح کے درگ
 ہوا ہو جائیں۔ دوسرے شکایت رہے۔ چوٹ کا اندیشہ رہے۔ دشمن کی طرف سے خوف ہے

سدا کا انتر ہو تو روپیہ کی آمدن اچھی ہو۔ عودت سنستان کا پورن کا حاصل ہو۔ دور کی بات سوچنے والا ہو۔ راجدربار میں مان عزت پر اپنا ہوش کا رخ ہوں سنگٹا کا انتر ہو تو روپیہ کا خرچ بڑھ جائے۔ کسی چھوٹے مقدمہ میں جلی یا ترائی کرنی پڑے۔ دوست دشمن ہو جائیں۔ من میں بے چینی زیادہ رہے شریروں کی اسے ننگا کا انتر ہو تو دھن کا لالچ زیادہ ہو۔ زمین جائیداد کا سکھ حاصل ہو راجدربار سے چٹا رہے۔ سرکار شریروں کی شکایت رہے۔ سفر زیادہ رہے۔

بھرامری ہما و شا میں دیگر شاؤں کا انتر کھل

بھرامری کا انتر ہو تو ایک جگہ پر قیام نہ ہو۔ دورت دشمنی اختیار کر لیں روپیہ پیسہ کا خرچ بہت ہو۔ پانی اور زہر سے خطر ہو راجدربار سے چٹا رہے کچھ بڑا کا انتر ہو تو دوسرے دیش میں جا کر قیام کرے تعلیم کی پراپتی ہو۔ مان عزت حاصل ہو۔ دوستوں سے میل ملاقات رکھے۔ انٹی نشان کا سکھ ہو۔ انکا کا انتر ہو تو جس کام میں ہاتھ ڈالے نقصان ہو۔ روپیہ کا خرچ بڑھ جائے گھر میں کلش اور جھگڑا رہے۔ سمندر ہیوں سے بگاڑ پیدا ہو جائے چوٹ کا اندیشہ ہو۔ سدا کا انتر ہو تو من کی کامنائیں پورن ہو روپیہ پیسہ کی آمدن بڑھ جائے۔ زربا میں ترقی ہو۔ اچانک دھن کا لالچ ہو۔ محنت ندرت نہ رہے بھوکا ہوں پر خرچ ہو۔ سنگٹا کا انتر ہو تو دوسروں کی مدد کرنے والا ہو۔ مریتو کے جھلن کشت ہو لوگوں کے ساتھ جھگڑا اور تکرار رکھے۔ راجدربار اور دشمن کی طرف سے بھارتیہ سنگٹا کا انتر ہو تو کچھ طرح کے بھوک و لاس اور سنگ پر اپنا ہوں بڑے بڑے آدمیوں سے میل ملاقات رکھے۔ گھر میں سکھ ننگا چار ہو بھوکا ہوں میں خرچ ہو۔ ننگا کا انتر ہو تو چوپائے کا سکھ اور آرام ہو۔ طبیعت خوف زدہ اور بے چینی رہے۔ شریروں کی شکایت رہے آمدن کم خرچ زیادہ ہو۔ دھن دولت کی آمدن اچھی رہے۔ مالکین۔ گھوڑے

اور چوپائے کی سواری کا سکھ پراپت ہو۔ پھر آدیوں سے میل ملاقات ہو۔

بھدر راہا دشا میں دیگر دشاؤں کا انتر بھل

بھدر راہا کا انتر ہو۔ تو مان اور عزت کی برودھی ہو۔ چوپائے کا سکھ حاصل ہو۔
 من کی کاشائیں پودن ہوں۔ شہد کاہوں میں۔ روپیہ کا خرچ کرے سکھی ہو۔
 اٹکا کا انتر ہو تو دشمنوں کے ساتھ مقدمہ بازی میں۔ روپیہ کا خرچ ہو۔
 نئی پیکار کے دچار پیڑا ہوں۔ استری اور سستان کو کشٹ ہو۔ سفر در پش ہو۔
 سدھا کا انتر ہو تو براہمن اور سادھوں کی ایسوا میں دھیان زیادہ رہے استری
 اور سستان کا سکھ پراپت ہو۔ دوست من کے مطابق چلیں شہر دارگ پھن خرچ کرے
 شمشا کا انتر ہو تو سفر زیادہ ہوں۔ طبیعت و غنہ و دھو جائے من میں خفا
 بنی رہیں۔ شریر ہوگی رہے۔ جوڑوں میں درو کی شکایت ہو چوٹ سے غلام
 منگلا کا انتر ہو تو۔ بیویار میں دھن کا لالچہ پراپت ہو۔ مان عزت بڑھے۔
 زمین جائیداد کا لالچہ ہو۔ استری اور سستان کا سکھ پراپت ہو خانہ ان کی برودھی ہو
 وصانیہ کا انتر ہو۔ تو دھن دولت کی برودھی ہو۔ من کی اچھائیں پودن ہوں
 یا غنہ اور پیاروں پر سفر کرنے کا اتفاق ہو۔ شہد کاہوں پر روپیہ خرچ کرے
 پنگلا کا انتر ہو تو گھر میں سکھ اور شانتی رہے۔ شریر کو مرتیو کے سمان کشٹ
 ہو۔ ایک جگہ نیام نہ رہے۔ راجدربار سے بچے دشمنوں کی طرف سے خفا رہے
 بھدر راہی کا انتر ہو تو گھر میں سکھ اور شانتی رہے۔ شریر کو مرتیو کے سمان
 کشٹ ہو۔ ایک جگہ نیام نہ رہے۔ راجدربار سے بچے اور دشمنوں کی خفا رہے۔

اٹکا مہا دشا میں دیگر دشاؤں کا انتر بھل

اٹکا کی مہا دشا میں اٹکا کا ہی انتر ہو تو اس آدمی کو اپنے دشمنوں سے
 اور دھن کا نقصان اٹھائے۔ روپیہ کا خرچ زیادہ ہو راجدربار سے خوف ہو طبیعت بے چینی ہو۔

سداھا کا انتر ہو تو گھر چھوڑ کر دوسری جگہ جا کر رہنا پڑے۔ شری کو کشت
 ہوتا ہے۔ اچانک سفر پڑے۔ گھر میں ناچاتی رہے۔ بخار اور پیٹ درد کی شکایت ہو
 شکشا کا انتر ہو تو گھر چھوڑ کر دوسری جگہ جا کر رہنا پڑے۔ شری کو کشت ہوتا
 ہے۔ اچانک سفر پڑے۔ گھر میں ناچاتی رہے۔ بخار اور پیٹ درد کی شکایت ہو
 شکشا کا انتر ہو تو بیوی باری میں دھن کا ناجہ ہو۔ استری اور ستان کا سکھ پیدا ہو۔
 پرہیز کی گمانی کشت ہو۔ حیاتی صحت اچھی رہے دوستوں کا سکھ پیدا ہو۔
 دھانیہ کا انتر ہو تو کادو بار میں روکاوٹ پیدا ہو جائے۔ والو بول سے
 تکلیف ہو۔ کف اور کھانسی کی شکایت رہے۔ گھر میں کلیش بہت رہے
 کھراہری کا انتر ہو تو دشمنوں کی طرف سے خوف رہے۔ روپیہ کاغذ بڑھ
 جائے۔ ایک جگہ پر قیام نہ رہے۔ شری میں کٹی طرح کی ویادھی ہوں۔ چشتا ہے
 بھلہ را کا انتر ہو تو دھن کی آمدن اچھی ہو۔ دوستوں کی طرف سے سکھ
 برایت ہو۔ زیور وغیرہ کا کوئی نقصان ہو۔ استری کو اکثر کشت ہے۔

سداھا بہاوشا میں دیگر دشاؤں کا انتر پھل

سداھا کا انتر ہو تو سب طرح کے کاموں میں سداھی پراپت ہو۔ کسی نئے
 کام میں دھن کا ناجہ ہو۔ ستان کا سکھ حاصل ہو گھر میں شجرہ کا نفع ہوں۔
 شکشا کا انتر ہو تو روپیہ کا خوش اور نقصان ہو۔ راجہ سے دتت یعنی
 نر یا یافتہ ہو۔ باہر چلا جاوے۔ طبیعت غصہ وار ہو۔ اچھے برے کی پہچان نہ کرے
 شکشا کا انتر ہو تو راجہ ربار میں مان عزت اور دھن کا ناجہ ہو گھر میں ہر طرح
 سے سکھ اور آرام پراپت ہو۔ من کی کامنایش پورن ہو شجرہ کامنیش خشتہ کرے
 دھانیہ کا انتر ہو تو قنوت کا ستاسہ بندی پر ہو۔ من کی کامنایش پورن ہو
 مان عزت بڑھے۔ روپیہ کی آمدن اچھی ہو۔ کسی نئے کام سے ناجہ ہو۔
 کھراہری کا انتر ہو تو آمدن کم خشت زیادہ ہو۔ گھر چھوڑ کر دوسری جگہ چلتا

پڑے۔ راجہ دو بار اور دشمنوں سے خطرہ بنا رہے۔ رشتہ داروں سے ناجانی
 بچھڑا کا انتر سو تو من کی کا ضامیں پورن ہوں۔ گھر میں مسکھنگلا پارہا روپہ
 کی آمدن اچھی ہو۔ رویا میں ترقی ہو۔ عورت کا مسکھ سنگھان کی خوشی پریت ہو
 الکا کا انتر سو تو دھن کا خرچ زیادہ اور نقصان ہو۔ شریہ روگی اور شہابی
 کی بیماری ہو۔ کسی عزیز کی جدائی سے دل کو صدمہ ہو طبیعت بے چین رہے۔

سنگھامہا و شاہیں دیگر و شاؤں کا انتر پھل

سنگھامہا کا انتر سو تو راجہ سے خوف اور دشمن سے خطرہ بنا رہے۔ دھن
 کا نقصان ہو۔ گھر چھوڑنے پر مجبور ہو جائے۔ شریہ کو کشت رہے۔
 سنگھامہا کا انتر سو تو دھن کا خرچ زیادہ ہو۔ عورت کو صہانی تکلیف زیادہ
 ہو۔ کاروبار میں تباہی ہو۔ لوگوں کے ساتھ کھجور اور تکرار زیادہ رکے۔
 سنگھامہا کا انتر سو تو دھن کا لاجھ کم ہو سنگھان کا غم و بکسے۔ سنگھیوں سے
 عزت میں خلل ہو۔ طبیعت متفکر رہے۔ سرد و اور بجا رہے۔ شکایت رہے
 دھماہیہ کا انتر سو تو گھر میں خوشی ہو سنگھان کا مسکھ حاصل ہو مان۔ عزت
 روپیہ کی آمدن اچھی ہو۔ نئے کام سے لاجھ ہو۔ پیٹ میں درد کی شکایت ہو
 بھیرا سری کا انتر سو تو سفر دور دراز ہوں۔ گھر چھوڑ کر کسی دوسری جگہ
 جائے۔ دشمنوں کی طرف سے خوف اور غمناک رہے۔ گھر میں کلیش رہے۔
 بھیرا کا انتر سو تو دھن دولت کا لاجھ اچھا ہو مان عزت کی بڑھی ہو گھر میں
 سکھ شانتی بنی رہے۔ دوستوں سے کچھ ناجاتی ہو۔ چوپاے کا لاجھ ہو۔
 الکا کا انتر سو تو بزرگوں کی جاہد کا لاش ہو قانڈان بدنام ہو جائے
 مرتی کے سماں کھٹ ہو۔ چوپاے کو بڑا ہو۔ دھن کا نقصان بچھڑا سے خوف ہو
 سدھما کا انتر سو تو۔ کسی طرح کے کاموں سے روزگار و پیدا کرے۔
 خوش طبیعت ہو۔ رشتہ داروں کے ملاپ۔ شریہ تندرست دھن کی پہاچی ہو۔

در شش یعنی نظرات سیارگان

سورج میکہ یا بریک شش

سورج ناچہ میں شش کی راشی میکہ یا بریک میں بیٹھا ہو۔ اور چند سال اس کو بھگنا
 یا تو بڑا دیکھنا اور غم والا ہو۔ دہم کے کاموں سے سبند رکھے۔ سیوک اس
 کے بہت ہوں۔ ایک دیکھ مستقبل قیام نہ پائے۔ فیاض اور سخی نیکو کار حیا آلود
 اور فریادیں اور بھائی بندوں کے سکڑے سے آرام پہنچا دیکھے۔
 شش :۔ شش دیکھنا پو تو بڑا دشمن گروہ آتا اور عقد و رہو اور طاقتور ہیں
 پورے دوسرے کو فائدہ کم پہنچائے۔ بنگھوں کی رنگت سرخ ہو۔ راستہ چلتے
 ہوئے عاجز نہ ہو۔ بہ رحم اور تند مزاج بھی ہو۔ بھائی اور جھگڑے وغیرہ
 سنگرام کاموں میں حوصلہ اور بہت سے بھارت مقصد کام کرے۔
 بلکہ دیکھنا ہو۔ تو بددلی میں گذر بہت رکھے۔ مسافر اور پر ادھین ہو۔
 دوسروں کا دست نگر رہے۔ بنڈوں اور کم بہت ہو۔ دولت بھی زیادہ نہ
 ہو۔ سفر میں بہت رہے۔ بڑے کاموں میں دشمن ہو کھانا اور تپ کی بیماری رہے
 یہ کہ پرت دیکھنا ہو اور خاندان میں بیماری نہ رہے۔ دولت مند اور آسودہ شخص ہو۔ فیاض
 اور سخی بھی ہو۔ راج دربار میں عزت اور رتبہ حاصل کرے۔ مشیر اور باندہ
 ہو۔ عزت مندوں اور ستمدھوں میں اچھا حال دیکھے۔
 شش :۔ دیکھنا پو تو بددلی اور غیر عزتوں سے تعلق دولت و عزت سے
 بہت ہو۔ کھڑے گرم کرے۔ محبت اچھی نہ ہو۔ پوشیدہ بیماری سے تکلیف ہو
 دیکھنا ہو۔ تو کھڑے گرم کرے۔ محو طی عقل کا شخص ہو۔ مفلس
 اور نادار بھی ہو۔ محبت اور تکلیف بہت دیکھے بیکر مزاج اور ظالم بھی ہو
 بھائی بندوں سے بدخواسدہ کہ غیر آدمیوں سے محبت بہت رکھے۔
 طامع اور ناجی شخص ہو۔ امیروں میں اکثر پریشان ہو جائے اور نقصان ہو

گرہوں کی دشا اور انتر دشا کا بیان

گرہوں کی دشا اور انتر دشا کے نقشہ جات ہم نیچے بہت وضاحت سے درج کر چکے ہیں۔ ان دشاؤں اور انتر دشاؤں سے پورے آچار یوں نے راج یوگ سے گرہوں کے پھل سمجھے ہیں۔ جنم کے وقت پہلی دشا سونج کی ہو۔ تو اُس کے ماں باپ کو بچوں و نقصان دینے والی ہوئی۔ مگر دشا پہلی ہو تو تکلیف اور آریش شاد چھوٹے۔ چند ماہ کی پہلی دشا ہو تو گیارہویں استھان میں بٹھ کر پڑے ہوں۔ تو دھن پنتی سکھ و آرام بال اور نکل۔ چھوٹی عمر میں پریتیت ہوتا ہے۔ ان استھانوں میں باپ اور بیٹے ہوں تو پھل اوتھان میں پھل نصف سے اوسر عمر میں چڑھ کر دھن اور دولت۔ اسلڑی نشان آدک کا سکھ ہوتا ہے۔ جنم لکن بتی اپنی راشی کا ہو یا اوجہ کا ہو کہ مول تر کون و نوا نش میں استھت ہو یا تر کے گرہ میں یا کیندر میں پڑا ہو باپ یکت دور شٹ نہ ہو۔ تو اپنی سالم دشا میں بٹھ پھل دیتا ہے۔ پنج شتر و راشی میں ہو یا اپنی اوجہ راشی دوست کے نش میں بیٹھا ہو۔ تو پور بار دھ میں بھرت پھل نہ زیادہ سکھ اور نہ زیادہ فشی دیتا ہے۔ پیرادھ میں نہایت ہی بٹھ پھل ظاہر کرتا ہے۔ جو گرہ اپنی راشی مگر راشی یا اوجہ راشی میں بیٹھ کر پنج شتر و اشک لیتی دشمن سے افش میں بیٹھا ہو۔ اس کی دشا پور بار دھ میں پڑش کے لئے بٹھ اور پیرادھ میں درمیان اور سفا پر گزرتی ہے۔ جو اوجہ کا گرہ یا مگر یا اپنے مگر کا گرہ ہو کر اپنے کو نش درمیان میں ہو۔ اور چھٹے، آٹھویں، بارھویں بجاد میں نہ ہو۔ تو اُس کی دشا میں تمام کار و بار سیدھ اور راشی پر ہوتا ہے۔ جو گرہ غریب است حالت میں ہوتا ہے۔ اُس کی دشا میں دھن و نش شروع ہے۔ روگ و بیزہ کی بر دھمی اور کئی قسم کے سناہی فکروں کا سامنا ہوتا ہے۔ جو

گروہ طلوع اودے حالت میں ہو۔ اُس کی دشا میں دھن دولت کا سکھ
 راج دربار سے مان پر تشھما اور بھوگ بلاس کا سکھ ملتا ہے۔ شتر و کھتری
 یا شتر و نواٹنگ میں بیٹھے ہوئے گروہ کی دشا میں رپو روگ یعنی راج بے شتر و
 چور آدک و لڑائی جھگڑے سے دھن کا ناش اور پردیس میں گن یا ٹرا اور
 دور دورہ مالک کا سفر ہوتا ہے۔ اپنی راشی میں یا پتر و اوجہ راشی یا اُس
 کے نواٹنگ میں بیٹھے ہوئے گروہ کی دشا میں کار و بار کی سدھی اور راجہ مان
 پر تشھما اور بھوگ بلاس آدمی کا سکھ ہوتا ہے۔ اپنی راشی یا اپنے اوجہ میں ہو کر
 بہت سی گن میں یا تیسری مانوں میں گیا رہیں۔ لھاؤ میں ہو تو اپنی دشا میں اپنے
 والدین کے مطابق عزت، دھن اور راجہ وغیرہ سکھ دیتا ہے۔ کرک کا چند مان
 اپنی دشا میں بہتری پتر اور پتر سمندھیوں سے سکھ سنٹی کی بردھی کرتا
 ہے۔ سودج کی راشی کا چند اپنی دشا میں استری پتروں سے سکھ اور
 دھن آدک کی بردھی دینے والا ہوتا ہے۔ منگل کی راشی میں استری پتر
 اور دھن آدک مان پر تشھما کی مانی دیتا ہے۔ برہمن کی راشی میں ودیا علم
 و عقل اور سواری کا سکھ دیتا ہے۔ بدھ کی راشی میں مان پر تشھما کا سکھ ہے
 والا ہوتا ہے۔ شکر کی راشی میں بھوگ بلاس اور کئی قسم سے دھن کی پرتی
 خوشی و سکھ دیتا ہے۔ سینچر کی راشی کا چند مان اپنی دشا میں لڑائی جھگڑے،
 خصل لو اس اور واپو سے پیدا ہونے والے روگ کی بردھی کرتا ہے۔ وری
 گروہ اوجہ وغیرہ راشی کی دشا ہوسے تو بڑا بھاگیہ دان استری پتر آدک اور راجہ
 سکھ سے بکیت اور سکھ سنٹی کا مالک ہوتا ہے۔ پنج راشی میں پڑے ہوئے رو
 بڑا بھاگیہ دان استری پتر آدک اور راجہ سکھ سے بکیت اور سکھ سنٹی کا
 مالک ہوتا ہے۔ پنج راشی میں پڑے ہوئے وری گروہ کی دشا میں کھوٹے
 گروہ کی طرف رغبت رکھنے والا غیر اشراف الہی سے خطہ دیکھنے والا اور
 خاندان سے بھاڑ اور بدوہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ راہو بکیت گروہ کی دشا

شہ بھی اور نقصان دہ بھی ہوتی ہے۔ دشا کے شروع میں اس کا
 اچھا ہوتا ہے۔ دشا کے آخر میں سفر و تکلیف اور نقصان پہنچتا ہے۔
 آٹھویں گھر میں پڑا ہو۔ تو اس کی دشا میں بہت تکلیف ہوتی ہے۔ چاند
 اپنے دوست، اوجھ، مول، ترکون یا ساتویں، دسویں گھر کے مالک کے ساتھ
 تو دشا کو شہ پھل دینے والی کرتا ہے۔ اگر اس کے برعکس چندرماں
 استخوانوں سے دوسرے گھروں میں ہووے۔ تو اوجھ و بخرہ شہ
 بیٹے ہوئے بھی دشا شہ پھل دایک نہیں ہوتی۔ گریوں کی دشا شروع
 کے وقت۔ لکن سینہ سب گریوں کو سپشٹا کریں۔ دسویں گھر کا مالک
 تیرے۔ دسویں، گیارھویں۔ چھٹے بھاؤ میں دوسرے سے برگ میں ہو تو دشا
 ہوتی ہے۔ اوجھ سے اتر گیا ہوا۔ جو گھر اس کی ابرو ہی اور نیچے سے چاند
 اور شتر کے انش میں بیٹھ ہوئے گھر کی دشا کشٹ دیتی ہے۔ چندرماں
 شکل پر مٹی پدا (ایکم) سے پورن ماشی تک ابرو ہی و کرشن پر مٹی پدا (ایکم)
 چھٹے بھاؤں میں ہیں۔ وہ ابرو ہی سنگیا ہوتی ہے۔ جو گھر سورج کے آدیہ کشٹ
 مکھ یا ابرو ہی سنگی نکلاتے ہیں۔ وہ ابرو ہی سنگیا اور انہر کشٹ گت اور
 اور جومارگی ہیں۔ وہ ابرو ہی سنگیا والے پوتے ہیں۔ وہ ابرو
 کی جگہ ابرو ہی اور ابرو ہی کی جگہ ابرو ہی سنگیا والے پوتے ہیں۔ وہ ابرو
 پراتے آچار یوں نے کہے ہیں۔ ابرو ہی سنگیا والا ہوتا ہے۔ یہ تین
 پھل دیتی ہے ابرو ہی گھر دشا پرشوں کو سیدھی کے دینے والی ہوتی ہے۔
 جلد پھل کرتی ہے ابرو ہی دیر سے اور سب کاموں میں شہ پھل دیتی ہے لکن دشا
 پھل میں چر لکن بھٹے۔ تو پہلے دریشکانہ میں شہ دوسرے میں مدھم تیرے میں ناقص
 ہے۔ مگر لکن میں پہلے میں کشٹ دوسرے میں شہ تیرے میں مدھم پھل دیتے ہیں۔

ہوت ہو گھرے تو میوں سے کش رکھے۔ لوگوں کے کاموں میں دخل نہ مقولات
 ہو خواہ غمزدہ دخل دیوے۔ اور رکاوٹ جدا کرے۔ اور اپنے کاموں کو بھی
 خود لگا کر بیوے۔ ایک کام پر دل لگا کر کام نہ کرے۔ چیل سجاؤ بہت ہو۔

سورج و مہن اور مہن راشی میں

سورج و مہن میں برہمن کے استھان پر مہن یا مہن راشی میں بیٹھا ہو اور چاند
 اسے دیکھتا ہو تو اچھے اور سر نشٹ خاندان میں جنم ہو برہمنی اور عزت پائے
 غرضیکہ نام اور در دولت سے آسودہ ہو۔ عورت اور اولاد کا سکھ دیکھے
 بڑا سفیدہ اور پیرا شرکام ہو حیاتی صحت بھی اچھی ہو عورت اور بھوکا پاس نہ کھے
 مشکور با بقیا ہو اور دشمنوں پر غالب آسے۔ مجلس یا سنگرم و بیرو میں کامیاب ہو
 نیکوئی اور سادھو لوگوں سے میل رکھے۔ طبیعت کا نیز اور تہائی پسند ہو کسی کو ملنا
 نہ پسند کرے۔ بات چیت کرتے ہیں بڑا ہوشیار ہو سو فی جا بیدا پر قبضہ پائے
 بارگاہ دیکھتا ہو تو شیریں اور پیرا شرکام ہو غم کیسری اور کچھ فنوں سے واقف ہو
 درختوں اور کشتہ جات کی ماہیت کو جانتے والا بھی ہو۔ شتر و سخی اور شتر
 دریا کے اصول و قواعد سے واقف ہو۔ لوگوں میں اچھی عزت اور مان پائے۔
 لوگوں میں دیکھتا ہو تو دولت مند اور نہ جا بیدا کا مالک ہو۔ راجاؤں کے برابر
 شمت ہو۔ بادشاہوں اور مہن لوگوں سے ملاقات رکھے۔ خاندان میں سر نشٹ
 اور دیکھ ہو بڑا عالم اور دانا شخص ہو۔ پیرانی رسومات کی قدر کرے
 کئی کلاواں اور گھڑوں کے جاننے والا ہو دنیاوی مسرتوں سے شادماں رہے
 شکر دیکھتا ہو تو دنیا کا اچھا آدمی پائے۔ بڑا دولت مند اور خوش قسمت ہو سواری
 وغیر خوش لباس سے رغبت رکھے۔ جا بیدا راہنی وغیرہ کا مالک ہو تو دنیا میں
 پیچھے رہے۔ دیکھتا ہو تو جو پائے سے محبت ہو کھو کرم دشت سجاد ہو بیچ لوگوں سے
 ننگ و ملاپ رکھے۔ لوگوں کی طاعت نہ در دولت پیرا قات لبر ہو بال دوسروں کا چین بیوے

سورج مکر و کینہ راشی میں

سورج زائچہ میں شنی کے استقمان پر مکر یا کینہ راشی میں بیٹھا ہو اور چند ماں اسے دیکھتا ہو تو بڑا چالاک اور چھپل سمجھا ہو۔ عورتوں سے راجہ اور نفلق بہت کے ذرہ دولت اور جاوید اور زیاد ہو۔ لوگوں کی نظر میں حقیر ہو جائے۔
مشکل دیکھتا ہو تو مصائب اور تکالیف بہت دیکھے و نشانی اور غافلوں سے غم زدہ ہو۔ بیار اور کوئی ریسے پریشان اور غصہ حال ہو مو روٹی جائیداد کو سب سے بڑھ دیکھتا ہو تو بڑا تند مزاج اور نیک لوگوں کا دشمن ہو۔ مرض جربان یا تھوڑی کے روٹی سے تکلیف پلٹے چھپل سبب اور بڑا چالاک ہو لوگوں کو اپنے دام و جوت میں پھنسا کر طلب لہو یا کر لے۔ اور ان کے دل پر جلد قابض ہو جائے۔

بزرگ پرست دیکھتا ہو تو اچھے اور نیک کام کرے۔ بڑا دانشمند اور سمجھدار ہو عزت و تہذیب کا بہت پاس رکھے۔ لوگوں کا معاون ہو۔ نوکر چاکر بھی پورے راجہ و بانی اور اچھا اور حکمران سے شکر دیکھتا ہو۔ تو دولت مند اور آسودہ شخص عورتوں کے سبب مفاد اٹھائے جوت چلی نہ ہو۔ زہنی اور غیر عورتوں کے وسیلہ سے دولت بہت پیدا کرے۔
سیف و شمشیر کے گھر میں سورج بیٹھا ہو اور شمشیر اسے دیکھتا ہو تو بڑا اور شرف اور مزاج کا سخت ہو۔ بڑے آدمیوں سے ملاقات رکھے عزت مان اور پادشاهی سے یکت ہو۔

چند رماں میکہ راشی میں

چند رماں زائچہ میں مشکل کے استقمان پر میکہ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے دیکھتا ہو تو زراعت اور کھیتی کا کام کرے عمل مثالی اور نیچ کاموں سے محبت ہو۔ راجہ کے بلا بر دولت و خشت پلٹے بڑا منتقل مزاج اور رعب دار ہو۔ سوجا کا ستوت ہوا اچھے اور نیک لوگوں کا مان کرے۔ دھیرج اور حوصلہ سے یکت ہو۔ عمر اوسط میں کچھ تکالیف اور مشکلات کا وقت دیکھے۔

شکل دیکھتا ہو تو سپہ سالار اور عالی مرتبہ ہو بزرگ و جلال میں فتح پائے رشتہ رانی
 اور نہ ہر سے غطرہ ہو۔ صغریٰ و بزرگ سے تکلیف پائے۔ آنکھوں اور دانت
 کے مرض سے دکھی ہو۔ بڑے پر شری کی اطاعت میں لڑائی لیسر گھر سے ۔
 پاکھ دیکھتا ہو تو دنیا میں اچھی عزت پائے بڑا معزز اور نیک نام خندہ پیشانی
 ہو ظلم و ماضی شخص ہو کئی ہند اور غیبت سے واقف رہاگ و دیا کا بہت شوق رکھے ۔
 پر سپہ سالار دیکھتا ہو تو راجاؤں میں شہری یا سنیہ کا بچہ ہو ۔ فائدہ ان میں عزت اور
 نام پائے ۔ دھن و دولت سے آسودہ اور اقبال والا ہو ۔ عورتوں کے لئے دار
 خرچ کیسے ۔ خوش خنراج اور خوبصورت شکل ہو ۔ عورتی بائید کھاسکھ دیکھے ۔
 شکہ دیکھتا ہو تو عورت کا آرام پائے بڑا سمجھدار اور دانا ہو ۔ یا ہو سکھ اور آرام
 کے لئے سو پیر خرچ کرے ۔ مشہور اور نیک نام راجہ بھی ہو ۔ دنیادی بزرگ اور
 عورتوں سے شادمان ہے ۔ بخت و اور بات چیت میں تعالیٰ اور پوشیا ہو ۔ اولاد کا سکھ دیکھے
 پیچھے دیکھتا ہو تو نیک و املاک خالق کرے ۔ کھوٹے کاموں میں رغبت نہ رکھے ۔ من
 عزت اور مان سے زینت ہو ۔ بیابا اور دکھی بہت رہے ۔ چوسا اور بد معاش لوگوں
 سے محبت ہو ۔ جھوٹ اور فریب پر عمل بہت کرے ۔ حقواری عقلی ہو ۔ اولاد کی طرف
 سے ناشاد رہے ۔ سر ہریوں اور غریبوں سے بگاڑ رہے ۔ زندگی کمی ہو ۔

چند ہاں سرکھ راشنی ہیں

چند ہاں تراچہ میں شکر کے سقان پر سرکھ راشنی ہیں اور سرور خائے دیکھتا
 ہو تو زراعت و پیر و کھیتی کا کام کرے ۔ اپنے کام میں بڑا چپڑا ہو ۔ ہوشیار ہو ۔
 مسافر میں بہت رہے ۔ دولت مند اور آسودہ شخص ہو ۔ سوار کی کا آرام پائے
 شکل دیکھتا ہو تو بڑا عیاش اور شہری ہو ۔ عورتوں سے تعارف رکھے ۔ دولت مند
 ہو ۔ نیک لوگوں کی خدمت کرے ۔ خود فری اور مصلحت پر بہت ہو ۔ عورتوں میں خوش و سوسے
 ہو ۔ دیکھتا ہو تو بڑا سمجھدار اور دانا شخص ہو ۔ کھیت میں بھلا ہو ۔ کھیت و کھوس کرے ۔

اور بیٹی کے جاننے والا ہو۔ فیاض اور سخی آسودہ حال ہو لوگوں کو آرام پہنچا دے
 برصہ پستاد دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند و دانہ اور گزوں سے یکیت ہو بہ بڑی اندر عزت پائے
 عورت اور اولاد سے راحت مند ہو۔ والدین کی خدمت کرے۔ مضر اور نیک نام
 دھن اور دولت سے آسودہ ہو۔ دھرم کا پھیر پیر رخصت بہت کرے۔
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور جاگیردار ہو دنیا کا جہا آرام پائے۔ نور قبول
 رخصت ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی عقلمندی سے انجام پہنچا دے۔
 سینچر دیکھتا ہو تو والدہ کے لئے پیسے چرن میں نافض ہو۔ اگر اترا وہ میں چند نام
 بیٹھا ہو اور سینچر سے دیکھتا ہو۔ تو دنیا کی زندگی پر گھانٹیک ہوتا ہے۔ خوش حال
 جنم لگن سے ساتویں گھر کے اندر ہو اور سینچر دیکھتا ہو۔ تو والدہ کے لئے اگر خوش
 گھر سے بارہویں گھر کے اندر ہو اور سینچر دیکھتا ہو تو چاہے کے۔ بچے خطرناک ہو جائے

چندر مان متھن راشی میں

چندر مان راتچ میں بدھ کے استھان پر متھن راشی میں بیٹھا ہو اور سورج راتچ میں
 ہو تو بڑا خوش مزاج اور تند مزاج اور گزراں سے تنگ رہے۔ مصیبت زدہ اور
 دکھ بھی ہو۔ لوگوں کو نایہ کم پہنچا دے۔ زر و دولت کم ہو۔ اولاد کم ہو۔
 مشکل دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند و دانہ اور شستہ و دیا کے جاننے والا ہو۔ بیوہ
 اسوہ غیرہ کے کام سے مفاد اٹھائے۔ رشور بیر اور قوی ہو۔ دھن دولت
 سے آرام پائے عورت اس کی بڑی ویس اور بلند خیالات ہو شجاعت و ہمت میں نام
 پلے ہو دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند اور دانہ اور بہتر مند ہو۔ راجہ دار میں عزت پائے
 خوش و دیا اور شہر و سخن سے واقف ہو امیر اور رئیس لوگوں سے دوستی کرے
 دھرم اور حوصلہ سے یکیت ہو۔ محبت جی جانی اچھی پائے۔ ثروت کا سکھ ہو۔
 برصہ پستاد دیکھتا ہو تو بڑا دانہ عالم الفیہ اور عالم شخص ہو۔ نہ دولت نہ دنیا کا سکھ
 دیکھتے مٹھن راتچ نیک نام صاحب عزت ہو۔ دھرم کے کاموں میں رخصت بہت کرے۔

[illegible]

پتہ ہماں کرک اشٹی میں

چند سال نہ لڑائی میں اپنے اسٹھان پر کرک رانی میں بیٹھا ہو اور سورج اُسے
دیکھتا ہو تو اُنھوں کی مرض سے تکلیف پائے دشت اور خراب پیر کرتی ہو
لوگوں سے جھگڑا اور نکرہ رکھے۔ منتظم اور ادھکار والا بھی ہو۔ لوگوں کو آرام پہنچا
نہیں دے۔ دیکھتا ہو تو بڑا دلدار اور نواہد ہو۔ نیک سے واقف ہو والدہ سے دشمنی رکھے
شیر اور چالدار شخص ہو۔ بیمار اور دکھی بہت رہے۔ نہر دولت کا ختم بیت ہو
بلکہ دیکھتا ہو تو بڑا منفعت مزاج اور دلوں شخص جو عورت اور اولاد کا سکھ دیکھے
دشمن اور آسودہ حال ہو لوگوں میں عزت پائے۔ وچا۔ اور میتی سے یکت ہو
راج شتری یا سنبھتی ہو۔ شاعر اور افسانہ بھی ہو۔ دنیاوی مشورے سے بھاڑاں
پر کھڑا دیکھتا ہو تو بڑا غام ناضل اور دانا شخص ہو۔ نیک کام بہت کرے۔
پریشان فکر اور بہت سے یکت ہو۔ راج دربار میں ادھکار بہت پائے
مشکوک دیکھتا ہو تو بڑا مغرور اور نیک نام ہو۔ لوگوں کو فائدہ اور آرام پہنچا دے۔ نیاس اور سنی
ہو۔ عورتوں سے سکھ پائے دولت و جائیداد اور عہد لباس ہو۔ زینت کے سکھ میں تیں بہت
پیشہ دیکھتا ہو تو بیوی پاری تیار پیشہ ہو سفر اور نقل و حرکت بہت کرے مقروض
اور بایں طبع ہو۔ شریان ہو۔ دولت کا سکھ کم پائے۔ چالاک اور تیز طبع
ہو۔ بہت بہت فائدہ لوئے والدہ سے عداوت ہو۔ بھلائی کے کاموں میں
دشمنی رکھے۔ دشمنوں پر کامیاب ہو۔ لیکن کج تجارت سے مفاد اٹھائے

چند رماں سنگھ راشنی میں

چند رماں نراچہ میں سورج کے استھان پر سنگھ میں بیٹھا ہو اور سورج ہوتے دیکھ
 ہو تو بڑا دلیر اور بہادر شخص ہو۔ امیروں اور رئیس لوگوں سے ملاقات کے کچھ
 اور نیک خیالات سے یکت ہو۔ راجہ دربار میں اداکار بہت پائے
 مشکل ہو دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند عالی مرتبہ اور شادمان ہو۔ سواری و بیڑا کا اہم
 پائے عورت اہل اولاد سے خوش ہو۔ امیروں اور رئیس لوگوں سے ملاقات کے
 بیکر ہو دیکھتا ہو تو خوش اور گنت دویا سے واقف ہو۔ اولاد کی طرف سے
 شادمان رہے دھن دولت اور جائیداد کا مالک ہو عیش و عشرت سے زندگی بسر کرے
 بہت چست ہو دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور عالم شخص ہو۔ راجہ دربار میں عزت اور
 مرتبہ پائے۔ شائروں کے جاننے والا ہو بڑا پرہیزگار اور نیک چلن ہو۔ نیک اور
 دھرم کاروں میں رغبت بہت رکھے۔ نوکروں میں عزت مان بہت رکھے۔
 مشکل ہو دیکھتا ہو تو عورت کا سنگھ پائے۔ بڑا عقل مند اور گزروں سے نیکت ہو عزت
 و اسرار کا بہت پاس رکھے سردار گلانی بڑا چہرہ دار ہو راجہ دربار میں اداکار پائے
 چست ہو دیکھتا ہو تو زراعت پیشہ اور کم گزرائی ہو۔ عورت کے صدمہ سے ہم نشین
 اور متعلق اور اداکار والا ہو۔ بیویار کے کام سے مفاد اٹھائے۔

چند رماں کنیا راشنی میں

چند رماں نراچہ میں بدھ کے استھان پر کنیا راشنی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اُسے
 دیکھتا ہو تو بڑا عیاش اور زانی ہو۔ بکری و بکریاں سے بیویاں کا رواج دینا بہت
 سرفیش ہو۔ شہر و آبادی کو مدد کی خدمت کو سے راجاؤں کے خزانہ کا متعلق بھی ہو۔
 مشکل ہو دیکھتا ہو تو بڑا گروہی اور نیک عالم شخص ہو۔ عورت سے رنج و غنا و کوشش
 میرا و جوہل سے یکت ہو۔ دشمن پس منہج پائے۔ مہر بیڑوں سے آرا لے۔

بلکہ دیکھتا ہو تو عزت و آبرو کا بڑا پاس رکھے دولت مند صاحبِ اقبال بشیر یا
تبر ہو۔ اور گنت دریا میں رغبت رکھے۔ علم و سہراور کا دتیا سے یکت
ہو عیس اور مباحثہ و غیرہ میں فتح پائے۔ لوگ میں بہت عزت رکھے
بہت پست دیکھتا ہو تو سردارِ کلاں اور بقول بعض بہلوان کشتی ہو عزت و
آبرو کا بہت پاس رکھے۔ کتب اور بہت پروار والا ہو سرشار اور نیک
چلن ہو۔ راج دربار میں بہت ادھکار پائے مان پر تشاہد بہت برھے
شکر دیکھتا ہو تو بڑا عیاس اور تما سبیں ہو عورتوں سے ملاقات بہت رکھے جن
دولت سے آسودہ ہو۔ دنیاوی کاموں میں خوب سمجھ سوچ رکھے۔
پھر دیکھتا ہو تو عورت کے سبب گذر اذقات کرے کھڑی عقل ہو
دولت بھی زیادہ نہ ہو۔ والدہ کے سکھ سے محروم رہے۔

چند ماں تمل راشی میں

چند ماں تراجمہ میں شکر کے استقامت پر تمل راشی میں بیٹھا ہو۔ سورج اسے لکھا
ہو تو مصیبت نہ و اور خود کشتی کا مرتکب ہو۔ اور نقل و حرکت میں وقت بسر کرے دھن
دولت اور سکھ سے بہت ہو۔ دشمنوں کی طرف سے پریشان اولاد کا سکھ پائے
مشکل دیکھتا ہو تو دنیاوی خواہشات میں مصروفیت بہت رکھے۔ فریب اور
دیو کو سے یکت ہو۔ بیماری سے دکھ اور تکلیف پائے۔ رشتہ داروں کا بڑا
بلکہ دیکھتا ہو تو بڑا امیر اور صاحبِ ثروت ہو دولت و جائیداد کا آرام پائے
عقلمند و دانا ہو۔ علم و ہنر اور فنون سے واقف ہو نیک و بد کی تیز خوب سمجھ
بہت پست دیکھتا ہو تو بڑا خوش طبیعت ہو۔ کاروبار و تجارت میں اچھی دولت
رکھے۔ عقل مند و دانا اور عالم شغف ہو۔ نہ گیری پیشہ سے بھی واقف ہو
بڑا بہوشیار اور چتر ہو۔ دھن دولت کا آرام پائے سرھینوں میں عزت رکھے

شکر دیکھتا ہو تو دولت مند اور آسودہ شخص ہو۔ پیو پار کے کام کو ذہن سے لے کر
 و سایلوں سے دولت پیدا کرے۔ خوش طرح ہو شریک کی کائنات پر اور دیکھتا ہو
 سب سے دیکھتا ہو تو تکلیف اور ایذا پائے خود کشی کا مرتکب ہو۔ دھن دولت باوجود دنیا
 کے پاس ہو۔ گمراہی سے غلط اور آرام سے محروم رہے۔ دشمنوں سے غلام ہو

چند رہاں بر سچک راشی میں

چند رہاں زائچہ میں شکل کے استخوان پر سچک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج کی
 کو دیکھتا ہو تو قدرتی گزرائی تنگ حال لوگوں کو قابضہ اور آرام کم ہو جائے
 مشکل دیکھتا ہو تو بڑا مشکل اور مستقل مزاج ہو راج دربارت اور کار پائے راج
 دولت اور بانیاد سے آسودہ ہو۔ عزت و امیر کا بہت پاس رہے۔
 بڑھ دیکھتا ہو تو دلدی اور محسوس طالع ہو رنگ و رنگ اور گائے جائے میں
 بہت رہے۔ گفتگو اور بات چیت میں بڑا ہوشیار اور فخر ہو۔ دشمن
 اور خیریت بھی ہو۔ رٹاقی اور فساد کے کاموں میں خوش رہے۔
 پر سچک دیکھتا ہو تو بڑا سادہ مزاج اور شتر و دیا کے جاننے والا ہو۔
 دھن دولت کا آرام پائے۔ خوبصورت اور گورابدن ہونیک کاموں میں تعبیر
 شکر دیکھتا ہو تو خوش مزاج اور غن و ثمر میں ماہر ہو رنگ ساری اور بھینک و
 کام سے تعلیم رکے دھن دولت اور ساری کا سکھ عورتوں کے بہت دوست
 پیچھے دیکھتا ہو تو دھن دھن مزب شدید عیازم رشہ ہوں۔ بیاد سے تعلیم
 پائے دولت و اجی اور خوشی گزرائی ہو۔ تھن مزاج اور یہ شکل ہو۔ دشمن
 اچھی نہ ہو۔ مستقل خیام و رٹاقی درگے۔ عزیز اور دشمن دونوں کی عزت
 چند رہاں و دھن راشی میں

چند رہاں زائچہ میں پر سچک کے استخوان پر دھن راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج کی

دیکھا ہو تو عزت و آبرو کا بہت پاس رکھے۔ دنیاوی بیوگ اور مردوں
 سے رافت عند ہو۔ مزاح دربار میں ادھکارہ پاسے سواریاں متحدہ ہوں۔
 کچھ بھی اور صورتوں میں آپکو ظاہر کرے۔ غرور پسند بھی ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے
 مشکل دیکھا ہو تو غیب بند اور مشیت شمس ہو۔ بڑی پر عادت بہت رکھے
 ہوا کا وقت یا سنیا پتی ہو۔ بڑا پر تاب و ادا ہو۔ دنیا کا آرام بہت پائے۔
 پاک دیکھا ہو تو بڑا اقبال مند اور صاحب تدبیر ہو۔ خدمت گاہ اور نوکر چاکر
 بہت ہوں۔ قوم کی پرورش کرے۔ جو نقش و دریا جاتا ہو۔ لوگوں کو فائدہ اور آرام پہنچاؤ
 ہوا دیکھا ہو تو بڑا خوش اقبال ہو۔ راجاؤں کی مانند اچھے بندے پر زندگی بسر کرے
 دیکھا ہو تو غلام اور نیک نام ہو۔ لوگوں کو فائدہ اور آرام پہنچاؤ۔ فیاض
 اندیشی ہو۔ انکا سے سہ یکت ہو۔ فوژنگ کے سکھ سبند ہو۔ بہت یا تیر رکھے۔
 دیکھا ہو تو غلام و بیدار اور صاحب رعید الوطن ہو۔ چالاک اور تیز لوح بھی ہو۔ بھلائی
 کے کاروں میں رغبت کم رکھے۔ رشتہ داروں میں لگاؤ رکھے۔

چند سال مکرہ نشی میں

چند سال لڑائی میں نشی کے استقامت پر مکرہ نشی میں بیٹھا ہو۔ اور سونے اسکی
 دیکھا ہو۔ تو روزی ملی پیشہ اور تمام شخص ہو۔ ہر سال کا دست نگر رہے۔ بظہر
 عقل بھی ستوری ہو۔ دشمنوں اور بے فائدہ وقت نقل و حرکت میں ضائع کرے۔
 مشکل دیکھا ہو تو والدین سے الگ رہے بڑا شہر اور ولایت ہو۔ دن و رات
 شستن کا سکھ دیکھے بڑا ادا اور سمجدار ہو۔ سواری و پیڑہ کا آرام پائے۔
 بہرہ دیکھا ہو۔ تو وہی دولت سے بہت ہو۔ نقصانی خواہشوں میں توجہ بہت رکھے
 نقل بھی ستوری ہو۔ مکان چھوڑ دیوے۔ عورت سے محبت ہو۔ غیر ملک میں
 چلا جائے۔ رشتہ داروں اور عزیزوں میں عزت و احترام کے کاروں میں دلچسپی رکھے۔

برہمچیت دیکھتا ہو تو عالی مراتب اور بلند اقبال ہو۔ نیک لوگوں کی قدر کرے۔
 گن دان ہو۔ راجاؤں کی مانند زندگی بسر کرے۔ دھن دولت بہت ہو۔
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند خور بصورت اور صاحب قلم ہو۔ دین دولت کا شکر کرے۔
 سینچ دیکھتا ہو۔ تو دولت و جہی ہو۔ عورت سے نا موافقت کرے۔ کشتیوں
 بہت کرے۔ بڑا آتشی اور کم ہمت ہو۔ دل کا جفا نہ ہو کھٹے اور ناجائز کاموں میں
 رغبت بہت پائے۔ دھن دولت سے بہت ہو۔ فریب اور جھوٹ بولنے میں طبع بہت

چند رماں کنہہ راشی میں

چند رماں زائچہ میں شنی کے استخان پر کنہہ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسکو
 دیکھتا ہو تو بڑا دشمن جھگڑے خور اور عیاش ہو۔ نہ دولت کے کاموں میں بہت کامی
 مشکل دیکھتا ہو تو زبرد دولت کا آرام پائے بد چلن ہو۔ والدین کے سے دور رہے۔
 بڑھ دیکھتا ہو تو ذی مرتبہ ہو۔ دنیاوی بھوگ اور مسرتوں سے راحت مند
 رہے۔ ساگ و دیا اور مٹی میں قابل عزت ہو۔ پر پیڑ گار بھی ہو۔ زبان شیریں
 خوش کلام اور صفا پیوند ہو۔ اس کی ہر چیز مناسب جگہ پر قرینہ سے کام دیتی ہے
 برہمچیت دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور صاحب اقبال۔ دنیا میں عزت پائے
 شکر دیکھتا ہو تو عیاش طبع ہو۔ خیرات و میز نیک کام بہت کرے۔ جا شیدا اور
 گہر بار کا وہی سکے ہونستان اور استری و میز کے سکے سے بھی محروم ہے۔
 سینچ دیکھتا ہو تو بڑا چالاک اور منہ انگیز بد حال ہو۔ عورت بیگانہ سے نفاق
 رکھے۔ چوپائے جانوروں کے بیوپار سے لایہ ہو دیرم کے خلاف عمل کرے۔

چند رماں مین راشی میں

چند رماں زائچہ میں برہمچیت کے استخان پر مین راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج

اس کو دیکھتا ہو تو سنیا پتی یا برادری وغیرہ میں رکن ہو۔ دولت پیدا کرے۔
 بڑا کامی اور بدچلن ہو۔ حیرات وغیرہ نیک کاموں پر عمل بھی بہت رکھے۔
 مشکل دیکھتا ہو تو کھوٹے کاموں میں طبیعت کا لگاؤ رکھے۔ بدکار اور بدچلن
 ہو۔ دشمنوں سے خوف زدہ رہے۔ رشتہ داروں میں عزت نہ ہو۔
 بدشہر دیکھتا ہو تو بڑا حاسد اور سخرہ نقال ہو۔ عورت غیر سے تعلق
 رکھے۔ دولت واجبی ہو۔ اولاد کا سکھ پائے۔ عزیزوں میں عزت پائے
 بہت دیکھتا ہو تو بڑا صاحب مراتب ہو۔ دھن دولت اور امتری وغیرہ
 کے سکھ سے آرام پائے۔ بڑا حلیم طبع اور ادرجت ہو۔ راجاؤں کی مانند زندگی بسر کرے
 مشکل دیکھتا ہو تو فیض و علم ہو۔ راگ و دیا میں اچھی واقفیت رکھے۔ گفتگو
 اچھی اور خوش سلیقہ ہو۔ عورتوں سے رابطہ و تعلق بہت رکھے۔
 سینہ پر دیکھتا ہو تو بڑا عیاش اور کامی ہو۔ عورت غیر سے تعلق رکھے۔ عزت
 و ابرور کم ہو۔ اولاد کا سکھ کم پائے۔ زرہ دولت اور جاویداد کا سکھ دیکھے

منگل میکھ و برسیجک راشی میں

منگل زائچہ میں اپنے اتھان پر میکھ یا برسیجک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج
 اس کو دیکھتا ہو۔ تو بڑا عقلمند اور داناشیر یا تدبیر ہو۔ والدین کی خدمت کے
 اولاد اور جو ان کو بھی ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے۔ گفتگو اور بات چیت میں
 ہوشیار اور سمجھ رکھنے والا ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے
 پوشیدہ اور سمجھ رکھنے والا ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے
 چند سال دیکھتا ہو تو عورت غیر سے رابطہ اور تعلق رکھے و ہرم کرم
 سے بہت ہو۔ مزاج کا سخت ہو۔ دشمنوں پر غادب اور فتح مند رہے۔
 بلکہ دیکھتا ہو تو بڑا چالاک اور زمانہ ساز ہو۔ پالیسی اور حکمت سے دوسروں
 کا دھن چھین لے۔ نقال سخرہ اور روپیہ بھی ہو۔ عورتوں کے سنگار اور

بیس میں سزاگار کا سبب رکھے۔ کسی دوسرے کام میں دقت نہ لگے۔
 ہر صفت دیکھتا ہو تو خاندان میں دیبک ہو۔ دھن دولت اور جاہ و ثروت
 آسودہ اور خوش حال رہے۔ پراشوہٹ اور گپت خدمتگار ہوں زندگی اذم ہو
 شکر دیکھتا ہو تو خیرات بہت کرے سخاوت اور دہرم میں ثابت ہو۔ کھان
 پان میں بہت مہی رکھنے والا ہو۔ عورت کے سبب میں توجہ بہت رکھے
 عیاش اور کالی پریش ہو سفر اور نقل و حرکت میں بہت رہے۔
 سچیت دیکھتا ہو تو بڑا بخیل اور حسد لاغری ہو۔ دوسروں کی بھلائی میں
 خوش نہ رہے۔ والدہ کے صدمہ سے غمزہ اور دکھ ہو۔ خویش کا پیہر کپاٹ

منگل پرکھ اور تاراشی میں

منگل زانچہ میں شکر کے استکان پر پرکھ یا تاراشی میں بٹھا ہو اور سورج دیکھتا
 ہو تو بڑا غصہ در اور شروع مزاج ہو۔ کھوٹری خلاف بات پر بڑھ جائے ہو
 کی طرف سے پریشان اور ناشاد ہو۔ پیاروں اور جنگوں میں پور و باش بہت لگے
 چھڑیاں دیکھتا ہو تو والدہ سے رنجیدہ اور ناشاد رہے۔ لڑائی جھگڑوں
 میں خوف نہ ہو۔ عورتوں سے رابطہ اور تعلق بہت رکھے۔
 عید دیکھتا ہو تو دھن دولت کا سکھ پائے۔ علم و ہنر اور شائستہوں سے
 سید یافتہ سے اچھا واقف ہو۔ نیک خیال ابیاس کرے کاشوق رہے۔ بولنے
 والا بھی بہت ہو۔ لڑائی اور فساد کے کاموں میں بہت خوش رہے۔
 ہر صفت دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت ہو۔ بھائی بندوں سے رابطہ اور
 محبت رکھے۔ رنگ و دیا اور کانے بجائے میں اچھا پیر ہو۔ دنیا میں عزت پائے
 شکر دیکھتا ہو تو راجہ کا ذریعہ یا متحد ہو۔ دنیاوی بھوک اور مسرتوں سے رات
 مند ہو۔ بڑا مشہور اور نیک نام شیریں اور خوش کلام ہو۔ راجہ باہن عزت پائے

پھر دیکھتا ہوں تو زرد دولت اور چائیداد کا مالک ہو۔ راجاؤں اور امیر
لاکوں سے طاقت رکھے۔ بڑا عزت اور حلیم مزاج ہو۔ شائستہوں کے
بڑے عاشق رکھے عقل اور سمجھ میں اچھی ہو۔ گویا میں عزت اور نام پاس ہے۔

منگل متھن یا گنپا راشی میں

منگل بڑھکے استھان متھن یا گنپا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج دیکھتا ہو
تو بڑا دولت مند اور صاحب علم اور مہر میں ماہر ہو۔ دوسروں کی مدد سے
کرتے۔ پر شاہ محلہ محنت سے گزرتا ہو۔ پھاڑوں اور جنگوں میں رشتہ نقل و حرکت
پیشہ در عالی دیکھتا ہو تو ست باوی اور فصاحت و جبر سے شاکر ہو۔ لوگوں کو نایاب
سوچاوتے۔ راجہ و دربار میں اُدھکار رکھتے والا ہو۔ عورتوں سے محبت رکھے۔
بڑا دھرم دیکھتا ہو تو گنت آدمی ریا میں کے علم سے ماہر ہو۔ خیالات نازک بہت
رکھے۔ جنم انطع اور بیٹھی زبان بولتے والا ہو۔ جھوٹ بولنے کی عادت ہو بہت
رکھے کاوش اور شہر کی علم سے بھی واقف ہو۔ پیغام رسائی و دولت کثرت
میں چاہتا رہتا رہتا رکھے۔ صاحب عزت ہو۔ زرد دولت کا مالک ہو۔
پر کمیت دیکھتا ہو تو بڑا دھرم اور کم نہ ہو۔ دنیاوی ضروریات کے لئے
بہت سفر میں رہائش رکھے۔

منگل دیکھتا ہو تو خوش دل ہو۔ غذا عمدہ کھائے دنیاوی بھوک اولہ مسرت سے
راحت مند ہو۔ عورتوں سے رابطہ اور میل ملاپ بہت رکھے۔
بہت دیکھتا ہو تو بڑا آدمی اور بلیں بہت دے دے اور بکے دے پیر کام کرے واد
شخص ہو۔ پیاروں اور جنگوں میں بڑا دھرم بہت رکھے۔ مرنے کے موافق عمل کرے

منگل کرک راشی میں

منگل چند رطل کے استھان پر کرک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسکو دیکھتا

ہو تو پیرشارتہ اور بہت والا ہو۔ والد سے خوف رکھے دولت جائیداد سے
 آسودہ ہو۔ صفرائی روگ اور خون کے دکار سے تکلیف پائے۔
 چند رمال دیکھا ہو تو بڑا مر فیض اور دیکھی شخص ہو۔ کھوٹے کاموں میں وقت
 بہت رکھے۔ دوسرے کے نقصان سے غمزدہ ہو پریشان اور ناشاد بہت ہے
 بدھ دیکھا ہو تو بڑا دشمن اور سخت پلن و سجاد ہو۔ خلیفوں سے تکلیف
 پائے۔ بھٹوڑے پر دار والا ہو۔ کھوٹے کاموں پر عمل بہت رکھے۔
 بہت بہت دیکھا ہو تو بڑا ہنرمند اور نیک نام ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی سنجیدگی
 سے انجام پہنچائے۔ بڑا حاضر جواب اور ہر کام میں مکر لبتہ ہو۔ شہہ ٹٹوں سے
 سنبھل کر رکھے۔ عقلمند و دانا اور صاحب تدبیر ہو۔ فیاض اور سخاوت سے یکت ہو
 شکر دیکھا ہو تو موروثی جائیداد کو بیٹے چال چلن اچھا نہ ہو۔ زانی و عورتوں
 کا تلاشی اور بے خبر ہو۔ کھوٹے کاموں میں نہ دولت کا نقصان بہت کہے۔
 سیتھی دیکھا ہو تو بڑا زمیندار اقبال مند اور خوش گزران ہو۔ امیر لوگوں سے
 ملاقات بہت رکھے۔ راجاؤں میں مان اور عزت سے یکت ہو۔ ذراعت سے مفاد حاصل

منگل سنگھ راشی میں

منگل سورج کے استھان پر سنگھ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسکو دیکھا ہو
 تو لکڑی کے بیوپار میں رغبت رکھے۔ بیٹے منتشر خیالات کا شغف ہو۔ بھنوں
 پر غالب اور فتح مند رہے۔ پیاروں اور جنگوں میں پھرنے والا ہو۔
 چند رمال دیکھا ہو تو بڑا جسم قریہ بدن اور کھٹور چیت ہو۔ والدین کی
 خدمت کرے۔ مطلب اور اپنے کار ج میں بڑا پر دوش ہو۔ دوسرے کے خیالات و طلب
 بدھ دیکھا ہو تو بڑا حریص و لالچ مطلب پرست آدمی بنی سجاد ہو۔ دستکاری
 اور فن کاوتیا میں اچھی دانقیت رکھے۔ مطلب پرست اور چالاک بھی ہو نیک و بد میں

برہمیت دیکھتا ہو تو بڑا دشمند اور صاحب تدبیر ہو مایہوں سے ملاقات رکھے
 فتح افریا مقتدی وزیر ہو راج و دربار میں عزت اور اُدھکار پائے ۔
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا متکبر مزاج اور خود پسند ہو کسی کو خاطر میں نہ لائے ۔ شہرت
 اور بہت سے بکرت اقبال مند بھی ہو ۔ عورتوں کے ساتھ ناجائز سبب رکھے
 سینچر دیکھتا ہو تو دولت و اجبی ہو ۔ تنگ دست رہے علم و عقل بھی غوری ہو
 ملک میز اور دیگر گھروں میں بود و باش رکھے خود غرض اور خود پسند ہو ۔

منگل دھن دین راشی میں

منگل دھن یا مین راشی میں بہت سی کے استقامت پر بیٹھا ہو ۔ اور سورج اُسکو دیکھتا
 ہو تو لوگوں میں مان پائے سبلاؤ اور مزاج کا تیز ہو ۔ عزت آہد کا پاس بہت
 رکھے ۔ جنگل اور پاشوں میں بود و باش رکھے ۔ نیک لوگوں کی قدر کرے ۔
 چند رماں دیکھتا ہو تو بڑا دشمند اور صاحب علم گن اور کلاؤں سے بیکت ہو رجاؤں
 سے بدودھ رکھے ۔ فساد اور کمر و آتما ہو لوگوں کو ناپیدہ اور کم آرام ہو بچا دے ۔
 بدھ دیکھتا ہو تو بڑا عالم مافل نیڈت یا اپدیشک ہو گن اور کلاؤں سے دستکاری
 اور فن و ہنر میں اچھی واقفیت رکھے ۔ بیم الطح اور نرم سجا ہو ۔ ہر ایک سے میل جول رکھے
 برہمیت دیکھتا ہو تو عورتوں کے فکر میں مبتلا رہے ۔ دشمنوں سے تنگ اور کھی
 ہو ۔ جگہ چوڑی دیوے ۔ یا غیر ملک کو چلا جائے ۔
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا اچھا گوان صاحب بہت اور خوش مزاج ہو ۔ نفسانی خواہشوں
 میں توجہ بہت رکھے ۔ کن دان اور ادبیت ہو ۔ دنیا کا اچھا آرام پائے ۔
 سینچر دیکھتا ہو تو جسم کمزور اور لاغر بدن ہو ۔ سفر اور نقل و حرکت میں
 بہت رہے ۔ مدیم کانتی اور دکھی ہو ۔ خدمتگاری سے شکم پوری کرے ۔
 دہرم اور مذہب پر شہادت قدم نہ ہو مقام و رایش اپنی سے الگ رہے ۔

منگل مکر و کینہ راشی میں

منگل زائچہ میں سیئری کے استخوان پر مکر یا کینہ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اس کے
 ہو تو بڑا شور مچا دے اور پھر تیز مزاج ہو۔ زنا و فرزند سے آرام پائے۔ قوی جسم
 اور سیاہی مائل رنگت ہو۔ دھن دولت سے اسودہ اور خوش حال رہے۔
 چند سال دیکھا ہو تو والدہ کے سکھ سے محروم رہے شوخ اور غیور بھاد
 ہو۔ لباس اور پوشاک عمدہ رکھے۔ رہائش و مکان مستقل نہ ہو۔ دوستوں سے آرام پائے
 بلکہ دیکھا ہو تو بڑا پشیمانی اور بہت سے بیکت ہو۔ محاکک بھیر اور سفر میں پر
 پیدا کرے۔ شیریں اور میٹھی زبان ہو۔ دل کا صاف نہ ہو۔ زمین سے در کا فغان اٹھائے
 جو بہت دیکھا ہو تو عمر و زانیہ پڑا اور شمشاد اور سمجھد اور ہواؤں کا دل کو
 کھینچنے سے انجام ہو پائے۔ جنس اور راج مچا میں باعزت ہو۔ امیر لوگوں سے
 ملاقات رکھے عزیزوں اور سبندھیوں میں راحت مند ہو۔ دنیا کا اچھا آرام پائے
 شکر دیکھا ہو تو عیش و عشرت سے زندگی بسر کرے۔ عورتوں سے محبت رکھنے والا
 ہو۔ لڑائی جھگڑے کے کاموں میں خوش رہے۔ زر و دولت کا بہت آرام پائے
 پیچھے نہ گھٹتا ہو تو بڑا دانشمند اور سمجھدار ہو۔ شاتروں کے دجار سے بیکت بھی ہو دولت
 سے عداوت رکھے۔ راجاؤں سے دھن پیدا کرنے والا ہو۔ لڑائی کے کاموں میں خوش رہے۔

بدھ میکھ و پر سچک راشی

بدھ زائچہ میں منگل کے استخوان پر میکھ یا پر سچک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اس کے
 دیکھا ہو تو بڑا ستیادی اور پرہیزگار ہو۔ دھن کے کاموں سے پریم رکھے۔
 بھائی بندوں میں عزیز ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھکار پائے۔ بڑا اچھا
 اور آسودہ حال ہو۔ نیک و بد کی تیز خوب سمجھے۔

چند رمال دیکھتا ہوں تو جو رتوں سے بڑا بہت رکھے گاتے پاتے گاتے پاتے
 خوش و قارب سے آرام پاتے۔
 مشکل دیکھتا ہوں تو جھگڑتے اور طراقی کے کاموں میں خوشی ہے۔ شور و برادر
 کن و کلاؤں سے نکت ہو۔ میری سے دوستی اور طاقات رکھے۔ دین دولت
 سے آسودہ ہو۔ چالاک اور دلاور شخص ہو۔ راج دربار میں عزت اور ادھار پاتے
 بہت پاتے دیکھتا ہوں تو ہر ادائے خود خوش مزاج اور نرم دلی ہو۔ نیک لوگوں کی قدر کرے
 زبان میں ہو عزت اور اولاد کا سکھ پاتے۔ نہ دولت کا سکھ پاتے۔
 شکر دیکھتا ہوں تو خود نیرا سے خوش رہے گناہ اور گناہوں سے بیکٹ ہو۔ نیک و بد
 کی تفریق۔ عقلمند و ناسخ ہو۔ بخش و عثرت میں رغبت رکھے۔ عزت اور مان پاتے
 سید و دیکھتا ہوں تو ہر انداز غصہ در اور بد و عثرت ہو۔ نہ رجا اچھا نہ رکھے۔ خاندان
 کے لوگوں سے جھگڑا رکھتے والا ہو۔ وشواس گناہیک ہو۔ احسان نہ موش کر دیے

بدھ برکھ و تارا رشی میں

بدھ نراچی میں شکر کے استھان پر برکھ یا تارا رشی میں بیٹھا ہو۔ اور جو دیکھتا
 ہو تو بڑا مست الرحیم اور تمام طلب ہو۔ خیالات اپنے اور نیک و رکھے جتنی
 مزاج اور چیراچاری ہو۔ بیار اور دکھی بہت رہے۔
 چند رمال دیکھتا ہوں تو بڑا عدوت مند اور عاصی و تہمید ہو۔ راج دربار میں
 عزت پاتے۔ مشہور اور نیک نام مستقل مزاج ہو۔ دنیاوی کاموں کو بڑی
 عقلمندی سے انعام پہنچاتے۔ راج منتری ہو۔ خاندان کی پرورش کا خیال رکھے
 مشکل دیکھتا ہوں تو خوش و قارب سے الگ ہو جاتے۔ راجاؤں کی نظروں میں
 حقیر ہو۔ بیاد اور دکھی بہت رہے۔ رشتہ داروں اور عزیزوں میں عزت نہ ہو
 بہت دیکھتا ہوں تو راجاؤں میں اپنی عزت اور مان رکھے بڑا عقلمند و دانا

اور ہر کام میں پوشیا رہو۔ دھن دولت اور جائیداد کا آرام بہت پائے۔
 شکر دیکھتا ہو تو خوش غذا اور لباس عمدہ رکھے۔ شکل و صورت اچھی ہو وقت
 بلند پائے۔ عورتوں کی خواہشات میں رغبت بہت ہو۔ دنیادی کاموں کو بڑی
 اراتا اور عقل مندی سے انجام پہنچا دے۔ دھن دولت کا بہت آرام پائے
 سینچ دیکھتا ہو تو دھن دولت سے محروم رہے۔ تنگدست اور نادار شخص ہو دھن
 سے نیک اٹھائے عورت و اولاد کی طرف سے دُکھی ہو۔ زندگی فکر اور پریشانی میں بسر

بدھ متھن و کنیا راشی میں

بدھ زائچہ میں اپنے استھان پر متھن یا کنیا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسے دیکھتا
 ہو تو بڑا استبدادی۔ خوبصورت اور شریں کلام ہو۔ راج دربار میں عزت اور
 ادھیکار پائے۔ مشہور اور نیک نام ہو۔ دھن دولت اور جائیداد کا آرام بھیجے
 چند ماں دیکھتا ہو تو امرا اور وزیروں سے ملاقات رکھے۔ شریں کلام اور کم زبان ہو
 گفتگو تھوڑی کرے عقلمند پوشیا اور حاضر جواب ہو۔ دنیادی کاموں کو سیدگی سے انجام دے
 منگل دیکھتا ہو تو بڑا تند مزاج اور راج کرم جھگڑے وغیرہ میں نامور اور کم زبان ہو۔ گفتگو
 تھوڑی کرے۔ قتل مند۔ پوشیا اور علی کام کرنے والا ہو۔ دشمنوں پر غالب اور فتح مند ہو
 میرہیت دیکھتا ہو تو زندگی آرام سے بسر کرے بڑا دولت مند اور صاحبِ عزت ہو۔ منگل اور
 کلاں سے یکت ہو۔ سارنقہ دان ہو۔ راج دربار میں ادھکار بہت پائے۔
 شکر دیکھتا ہو تو عورت عزیز سے محبت ہو۔ دشمنوں پر غالب رہے۔ سرکاری
 ملازمت ہو۔ دوستی اور ملاقات بہت سکے۔ مجلسِ علم میں حاضر ہو۔ عزت بہت پائے
 سینچ دیکھتا ہو تو لباس و پوشاک عمدہ رکھے۔ شریں کلام اور نرم طبیعت ہو۔
 جس کام کو شروع کرے۔ اس کو انجام پہنچائے۔ عزت بہت رکھے۔

بدھ کرک راشی میں

بدھ چند ماں کے استھان کرک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو بڑا عقلمند اور دانا ہو۔ زیورات مکان اور لباس وغیرہ بنوانے میں اچھی سمجھ رکھے دولت مند اور آسودہ شخص ہو۔ لوگوں میں عزت اور مان بہت پائے۔
 چند ماں دیکھتا ہو تو غم اور کلاؤں سے بیکت ہو۔ عورتوں کے سبب میں بہت پرہیز صرف کرے۔ مستقل مزاج نہ ہو لانرجم ہو جائے اور تکلیف پائے۔
 مشکل دیکھتا ہو تو بڑا چیل اور مطلب کے کارنج میں ہوشیار ہو۔ زبان میں بھی ہو۔
 دھوکہ اور فریب سے ذریعہ نہ کرے۔ کانوں سے کچھ نہ کہے۔ اہل قلم لوگوں سے عزت و احترام حاصل ہو تو بڑا دانشمند اور صاحب علم ہو راج دربار میں مرتبہ پائے خوش قسمت اور بھاگیہ شیل ہو گن اور کلاؤں سے بیکت ہو۔ دنیا کا اچھا اور سکھ نام دیکھے شکر دیکھتا ہو تو رنگ و رنگ کا شائق ہو۔ علم موسیقی گانے بجانے میں اچھی سمجھ رکھے بشری اور نرم زبان ہو۔ شکل و صورت بھی اچھی ہو۔ عورتوں سے آرام پائے۔
 سینہ پر دیکھتا ہو تو خوشیوں اور عزتوں سے الگ رہے علم و عقل بھی بخوبی ہو۔ نیکی کی قدر نہ کرے۔ امان فراموش ہو۔ دل کا صاف نہ ہو۔ فریب کے کلاؤں پر عمل رکھے

بدھ - سنگھ راشی میں

بدھ زائچہ میں سورج کے استھان پر سنگھ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے دیکھتا ہو تو بڑا بد مزاج سنگدل اور بے مروت جو لوگوں کو تنگ کرے چغل بد ہوا ہے ہم اور عابد بھی ہو۔ دوسرے کی بھلائی میں خوش نہ رہے حسد اور کد بہت کرے۔
 چند ماں دیکھتا ہو تو رنگ و رنگ کا شائق ہو۔ اچھے اور نیک لوگوں سے ملاقات رکھے۔ بڑا عقلمند خوش مزاج اور خوش شکل ہو گن اور دیا سے بیکت بھی ہو۔ دنیاوی

کاموں کو بڑی عقل مندئی سے انجام پہنچائے۔ رشتہ داروں میں مان بربت پا
 منگلی دیکھتا ہو تو خواہش نفسانی میں توجہ کم رکھے۔ شبہ اُھنیکہ چلن ہو بدن
 میں کوئی وارث یا نلس ہو۔ علم عقل میں کم ہو۔ زندگی زیادہ تر پریشانی میں بسر کرے
 پرست و دیکھتا ہو تو سوارئی وغیرہ کا آرام دیکھے۔ بڑا اقبال مند اور ہوشیار
 ہو۔ حاکمان میں بزدلی پلے پلے عام الطبع اور نرم جبر ہو۔ آنکھیں ہمیشہ بند ہوں
 دیناوی کھول کر بڑی فکرتندی سے انجام پہنچائے۔ اور نادر کا ساتھ پائے
 شکر دیکھتا ہو تو میٹھی اور تعلیم زبان ہو۔ دھن دولت اور عائد کا سکھ دیکھے
 راجاؤں میں بد شغبت ہو۔ شکر و صورت بھی اچھی ہو۔ سوارئی وغیرہ کا آرام پائے
 میلچ دیکھتا ہو تو تلین سجاد اور غلیظ بدن ہو جس سے بدی پیاو سے شکر و صورت
 بھی اچھی نہ ہو۔ نیز شمع اور دراز قد ہو۔ پریشانی اور نگرہ غم میں زندگی زیادہ بسر کرے

بلکہ موہن دین رشی میں

بدھ ناپ میں پچھتی کے استھان پر موہن یا مین واس میں بیٹھا ہو اور صورت است
 دیکھتا ہو۔ تو شول پتھری اور پرچہ رنگ سے نکلیا پاستہ شہوت انسانی
 کم ہو۔ شانت سجاد اور نرم دل ہو۔ اچھے کاموں میں ملجوشت کا شاد ہے
 چشم و رماں دیکھتا ہو تو بہن کام پر نوبت کے کام میں بہت پریشا ہوگی
 لوگوں کی سنگت رکھے۔ خوش حال اور آسودہ فطن ہو۔ دنیا میں سرت و ناچلے
 منگل دیکھتا ہو تو دھن کے شکر سے محروم رہے کم دولت اور کم تعجب ہو
 باپ کم بہت کرے۔ بد چلن جو اور ڈاکو دن سے عیبت بہت رکھے۔
 پرست دیکھتا ہو تو بڑا گن دان اور چارخ خانہ دار ہو۔ بزرگی اور نام
 پائے۔ زبان اور چار سے یکت ہو۔ لوگوں کی امداد اور پرورش کرے۔ عادت نہ کرے
 اور آپیشا ہو۔ شادمانی کے رہنے سے اچھا واقف ہو۔ خزانہ کے کام میں

شکر دیکھتا ہو تو شیر اور صواب تدبیر ہو۔ راج دربار میں فال پائے دو ٹھنڈے اور
 آسودہ شخص ہو۔ فلم کے کام میں ہوشیار ہو نیک و بد کی تیز خوب سمجھے۔
 سینچر دیکھتا ہو تو سیلاب بڑے اور زمین مچھاؤ غذا ترش اشیاء و بہت کھٹ و خشک
 پر کھڑی ہو۔ جنگی اور بہترین میں رائیسی بہت رکھے۔

بدھ مکر و کنبہ راشی میں۔

بدھ زائچہ میں شنی کے استخوان پر مکر یا کنبہ راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے
 دیکھتا ہو تو کنبہ اور پروردگار الہ ہو۔ عجب گڑے اور مٹائی کے کاموں میں خوش رہے
 دشت سمجھاؤ اور سحر و امون میں رہا ہو۔ قوی جہم ہو۔ کشتی وغیرہ میں شوق بہت رکھے
 پھندہ ریاانی دیکھتا ہو تو دھنوں کے نفع کرانے کا شوق رکھے۔ پھل پھول وغیرہ اور
 پانی کے کام سے اس کو نادم ہو۔ وہ جن دولت سے آرام پائے و خوف زدہ طبیعت
 ہو۔ ضروری سنی یا تہ پر بول نہ جھرا جائے۔ رشتہ داروں سے میل ملاپ نہ کرے۔
 مشکل دیکھتا ہو تو بوجہ حلیم الفیج مسرت اور شرمسار طبیعت ہو۔ نہ دہائی سے
 آسودہ رہے۔ کشتی اور باہر سے بہت گرتے ہیں ہوشیار دوستوں سے آرام پائے
 بہت دیکھتا ہو تو شیر اور شکر اور سمجھاؤ۔ خلیجوں کا سکھ پائے۔ دہش دولت اور
 حاشیہ نوکامانکس ہو۔ سودا و بیرونی کے سکھ سے دیکھتا ہو۔ دنیا کا اچھا آرام پائے
 شکر دیکھتا ہو تو سنستان اس کے بہت ہو۔ اور پنج لوگوں سے بہت رکھے
 گائی اور عیاش ہو۔ نیک کانوں سے دور رہے۔ بڑے کاموں میں خیال رکھے۔
 سینچر دیکھتا ہو تو شیر اور ری اور کھوٹی سنگت ہو۔ پاپ کرم کو۔ جگر سے
 اور شری وغیرہ کاموں میں خوش ہو۔ دولت و جا بجا و جو اس کے پاس ہو یا جو اس
 سے پیدا کی ہو ہر باد گرد و لوہے۔ سنستان کا سکھ بہت کم پائے۔

برہمپت میکھ دبر سچک راشی میں

برہمپت ناچنے میں منگل کے استھان پر میکھ دبر سچک راشی میں بیٹھا ہو اور سورج اس کو دیکھتا ہو تو بڑا اچھا نولان اور خوش قسمت ہو دہرم کے گھنوں سے محبت رکھے ورنہ آسودہ حال اور خوش گذران ہو دنیا میں عزت پائے۔ چنیدر ماں دیکھتا ہو تو بڑا افسوس اور نیک نام اور آسودہ حال ہو دہرم کے کاموں سے پرہیز کرے۔ عظیم الطبع اور شانت سمجھاؤ جو عزیزان اور مستند عینوں کو اچھا پالائیں کرے۔ فیاض اور سخاوت سے بکثرت ہر عورت کا مطیع رہے سنگھ دیکھتا ہو تو بڑا تند مزاج غصہ و راو رکرو اسجا و بھوہ لوگوں کا مال و دولت چھین لے۔ دوسرے کی اطاعت میں گذراوقات ہو۔ راج دربار میں وقت زیادہ بسر کرے۔ بدھ دیکھتا ہو تو بڑا افریقہ اور کمر و سمجھاؤ ہو۔ دوسروں سے بکل رکھے نیکی اور احسان فراموش ہو۔ رٹائی اور جھگڑے میں خوش رہے۔ شش اور چٹوں سے ملک ہو سخت کلام کرے پیادہ گیروں کا معاون ہو خوشیوں سے دکھ اٹھائے شکر دیکھتا ہو تو دنیا کا آرام پائے دولت مند و آسودہ حال سنگھ بہت اور خوبویات کا بہت شوق رکھے۔ عورتوں کے وصل کا خواہشمند ہو۔ لباس و پوشاک عمدہ رکھے مکان و رہائش خوش نما ہو۔ زندگی عیش و عشرت میں بسر کرے۔ بیٹھی دیکھتا ہو تو عزیزوں اور دوستوں کا سکھ کم دیکھے۔ بڑا سنگ اور بد مزاج ہو ظلم اور سختی پر عمل نہ رکھے۔ لالچی اور طماع شخص ہو۔ اولاد سے دکھ پائے

برہمپت برکھ و نلاراشی میں

برہمپت راتھ میں شکر کے استھان پر برکھ یا نلاراشی میں بیٹھا ہو اور سورج اس سے دیکھتا ہو تو راج منتری یا سنیا پتی ہو۔ جنگ و جدل میں فتح پائے۔ بدن پر گویوں کے نشان ہوں۔ سواری و عیزہ کا سکھ دیکھے۔ بیک بہت ہو چنیدر ماں دیکھتا ہو تو بڑا پیرا پکاری نرم سمجھاؤ اور ست یاد دہرم

کے لوگوں سے پریم رکھے۔ خوش قسمت کسانوں پر جو اولاد والی ہو۔ سکھ پائے
 نسل دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور کھانا ہو۔ اقبال ہو۔ عزت اور مال
 بڑے اولاد کے سکھ سے راحت خند ہو۔ حلیہ الطبع اور شیریں بزم ہو۔ کمال پڑا کم
 اور دیکھتا ہو تو منترو دیا اور کھرواقوں کا حاصل ہو۔ راجہ سے عزت پائے۔ رکن اور کھانا
 تاجا کیت ہو۔ بجائیں ہو۔ حسن دولت سے آسودہ اور خوش حال رہے۔
 شکریہ دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور آسودہ حال ہو۔ لباس و چہرہ شکریہ
 کھانا اور برتاؤ اچھا ہو۔ عاشقانہ اور دلیرانہ حکایات سننے کا سونپ ہو۔
 شیریں دیکھتا ہو تو عورت و فرزند کا آرام پائے۔ بڑا عشق ہو۔ اور وہ شخص جو
 بیان اور وچار سے یکت ہو۔ دولت و جاشیداد کا سکھ دیکھے۔ خواہش و تکرار
 کا سکھ کم ہو۔ بیماری بہت پائے۔ دشمنوں پر مقرب ہو۔

پرسیت متھن و کنیا راشی میں

پرسیت زائچہ میں بدھ کے استھن پر متھن یا کنیا راشی میں بیٹھا ہو تو عورت
 دیکھتا ہو۔ آج عورت و فرزند کا آرام پائے۔ عزت و مال اور دولت مند
 مند ہو۔ اچھے لوگوں میں پریشاد اور مان دیکھے۔ حسن دولت سے آسودہ ہو۔
 کھانا و دیکھتا ہو تو دولت مند صاحب جاشیداد اور ملک مالک کا مالک ہو۔
 دنیاوی کاموں کو بڑی عقل مندی سے انجام دے پائے۔ رکن اور کھانا سے یکت ہو۔
 متھن متھن اور دنیا شخص جو خوش حال آرام پائے۔ مال کا سکھ پائے۔
 مشکل دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور شیریں بزم و کھانا و چہرہ شکریہ
 جسم میں دلش کے نشان ہوں دشمنوں پر غلبہ و دولت مند رہے۔
 پندرہویں دیکھتا ہو تو بڑا آرام مزاج صاحب علم اور خوش کام جو خوش کام کرے
 و تفسیر ہو سکے۔ متھن و کنیا راشی میں ہو۔ لینین و کھانا و چہرہ شکریہ
 سکھ و عورت اور اولاد و عورت ہو۔ عزت و مال اور دولت مند آرام پائے۔

شکر دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور صاحب عزت ہو عورت سے سکھ پائے
زراعت و بیرو کے کام سے رغبت ہو۔ چاہ اور باولی وغیرہ تعمیر کرائے۔
سینچر دیکھتا ہو تو راجاؤں میں پرستش و تقاضا ہو دنیا کا آرام پائے دولت مند اور صاحب
املاک ہو۔ دشمنوں پر فتح مند رہے۔ درشتہ داروں میں عزت پھیلے۔

برہمپت کرک راشی میں

برہمپت زائچہ میں چندہ کے استخان پر کرک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج آگے
دیکھتا ہو تو ابتدائے عمر میں بزن و فرزند سے تکلیف پائے۔ آخر عمر میں سکھ سے
یکت ہو عورتوں کے لئے بہت ودید خرچ کرے۔ شرین منی ہو بیویاں بے نایاب
چند راجاؤں دیکھتا ہو۔ تو سواری کا آرام پائے نیک مزاج اور نیک مرو ہو۔
راج دربار سے مفاد اٹھائے والا ہو۔ دولت و جائداد کا سکھ دیکھے۔
مشکل سے دیکھتا ہو تو عزیزوں اور دوستوں سے آرام پائے۔ ہوا غلہ مند و
دانا اور صاحب اتیال ہو۔ اولاد کا سکھ دیکھے۔ راجاؤں میں ستی ہو۔ گز اور
کلاؤں سے بہت یکت ہو۔ شور و میر بھی ہو۔ بدن پر کچھ جمیدہ نشانات ہوں۔
میدوں میں آتش کا بیج ہو جائے۔ دوستوں اور درشتہ داروں میں عزت پائے
مردھ دیکھتا ہو گوئی نراج اور نیک لوگوں کا صحبت ہو۔ راج دربار میں عزت پائے
بڑا بڑا پالا ہو۔ دوستوں کی وساطت سے سکھ و آرام بہت دیکھے۔
شکر دیکھتا ہو تو عورتوں سے تعلق بہت رکھے۔ عیش آرام میں غفلان ہو
لوگوں کی حقارت نظر اور ذاتی تمیز سے گناہ کر جائے۔
سینچر دیکھتا ہو تو بڑا اتیال مند اور دولت مند ہو۔ درشتہ داروں میں عزت پائے۔ دولت و جائداد
کا مالک ہو۔ دنیاوی کاموں کو عمدگی سے انجام پہنچائے۔ اولاد اور
عورت کا سکھ دیکھے۔ درشتہ داروں میں عزت پھیلے۔

پرہیزت - سنگدراشی میں

پرہیزت زائچہ میں سورج کے استحقاق پر سنگدراشی میں بیٹھا ہو اور سورج اسے دیکھتا ہو۔ تو بڑا فضول خرچ اور قوی پہیلی ہو۔ راج دریا سے مفاد اٹھا نیک نیت اور نیک نام ہو مگر ندان میں ہزرگی پائے۔ زندگی آرام سے گزرنے چاند رمال دیکھتا ہو تو بڑا نرم مزاج اور خوش شکل ہو گفتگو بہت کرے۔ دل کا صاف نہ ہو۔ عورت کے سبب سے نرد کا مفاد اٹھائے۔

منگل - دیکھتا ہو تو بڑا عقل دانا اور صاحب عزت ہو۔ راز پوشیدہ رکھے۔ بڑا اور سچا ہو۔ گورو اور مرشد کی خدمت بہت کرے۔ اولاد کا سکھ بہت دیکھتا بڑا دیکھتا ہو تو بڑا دانشمند اور کٹھن کلاؤں سے یکف ہو۔ راج دربار میں عزت پائے۔ گفتگو اور بات چیت میں ہوشیار اور حاضر جواب ہو۔ شیر یا تیریر ہو۔ مکان اور جائے مقبرہ کا بغیر بہت تعمیر کرے۔ وعدہ کا لگا ہو۔

شکر دیکھتا ہو تو بڑا عاقل دانا اور پرہیزگار ہو۔ عورتوں سے میل جول رکھے۔ صاحب عزت اور پردہ عزیز ہو۔ گوی کو پیچا ہے۔ راج دربار میں عزت پائے۔ پھل پھر دیکھتا ہو تو بڑا غلیظ اور سیلا بدن ہو سکھ اور آرام سے محروم رہے۔ ظالم جسم ہو۔ زندگی زیادہ تنگ و غم میں بسر کرے۔ اولاد کا سکھ بہت کم دیکھتا۔

پرہیزت ازھن و مین راشی میں

پرہیزت زائچہ میں اسے استحقاق پر دھن یا مین راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سورج اسے دیکھتا ہو۔ تو دشمنوں سے تنگ اور خوف زدہ ہو۔ راجہ اور عالم وقت سے تکلیف پائے۔ عزیزوں اور دوستوں سے پریشان ہو۔ مصائب اور تکالیف سے بھرپور چاند رمال دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت آمد بھلاؤں ہو۔ دھن دولت کا غرور اور دامن رکھے۔ خود غرق اور غلط پسند ہو۔ عورت کا سکھ اور آرام پائے۔

مشکل دیکھتا ہوں بڑا بھینسل اور گرو سبھاؤ ہو۔ بڑی سکوت علی سے کام کرے۔
 ملک و اطرائی میں بڑا بھاد ہو۔ جیوتی گونے میں رغبت بہت رکھے ہم میں داغ
 اور چھایا کے نشان ہوں۔ دشمنوں پہنچ پائے۔ راج دربار میں عزت پائے
 بدھ دیکھتا ہوں بڑی عزت پائے۔ عورت کے شکم سے راحت مند ہو۔
 ہوں سو۔ دوسروں کے کام میں مدد کرے۔ دولت مند اور آسودہ حال ہو۔
 شکر دیکھتا ہوں دولت مند و گزراں و اجبی ہو۔ قسمت بر شاکر ہے۔ غلام و دانائے
 شک نام ہو۔ دیواری کاموں کو بڑی سنجیدگی سے انجام دے گا۔
 بھاد دیکھتا ہوں دشمنوں سے شکست کھائے راشی چھلکے میں ڈرپوک ہو۔
 اولاد کا سکھ کم دیکھے مکان وراثتیں متعلق نہ ہو۔ وطن دولت کے سکھ سے خوش ہو۔

برہمچاریت۔ مکر و کینہہ راشی میں

برہمچاریت نہ اچھے میں شکر کے استغاثہ پر مکر و کینہہ راشی میں چھلکا ہو۔ اور موزن اس
 کو دیکھتا ہو۔ تو غارتی میں عزت پائے۔ بڑا خوش کام شریک مزاج ہو۔ اور
 پر اچھا ہو۔ خوشیوں و اقارب کا سکھ دیکھے۔ اولاد اس کی شریک ہو۔
 چھلکے میں دیکھتا ہو تو والدین کی خدمت کرے۔ بڑا عقلمند شیل سبھاؤ اور صاحب
 عزیزوں اور عزیزوں کو اور ادنیٰ بچاؤ دھرم کے کاموں میں رغبت کم ہو۔
 مشکل دیکھتا ہوں نو امیدوں میں کامیاب رہے۔ خوش مزاج اور مہتی شخص ہو۔
 راہوں میں مافی اور پیر شکر ہو۔ دنیا میں عزت اور نام پائے۔
 بدھ دیکھتا ہو بڑا بھینسل مزاج اور شانت سبھاؤ ہو۔ عورتوں سے محبت کرے
 دھرم کے مانع ہو۔ ثبات قدم ہو۔ عورت کا صلح رہے۔ اولاد کا سکھ دیکھے
 شکر دیکھتا ہو بڑا اچھا۔ اور عالم شخص ہو گن اور گناہوں سے اچھا کیت ہو۔
 دولت کا سکھ دیکھے بڑا اچھا۔ بڑا خوش مزاج ہو۔ دھرم سے مفاد اٹھائے۔
 بھاد دیکھتا ہو گن و گناہوں کو ترک کرے۔ دھرم سبھاؤ ہو۔ وطن دولت و دربار کا سکھ

یکے۔ ملک و املاک کا مالک ہو۔ دنیا میں عزت اور اچھا نام پائے۔

شکر۔ میکہ و برسچک راشی میں

شکر راجہ میں منگل کے استھان پر میکہ یا برسچک راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سو فوج اسے
دیکھتا ہو تو مستقل عزت نہ ہو۔ عورت کے سمبندھ میں نکاح یا دے۔ راجا
اور حکام لوگوں سے محبت ہو۔ نیک کاموں میں توجہ بہت کم رہے۔
منگل دیکھتا ہو تو مینا اور ناپاک بدن ہو۔ وطن دولت اور عزت بھی کم ہو۔
اور نکاح یا بہت دیکھے پریشان اور گھبراہٹ سے رنجیدہ اور غم و رنج ہو۔ زندگی
زیادہ تر تکلیفوں میں بسر کرے۔ عورت اور اولاد کا شکر بھی برکت کم دیکھے
پارہ و دیکھتا ہو تو خلیفوں سے علیحدگی پائے۔ قہر و قتل کا شکر ہو۔ امیدوں
میں کامیابی نہ رہے۔ بھڑے اور غمخ لوگوں سے شگفت ہو دو سرو کامیابی نہ
پر سپیش دیکھتا ہو تو پیرا جیم الیخ اور نرم مزاج ہو۔ زن و نر و نر سے آرام پائے
اور خوش شکل ہو۔ رٹا بھی گوان اور اچھا ہے۔ راج دربار میں عزت اور اچھا ہے
بسیج و دیکھتا ہو تو پیرا اور عزیز اور شیریں سخن ہو پیرے دل و کار از کسی کر نہ تلاء
نیاض اور کسی بھی ہو۔ ہزیزوں کو نادرہ اور آرام ہو پیرا وے مضر بہت رکھے۔

شکر۔ برکھ و نلا راشی میں

شکر راجہ میں استھان پر برکھ یا نلا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سو فوج اسے
دیکھتا ہو۔ تو زوال سے آسودہ ہو۔ سواری و جیزہ کا آرام پائے۔ غور توں
کے سکھ سے راحت مند ہو۔ بھائیوں کی طرف سے سکھ بہت دیکھے۔
پیرا و نلا دیکھتا ہو تو راجا عقائد اور خوش کلام ہو سخاوت کی پرورش کرے
سوشیل اور شانت سجاد ہو۔ غور توں کے ساتھ بھوک بلاں بہت رکھے۔
منگل دیکھتا ہو تو جھڑوں میں زرا کا نادرہ اٹھائے مکان کے سکھ سے بہت

ہو لڑائی اور فساد کے کاموں میں خوش رہے۔ رشتہ داروں میں عزت ہو
 بدھ دیکھتا ہو تو بڑا پیرا کری عظیم بطح احمد ہمد بار ہو۔ شکل و صورت بھی اچھی
 نیک کاموں میں توجہ بہت رکھے گن اور کلاؤں سے اچھا ایک ہو عزت ہو
 ہر مسیت دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور صاحب اقبال ہو۔ عورت اور اولاد
 کا سکھ پائے۔ دستکاری اور فن و ہنر میں اچھا و وقف ہو۔ دولت مند اور آسود
 حالی ہو۔ سواری و بغیرہ کا سکھ اور آرام پائے۔ اولاد اور عورت کا سکھ پائے
 یعنی دیکھتا ہو تو بیمار اور دکھی بہت رہے۔ کھوٹی اور پنج سنگت ہو۔ دولت
 اور تفریح کے لوگوں سے ملاقات رکھے۔ بتاؤ اچھا نہ ہو۔ دولت کا آرام کم ہو۔

شکر متھن و کنیا راشی میں

شکر متھن میں بدھ کے استھان پر متھن یا کنیا راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سونے کے
 دیکھتا ہو تو بڑا گن دان۔ شہرستان والا اور عظیم مزاج ہو۔ راجہ یا جہاں میں عزت ہو
 چاند مال دیکھتا ہو تو دنیاوی آسائش عمدہ رکھے۔ شکل و صورت اچھی
 ہو۔ آنکھوں اور بالوں میں چمک ہو۔ لباس اچھا اور عمدہ پائے۔
 منگل دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت اور صاحب ثروت ہو۔ غور و کلام سے
 لے اپنی دولت خالص کرے۔ شہوت پرست ہو۔ دنیاوی کاموں پر کام پورے
 بدھ دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور صاحب عقل ہو۔ سواری کا آرام
 پائے۔ پنج میں سردار یا افسر ہو۔ عہدہ میں اور پیرا رہے سکھ لیکھے۔
 ہر مسیت دیکھتا ہو تو بڑا دولت مند اور صاحب ثروت ہو۔ راج
 دربار میں مرتبہ اور عزت پائے۔ عقل مند و دانا اور نیک خیالات
 ہو۔ دنیاوی آسائش عمدہ رکھے۔ ماتہ کا سخی ہو۔ اولاد کا سکھ دیکھے۔
 یعنی دیکھتا ہو تو ملازمت میں شکم پوری کرے دکھی اور تنہائی پسند ہو۔
 لوگوں کی فکر میں حقیق رہے۔ عزیزوں اور بھندھیوں سے جدا ہو۔ تکلیف پائے۔

شکر کرک راشی میں

شکر زائچہ میں چند رماں کے استخان پر کرک راشی میں بیٹھا ہو اور سوزج
 سے دیکھا ہو۔ تو عورت کے سبندہ سے آگلیف پائے۔ عقیقہ و سادہ ترند مزاج
 و دھنوں سے دُکھ اور رنج اٹھائے۔ دھن پور دولت کا لایہ کم ہو۔
 شکر رماں دیکھتا تو عورت تالیدار ہو۔ سوتلی والدہ پائے۔ پہلے حل میں
 ہو اس کے بعد فرزند کا سکھ دیکھے لڑکیوں کی پیدائش نہ دیکھے۔ عقیقہ و سادہ ترند مزاج
 دیکھتا ہو تو کئی تدبیروں سے اوپر پیدائش کے۔ بڑا چالاک ہو دیکھا
 دھنوں سے رنج پائے علم و عقل ایسی ہو۔ کٹھن اور کھاؤں سے یکٹ بھی
 عورت کے صدمہ سے غم دیکھے۔ دوستوں سے ناپید ہو۔
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا گنہار۔ دولت کاری اور فن و ہنر سے واقف ہو۔
 فرزندوں سے جدا ہے۔ عورت سے رنجیدہ اور پریشان ہو۔ گھر کو چھوڑ دلوے
 پر نہیں میں تنہائی جگہ پر سیر اوقات دیکھے۔ بھلی اور تھاپریشان حالت میں برگرے
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا نرم دل اور خوش کام ہو۔ عورت و اولاد سے سکھ پائے
 بڑا چالاک اور اوار جیت ہو۔ روزگار اچھا اور عمدہ رکھے۔ راج دیار میں عزت پائے
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا فضول تفریح اور طبع عورت ہو۔ گھر کو چھوڑ دیوے۔ بیوی تو
 کار اچھا نہ ہو۔ سکھ اور آرام سے رہت ہو۔ کوشش اور ترند کرنے پر بھی
 امید و راسخ گر جائے۔ دین دولت کے سکھ سے محروم ہو نہ مکان چو نہ ہی
 مستقل رہائش ہو۔ ذاتی تیز سے بھی گزارہ کر جائے۔ مقام جھگڑت

شکر۔ سنگہ راشی میں

شکر زائچہ میں سوزج کے استخان پر سنگہ راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سوزج کے دیکھا
 ہو تو بڑا بے رحم اور دہرم میں ہو۔ عورت کے سبندہ سے مغلاؤں کاٹے دہرم و

نسب پر شہادت قدم نہ ہو ورنہ یہ کی پراپتی کیلئے بہت تہ بیلرت پر عمل رکھے
 چنانچہ طلبہ دیکھتا ہو تو اس کی عمر والدہ ہوں۔ عورت سے رکنیدہ اور نیکو
 راجہ صاحب شہوت اور نہ چولی ہو۔ راجہ دربار سے ادھکار پائے۔
 متعلیٰ دیکھتا ہو تو امیروں سے ملاقات بہت دے۔ راجہ دربار میں ادھکار
 والا ہو۔ عورتوں کی بدولت بیادریوں میں بیٹھا رہے۔ دھن دولت کے سکھ
 سے پوری ہو۔ سواری و چیزہ کا سکھ اور آرام پائے۔ پوشہ دار لباس خوش
 بگڑھ دیکھتا ہو تو پڑا حلیوں اور علی شخص ہو۔ جہان و چیزہ کی عرض میں بدتلا ہو
 جاتے۔ وہ دولت مند نہ ہو۔ عیاشی اور کالی بھی ہو۔ روپیہ بچ کر نہ کافیل
 ہو۔ عیادت دیکھتا ہو تو دنیا کا اچھا آرام پائے۔ بلا حاجت مند اور غائب نہ آیر ہو۔
 لہ جائیداد کا شہری ہو۔ عورت اور اولاد کا سکھ دیکھے۔ خدمت گار اور نوکر جاگیر
 بہت ہوں۔ سوادی و چیزہ کا آرام اور سکھ پائے۔ بڑوں میں عزت بہت رکھے
 سینچ دیکھتا ہو تو برا خوشہ قبالی اور صاحب حکومت ہو۔ راجہ کے برابر شہرت
 پائے۔ نوکر جاگیر اور خدمتگار بہت ہوں۔ حکومت کا کام اپنے تعلق میں ضرور رکھے

شکر دھن و مین راشی میں

شکر زائچہ میں بہشتی کے استقامت پر دھن یا مین راشی میں بیٹھا ہو۔ اور سواری
 اُسے دیکھتا ہو تو بڑا سیارہ اور مسافر ہو۔ مالک عزیز میں اچھی عزت پائے۔
 شو میر اور پیرا کری ہو ورنہ دست طاقت ہو۔ دھن دولت اور جائیداد کا
 سکھ دیکھے۔ بھیب و راجہ اور ملن و پیر شہا سے یکت ہو۔ اچھے نصیب والا ہو
 چاند ملن دیکھتا ہو تو راجہ و بیادری سے عزت پائے اور لوگوں میں مان اور پیر شہا سے
 کیت ہو ورنہ پیرا کری تمام بھی ہو۔ مزاج کا نرم اور دھیر تار سے کیت ہو۔
 متعلیٰ دیکھتا ہو تو برا خوش مزاج اور نیک تمام ہو۔ دشمنوں پر فتح مند رہے۔
 دولت مند اور خوش گزیران رہے۔ عورتوں سے بہت رکھے۔ سوادی اور چوپایہ

یہ دیکھ کر دیکھتا ہو تو بڑا سزاوارست اور درست کاری کے کام سے واقف ہو۔ زربال آئینہ
 جسے نیک نام اور مان پر تشہیل سے نیکت ہو۔ راجہ دو بار میں عزت اور اس کا رپاے
 پر سب سے دیکھتا ہو تو بڑا خوش مزاج اور سوشل سمجھاؤ ہو راجاؤں کا منتری یا
 سفیر بھی ہو۔ راجہ دو بار میں عزت پائے عقلمند صاحب تدبیر اور صاحب علم ہو۔
 زمین و جاگیر کا مالک بھی ہو بڑی دھار اور مزاج بھی ہو۔ ہر کام کو انجام بخیر
 شکر دیکھتا ہو تو ہر شے فریبت کرے والدہ اس کی دوہوں۔ فرزند بھی دونوں
 اسی اور غلیظ طبیعت ہو۔ پردیس میں بہت ہنسے۔ زندگی میں آرام کم پائے

سینچر مکر و کینہہ راشی میں

سینچر راجہ میں اپنے استحقاق پر مکر و کینہہ راشی میں بیٹھا ہو اور سوز و گداز
 ہو تو عورت بد صورت سے شادی پائے۔ دوسروں کا دوست نہ کرے۔ چوہا
 اور دھڑی سے دولت و گزرائی واجبی ہو۔ پردیس میں گزراؤات بہت پائے۔
 چاند رمال دیکھتا ہو تو بڑا خوش مزاج اور چھل سمجھاؤ ہو۔ والدہ سے عداوت رکھے۔
 آئندہ حال ہو عورتوں سے آرام پائے اور پاپ کمروں میں رغبت بہت رکھے۔
 مشکل دیکھتا ہو تو بڑا جواغرد و لا اور آئندہ مزاج ہو۔ جیو پتا بہت کیے گئے اور
 کلاوں سے بیکت ہو زندگی کا مقصد و آرام پر مقدم سمجھے۔ دولت کی طرح سے بڑے
 بدھ دیکھتا ہو تو بڑا پر اثر ہو اور صاحب بہت ہو۔ ہر ایک کام بوجہ جس انجام
 دیوے عقلمند و دانا اور حاضر و اب ہو۔ سوادہی اور چوپایہ کا آرام بہت پائے
 پر سب سے دیکھتا ہو تو راجہ منتری لینے و پیر ہو۔ عجائی صورت اچھی پلے۔ غلبہ و
 شکل ہو جن اور کلاؤں سے نیکت بھی ہو راجہ دو بار میں وہ حکام بہت پائے۔
 شکر دیکھتا ہو تو بڑا خوش قسمت و رمال سے آسودہ اور عبادت گاہوں میں عورتوں
 سے آرام پائے۔ میاں و زانی اور بڑا شہوت پرست ہو۔ نیک کاموں میں رغبت
 کم رکھے کہ زبان آہستہ بولے حال ہو نہ یاد کا مسکرائے اور عورتوں سے راحت نہ دے

سیارگان کی شہر و اشہد تاثیرات

گن میں شکر اشہد گروہ کے ساتھ فیما بویا کرد و طالت میں پڑا ہو تو موساٹ کو لگاڑنے والا تار
 ہے۔ مات و یا دمی سنتان سکھ میں اور سنری کو کشت و تکلیف دیتا ہے۔ اگر شہد اور طوان
 بویا شہد گروہ کے ساتھ یکت ہو تو شہد بھل کرتا ہے۔ کیتو بارھویں استخان میں ہو تو روگ
 ایک دیر تھ کارہوں میں دھن کا خرچ کرتا ہے۔ برہستی آٹھویں استخان میں ہو تو دوسرے
 والا سوتا ہے۔ سنتان کیلے پر فہم گر بھد ناش کرتا ہے یا بھل کینا کا گروہ پرتا ہے گن یا
 دھن بھاڑ میں برہستی ہو تو مٹھا نر یا دھ بھینا والا سوتا ہے۔ یا مٹی چیرور کا شانی سوتا ہے
 یا مٹی باتی سبب کی بھلائی گئے لئے کہنے والا ہوتا ہے۔ بدھ خاند اولی یا دھ میں ہو
 تو وہ آدمی عمدہ لباس کو ترجیح دے والا سوتا ہے یا عام لوگوں میں عزیز کرد و پیارا ہوتا
 ہے۔ فکر یا چند رماں یا گلیش گن میں ہو یا دوسرے بھاڑ میں ہو تو کھو چیز دے زیاد
 پیار کرنا والا سوتا ہے۔ سینچر یا دھو یا کیتو گن میں ہو تو تکیوں پر گرتی ہوتی ہے۔ یعنی تکیوں پر
 کو پیار اجھٹنے والا سوتا ہے۔ سونجہ شکر سے درشت ہو یا گلیش گن میں ہو تو سونجہ
 یا شکر سے درشت ہو تو وہ کرد و آدمی پسند کرنا والا سوتا ہے۔ گن سے چھٹے یا بارھویں گھر
 میں سونجہ چند رمان کے ساتھ جیسا ہو تو ایک دواہ ہوتا ہے و وریک ہی جیسا پیدا ہوتا ہے۔

گرمیوں کی پس و پیش اشیوں میں تاثیرات

سونجہ کے پس و پیش پانی گرم پڑے یوں تو والد کا سکھ اور آرام کم پائے و چند لائی کے پس و پیش
 پانی گرم ہو تو والد کا سکھ اور آرام کم ہو۔ شکر کے پس و پیش پانی گرم ہو تو بھائیوں کی طرف
 سے سکھ اور آرام کم پائے۔ بھوہ کے پس و پیش پانی گرم ہو تو لنگے دور مانوں کے مانان
 سے رنج اور تکلیف دیتا ہے۔ پیسہ کے پس و پیش پانی گرم ہو تو وہ دھ کی طرف سے سکھ و
 آرام کم پائے شکر کے پس و پیش پانی گرم ہو تو دھ کی طرف سے سکھ اور آرام کم
 پائے۔ سینچر کے پس و پیش پانی گرم پڑے یوں تو خونی عمر میں سکھ اور آرام کم پائے۔

استری جانک بوگ

پیش کے جنم میں کہے ہوئے گریہوں کی تاثیرات میں جو پوچھل و چار میں کہا ہے
 وہ استری جانک میں کہنا بوگ ہے جو پوچھل استری کیلئے گناہ بنتا ہو وہ پیش
 کیلئے مبارک کھتن ہوتا ہے۔ لکن اور چند ماں سے استری کے شریک کا چار کیا جاتا
 ہے۔ اور سیتھ اور اشٹم بھاؤ سے اس کی سو بھاگیا دھن اور پیدا ہوا اس کا چار و چارشی جن
 کہنے میں۔ جس استری کے جنم میں چارشی کا لگن ہو۔ اس کا پتی سدا پیدیں میں
 لگن کہیلا ہوتا ہے۔ لکن اور چند ماں استری کے جنم میں سدا پتی میں ہو۔ تو وہ
 استری استری سبھاؤ سے بیکٹ ہوتی ہے۔ لکن اور چند ماں شہد گرو سے ویشٹ
 ہو تو اس استری میں دو توں کے لگن اور شہد گرو ویشٹ ہوتے ہیں۔ اگر لگن اور
 چند ماں بیکم راشی کے ہوں اور ان کو اشہد گرو دیکھتے ہوں تو وہ استری پیش پر
 کہتی ہیں اور لگن سبھاؤ والی ہوتی ہے۔ بدھ اور شری استری کے جنم میں ساتویں گھر
 میں پیرے ہوں اور ان کو اشہد گرو دیکھتے ہوں۔ تو اس استری کا پتی پینک ہے ساتویں
 گھر میں شری اور سورج ہوں۔ تو اس استری کو اس پتی تیناگ دیتا ہے۔ ساتویں
 شہد گرو اور پانی گرو اسے دیکھتا ہو۔ تو اس کا وادہ پٹری کھتا ہے ہوتا ہے ساتویں
 گھر میں پانی اور شہد دونوں گرو ہوں تو وہ دوسرا وادہ کہیلا والی ہوتی ہے۔
 ساتویں گھر پانی گرو بیٹھا ہو۔ اور اس کے شہد گرو دیکھتا ہو تو اس کا پتی اس استری کو ناگ
 دیتا ہے۔ ساتویں گھر ناگ ہو۔ اور اسے پانی گرو دیکھتا ہو تو اس عورت کو بال و دھو بوگ
 ہوتا ہے۔ اشٹین دھو دھوین گھر کا مالک ساتویں گھر میں بیٹھا ہو۔ سیتھ و مالک اشٹم
 بھاؤ میں پٹری اور پانی گرو دیکھتا ہو۔ تو نئی دواہی و دھوا ہو جاتی ہے آٹھ گھر بھاؤ

میں برستی اور شکر ہو تو گریہ دینی نہیں ہوتی۔ دیگر کسی گریہ لوگ سے ہو بھی جائے تو سننان کا جیون کٹن ہوتا ہے۔ اشم بھاؤ میں پاپ گریہ ہو تو اس کی دشمنیں دھوا ہو جاتی ہے شکل آٹھویں ہو تو کیش بھاؤ ہوتی ہے۔ بدھ اور شکر لگن میں ہوں۔ تو استری وہی دنی کن دان اور پتی کو اچھی لگنے والی ہوتی ہے رشتی آٹھویں ہو تو پتی کے لئے آرشٹ دایک ہوتی ہے۔ آٹھویں راہو ہو۔ تو کل دھرم کا ناش کر بیوالی ہوتی ہے۔ نانویں بھاؤ میں کرو پاپی گریہ ہو تو سنیاں یوگ کو دھارن کرنے والی ہوتی ہے۔ جنم کے وقت سپتم بھاؤ کا شپٹ دیکھنا چاہیے۔ سپلٹ کئے ہوئے سپتم بھاؤ کے راشی اور انش آدک میں اگر رشتی کا ناش ہو تو اس استری کا بچہ کبھی آدم اور مورکھ ہوتا ہے۔

استری جاتک لوگ

پیش جاتک کے سماں ہی استری جاتک کے پھل بھی سمجھنا چاہئے۔ ان میں جو پھل استری میں آتھو سو وہ اُس کے پتی میں سمجھنا چاہئے۔ لگن سے شریہ سبندھی۔ پنچم سے سنتان۔ ششم سے سو بھاگہ (پتی کے سروپ) اور اشم سے بدھو اپن (پتی کی مرتی) کا دچا کرنا چاہئے۔ جس استری کے جنم کال میں لگن اور چند رماں سم راشی میں ہو۔ وہ سینورن استری میں ہونے والے سو بھاؤ اور لگن سے یکتا۔ سومشیل اور شبھ لکشی ہوتی ہے۔ اگر لگن اور چند رماں پر شبھ گریہ کی درشتی آپ لکشن سے لوگ بھی ہو۔ تو پریم سندری اور شریہ سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ اگر لگن اور چند رماں دونوں یکجہ راشی میں ہوں۔ تو وہ استری پیش سماں آگرتی اور سو بھاؤ والی ہوتی ہے۔ اگر دونوں پر پاپا گریہ کا لوگ ہو۔ تو گن ہین ہوتی ہے۔ اگر شریہ ایک یکجہ راشی ایک سم راشی میں ہو۔ اور پاپ اور شبھ گریہ دونوں کی درشتی ہو۔ تو دونوں پر کار کے پھل

کنا چاہئے۔ اُس میں بھی دونوں میں جو ادھک بلی ہو۔ اس کا پھل شیش کھنا
 چاہئے۔ اب اس کے بعد استری کے جنم وقت موسم رتوماش۔ مئی نکشر
 آدی کے سادھارن پھل کو کہتا ہوں۔

(۱) سویا میں اُپن استری سو بھاگیر۔ روپ گن۔ پتر دھن سے مسہت اور
 کر کے کار یہ کرنے میں چتر ہوتی ہے۔ (۲) یا مہا بن میں جنم لینے والی گن مہنا
 بھوگ سکھ سے رہت۔ روگنی اور مٹھا بولنے والی ہوتی ہے۔

(۳) بھنت رتو میں جنم لینے والی پوتر ہر دے والی دھن پتر دتی۔ پنڈتا۔
 سندری اور بھگت جانتے والی ہوتی ہے۔ ۴۔ کرشم میں پیدا ہوتی
 کنا کردھ کو دش کرنے والی۔ ادھک کام والی۔ لمبا خیر والی کنا لیکن بدھی
 ہوتی ہوتی ہے۔ (۵) برشا رتو میں جنم والی استری مانی۔ سکھ بھوگنے والی پتی
 برشا۔ کر پلو کام میں چتر گن اور شیل والی ہوتی ہے۔ (۶) شرور رتو میں جنم
 والی سوا کی سیوا میں پتر رہتی ہے۔ ۷۔ ہنیت رتو میں جنم لینے والی
 سندرنیتز روپ اور شیل سے یکت ہوتی ہوتی بھی اسادھانی اور اس
 سے یکت ہوتی ہے۔ اب ماش کا پھل مکھا جانا ہے۔

چمپیش:۔ میں جنم لینے والی چنر۔ کردھ کر نیوالی۔ لال نیتز۔ سند روپ
 پھل ہر دہ۔ دھن پتر آدی سے سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ ماہ بساکھ
 میں جنم لینے والی اتم پتی سرل ہر دہ۔ سندرنیتز۔ دھن بھوگ سے یکت ہو
 کر بھو کر پودھ نتھاکم قتر کرنے والی ہوتی ہے۔ ماہ جیٹھ۔ ماس میں
 جنم لینے والی اتم بدھی اور دھن سے یکت ہوتی ہے۔ تیرتھ کرنے والی
 سب کاموں میں سرفہ پتی برتا ہوتی ہے۔ ماہ ماٹ۔ ماش میں جنم لینے والی
 استری سنتان والی پورب کے دھن سے ہیں۔ کھوڑا سکھ بھوگنے والی

سرل ہر دے والی اور پتی کی پیار سی ہوتی ہے۔ **ماہ ساؤلن** ماش میں جنم لینے والی پوتر ہر دے سقول شریہ کشا۔ سند روپ۔ تنقادھرم سے یکت اور دکھوں سے رہت ہوتی ہے۔ **ماہ بھاوول** میں جنم لینے والی کینا دھن پترادی سکھ والی۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی۔ سدا ہی خوش رہنے والی۔ شیل اور مدھ بھاشتی ہوتی ہے۔ **ماہ اسوئج** ماس میں جنم لینے والی سکھ دھن۔ شدھ ہر دے گن اور سر روپ سے یکت سب کاموں میں کشل تنقادھک کام والی ہوتی ہے۔ **ماہ کار تک** میں پیدا ہوئی کینا خرید و فروخت میں چتر۔ جھوٹا بولنے والی۔ کھوڑ ہر دے والی۔ اور دھن سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ **ماہ مگھر** میں جنم لینے والی کینا۔ پوتر ہر دے والی۔ میٹھا بولنے والی۔ دھن دھرم سے یکت۔ ہر ایک کام میں چتر اور دوسروں کی کرشنا کر نیوالی ہوتی ہے۔ **ماہ پلوہ** ماس میں جنم لینے والی کینا۔ پریش سمان۔ سو بھاؤ والی۔ پتی سیوا سے سنگھ۔ دنیا میں اجمان اور کردہ رکھنے والی ہوتی ہے۔ **ماہ ماگھر** میں پیدا ہوئی کینا۔ سو بھاگید۔ سنگھ۔ سستان سے یکت تنقادھ کڑوا اور مٹھا بولنے والی ہوتی ہے۔ **ماہ پھاگن** میں پیدا ہوئی کینا۔ سکھ سے یکت اور پیر پکار کر نیوالی ہوتی ہے۔

پکش پھل میں جنم لینے والی

شکل پکش میں جنم لینے والی کینا۔ سندری۔ بدھی متی۔ پتی برتا۔ گھر کی چیزوں کو سمجھانے والی۔ پریش من۔ اور پتی کی آگیا کارتی ہوتی ہے۔
کرشن پکش۔ میں جنم لینے والی کینا۔ گامے رنگ کی ہوتی ہے۔ اور گلشن کرتے والی۔ گروپا کھوٹی بدھی والی اور پتی کی سیوا سے رہت ہوتی ہے۔

تختیوں کا پھلادیش

پرتی پدا تختی میں پیدا ہوئی کنیا۔ اپنے کھوٹے چتر دیں سے کل کو
 ستاپا دیتی ہے۔ دھن سے رہت۔ بین شیل گھر کے گاہوں سے دیکھ
 ہوتی ہے۔ دوخ تختی میں جنم لینے والی سندری ہوتی ہے۔ کھوڑا ہر وہ
 ستہ اور پریم سے رہت ہوتی ہے۔ ہر پریش میں پریم کر نیوالی اشدھ
 ہوتی ہے۔ شرتیا تختی میں پیدا ہوئی کنیا۔ درمیانہ بدھی اور دھن والی
 ہوتی ہے۔ کمزور۔ شبام رنگا اور دوسروں سے درودھ کر نیوالی ہوتی ہے
 چتر تختی تختی میں پیدا ہوئی کنیا دھن اور ستان سے ایک دان کرنے
 میں پریم رکھنے والی۔ لوگوں میں آدر پاتنے والی۔ بہت خرچ کر نیوالی اور حیر
 ہوتی ہے۔ چمچی تختی میں جنم لینے سے دونوں پتا اور سر کے کل میں پیش
 بڑھا نیوالی۔ دھن اور سکھ بھوننے والی دان میں پریتی رکھنے والی اور بچی
 بننا ہوتی ہے۔ شش تختی میں جنم لینے والی جھگڑا لو۔ پیٹ روگ والی
 اور تیر نفوں میں بھرن کر نیوالی ہوتی ہے۔ (۱۶) پتھی میں جنم لینے سے
 دھن و ستان اور سکھ سے ایکٹ۔ کھوڑے میں سلتوش کرنے والی اور
 پتی کی سیوا کر نیوالی ہوتی ہے۔ اشٹی میں جنم لینے والی۔ سندری سو شیل
 گن دتی۔ دھن اور سوبھاگیہ سے ایکٹ ایکارماننے والی۔ تھا ستیہ بولنے
 والی ہوتی ہے۔ ٹومی تختی میں جنم لینے والی استری۔ دھن۔ ستان والی
 چتر پتی سیوا اور دیوتاؤں کی آرا دھنا کر نیوالی ہوتی ہے۔ چو سہی میں
 پیدا ہوئی سندری ستیہ بولنے والی۔ پیش اور دھن والی تھا پتی برتا
 ہوتی ہے۔ ایکادشی میں پیدا ہوئی۔ کنیا رانی ہوتی ہے یا دھن ستان

سرل ہر دے والی اور پتی کی پیار ہی ہوتی ہے۔ ماہ ساؤلون ماش میں جنم
 لینے والی پوتر ہر دے سھول شریر کٹھا۔ سند روپ۔ تنقا دھرم سے یکت
 اور دکھوں سے رہت ہوتی ہے۔ ماہ بھاوول میں جنم لینے والی کینا
 دھن پترادی سکھ والی۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی۔ سدا ہی خوش
 رہنے والی۔ رشیا اور بدھ بھاشتی ہوتی ہے۔ ماہ اسورج ماس میں جنم
 لینے والی سکھ دھن۔ شدھ ہر دے گن اور مردپ سے یکت۔ سب کاموں میں
 کشل تنقا ادھک کام والی ہوتی ہے۔ ماہ کار تک میں پیدا ہوئی کینا
 خرید و فروخت میں چیز۔ جھوٹ بولنے والی رکھو ہر دے والی۔ اور دھن سکھ
 سے یکت ہوتی ہے۔ ماہ مگر میں جنم لینے والی کینا۔ پوتر ہر دے والی۔ میٹھا
 بولنے والی۔ دھن دھرم سے یکت۔ ہر ایک کام میں چتر اور دوسروں کی کرشنا
 کر نیوالی ہوتی ہے۔ ماہ لوه ماس میں جنم لینے والی کینا۔ پرش سمان۔ سو بھاؤ
 والی۔ پتی سیوا سے سنگھ۔ دنیا میں اصمان اور گردہ رکھنے والی ہوتی ہے۔
 ماہ ماگر میں پیدا ہوئی کینا۔ سو بھاگیر۔ ستھی۔ رستان سے یکت تنقا
 کھڑا اور مٹھا بولنے والی ہوتی ہے۔ ماہ پچاگن میں پیدا ہوئی
 کینا۔ سکھ سے یکت۔ اور پیر پکار کر نیوالی ہوتی ہے۔

پکش بھل میں جنم لینے والی

شکل پکش میں جنم لینے والی کینا۔ سندری۔ بدھی متی۔ پتی برتا۔ گھر کی چیزوں
 کو سنبھالنے والی۔ پرش من۔ اور پتی کی آگیا کارتی ہوتی ہے۔
 کرشن پکش۔ میں جنم لینے والی کینا۔ کاسے رنگ کی ہوتی ہے۔ اور گلش کرتے
 والی۔ کروپا کھوٹی بدھی والی اور پتی کی سیوا سے رہت ہوتی ہے۔

تختیوں کا پھلاندیش

پرتی پداختی میں پیدا ہوئی کنیا۔ اپنے کھوٹے چترندوں سے کل کو
 سننا پ دیتی ہے۔ دھن سے بہت۔ ہمیں شیل گھر کے کانوں سے دگر
 ہوتی ہے۔ وونج تختی میں جنم لینے والی سندری ہوتی ہے۔ کھوڑہ ہر وہ
 ستیہ اور پریم سے بہت ہوتی ہے۔ ہر پریش میں پریم کرنیوالی اشدھ
 ہوتی ہے۔ شرتیا تختی میں پیدا ہوئی کنیا۔ درمیانہ بدھی اور دھن والی
 ہوتی ہے۔ کمزور۔ شبام رنگ اور دوسروں سے درودھ کرنیوالی ہوتی ہے
 چتر تختی تختی میں پیدا ہوئی کنیا دھن اور ستان سے یکت دان کرنے
 میں پریم رکھنے والی۔ لوگوں میں اور پائے والی۔ بہت حشر کرنیوالی اور حشر
 ہوتی ہے۔ چتر تختی میں جنم لینے سے دونوں پنا اور مسر کے کل میں پیش
 بڑھانیوالی۔ دھن اور سکھ بھونگنے والی دان میں پریتی رکھنے والی اور پتی
 برتا ہوتی ہے۔ ششی میں جنم لینے والی جھگڑا۔ پوٹ روگ والی
 اور تیر لفظوں میں بھرن کرنیوالی ہوتی ہے۔ (۷) ششی میں جنم لینے سے
 دھن و ستان اور سکھ سے ایکت۔ کھوڑے میں سقوش کرنے والی اور
 پتی کی سیوا کرنیوالی ہوتی ہے۔ ششی میں جنم لینے والی۔ سندری سوشلا
 گن دتی۔ دھن اور سربھاگیہ سے یکت اپکار ماننے والی۔ تھا ستیہ بولنے
 والی ہوتی ہے۔ ٹومی تختی میں جنم لینے والی استری۔ دھن۔ ستان والی
 چتر پتی سیوا اور دیوتاؤں کی آرا دھنا کرنیوالی ہوتی ہے۔ جو بھی میں
 پیدا ہوئی سندری ستیہ بولنے والی۔ ریش اور دھن والی تھا پتی برتا
 ہوتی ہے۔ الکا دشی میں پیدا ہوئی۔ کنیا رانی ہوتی ہے یا دھن ستان

آدی سکھ سے یکت سندری پوترا اور بھوک والی ہوتی ہے۔ دروا دھشی
میں جنم لینے والی کنیا۔ چھل سو بھاؤں والی۔ بلی گھونے والی ادھک کام والی
ادھک خزانہ کربو والی۔ مقوڑا دھن اور مقوڑی سنتان والی ہوتی ہے
نہرو دھشی میں جنم لینے والی کنیا۔ شاستر پوران آدمی کے ارتھ کو جاننے
والی ہوتی ہے۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی اور دھن دتی ہوتی ہے
کرش پکش کی جو دھش میں پیدا ہوئی۔ شیاں رنگ اور مقوڑے سکھ والی ہوتی
ہے۔ پورنیا سنی میں جنم لینے والی دھن پتر اور سکھ سے یکت تھا
امادس میں جنی ہوئی کنیا۔ چھل کپٹ والی دھن اور بدھی سے رہت ہوتی ہے

پنچتر پھل

اب پنچتر پھل کہتا ہوں۔ اسوئی پنچتر میں پیدا ہوئی کنیا۔ کاوڑج میں کش
سندری۔ سو بھاگیدہ دتی۔ پتی برتا۔ اپنے کنب میں آدرمان پانچوئی مقول
شریر اور پتی کی پیاری ہوتی ہے۔ بھرنی میں جنی ہوئی کنیا۔ روگ بہت
نیم پانے والی دھن پتر اور سکھ سے یکت۔ سندری اور ستیہ پونے
والی ہوتی ہے۔ کرنگا میں پیدا ہوئی کنیا بھوک سے بیا کل۔ بہت کھانے
والی شیل اور کجوس اور پیر پش گامنی ہوتی ہے۔ روہنی پنچتر میں پیدا ہوئی
استری سو شیل ستیہ پونے والی سندری مقرب دھن دھانیہ سے
یکت ہوتی ہے۔ مرگ کش میں جنم لینے والی۔ بھے رکھنے والی۔ جیز۔ پتی
بھتا۔ چھل سو بھاؤں والی۔ پیرن مکھ۔ دھن پتر۔ اور سکھ سے یکت ہوتی ہے
آدرور پنچتر میں پیدا ہوئی کنیا۔ کھو۔ ہر دھ۔ ابھیمان ایکٹ۔ اُپکار نہ
مانے والی۔ پانی اور بھگواں ہوتی ہے۔ پھرنس میں پیدا ہوئی

والی کنیا۔ سندس سوجھاؤ والی اور سکھ سے یکت۔ روگنی۔ حقوڑے ہی میں
 خوش رہنے والی۔ حقوڑی بدھی والی اور ادھک ترشنا والی ہوتی ہے۔
 پیشہ پختہ میں پیدا ہوئی کنیا۔ سوجھاگئے۔ دھن۔ دھرم اور پتر سے یکت
 ہوتی ہے۔ چتر۔ سانتا ہر دہ اور گھر کے کارج میں کٹھن ہوتی ہے۔
 اشکبھا پختہ میں جنم لیتے والی اپنی ساس کا ناش کر نیوالی نہ کھانے
 بلکہ چیز کو کھا نیوالی۔ گردپا۔ چنیل۔ کپٹی۔ اُپکار نہ ماننے والی اور ہنس کر نیوالی
 ہوتی ہے۔ مگھا پختہ میں جنم لیتے والی دھرم شیل۔ مانا۔ پتا تھا پتی میں
 لکٹی رکھنے والی دھن یکت۔ نوکر لوکرانی والی تھا بہت ادیوگ کر نیوالی
 ہوتی ہے۔ پوریا مگھا لکٹی پیدا ہو نیوالی کنیا۔ مٹھا بولنے والی۔ رجا
 کی پتی۔ سندری۔ چنیل سوجھاؤ والی اور دان کر نیوالی ہوتی ہے۔ اتر پچا لکٹی
 میں جنم لینے والی سوجھاگئے۔ دھن پتر سے یکت پتی کی پیاری ہوتی ہے ہمسٹ
 میں جنم لیتے والی کجا اور دیا سے بہت شراب پیتے والی ہوتی ہے پختہ میں جنم
 لینے والی۔ سند پتر کر نیوالی۔ سندرنیزوں والی انیک طرح کے زیورات
 اور بستر رکھنے والی۔ اور پتی کی پیاری ہوتی ہے۔ سموانی پختہ میں
 جی ہوئی کنیا۔ سوشیل۔ دیا والی۔ مٹھا بولنے والی دھرم بہت کر نیوالی اور
 خرید و فروخت میں پتر ہوتی ہے۔ ۱۵۔ ہشا لکھا پختہ میں جنم لیتے والی سند
 کمانتی والی اور مٹی زبان والی برتے میں چتر۔ ریشا لوہر میں یکت تھا دیو کو
 ناش کر نیوالی ہوتی ہے۔ اتر اوہا پختہ میں پیدا ہوئی ادھک بھوک والی
 ٹھوڑے والی۔ دھن وتی۔ پردیش رہنے والی پتی کی پتی ہوتی ہے۔
 چٹھیا پختہ میں ادھک کر دھو والی اپنے پتی کے بڑے بھائی کا ناش
 کر نیوالی۔ حقوڑے میں بھی خوش ہونے والی۔ دھرم اور بہت کر نیوالی۔

ہوتی ہے۔ مولیٰ پختہ کے پہلے ۳ چرن میں جنم لینے والی کنیا سسر
کی مرتبہ کا باعث ہوتی ہے۔ دھیرج والی ہنس میں خواہش رکھنے والی تھا
بھوک دھن اور سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ مولیٰ کے چوتھے چرن میں پیدا
ہوئی کنیا پریم سوبھاگیہ دتی۔ دھن والی۔ چتر۔ لوک میں پوجتہ دیا اور
دھرم رکھنے والی ہوتی ہے۔ پوریا شٹارھا پختہ میں جنمی ہوئی پوتہ
اُتم پتی۔ دھن۔ پترادی سکھ سے یکت۔ دھیرج والی۔ اُتم بستر اور
بھوشن والی ہوتی ہے۔ انرا شٹارھا میں جنمی ہوئی۔ پریم۔ دھرم
اُپکار دینے والی ہوتی ہے۔ سوبھاگیہ۔ پتر اور سترجوں سے یکت ہوتی
ہے۔ مشروان پختہ میں جنمی ہوئی بدھ و شیشہ کو جانتے والی لوک میں مشہور
دھن۔ پتر۔ سروپا۔ سوشیل والی اور پریش کی پیادری پتی ہوتی ہے
دھن شٹارھا پختہ میں سوبھاگیہ دتی۔ دھن بڑھائی والی دان کرنے۔ دھیرج
والی اور سنگیت جانتے والی ہوتی ہے۔ ست۔ بکھا میں جنمی ہوئی شترو
کو جھٹنے والی کھری بانٹ کرنے والی۔ کسی کے اوصین نہ ہونے والی۔ بین شیل
اور بلند موصیلہ رکھنے والی ہوتی ہے۔ پوریا بھا اور پد میں جنم لینے والی
دکھی جت۔ پتی کو دیش میں رکھنے والی۔ چتر دھن ہونے ہونے بھی کجوس ہوتی
ہے۔ انرا بھا اور پد میں جنمی ہوئی پتر دھن سے یکت شترو کو جتنے والی بولنے
میں چتر۔ سکھ تھما دھن سے یکت اور پتی ہوتا ہوتی ہے۔ لہ پوئی میں
جنم لینے والی لوک میں مانہ۔ دھانیہ۔ سوبھاگیہ اور پتروں سے یکت تھا
سمپورن رنگوں میں سندھی ہوتی ہے۔

لوگ پھل

لشکہ۔ لوگ میں جنم لینے والی انیک طرح سے بھوشنوں سے شوبھت

سدری۔ پتی سے یکت دھرم کو پالنے والی ہوتی ہے۔ پیر پتی یوگ میں
 ہوئی پریم سے یکت۔ پوتر۔ پتی کی پیاری۔ وید شاستر یوگاؤں کو جاننے
 والی ہوتی ہے۔ اور نیتہ اڈیوگ کرنیوالی ہوتی ہے۔ آلو شمان یوگ میں
 ہوئی۔ راجہ کو پریش کر کے والی۔ دھن۔ ایمان اور گنوں سے یکت چتر
 رچہ جیوی ہوتی ہے۔ سو بھاجیہ یوگ میں جنمی ہوئی سکھ اور سو بھاجیہ
 یکت۔ ہر کام میں کش۔ چتر اور چر جیوی ہوتی ہے۔ شو بھن یوگ میں
 سندر شریہ پتر یوگ۔ سو بھاجیہ والی۔ گھر کی چیزوں کو سنبھال کر رکھنے والی۔
 شچت اور کار جوں میں کش ہوتی ہے۔ اتی گنڈ یوگ میں مانا کو گنڈ ہے
 والی۔ سو تتر۔ پتر کرتی کے کارن۔ پتی کی تیاگی ہوتی اور غیر پریشوں سے پریم
 کرنے والی تتر کرتی آدمی میں گھونے والی ہوتی ہے۔ سو کر مال یوگ میں پوتر
 نوں سے یکت۔ سو تیل روٹی اور میٹھا پونے والی ہوتی ہے۔ دھرتی یوگ میں
 جرج۔ کیرتی۔ دھن۔ پتر۔ سو بھاجیہ یکت سکھ اور دیا سے یکت ہوتی ہے شول
 دیا میں شول روگ سے پیرت۔ شاستر کے ارتھ جاتے والی۔ دھرم اور برت
 کرنے والی ہوتی ہے۔ گنڈ یوگ گنڈ مالا آدمی روگ سے پیرت۔ لبا ماکھا
 درکشن جسم۔ بھوگتی۔ اور پنہ پالنے والی ہوتی ہے۔ پر دھی یوگ میں
 جنی ہوئی ہمیشہ دھن پتر۔ سکھ سے یکت۔ روگ سے پن سدری اور راجہ
 کی پتی ہوتی ہے۔ دھرو یوگ میں گور دن۔ ستر حیت۔ سندر نیتہ ستر
 بھی۔ سندر روپ والی اور چکر جیوی ہوتی ہے۔ بیاگھات یوگ میں
 سندر آدمی آگھات سے پیرت سب دشیوں کو جاننے والی۔ سب سے چوت
 سب کارن میں چتر ہوتی ہے۔ ہر شن یوگ میں ہمیشہ آئندہ سے
 یکت روگ دھرت۔ رانی یا ادھک دھنوتی اور وید ستر کو جاننے والی

ہوتی ہے۔ بجر لوگ میں پیدا ہونی والی عورت خوب مضبوط جسم در در
 پر تکیا۔ ودیا۔ بدھی اور بل سے یکت۔ شتر و کو جتنے والی اور دھن والی
 ہوتی ہے۔ سرت لوگ میں سب کا رنج میں سدھی پائے والی دین کو
 دان دینے والی۔ دھن اور سکھ سے یکت۔ لیکن کبھی روگ سے پیڑتا ہوتی
 ہے۔ بٹی پات لوگ میں جنم لینے والی۔ پت جو مرنے پر نیت ہوتا ہے
 اگر شبہ لگن کے بل سے جیوت رہ جاتی ہے۔ تو استریوں میں سر شیط ہوتی
 ہے۔ برسی یاں لوگ میں پیدا ہونی والی کنیا شکتی بٹی برتا۔ شاستر پران
 شلپ کلار ناخ اور گانا جاننے والی ہوتی ہے۔ پھر گھ لوگ میں جٹی ہوتی
 کامیاں سروپ سب سکھ سے یکت۔ سندربدھی۔ سندر شریروالی۔
 شاستر اور سنگیت جانتے والی ہوتی ہے۔ سدھ لوگ میں پیدا
 ہوتی اپنی اچھا کو پورن کر نیوالی سنتان اور سو بھاگیہ والی سندری سب
 کاموں میں سدھی پائے والی ہوتی ہے۔ سما و صیمہ لوگ میں پتی
 برتا۔ سب سکھ کو سدھ کر نیوالی۔ لوک میں مشہور اور مانیاتی سرا شیط
 استری ہوتی ہے۔ شجھ لوگ میں پیدا ہوتی کنیا سب پرکار سے
 کلیان سو بھاگیہ اور سندر شریروالی دیوناؤں میں بھگتی رکھنے والی اور
 پتی بیوا کر فی والی کل کی شان کو زیادہ کر فی والی اور ستہ بادی اور
 ستی والی ہوتی ہے۔ شگل لوگ میں اپنے نرمل لیش سے دونوں
 کل کو مشہور کرنے والی۔ ہمیشہ ودیا دھن اور سنتان اور سب
 سکھوں سے یکت ہوتی ہے۔ پرہم لوگ میں جنم لینے والی
 کنیا۔ پت بدھی متی۔ ودیا میں جتر۔ دیگر سب کاموں میں جتر سکھ اور

سولہ گیارہ والی ہوتی ہے۔ ایڈلر لوگ میں پیدا ہوتی اوشیہ راج
 پتی ہوتی ہے۔ پتی کل میں جنم ہو تو سب پر کا۔ سے سکھ ادر سو بھائی
 والی ہوتی ہے۔ بے دھرتی لوگ میں پیدا ہوتی ہمیشہ آرام
 میں رہتی ہے۔ سادھوی ہو کر دوسرے کے اچکار کرنے پر بھی لوگوں
 میں ابرہہ ہوتی ہے۔ کل کا نام روشن کرنے والی ہوتی ہے۔

کرن پھل

ابا کرن پھل دیا جاتا ہے۔ لوگرن میں جنم لینے والی۔ دھن منتان سے
 یکت۔ دھرم اور بہت کرنے والی ہنس گامتی۔ کل سمان نیترا اور اتم پتی
 والی ہوتی ہے۔ بال بکرن میں پیدا ہوتی و دیا بدھی اور کل میں
 بوشن روپ سکھ دھن اور مان والی۔ تنقا سیدھی اور سٹھا بولنے والی
 ہوتی ہے۔ ٹیٹل کرن میں شیوی پتروں کو پیدا کرینوالی۔ لیتر ہوشن
 دھن آدمی سے یکت ہوتی ہے۔ گر کرن میں پیدا ہوینوالی۔ سند رتیر
 پردیگار۔ خرید و فروخت میں چتر اور بہت پوشیار۔ اور کھلی بیوپار
 میں بہت چتر ہوتی ہے۔ بیج کرن میں جنم لینے والی عورت خرید و
 فروخت کرنے والی ہوتی ہے۔ دھن اور سکھ سے یکت۔ تیرتھ اور
 پرورش میں گھومتے والی ہوتی ہے۔ پر بعد بھگتی میں زیادہ وقت گزارے
 سادھو سنتوں کی سیوا بہت کرے۔ رشی کرن میں جنم لینے والی کتیا
 پر پریش گامتی۔ لیش بنائے تنقا اپنے دشتوں کو لیش کھلانے میں کشل
 نندت کاموں کو کرینوالی ہوتی ہے۔ شکنی کرن میں جنم لینے والی
 عورت۔ شکنی شالہی۔ دید ہرتی کرنے والی۔ اوشدھی بنانے میں

کشل اور گھر کے کارنج کرنے میں سمرقند ہوتی ہے (۸) چٹ پید کرن
میں پیدا ہوتی۔ گن اور دھن والی۔ گائے آدی چوپائے کو پائے والی۔ برہمن
اور دیوتاؤں کی بھکتی ہوتی ہے۔ **ناگ کرن** میں پیدا ہوتی۔ راک
دویش رکھنے والی۔ گھر کے کارنج میں کشل۔ بیوہ اور لال نیتروالی ہوتی
ہے۔ **گن کنستو کرن** میں پیدا ہوتی۔ ہمیشہ متوجہ کارنج کرنے والی
پتی برتا۔ سب استقامت سب کارنج میں سدھی پائے والی۔ دھن پتر
آدی سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ پتی برتا اور کل کی عزت بڑھائے۔

واروں کا پھلادیش

ابا واروں کا پھل کتا سوں۔ انوار کو پیدا ہونے والی کنیا۔ دان شیل
سکتی شالنی۔ ادھک پت والی۔ کارجوں میں کشل اور کلیش کارنی ہوتی
ہے (۱۱) سوموار میں جیتی ہوتی کنیا۔ اتی سندری۔ سبھی میٹھا بولنے والی
دھیرج والی۔ راجہ کی پتی۔ شانت ہردہ۔ اور دھن پتر آدی سکھ سے
یکت ہوتی ہے۔ **منگلوار** میں پیدا ہوتی۔ کٹل ہردہ۔ چھکڑا لو۔ چنچل
بتلی کمر والی بل اور اُتساہ سے یکت ہوتی ہے۔ **بدھوار** میں پیدا
ہونے والی ودیا۔ بنیہ۔ روپ۔ کوئل شریروالی۔ کلا اور سنگیت میں
چتر ہوتی ہے۔ **وہار** میں جنم لینے والی ودیا گن۔ دھن سے یکت
لوک میں مانیا۔ گیان۔ سو بھاگیہ۔ پتر آدی سکھ سے یکت ہوتی ہے۔
شکر وار میں جنم ہوتی ادھک کام والی۔ چنچل ہردہ۔ سیدھی سروپ
شیام رنگ۔ سکھ اور سو بھاگیہ والی ہوتی ہے۔ **سچر وار** میں پیدا ہوتی
دُلی۔ اوپنے قد والی۔ اور پیے نیتروالی۔ شیام رنگ اور چنچل

کرنے والی۔ آلیہ سے یکت ہوتی ہے۔
 دن میں جنم کا پھل۔ دن میں جنم لینے والی۔ پتر۔ میٹھا بولنے والی۔
 سو بھاگیہ۔ سوشیل۔ پتر اور مہمتی سے یکت ہوتی ہے
 راتر ہی میں جنم کا پھل۔ راتر میں جنم لینے والی۔ کام سے پیرتا
 صاف رشید نہ بولنے والی۔ چھپ کر پاپا کر نیوالی۔ کل ہر وہ آلیہ والی
 ملین روپا اور راگ یکت ہوتی ہے جھوٹا بولنے اور چٹا خور ہوتی ہے۔

جنم راشی لگن پھل

ابا جنم راشی لگن پھل کہتا ہوں۔ میکھ آدی راشی یکت چند رماں اور میکھ
 آدی لگن پھل مینوں نے سمان ہی کہے ہیں۔ اس کا دن سے استریوں
 کے جنم راشی اور لگن کے پھل کو کہتا ہوں۔ میکھ راشی یا میکھ لگن
 میں جنم لینے والی۔ عقدہ ادھک پیٹرا۔ باتا پتہ روگ سے یکت پھل
 گھر میں مانا۔ پتا سے مہنت۔ کھنوس۔ حقوڑے پتر والی۔ بدیش یا نر اکر نیوالی
 ہوتی ہے۔ آخر میں پت دوش سے یا گیتے سے یا نہ رکھنے سے اس کی
 مرتبہ ہوتی ہے۔ ہر گھ لگن یا ہر گھ راشی میں جنم لینے والی۔ بڑے
 سوٹھ اور بڑے ناک والی۔ کف پر گرتی۔ دھنوتی۔ بہت خرش کر نیوالی
 دوسرے کے دھن کو مانتے والی۔ حقوڑی رختان والی۔ کا دھ کرے
 میں سمر پت۔ پرنتر اپنے جن کی رکشا کرنے میں دیکھ ہوتی ہے بھوک
 سے یا پیری شرم سے جل سے شول روگ سے اس کا مرتبہ ہوتا ہے مقنن
 لگن یا مقنن راشی میں جنم لینے والی۔ کف باتا اور پتہ پر گرتی والی
 حقوڑی بدی اور چھوٹا شریہ پر پرنتر اپنے دھم کو مانتے والی اپنے دوش سے

دھن کا ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ بہت روگوں سے بچکر انت میں دوش یا
جل یا زہر سے مرنے ہے۔ کرک راشنی یا کرک لگن میں جنم لینے والی ادھک
کف اور وات والی گیت روگنی۔ اپنے پرہی جنوں سے انادوتا بھیہ بیکت
ان میل پتی والی۔ بہت سنتان والی۔ شتر کو جیتنے والی۔ دوسرے کے دھن
کو خرچ کرینو والی کف یا جلد در روگ یا پھانسی سے مرتبہ پلنے والی ہوتی ہے۔
سنگھ راشنی یا سنگھ لگن میں جنم لینے والی۔ سوٹی اور چٹا ناک والی۔ مانس کھانے
والی۔ شکتی بیکت۔ مخدوری سنتان والی۔ لوک میں مشہور۔ پتل کمر والی۔ بھرتن کرنے
والی۔ اپنے ہاسوں سے دھن اکٹھا کرینو والی۔ پت پر کرتی۔ کبوس ہوتی ہے۔ پت
روگ یا شتر یا زہر سے مرنے ہے۔ کنیا لگن یا کنیا راشنی میں پیدا ہونے والی
سو بھاگیہ وتی۔ ادھک کنیا۔ سنتان والی۔ کف پتہ۔ وات۔ تینوں پر کرتی
والی۔ گھر کے کاموں میں چتر۔ دھرم والی۔ پرہی جنوں کی پیاری دھن۔ دولت
سے سکھ پانے والی۔ شستر سے یا پت روگ سے یا کسی شوک سنتاپ
سے مرتبہ ہوتی ہے۔ نلا راشنی یا نلا لگن میں جنم لینے والی۔ اچھوتی
گردن والی اتی چھیلی۔ ماتا۔ تیا۔ گرو آدمی جنوں کی بھگتی کرنے والی ایکا ومانتے
والی۔ دھرم شیل۔ گھومنے والی۔ کف۔ وات۔ پر کرتی والی۔ نابریوں میں
شر شتر رش اور دھن والی ہوتی ہے۔ اپنے پیارے کے بھوک یا اہم پاس
یا کف پات روگ سے مرتبہ پاتی ہے۔ پر سچک راشنی یا پر سچک لگن میں
جنم والی لمبا مکھ اور پیٹ والی۔ پت پر کرتی۔ نکل نیترو والی۔ بہت خرچ
کرینو والی۔ سنتاپ والی۔ کٹل۔ دھرم سکھ اور سوامی کی بھگتی سے بہت ہوتی
ہے۔ اپنے پیارے حبت روگ سے یا شتر کی چوٹ سے مرتبہ پاتی ہے
دھن راشنی یا دھن لگن میں جنم والی بڑے سونے بڑے دانہ اکر

بڑے ناک والی کف و ات پر کرتی۔ لپٹا ہوا۔ جاکھ والی گیان دتی
 مرم میں مدہم۔ بدھی کا رنج میں تپتر اور پتی کی برو دھی ہوتی ہے۔ انت
 میں سانپ سے یا مکہ روگ سے یا کف سے مرتیو پاتی ہے۔ مگر راشی یا
 لکھن۔ میں جنم والی۔ لمبا مکہ۔ چھوٹی ناک۔ وات پر کرتی والی۔ ڈر پوک
 لکھن۔ مخوڑے دھن والی۔ کنیا سننان والی۔ مرگ نیستی۔ چھیل سو بھاؤ
 پتی والی ہوتی ہے۔ رات روگ۔ آخر میں گرنے سے مرتیو پاتی ہے۔
 لکھن راشی یا لکھن لکھن میں جنم والی۔ کھوڑ سو بھاؤ۔ اپنے کل میں شریٹ
 بات پت پر کرتی سندرناک والی بدھ داس داس رکھنے والی۔ ادھک
 خرچ کرنے والی۔ دوسروں سے پیار کرینوالی۔ اپنیوں سے برو دھ کرینوالی
 ہوتی ہے۔ اُلٹی یا کف یا اور روگ سے مرتیو پاتی ہے۔ جین راشی یا مین
 لکھن میں جنم والی۔ میناکش۔ ستھول ناک والی۔ کف پات پر کرتی۔ دائر
 آدی چرم روگ سے بیکت۔ دھن دھرم سوشیل اور اُتم پتی والی ہوتی
 ہے۔ سو کے بکار یا جلتے یا نہ ہر یا اوشدھ کے دوش سے مرتیو پاتی ہے
 اس کے بعد اب نیچے گرسوں کا بھاؤ پھیل لکھا جاتا ہے۔
 لکھن میں سورج ہو تو وہ استری بالاک اوستھا میں روگنی۔ آنکھ میں کشٹ
 والی۔ بیچ جنوں کی سیوا کرتے والی۔ دھن پتر آدی سکھ سے رہت
 ہوتی ہے۔ اگر اپنی راشی یا اپنے کا سورج لکھن میں ہو تو وہ سکھ سے بیکت
 ہوئے ہے۔ دھن بھاپ میں سورج ہو تو تپتر میں روگ والی پرچار
 کے سکھ سے رہت مدہم پرکار کے دھن والی ہوتی ہے۔ اگر اُترج
 یا اپنی راشی کا سورج ہو تو دھن آدی سکھ کی بھاگتی ہوتی ہے۔ (۲)
 تیسرے ستھان میں سورج ہو تو بھائیوں کے سکھ سے رہت اور پتی تپتر

آدی سکھ سے یکت - دھن - دھیرج اور شکتی سے یکت ہو کر دوسروں
 کی رکشا کرنے والی ہوتی ہے - (۳) جنم سمیہ میں چوتھے ستھان میں
 سورج ہو تو وہ استری سکھ یکت - سرل ہر وہ اور سندھ بٹی والی شکتی
 شلپا اور کلا جاننے والی ہوتی ہے - ہمیشہ پیریں اور راجہ کی پتی ہوتی
 ہے - (۴) میکھ اور سنگھ راشی سے بنا کسی راشی کا سورج اگرچہ پنجم
 ستھان میں ہو تو وہ استری بانک اور ستھان میں روگی - ایک ستھان والی
 اور دھن میں ہوتی ہے - اگر میکھ یا سنگھ کا سورج پتر ستھان میں ہو
 تو وہ دھن پتر آدی کے سکھ سے یکت ہوتی ہے - ۵ - ششم ستھان
 میں سورج ہو تو شتر و گو جینے والی - سندھ رنگ والی - پری جنوں کی
 رکشا کرنے والی - دھن پتر آدی سکھ سے یکت اتم بدھی والی - اور لوگ
 میں مانیا ہوتی ہے - (۶) سپتم ستھان میں سورج ہو تو وہ پتی سکھ سے
 بہت - پانچی - کروپ چنچل سو بھاؤ والی اور کیل نیرتوں والی ہوتی ہے (۷)
 اشم ستھان میں سورج ہو تو چنچل سو بھاؤ والی - دھن کا تیاگ کرنیوالی روگنی
 بڑے شیل والی - بلین اور پتی کے سکھ سے بہت ہوتی ہے - ۸ - نیکے نو دیں
 ستھان میں سورج ہو تو وہ دھن دھانیہ سے یکت ہوتی ہے - سندھ رکشی
 والی - ستیہ بونے والی بانک اور ستھان میں سکھ پاتی ہے - ۹ - دشم ستھان
 میں سورج ہو تو سب لگنوں سے یکت دان کرنے والی - اہمیان والی
 دھن پتر اور سکھ سے یکت اور ناخ گان میں پریم رکھنے والی ہوتی
 ہے - (۱۰) ایکادشی ستھان میں سورج ہو تو وہ استری سدا دھن لایو
 اور سکھ سے یکت - دوسرے کے گنوں کو جاننے والی - سندھ
 سو شیل - دھن پتر اور سکھ سے یکت بھاگیہ شالی عورت ہوتی ہے -

۱۱۔ دھاش ستھان میں سو توڑ ہو تو آنکھ میں روگ والی۔ دُہلی کا ماترا۔
 بدی۔ غیر پریش سے پریم اور پر یا دھن پر اپت کمریہ والی ہوتی ہے۔
 ۱۲۔ چندرماں پھل کہتا ہوں۔ لکن میں بلی چندرماں ہو تو وہ استری
 سب لگوں سے اور دھن دھانیہ سے یکت۔ اتی روپیا وتی ہوتی ہے۔ اگر
 چندرماں کہیں ہو تو دُہلی اور تھوڑے سکھ والی ہوتی ہے۔ اگر اپنے گھر
 یا اُنج میں ہو تو اتی سکھ سے یکت ہوتی ہے (۱) دوسرے ستھان میں
 چندرماں ہو تو دھن سکھ کیرتی۔ سندرتا اور سوسنلیا سے یکت اور والی
 کمریہ والی ہوتی ہے۔ (۲) تیسرے ستھان میں چندرماں ہو تو بلی اور بندوں
 کے سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ اگر کشین چندرماں ہو تو تھوڑے سہو درد
 والی اور دھن پترادی سے یکت ہوتی ہے۔ (۳) چوتھے ستھان میں چندرماں
 ہو تو سب سکھوں سے یکت سندری۔ مدھو بھاشنی اور چنی کے مالش میں
 خواہش رکھنے والی ہوتی ہے۔ اگر نربلی ہو تو روگ بھید کہتا ہے۔
 (۴) اگر پنجم ستھان میں بلوان چندرماں ہو تو وہ استری پتر دھن اور سکھ
 سے یکت خوا۔ سوشیل اور سندری ہوتی ہے۔ اگر کشین چندرماں ہو تو پنجم
 ستھان میں ہو تو اس سے اُلٹ پھل ہوتا ہے۔ ۵۔ اگر چھٹے ستھان میں چندرماں
 ہو تو وہ استری اپنے دشمنوں کو جتنے والی اور بالک اور ستھان میں مدد گئی ہوتی
 ہے۔ اپنے خاندان میں عزت حاصل کرتی ہے۔ اگر چندرماں بلی ہو تو کیرک یا
 برکھ میں ہو تو سب سکھوں سے یکت ہوتی ہے۔ (۶) ساتویں چندرماں
 سیتھ ستھان میں ہو تو سندری اور گن وان پتی والی سب سکھوں سے
 یکت و سوشیل اور سندری ہوتی ہے۔ اگر چندرماں نربلی ہو تو پتی سکھ
 سے ریت ہوتی ہے۔ ۷۔ اٹھم ستھان میں چندرماں اگر پاپ گھر

سے یکیت ہو یا دیکھتا ہو تو وہ بالک اوستھا میں ہی مر جاتی ہے۔ اگر بستی
 کیندر میں یا ہتھ گروں سے دیکھتا ہو تو چر جیونی ہوتی ہے۔ ۸۔ بل یکیت
 چندر ماں نانویں استھان میں ہو تو سکھ اور سو بھاگیہ والی ہوتی ہے۔ اگر
 چندر ماں نر بل ہو یا شتر و کے گھر میں ہو یا پنج راشی میں ہو تو وہ دھرم اور
 سکھ پتی پتر دھن آدمی سے یکیت ہوتی ہے۔ اگر چندر ماں نر بل ہو یا شتر و یا
 پنج راشی میں ہو تو دہلی اور کاس روگ والی ہوتی ہے۔ ۱۰۔ نر بل یا چوں
 چندر ماں گیارھویں استھان میں ہو تو وہ سب کارج میں لا بھ کر نیوالی سندری
 سو بھاگیہ وتی۔ دھن پتر آدمی سکھ سے یکیت ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دوا دھن استھان
 میں چندر ماں ہو تو وہ بہت خرچ کرے والی اور بالک اوستھا میں روگی
 نر بل پتر والی۔ کھوٹے چتر اور چتر روپ والی ہوتی ہے۔
مترنچ لینی منگل کا پھلا دلش۔ مگن میں منگل ہو تو دلچلی۔ بالک
 اوستھا میں روگنی سب سکھ سے بہت۔ دانت بین روگ والی شیام
 رنگ اور پاپ کر نیوالی ہوتی ہے داء دوسرے استھان میں منگل ہو تو
 خنڈڑے دھن والی ہوتی ہے۔ آچنے کارج میں چتر۔ جسم کی دہلی۔ سکھ
 بھاگنی ہوتی ہے۔ اور کشما شیل ہوتی ہے۔ داء پتھرے استھان
 میں منگل ہو تو کرشن رنگوں والی۔ بھائیوں کے سکھ سے بہت
 اگر پنج یا شتر و راشی کا منگل ہو۔ تو دھن ہن اور اش یا اپنی راشی
 کا تیسرے استھان میں ہو۔ تو سب سکھ سے یکیت ہوتی ہے۔
 چتر تھ استھان میں منگل ہو تو سب سکھ سے یکیت ہو تو بندھوں
 تھ گھر کے سکھوں سے بہت۔ اگر پنج یا شتر و راشی کا منگل
 ہو تو دھن ہن اور اش یا اپنی راشی کا ہو۔

پترے ستھان میں ہو تو سب سکھ سے یکت ہوتی ہے ۔ ۳۔ چتر ترقہ
 ستھان میں منگل ہو تو بندھوں تنھا گھر کے سکھوں سے رہت ہو بھ کرے
 والی ۔ دوسروں میں آسکت ۔ کبدھی اور روگنی ہوتی ہے ۔ ۴۔ بچم
 ستھان میں منگل ہو تو وہ ستھان رہت ۔ پاپنی دیکھ بھانگی ہوتی ہے
 اگر اترج یا اپنی راشی کا منگل ہو تو ایک پتر ہوتا ہے ۔ ۵۔ ششٹھ ستھان
 میں منگل ہو تو اُس استری کو شتر و اور روگ بھیدہ نہیں ہوتا ۔ وہ دھن
 پتر اور پتی کے سکھ سے یکت ہوتی ہے ۔ اگر منگل نہ بل ہو تو کچھ روگ
 بھیدہ کہنا چاہئے ۔ ۶۔ سبتم ستھان میں منگل ہو تو اُس پر ششٹھ گھر ہوتی کی
 درشتی نہ ہو ۔ تو وہ استری بیوہ ہوتی ہے ۔ اگر ششٹھ گھر کی درشتی بھی ہو
 تو وہ دشت سو بھاؤ والی غیر پریشوں میں آسکت ۔ ۷۔ چنچلا اور دیکھ
 بھانگی ہوتی ہے ۔ ۸۔ ششم ستھان میں منگل ہو تو اُس استری کا مرن جل
 میں ڈوب کر ہوتا ہے ۔ تنھا دیلی ۔ شیان رنگ اور دھن دھانیہ آدی
 سکھ سے رہت ہوتی ہے ۔ ۹۔ نالویں ستھان میں منگل ہو تو دھرم
 اور دھن سے رہن ۔ گیت چتر آدی کلا جاننے والی لوگ میں مشہور اور
 ادھک پیری جن والی ہوتی ہے ۔ ۱۰۔ دشم ستھان میں منگل ہو تو وہ
 استری اپنے گل میں سب سے شر شیطہ کار جوں میں چتر راجہ کی پتی ۔
 دوسروں کے الکار کرینوالی ۔ پرشن اور لیتر بھوشن سے بھو شدت ہوتی
 ہے ۔ ۱۱۔ الیادش ستھان میں منگل ہو تو بہت دھن والی سب کا رنج میں
 لاجہ کرینوالی ۔ پتی پتر آدی کے سکھ سے یکت اور سب کا رنج میں
 کشل ہوتی ہے ۔ ۱۲۔ دواش ستھان میں منگل ہو تو بہت غریخ کرے
 والی ۔ ودھوا یا پتی سکھ سے رہت ۔ نہ بل دھن رہت گرد دھن اور

اپنے جنوں سے بروہہ کرنے والی ہوتی ہے۔ ۱۲۔ ابا بدھ بھاؤ
 چیل کہتا ہوں۔ بدھ لکن میں ہو تو وہ استری پنڈت۔ دھیزج والی
 سوشین۔ ادھک سستان والی۔ گھر کے کارج میں کشل۔ شاپ کلا جانے
 والی۔ میٹھا بولنے والی۔ اور دان میں پریم رکھنے والی ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دھن
 سقان میں بدھ ہو تو وہ استری دھنوتی۔ روپا وتی۔ ماما پتا آدی گور
 جنوں کی بھگتی والی۔ سرا کارج میں یکیت۔ سکھ اور سستان سے
 پورن ہوتی ہے۔ ۱۰۔ تیرے سقان میں بدھ ہو تو پیری
 والی اپنے کارج کو کرنے والی ہوتی ہے۔ ۹۔ چترکھ سقان
 میں بدھ ہوں تو گھل ہر وہ۔ ادھک کام والی۔ روگنی۔ ڈبلی۔ چیل پرکیتی
 بتی میں پریم رکھنے والی۔ اور پیر پوار سکھ سے رہت ہوتی ہے
 ۸۔ پنجم سقان میں بدھ ہو تو پیروتی۔ اتم پتی والی۔ دھن۔ سدا رنا
 اور سکھ سے یکیت۔ تنھا گرو جنوں میں بھگتی رکھنے والی ہوتی ہے۔
 ۷۔ چھٹے۔ سقان میں بدھ شنبہ گمرہ سے یکیت یا درشت ہو۔ تو
 روگ اور شترو سے پیڑشت ہوتی ہے۔ اگر پاپا گمرہ سے یکیت یا
 درشت ہو تو روگ اور شترو بھیہ سے رہت سکھ سے یکیت ہوتی
 ہے۔ ۶۔ سیتھ سقان میں بدھ ہو تو سکھ اور سستان والی۔ چیل
 پرکیتی اور روپا وتی تنھا گھر کے کارجوں میں چتر ہوتی ہے۔ اور
 اولاد کا سکھ دیکھتی ہے۔ پیر پوار میں عزت حاصل کرتی ہے۔ ۵۔ اشم
 سقان میں بدھ ہو تو کھوڑی عمر والی سستہ بولنے والی۔ دان کرنے والی
 اس لئے دھن سے رہت ہوتی ہے۔ اگر پاپا یکیت بدھ ہو تو
 سکھ سے رہت ہوتی ہے۔ ۸۔ مانا نویں سقان میں بدھ ہو۔ تو

بٹی پتھر اور دھن سے یکت۔ سندی سوشیل ہوتی ہے۔ اگر یا پ
 گرہ سے یکت ہو تو اٹھ پھل سمجھا جاتے۔ ۹۔ دشم ستھان میں بدھ
 ہو تو دھنوتی۔ گرو جیوں کی سیوا کرنے والی۔ سب کا رنج میں کشل
 سندی۔ مٹھوڑا بولنے والی ہوتی ہے۔ ۱۰۔ ایکادش ستھان میں بدھ
 ہو تو نرمل۔ سکھ سنتان سے یکت۔ سلو جیٹا اپنے جن کا ہوت کرتے
 والی شیا م رنگ۔ سب کا رنج میں لا بھ کرنے والی ہوتی ہے (۱۱)
 دوا دس ستھان میں بدھ ہو تو روگنی۔ دھن اکٹھا کرنے میں یکت
 دان کرنے والی۔ کل ہردہ اور دھن سے رہت ہوتی ہے۔ ۱۲۔
برہم پت کا بھاؤ پھل و چارہ۔ جس استری کے جنم کے وقت لگن میں
 برہم پتی ہو وہ اتی سندی۔ سیدھی اور اتم پتی کی پیادہ والی یا رانی کے
 ستھان دھن والی۔ پتھر اور سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۳۔ جنم کے وقت
 دوسرے ستھان میں برہم پت ہو تو بہت دھن۔ اتم پتی۔ اتم برہم جنم پتی
 اور گنی سند روپ اور سب سکھ سے یکت ہوتی ہے (۱۴) تیرے
 ستھان میں برہم پتی ہو تو پیر پوار والی۔ کچھوس۔ نیچ برہم والی انجنت کا رنج
 میں خرچ کرتے والی اور پتی پریم سے رہت ہوتی ہے۔ ۱۵۔ چوتھے
 ستھان میں گور ہو تو سب سکھوں سے یکت۔ سوا دی۔ لوگ میں مانید
 دھن سے یکت۔ سندی۔ راجہ کی پریدہ سدا پرشن اور کارنج میں چتر
 ہوتی ہے۔ ۱۶۔ پنجم ستھان میں برہم پتی ہو تو اتم برہم پتی۔ پریدہ
 پتی۔ اتم پتی والی۔ ساستر پوران کے ارتھ کو جاننے والی ہوتی ہے۔
 ۱۷۔ چھٹے ستھان میں برہم پتی ہو تو روگ اور مشرک سے رہت۔ سینہ
 بولنے والی سکیرتی والی۔ گھر کے کارنج میں آلسید کرنے والی ہوتی

ہے۔ اگر بہشتی پنج آدمی نندیستان میں ہو تو روگنی ہوتی ہے۔ ۷۔
 سیم ستھان میں گرو ہو تو اتم پتی والی اور تعلیم یافتہ نیز شاستر
 کو جاننے والی۔ سیدھی سوشیل اور سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ ۸۔
 اشم ستھان میں گرو ہو تو چیل۔ تیرف میں گھومنے والی۔ دھن بستر
 آدمی کے نہ ہونے پر کشت سہنے والی پتی اور پتر کے سکھ سے بہت
 ہوتی ہے۔ ۸۔ ناویں ستھان میں بہرہست ہو تو دھرم۔ دھن۔ دھانیہ
 سو بھائیہ اور سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ اتم پتی والی راجہ کی پتی ہوتی
 ہے۔ ۹۔ دسم ستھان میں گرو ہو تو بدھ دھن بستر بھوشن پتی پتر آدمی
 سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ گھر کے کارنچ میں کشل ہوتی ہے۔ ۱۰۔
 دیکادش ستھان میں بہرہستی ہو تو وہ استری رانی یا رانی کے ستھان پتی
 والی۔ دھرم بدھی۔ سکھ سے یکت کلاؤں کو جاننے والی۔ اپنے پتی کو
 پیاری ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دواوش ستھان میں گرو ہو تو ادھک فرخ
 گریو والی۔ کٹل ہردہ۔ بدھی مان۔ دھن اور لجا سے بہت ہوتی ہے
 ۱۲۔ شکر کا بھاؤ پھل و چار۔ لکن میں شکر ہو تو ہر ایک کلا کو جاننے
 والی۔ کٹل ہردہ۔ بدھی مان۔ دھن اور لجا سے بہت ہوتی ہے پتر آدمی
 سکھ سے یکت ہوتی ہے ۱۳۔ دوسرے ستھان میں شکر ہو تو سب
 پتر کار کے دھن۔ بستر بھوشن سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۴۔ دوسرے
 ستھان میں شکر ہو تو سب پتر کار کے دھن میں چتر ہوتی ہے۔
 ششیر کی دہلی۔ وشت ہردہ والی کا ناتھ۔ کنجوس۔ دھن ہن اور سادھو جنوں
 کا اناد کہ نیوالی ہوتی ہے۔ ۱۵۔ چوتھے ستھان میں شکر ہو تو سب
 سکھوں سے یکت۔ ماتا۔ پتا گرو جنوں میں بھگتی رکھنے والی۔ سوشیل

سبھاگ - سندری دان کر نیوالی اور پتی بنتا ہوتی ہے - ۴ - پتھم سٹھان
 میں شکر ہو تو بہت پتھر کنیا والی - پتی بنتا - پیرس - دھن دویا سے
 یکت - سرو یا اور ماسید بکھی ہوتی ہے - ۵ - چھٹے سٹھان میں شکر
 ہو تو بہت شتر وانی - پتی کے پیریم سے بہت - کف اور بات روگ
 سے پیڑت - اور دشمنوں کو جیتنے والی ہوتی ہے - ۶ - سیتھم سٹھان
 میں شکر ہو تو ادھک کام والی - سب کلاؤں میں کٹل - سندری - اتم پتی والی
 سندری بھوشنوں سے یکت ہوتی ہے - ۷ - اٹھم سٹھان میں شکر ہو تو
 سندری تیر والی - ابھیان سے یکت - دھرم وتی - دھن کی چنتا کر نیوالی سوشیل
 اور ادھک جیتنے والی ہوتی ہے - ۸ - نالوں سٹھان میں شکر ہو
 تو وہ تیر کر نیوالی - سوشیل - سندری پوتر ہر دہ اپنی طاقت سے
 دھن سے یکت - سادھوی - پتی کی پیباری سب سکھ والی سٹھان
 میں پیریم رکھنے والی ہوتی ہے - ۱۰ - الیادش سٹھان میں شکر ہو تو
 سریشٹ کا رت کر نیوالی ہوتی ہے - سارا بھ کر نیوالی - نریشٹ کلا کو ہست
 والی سندری ماسید والی - اتی سندری ہوتی ہے - ۱۱ - دواوش سٹھان میں
 شکر ہو تو بہت شتر کر نیوالی - باباک اوستھا میں روگنی - دلی ملین
 سو بھاؤ اور کپٹ والی ہوتی ہے - سینگھ کا بھاؤ پھلی و چار - گن
 میں شتی ہو تو روگنی - دردہ اگشیل اور کروب ہوتی ہے - اگر شتی اپنے
 گھر یا اتر کا ہو تو روگ بہت اور دھن سے یکت ہوتی ہے -
 ۱ - دھن سٹھان میں شتی ہو تو پہلی اوستھا میں نردھن اور دھت
 ہوتی ہے - پیچھے سے اپنے ادریم سے دھن اور سکھ ہوتا ہے -
 ۲ - قیسرے سٹھان میں شتی ہو تو چھوٹے بہن بھائیوں سے ہتھ بھلا اور

سے بیکت اپنے کماٹے دھن سے پرہیزگار کا پالنے کر نیوالی ہوتی ہے۔
 ۳۔ چھٹے ستھان میں شتی ہو تو سکھ سے رہت۔ وات اور پت روگ
 والی۔ بلین ہر وہ۔ آلیہ والی کشیل اور کلیش کرنے والی ہوتی ہے۔
 ۴۔ پنجم ستھان میں شتی ہو تو ستھان سکھ سے رہت۔ گیدی۔ دھن
 رہت اور روگ والی ہوتی ہے۔ ۵۔ چھٹے ستھان میں شتی ہو تو شترو
 اور روگ سے رہت۔ سدا پرش اور لیشٹ شریروالی۔ دھن۔ مان
 اور گنوں سے بیکت۔ گرو جنوں کی آگیا ماننے والی ہوتی ہے۔ (۶)
 سپتم ستھان میں شتی ہو تو روگنی اور دھک سے رہت۔ نہ دھن رشوک
 ستھاپ سے بیکت۔ نندت کا درج کر نیوالی ہوتی ہے۔ ۷۔ اشم ستھان
 میں شتی ہو تو نلکے میں روگ والی اور ستھان سکھ سے رہت۔ دہلی
 اپرین اور گرو دھ بیکت ہوتی ہے۔ ۸۔ ناویں ستھان میں شتی ہو تو
 دھرم میں۔ گرو جنوں کا انادر کر نیوالی کھٹے پتی والی۔ نہ دھن۔ اجمیان
 اور کیٹ والی ہوتی ہے۔ ۹۔ دشم ستھان میں شتی ہو تو رانی۔ دھن
 ستھان سکھ سے بیکت۔ شترو اور روگ سے رہت۔ سدا کارج
 میں کشل ہوتی ہے۔ ۱۰۔ ایکادش میں شتی ہو تو اچھے آپرن والی سندری
 سو بھاگیہ وتی پتی پزنا۔ کئی طرح کے بھوشن۔ بستر۔ سواری۔ دھن
 دھانیہ آدمی سکھ سے بیکت ہوتی ہے۔ ۱۱۔ دوا دشی ستھان میں
 شتی ہو تو دیاہن۔ آلیہ وتی۔ پنج جنوں سے سنگتی والی۔ دھن میں
 فضول بحث خرت کر نیوالی۔ روگنی اور کلیش کر نیوالی ہوتی ہے۔
 راہو کا بھاو پھل۔ لگن میں راہو ہو تو روگنی۔ پاپتی۔ لالی پھر والی
 چنچل سو بھاو۔ دشت بدھی اور گرو جنوں کا انادر کر نیوالی ہوتی ہے۔

۱۔ دوسرے استھان میں راہو ہو تو پورنی - اور دوسرے گھر میں رہنے والی
 ہو تو سے دھن والی گھرنے والی - فقوراکام کرنی والی برتیا ہوتے والی
 ہوتی ہے - ۲۔ تیسرے استھان میں راہو ہو تو چھوٹے بن بھائیوں سے رہت
 دھن مندیش اور سکے سے بیکت - جھنڈا بھینے والی - ۳۔ چوتھے استھان
 والی ہوتی ہے - ۴۔ پچھلے استھان میں راہو ہو تو پنج جنوں سے سنگ
 کرنے والی اور بندھو کے سکے سے رہت - ادھم پتی - اور ایک
 ستان والی - چھلی کرنی والی دشت ہوتی ہے - ۵۔ چھٹے استھان میں راہو
 چند رماں کے ساتھ ہو تو بہترین - کبھی منتر اور کبھی والی ہوتی ہے -
 اگر چند رماں سے بیکت یا دشت نہ ہو تو ایک پتر والی ہوتی ہے - ۶۔
 چھٹے استھان میں راہو ہو تو نشتر و اور روگ سے رہت - دھن کرنی ۷۔
 دھن والی اور سب کارنج میں چتر ہوتی ہے - ۸۔ سیم استھان میں
 راہو ہو تو دھوا یا ادھم پتی والی - کرو دھنی - کرو پید - الہا گنی اور
 کھوٹے چتر والی ہوتی ہے - ۹۔ اٹھ استھان میں راہو ہو تو روگنی -
 بے حیا - پاپی - دہلی - دھنوتی اور چیدی کرنے والی ہوتی ہے - ۱۰۔
 نائویں استھان میں راہو ہو تو بھرے سو بھاؤ والی - اپنے کل جھم سے
 الٹ چلتے والی - نشتر و اور روگ سے پھرتا اپنے کتب کی ایکارنی
 ہوتی ہے - ۱۱۔ دسٹم استھان میں راہو ہو تو ادھک کام و اسنا والی
 اور دوسرے کا دھن ٹھکنے والی - پھیل - دوا چاندنی - ڈھیلٹا اور سکھ
 سے رہت ہوتی ہے - ۱۲۔ ایکارنش استھان میں راہو ہو تو سدا چار سروپا
 وئی - سینہ بے والی - سب کارنج میں چتر - دھن لمبتر آدمی سکھ
 سے بیکت ہوتی ہے - ۱۳۔ دوا دھن استھان میں راہو ہو تو دھن ورم

سے رہت، دوسرے کی بات پر چلنے والی۔ بہت خستہ کمر نیوالی۔ اور
 درود سے رہت ہوتی ہے۔ ۱۲۔ اپا کیتو پھل کیتا ہوں۔
 گان میں کیتو ہو تو روگنی اور پتی کو کشٹ دینے والی ہوتی ہے۔ اگر اُس
 پر شہو گرہ کی دہ شریا یوگ ہو تو پتی۔ پتر آدی سکھ سے یکت ہوتی ہے
 (۱) دھن ستھان میں کیتو ہو تو نردھن اور کشتب سے درود کمر نیوالی
 ہوتی ہے۔ اگر شہو گرہ سے یکت یا دوشٹ ہو تو دھن اور کشتب کے
 سکھ سے یکت ہوتی ہے۔ (۲) تیسرے ستھان میں کیتو ہو تو دھنوتی۔
 شترو کو ختنے والی۔ سکھ سنتان سے یکت۔ چھوٹے بھائی سے
 رہت ہوتی ہے۔ ۱۳۔ چوتھے ستھان میں کیتو ہو تو اُس کو ماما کا سکھ
 نہیں ہوتا۔ جوانی میں کشٹ ہوتا ہے۔ تپا کا دھن نشٹ ہوتا ہے
 ۴۔ پنجم ستھان میں کیتو ہو تو چھوٹے پتر والی۔ اور بھائی بہن
 کو کشٹ دینے والی۔ گھر کے کاروبار کرنے میں کٹل ہوتی ہے۔
 سمیٹھی اور جھگڑالو ہوتی ہے۔ ۵۔ چھٹے ستھان میں کیتو ہو تو شترو
 اور روگ بھیہ سے رہت ہوتی ہے۔ بھتی۔ گائے۔ بھینس آدی
 دھن سے یکت۔ کٹل ہر وہ والی ہوتی ہے۔ ۱۶۔ سپتم ستھان میں کیتو
 ہو تو اُس استری کو سدا یا ترا کرنے کی خواہش۔ شترو اور روگ
 بھیہ۔ پتی کو کشٹ۔ دھن کا ناش۔ نیتہ کھٹا رہتی ہے۔ ۷۔ اٹھم ستھان
 میں کیتو ہو تو اسکو یکت روگ۔ بھیہ و پتی کو کشٹ۔ دھن باس کا لاہ
 ہوتا ہے۔ ۸۔ نائویں ستھان میں کیتو ہو تو اتم پتر والی۔ پتی میوا کرنے
 والی۔ روگ اور شترو سے رہت۔ پتی جاتیوں سے دھن لاہ کرنے
 والی۔ تپیا اور دان کرنے میں پتر رہتی ہے۔ ۹۔ دھم ستھان

۱۔ کیتو پو کو کشٹ لکیت اور پتا کے سکھ سے ہمیں ہوتی ہے ۔
 ۲۔ کیتو راشی میں کیتو ہونو دھن دھانیادی سکھ سے پکت ہوتی ہے ۔
 ۳۔ ایکادشی ستقان میں کیتو ہونو وہ سب کارنج میں لایہ کرنے والی ۔
 ۴۔ بھائیہ وئی ۔ پیرہ پین بولنے والی ۔ سندری ۔ رشا ستر کے کرم جانتے
 والی ۔ سب کارنج میں گش ہوتی ہے ۔ ۵۔ دوادش ستقان میں کیتو ہونو
 پاؤں اور آنکھ میں روگ والی و فضول خرچ کرنے والی ۔ پتی کو کشٹ دینے
 والی اپنے شتر و کو جتنے والی ہوتی ہے ۔

دشا کا پھلادیش

لکیش کی دشا میں استرووں کو عزت ۔ سکھ آروگہ ۔ ستان اور دھن کا
 لایہ ہوتا ہے ۔ ۱۔ دھن بھادیش کی دشا میں دھن کا لایہ ۔ پیرہ پین بولنے
 والی عزت ۔ اور شری میں روگ بھید ہوتا ہے ۔ اولاد کا سکھ ہوتا ہے
 ۲۔ نہیش کی دشا میں مسہر و دھن کو شتر و اور روگ بھید ۔ اپنے دھن کی
 مانی ۔ پتی کا بدیش گن ہوتا ہے ۔ ۳۔ چتریش کی دشا میں گنوں کی بروہی
 اتم بدھی ۔ پتی اور پتروں کو سکھ ۔ تقا انیک پیرکار کے دھن دھانیہ کا
 لایہ ہوتا ہے ۔ ۴۔ شیش کی دشا میں روگ بھید تکلیف
 تقا دھن ۔ مان اور سکھ کی مانی ہوتی ہے ۔ ۵۔ ستیش کی دشا میں
 پتی بیوگ آدی کشٹ یا اپنے شری میں کشٹ اور لوگ میں اچان ہوتا
 ہے ۔ ۶۔ نویش کی دشا میں دھرم کی بروہی ۔ پتی بستر آوی سے
 سکھ ۔ بھوشن بستر اور دھن کا لایہ ہوتا ہے ۔ ۷۔ شیش کی
 دشا میں کارنج کرنے میں حوصلہ ۔ مان ۔ اچان ۔ آدمی میں سانتا ۔ تپا ۔
 ماتا سے سکھ ہوتا ہے ۔ ۸۔ ایکادشیش کی دشا میں ابیش چیزوں

کی پراپتی نہیں ہوتی۔ تنقار لوگ میں پاکھنڈ اور اپنے پری جنوں میں
 بردھ ہوتا ہے۔ ۱۱۔ دواد شیش کی دشا میں استریوں کو ادھک
 خنرج۔ روگ کا بھید۔ پرپوار میں کشت اور سب کار جوں میں مانی ہوتی
 ہے۔ ۱۲۔ اس پر کار جوگرہ دو بھاڈ کا سوا می ہو اسی کے دونوں بھاڈ
 کے کہے ہوئے پھل اس گرہ کے بل کے انساں سمجھنا چاہئے۔

گرہ یوگ پھل

اب گرہ یوگ پھل لکھتے ہیں۔ جنم کال میں سورج چندرماں کا یوگ ہو
 تو وہ استری بچی کو دش میں رکھنے والی ہوتی ہے۔ دہلی رسیہ اور کلاوں
 میں چتر ہوتی ہے۔ ۱۱ سورج منگل کا یوگ ہو تو ہوتی۔ پاپا بدھی۔ جھوٹ
 بولنے والی۔ مورکھ۔ پرنٹو اپنے پری جنوں کی پیاد می ہوتی ہے۔ ۲۔
 سورج بدھ کا یوگ ہو تو وہ استری بڑی پنڈت۔ مدھر بھاشی سکھ اور
 سچمتی سے یکت۔ لوگ میں مانیا اوریش والی ہوتی ہے۔ ۳۔ سورج
 برہمیت کا یوگ ہو تو سنگیت جانتے والی۔ جھگڑالو۔ اپنے باپوں سے
 دھن اکٹھا کرنے والی۔ شتر اور روگ سے یکت ہوتی ہے ۴۔ سورج
 اورشتی کا یوگ ہو تو وہ پنڈت بردھاکے سماں چٹھا کرنے والی مدد
 کو جانتے والی۔ کار جوں میں چتر۔ بچی بہتر کے سکھ سے رہت ہوتی ہے
 ۵۔ استری کے جنم کال میں چندر منگل کا یوگ ہو تو والو کے وکار کار روگ
 ہوتا ہے۔ ۶۔ استری ناخ۔ شد پیا آدمی کلاؤں کو جانتے والی ہوتی ہے
 ۷۔ سورج شکر یوگ ہو تو سنگیت جانتے والی۔ جھگڑالو اپنے باپوں
 سے دھن اکٹھا کرنے والی ہوتی ہے۔

در پتی سکھ سے رہت ہوتی ہے۔ ۷۔ چند بدھ کے یوگ میں
 پتی اور پتر کے سکھ سے یکت۔ پرشن مکھی۔ بھوگ والی۔ سندری اور
 دھوتی ہوتی ہے۔ ۸۔ چند گرو کے یوگ میں پتی بنا۔ در دھ پریم
 والی۔ سو شیل۔ دھن اور ستان سے یکت ہوتی ہے۔ ۹۔ چند ر شکر
 کا یوگ ہوتو فرید و فروخت میں چند چیل چت والی۔ فقورے دھن
 والی۔ شودر کے سات آچرن والی۔ جھگڑا لہو ہوتی ہے۔ ۱۰۔ چند ر شنی
 کا یوگ ہوتو عمر سیدہ پتی والی۔ کشیل۔ فقورے دھن اور ستان والی
 ہوتی ہے۔ ۱۱۔ منگل بدھ کے یوگ میں کھٹے پتی والی۔ فقورے
 دھن والی۔ بڑے شیل والی۔ سیتی والی ہوتی ہے۔ اور گھر کے کارح
 میں چند ہوتی ہے۔ ۱۲۔ منگل گرو کے یوگ میں پنڈت۔ سنی والی
 مدھر بھاشتی۔ شرایپ شاستر اور کلا کو جاننے والی۔ دھن پتر آدی سکھ
 سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۳۔ منگل شکر کے یوگ میں کیٹل ادھک کام بھوگ
 والی۔ گنوں سے یکت۔ غیر پرشن میں رہتی۔ دھوتی اور جھوٹا بولنے
 والی ہوتی ہے۔ اور بڑے کاموں میں زیادہ رہے رہا۔ منگل شنی کے یوگ
 میں جھگڑا لہو۔ شرایپ میں خواہش والی۔ اندر جال آدی جاننے والی۔
 اپنے دھرم کو نہ پالنے والی ہوتی ہے۔ ۱۴۔ بدھ گرو کے یوگ
 میں گیت۔ ناث۔ وریا میں چتر۔ دھن دھیرج اور سکھ سے یکت
 پتی بہتا ہوتی ہے۔ ۱۵۔ بدھ شکر کے یوگ میں نیتی جاننے والی
 مدھر بھاشتی۔ گیت اور ماسید سے پریم کرے والی۔ پتر۔ دھن
 دھرم اور سکھوں سے یکت ہوتی ہے۔ ۱۶۔ بدھ شنی کے یوگ میں
 دُلی۔ میٹھا بولنے والی۔ پنڈت گھر کے کاجوں میں چتر اپنے پری

جنوں سے بددھ کرنے والی ہوتی ہے۔ ۱۸۔ گور شکر کا یوگ ہو تو سب
 دھم اور دھن سے بیکت۔ سب کار جوں میں چتر۔ پنڈت اور پیر یہ بادی
 ہوتی ہے۔ ۱۹۔ برہمپت شتی کا یوگ ہو تو نوکر۔ نوکرانی اور دھن سے
 بیکت ہوتی ہے۔ راجہ یا راج منتری کی پتی۔ اپنے کار سب میں کشل
 ہوتی ہے۔ ۲۰۔ شکر شتی کے یوگ میں کلاؤں کو جاننے والی۔ چھوٹی
 آکھ والی۔ اپنے بل سے دھن اکٹھا کرنے والی۔ کف اور وانہ روگ
 سے پیڑت ہوتی ہے۔ ۲۱۔ انیک گمرہوں کے یوگ میں چھان بین
 اس پر کار یا اس سے ادھک گمرہ کے یوگ میں دو گمرہوں
 کے جو جو پھل کہے گئے ہیں۔ وہ سب پھل ان گمرہوں کے بل
 کے انوسار سمجھا جاسے۔ ۲۲۔ گمرہوں کو دوشیش پھل لگن اور چند مال
 سے گمرہوں کا پھل انوسار دوشیش لکھتے ہیں۔ نازیں لگن اور چند مال میں جو ادھک
 ملی ہو اس کی راشی اور ترنشانس انوسار دوشیش پھلوں کا پکار کرنا چاہیے۔
 (۱) اب راشی ترنشانس دوش پھل لکھتے ہیں۔ لگن اور چند مال میں جو ملی ہو۔
 وہ اگر منگل کی راشی میں ہو کر منگل کے ترنشانس میں ہو تو وہ گنیا اور سقا
 میں ہی پرش سے بھکتا ہوتی ہے۔ اگر شکر کے ترنشانس میں ہو تو وہ اوہ
 کے بد چھوٹے چتر والی ہوتی ہے۔ بدھ کے ترنشانس میں ہو تو وہا دو
 جانے والی۔ گرو کے ترنشانس میں ہو تو سوشیل اور شتی کے ترنشانس میں
 ہو تو وہ عورت آسمی ہوتی ہے۔ اگر بدھ کی راشی منخن یا گنیا میں ہو تو منگل
 کے ترنشانس میں ہو تو۔ برے کرم کرتے والی۔ دھن اور اولاد سے رہنہ
 کپٹ کرنے والی۔ شکر کے ترنشانس میں ہو تو ادھک کام والی۔ بدھ
 کے انش میں ہو تو گنوتی شتی کے ترنشانس میں ہو تو برہمن۔ گرو کے انش

سستی ہوتی ہے۔ اگر شکر کی راشی۔ ہر گھ یا تہ میں ہو کہ منگل کے تہ نشا نش
ی ہو تو کھوٹے چرنہ والی۔ شکر کے انش میں ہو تو مشہور کن والی۔ بدھ کے
نش میں ہو تو کھاؤں میں کٹل۔ گرو کے انش میں گنوتی اور شنی کے انش میں
ہو تو دوسرا پتی کہ بیوا لی ہوتی ہے۔ چندہ کی راشی کہ کس میں اگر منگل کا تہ نشا نش
ہو تو سو تنزنا۔ شکر کے انش میں راگنی۔ بدھ کے انش میں شلہ پ کلا جانے
والی۔ گرو کے انش میں سب گنوں سے یکنا۔ شنی کے نشا میں ودھوا
ہوئے۔ سورج کی راشی منگل میں منگل کے تہ نشا نش میں بہت بولنے
والی۔ شکر کے انش میں سستی۔ بدھ کے انش میں پر شا گرتی۔ برہمیت کے
انش میں سستی۔ شنی کے انش میں کٹی ہوتی ہے۔ برہمیت کی راشی میں منگل کے
تہ نشا نش میں سب گنوں سے یکت شکر کے انش میں رنیک بدھ سے انش میں
دیان یا سنے والی۔ گرو کے انش میں سب گنوں سے یکت ہوتی ہے۔ شنی کی راشی
میں منگل کے تہ نشا نش میں داسی۔ گرو کے انش میں چتر۔ بدھ کے انش میں بیج
راشی اور گرو یعنی۔ چوتھی ہے۔ سیتم سفاف میں کوئی گرو نہ ہو۔ اس پر شہ گرو کی
رشی بھی نہ ہو۔ نو اس امری کا پتی نہت ہوتا ہے۔ سیتم میں چر راشی ہو تو اس امری
کا پتی بدیش باسی ہوتا ہے۔ بدھ اور شنی دونوں میں تو نادر ہوتا ہے سورج ہو تو
سوالی سے تباگ دی جاتی ہے۔ سیتم میں منگل ہو تو بال ودھوا۔ اگر شنی ہو تو
نوا لی ہی ہو پڑھی ہو جاتی ہے۔ سیتم میں پاپ گرو ہو تو جوانی میں ودھوا
ہوتی ہے۔ اگر شہ گرو ہو تو پتی سکھ سے یکت اور سبیل ہوتی ہے اگر
شہ گرو اور پاپ گرو دونوں میں تو دونوں گرو کے پھل ہوتے ہیں
اگر شکر کے نوا نش میں منگل اور منگل کے نوا نش میں شکر ہو تو امری پر پش

گامنی ہوتی ہے۔ اس لوگ میں اگر سیتھ ستھان میں چند ماں ہو تو وہ استری
اپنے بیتی کی آگیا سے پر پریش گامنی ہوتی ہے۔ سیتھ بھاڈ ستھ راشی اور
نواش کا پھل :۔ سیتھ ستھان میں منگل کی راشی یا نواش ہو تو اس استری
کا بیتی استری کھٹی اور کردھی ہوتا ہے۔ بدھ کی راشی یا نواش ہو تو اس
استری کا بیتی و دو ان اور سب کا راج میں کشل ہوتا ہے۔ مگر و کی
راشی کا نواش ہو تو سب کنوں سے یکت اور جتندھی ہوتا ہے۔ مگر
کی راشی یا نواش ہو تو بھاگیہ وان سندھ دیہ اور استریوں کا پر یہ ہوتا
ہے۔ مثنی کی راشی یا نواش ہو تو بوڑھا اور مور کہ ہوتا ہے سورج کی راشی
یا نواش ہو تو اتنی کھوڑا اور اتنی کھن کا راج کر نیوالا اور چندر کی راشی یا
نواش ہو تو اس استری کا بیتی سندھ۔ کافی اور اتنی کو مل پر وہ ہوتا
ہے۔ اگر مختلف گریوں کی راشی اور نواش سیتھ ستھان میں ہو تو
ان دونوں کے پھل سے یکت اس کے بیتی کو سمجھنا چاہئے۔ راشی
اور نواش کے پھل کو بھاؤں بل کے اوسار کہنا چاہئے۔

آٹھویں گھر میں گریوں کا پھل :۔ سورج اشٹ ستھان میں ہو تو وہ استری
دکھ در در سے یکت۔ انگ بھنگ اور دھرم سے رہت ہوتی ہے
اشٹ ستھان میں چندر ما ہو تو در بھاگنی۔ کشتی کہ رشتی والی۔ لیٹر قہو شرم سے
رہت۔ روگنی اور لوک میں ندرت ہوتی ہے۔ منگل ہو تو در بل شریہ روگنی
و دعوا کر وہی۔ شوک۔ سنناپ سے یکت ہوتی ہے۔ بدھ ہو تو دھرم
میں۔ بھیم سے یکت ابھیان۔ دھن اور گنوں سے رہت۔ کایش کرتے
والی ہوتی ہے۔ جس استری کے اشٹ ستھان میں بیتی ہو وہ شیل میں ہو تو رستھان
والی ستھان ہاقد پیر والی سوامی کی تباہی ہوئی اور بہن کھانے والی ہوتی ہے۔

شکر ہو تو پیرا دیکت - دھن - دیا - دھرم سے بہت - ملین اور کٹنی ہوتی ہے -
 شی ہو تو دشت سو بھاؤ والی - ملین - لوگوں کو ٹھکنے والی - اور پتی سکھ سے
 بہت ہوتی ہے - دیا ہوا شتم ستھان میں ہو تو کر ویا - پتی سکھ سے بہت
 کر ویا ہر وہ سے یکت - روگنی اور دشت آچرن والی ہوتی ہے -

بندھیا لوگ - لگن میں چند رماں اور شکر اگر شی یا سنگل سے یکت ہو
 اور پنج ستھان پر پاپ گرہ کی درشتی یا لوگ ہو تو وہ استری بندھیا ہوتی ہے
در بھکا سچھا لوگ - سیتھ ستھان میں سنگل کا انش آپ لکشن سے
 پاپ گرہ کا نواش ہو تو - اس استری کی یونی ہوگ یکت اور شیہ گرہ کا نواش
 ہو تو وہ استری بھکا اور سوا کی پیاری اور پتی بنتا ہوتی ہے -

پتا کے گھر میں سکھ لوگ - متھن یا کنیا لگن میں چند رماں اور شکر ہو تو
 وہ استری اپنے پتا کے گھر میں بہت سکھ اور آرام سے یکت رہتی ہے -

بھوگن لوگ

لگن میں چند - بدھ - شکر ہو تو وہ استری سکھ اور بہت لگنوں سے
 یکت ہوتی ہے - اگر بہر بہت لگن میں ہو تو بہت تر - دھن اور سکھ والی ہوتی ہے

بندھیا کاک بندھیا لوگ

اشتم ستھان میں کرک یا سنگھ راشی ہو تو ان میں بدھ - چند رماں میں تو
 وہ استری کاک بندھیا ہوتی ہے - لگن میں میکھ - بہر میکھ - کرک یا کبھو راشی
 کا چند رما شکر ہو - ان پر پاپ گرہ کی درشتی ہو تو وہ استری اندیشہ بندھیا ہوتی ہے
مرتا و نسا لوگ

سیتھ ستھان میں راس سے یکت سورج یا اشتم ستھان میں راس سے
 یکت بہر بہت اور شکر ہو - اور پنج ستھان میں راس سے یکت سورج یا اشتم

استخان میں رہا ہو سے یکت برہیت اور شکر ہو۔ پنجم استخان پایا یکت ہو۔
تو وہ استری مرت و ت ہوتی ہے۔ اشم استخان میں برہیت۔ شکر۔ منگل
سے یا سہتم میں منگل شتی سے یکت ہو تو جل نہیں ٹھہرتا۔

کل ہنتری یوگ

جس کے جنم کال میں چند رہا اور لگن میں پایا گرہ کی گرتری ہو۔ یعنی ایک
میں مارگی اور دوسرے بکری پایا گرہ ہو تو وہ استری پتی کل اور ہنتری کل
کونا ش کر نیوانی ہوتی ہے۔ اور ہر قسم کے دکھ کا کارن بنتی ہے۔

لش کنیا یوگ

اشلیکھا۔ کرلکا۔ ست بکھا پھنز۔ رومی۔ شنی۔ منگلوار ۲۔ ۷۔ ۱۱۔
تھتی ان تینوں کے یوگ میں جس استری کا جنم ہو۔ وہ لش کنیا کہلاتی
ہے۔ دوسرا لش یوگ۔ جس کے جنم کال میں ایک پایا اور
ایک شہ لگن میں اور دو پایا گرہ ششم و رشتی میں ہو۔ وہ دلش کنیا ہوتا
ہے۔ لش کنیا کا پھل۔ لش کنیا۔ مرت و ت۔ در بھاگا۔ اور بتر بھوجی
سے بہت ہوتی ہے۔ اور دنیاوی خواہشیات سے دور رہنا پسند کرتی ہے۔

لش یوگ بھنگ

لگن یا چند رہاں سے سہیش یا کوئی شہ گرہ سہتم استخان میں ہو تو لش
یوگ کا پھل نہ رشتا ہو جاتا ہے۔

پتی ہنتری یوگ

جس کے لگن ۱۲۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰ میں کسی استخان میں منگل ہو۔ اور
اُس پر شہ گرہ کی درشتی یا یوگ نہ ہو۔ تو وہ استری ودھوا ہوتی ہے۔
ودھوا یوگ بھنگ۔ جس یوگ میں جننی استری پتی ہنتری ہوتی

ہے۔ اُس یوگ میں پیدا ہوا پرش بھی استری بنتا ہوتا ہے۔ پتی ہنتری
کو استری ہننتا کے ساتھ دواہ ہونے سے ایسا یوگ نشٹ ہو جاتا ہے

پرش آکرتی استری دوارا مینھن یوگ

شکر کے نوازش میں شتی اور شتی کے نوازش میں شکر ہو دونوں کی پرپر
درشتی ہو یا برکھ یا تلا لگن میں کنبھ نوازش ہو تو ان دونوں یوگ میں جنم
لینے والی استری کا ماترا ہو کر پرش ہو کر تپتی بنائی ہوئی اپنی سہیلی آدمی استری
کے دوارہ مینھن کر یا سے اپنی پرل کام لگنی کو شانتی کراتی ہے۔

وید آدمی شاستر جانے کا یوگ

اگر منگل بدھ۔ برہسپت اور شکر بی ہوں۔ اور سم راشی لگن ہو تو وہ
استری ایک شاستر میں گزل اور برہم وید ارفع کو جاننے والی ہوتی ہے

سفیا استری یوگ

جس کے سپتم ستھان میں پاپ گرہ اور ناویں ستھان میں کوئی بھی گرہ
ہو تو وہ استری سفیا استری جاتی ہے۔

پتی کے ساتھ مریہ یوگ

جس کے اشٹم ستھان میں شنبہ گرہ ہو۔ اُس پر پاپ گرہ کی درشتی یا یوگ
نہ ہو۔ تو پتی سے پہلے ہی اُس استری کا مرن ہوتا ہے۔

پتی کے ساتھ مرن یوگ

اگر اشٹم ستھان میں برہم بیل سے برہم سنگھیا واسے پاپا اور شنبہ
گرہ دونوں ہوں تو وہ استری اپنے پتی کے ساتھ مرن کر شنبہ سورگ کو جاتی ہے

شنبہ لگن پھل

میزرے بولے۔ اے منی آپ نے جنم لگن سے بہت پرکار سے شنبہ

استخان میں پاہو سے یکت برہمیت اور شکر ہو۔ پنجم استخان پاہو یکت ہو۔
تو وہ استری مرت ورتا ہوتی ہے۔ اشم استخان میں برہمیت۔ شکر۔ منگل
سے یاسپتیم میں منگل شنی سے یکت ہو تو حمل نہیں ٹھہرتا۔

کل ہنتری یوگ

جس کے جنم کال میں چند رہا اور لگن میں پاہو گرہ کی گرتری ہو۔ یعنی ایک
میں مارگی اور دوسرے بکری پاہو گرہ ہو تو وہ استری پتی کل اور ہنتری کل
کونا ش کر نیوالی ہوتی ہے۔ اور ہر قسم کے دکھ کا کارن بنتی ہے۔

بش کنیا یوگ

اشلیکھا۔ کرلکا۔ ستا بکھا بھنر۔ رومی۔ شنی۔ منگلوار۔ ۱۲۔ ۷۔ ۱۱۔
تھنی ان تینوں کے یوگ میں جس استری کا جنم ہو۔ وہ بش کنیا کہلاتی
ہے۔ دوسرا بش یوگ۔ جس کے جنم کال میں ایک پاہو اور
ایک شہہ لگن میں اور دو پاہو گرہ ششتر و راشی میں ہو۔ وہ دبش کنیا ہوتی
ہے۔ بش کنیا کا پھل۔ بش کنیا مرت ورتا۔ درہنگا۔ اور بتر ہو جی
سے بہت ہوتی ہے۔ اور دنیاوی خواہشیات سے دور رہنا پسند کرتی ہے۔

بش یوگ بھنگ

لگن یا چند رہاں سے سپیش یا کوئی شہہ گرہ سپتیم استخان میں ہو تو بش
یوگ کا پھل نہ رٹا ہو جاتا ہے۔

پتی ہنتری یوگ

جس کے لگن۔ ۱۲۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ میں کسی استخان میں منگل ہو۔ اور
اُس پر شہہ گرہ کی درشتی یا یوگ نہ ہو۔ تو وہ استری ودھوا ہوتی ہے۔
ودھوا یوگ بھنگ۔ جس یوگ میں جنی استری پتی ہنتری ہوتی

ہے۔ اُس یوگ میں پیدا ہوا پرش بھی استری ہوتا ہے۔ بچی بھتری
کو استری ہوتا ہے ساتھ وہ ہونے سے ایسا یوگ نشٹ ہو جاتا ہے

پریش آکر فی استری دوار امتیھن یوگ

شکر کے نوازش میں شتی اودشی کے نوازش میں شکر ہودونوں کی پریش
درشی ہو یا پرکھ یا تلا لگن میں کنبھ نوازش ہو تو ان دونوں یوگ میں جنم
یہ والی استری کا ماترا ہو کر پریش ہو کر فی بنائی ہوئی اپنی سہیلی آدمی استری
کے دوارہ امتیھن کرے اپنی پر بل کام لگنی کو شانی کرتی ہے۔

وید آدمی شاستر جانے کا یوگ

اگر منگی بدھ۔ برہمیت اود شکر بل ہوں۔ اود سم راشی لگن ہو تو وہ
استری انیک شاستر میں گزل اود برہم وید اود کہ جاننے والی ہوتی ہے

سنیا استری یوگ

جس کے سپتم سخان میں پاپ گرہ اود نانوہ سخان میں کوئی بھی گرہ
ہو تو وہ استری سنیا سنی جاتی ہے۔

پنی کے سامنے مرتیو یوگ

جس کے اشٹم سخان میں شنبو گرہ ہو۔ اُس پر پاپ گرہ کی درشی یا یوگ
نہ ہو تو پتی سے پہلے ہی اُس استری کا من ہوتا ہے۔

پنی کے ساتھ مرن یوگ

اگر اشٹم سخان میں بدیر بل سے بدیر سنگھیا واسے پاپا اود شنبو
گرہ دونوں ہوں تو وہ استری اپنے بچے کے ساتھ مرن کر شنبو سرگ کو جاتی ہے

شنبو لکٹن پھیل

میزے بولے۔ اے منی آپ نے جنم لگن سے بہت پرکار سے شنبو

اور اسٹھ پھل ہے۔ اب میں استری کے انگوں کے لکشن سے شہد اسٹھ
 پھل سننا چاہتا ہوں۔ پراشر بولے۔ اے پیر۔ پورب۔ سمیہ میں
 بھی شکر بھگوان نے جس پرکار پاروتی کو بتلایا۔ اسی پرکار سے
 میں آپکو کہتا ہوں۔ جس استری کے تلوے چکن۔ ملائم۔ پشٹ۔ پاؤں
 نہ بڑا نہ چھوٹا۔ لال سنہ بہت۔ گرم ہو وہ سکھ بھوگ کرتے والی
 ہوتی ہے۔ اور جبکہ تلوے لال بہت۔ کٹھوا۔ روکھے۔ پھٹے۔ کٹے
 ٹیڑھے۔ سوپ سامان اور مانس ہیں ہو وہ دکھ بھوگنے والی ہوتی ہے
 جس کے پیر کے تلوے میں شکر۔ سوتنا۔ چکر۔ کمل دھوج۔ متیہ
 چھانا کے نشان ہوں۔ تنقا اور دھور بیکھا لمبی ہو۔ وہ رانی اور بہت
 سکھ بھوگنے والی ہوتی ہے۔ جس کے تلوے میں سانپ۔ چرما۔ کوا
 کے سامان نشان ہوں۔ وہ دکھ بھوگنے والی اور دھن رہت ہوتی ہے
 پاوتکھ لکشن۔ جس کے ناخن لال۔ چکنے۔ اوپنے۔ اور گول ہوں۔
 وہ سکھ بھوگنے والی تنقا پھٹے اور کالے ہوں۔ تو دکھ بھوگنے والی
 ہوتی ہے۔ انکو کھٹے کا لکشن۔ پیر کا انگوٹا اور خیا
 پشٹ اور گول ہو تو سکھ دایک اور ٹیڑھا۔ چھوٹا۔ چٹیا ہو تو دکھ دایک
 سبنا۔ پاوا انگلی لکشن۔ پیر کی انگلی گول۔ گھنی۔ گول اور پشٹ
 شہد دایک اور لمبی اور پیلی انگلی ہو۔ تو دھن سے رہت ہوتی ہے
 جس کے پیر کی انگلی چھوٹی ہو۔ وہ فقیری عمر والی ہوتی ہے۔ انگلی
 چھوٹی۔ ٹیڑھی ٹیڑھی ہو تو کٹنی اور کپٹ والی ہوتی ہے۔ چپٹی انگلی
 والی داسی۔ چھدر والی انگلی سے دھن رہت ہوتی ہے۔ جس کی انگلی
 چھوٹی ہو۔ وہ ودھوا ہو کہ دوسروں کا استرا لیتی ہے۔ جس کے چلنے

سے دھونی اڑے۔ وہ تینوں کل کو کلنگ کرنے والی ہوتی ہے۔
 اور کلٹا ہوتی ہے۔ جس کی کنشٹھ انگلی بھونی کا سپریش نہ کرے وہ ایک پتی
 کا ماش کر کے دوسرا پتی کرتی ہے۔ جس استری کی مدھایا انا مکا انگلی
 بھونی کا سپریش نہ کرے۔ وہ ددھوا ہوتی ہے۔ جس کی ترچینی انگلی
 انگڑھٹے سے لمبی ہو۔ وہ کنواری اوستھا میں ہی پریش کے سنگ دوشٹ
 ہوتی ہے۔ اور کلٹا ہوتی ہے۔ پاؤ پر سٹھ لکشن۔ جس کے پیر کا
 پر سٹھ بھاگ اوجھا۔ بیبتہ بہت۔ پٹٹ۔ چکن اور کوئل ہو تو وہ رانی
 ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف ہو تو دھن بہت ہوتی ہے۔ شراکیت
 پیر کا اوپر بھاگ ہو تو گھومتے والی روم بہت ہو تو داسی۔ مانس
 مین ہو تو در بھاگ ہوتی ہے۔ (ایٹری پیر کا پچھلا بھاگ) پیر کا پچھلا
 بھاگ ایٹری سم برابر ہو تو سبھا۔ موٹا ہو تو در بھاگ۔ اوجھا ہو تو کٹ
 لیا ہو تو دکھ بھاگتی ہوتی ہے۔ (جنگھا لکشن) جس کی جنگھا بندنی
 پیر کے اوپر گھٹنے کے نیچا بھاگ روم بہت۔ سامن۔ چکن۔ گول سررا
 اور منوہر ہو تو وہ رانی ہوتی ہے۔ (جانو لکشن) استری جانو۔ گھٹنا
 گول اور خلیتا ہو تو شبھ دایک سمجھنا۔ مانس مین ہو تو بدھی چارنی۔ اور
 دھیل ہو تو دھن مین ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ ماھتی کے سوڈر مدرشن
 گول۔ گھن دونوں جانگھ ملے ہوئے کوئل روم بہت ہیں تو وہ رانی
 ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ چٹا روم یکت ہو وہ ددھوا اور دھن بہت
 ہوتی ہے۔ (کٹی لکشن) استری کی کٹی کمر پیدان میں ۲۴ انگلی اور اونچے
 نشپ سے یکت۔ سکھ۔ سو بھاگہ دایک ہوتی ہے۔ پیڑھی۔ پیٹی
 لمبی۔ مانس بہت۔ چھوٹی تھا روم سے یکت کٹی دکھ اور ددھوا کرتے

اور استھ پھل ہے۔ اب میں استری کے انگوں کے لکشن سے استھ استھ
 پھل سننا چاہتا ہوں۔ پیراشرلوے۔ اے پیر۔ پوربا۔ سمیہ میں
 بھی شکر بھگوان نے جس پیرکار پاروتی کو بتلایا۔ اسی پیرکار سے
 میں آپکو کتنا ہوں۔ جس استری کے تلوے چکن۔ ملائم۔ پینٹ۔ پاؤں
 نہ بڑا نہ چھوٹا۔ لال سینہ رہت۔ گرم ہو وہ سکھ بھوگ کرتے والی
 ہوتی ہے۔ اور جبکہ تلوے لال رہت۔ کٹھوا۔ روکھے۔ پھٹے۔ کٹے
 ٹیڑھے۔ سوپ سمان اور مانس ہیں ہو وہ دکھ بھوگنے والی ہوتی ہے
 جس کے پیر کے تلوے میں شکر۔ سوشتاک۔ چکر۔ مکمل دھوج۔ متیہ
 چھاتا کے نشان ہوں۔ تنقا اور دھوریکھا لمبی ہو۔ وہ رانی اور بہت
 سکھ بھوگنے والی ہوتی ہے۔ جس کے تلوے میں سانپ۔ چوہا۔ کوا
 کے سمان نشان ہوں۔ وہ دکھ بھوگنے والی اور دھن رہت ہوتی ہے
 پاوتکھ لکشن۔ جس کے ناخن لال۔ چکنے۔ اوپنے۔ اور گول ہوں۔
 وہ سکھ بھوگنے والی تنقا پھٹے اور کائے ہوں۔ تو دکھ بھوگنے والی
 ہوتی ہے۔ انکو **کھٹے کا لکشن**۔ پیر کا انگوٹ اور نجیا
 پینٹ اور گول ہو تو سکھ دایک اور ٹیڑھا۔ چھوٹا۔ چٹیا ہو تو دکھ دایک
 سمنا۔ پاوا **انگلی لکشن**۔ پیر کی انگلی کو مل۔ گھنی۔ گول اور پینٹ
 شید دایک اور لمبی اور پتلی انگلی ہو۔ تو دھن سے رہت ہوتی ہے
 جس کے پیر کی انگلی چھوٹی ہو۔ وہ تھوڑی عمر والی ہوتی ہے۔ انگلی
 چھوٹی۔ ٹیڑھی ہو تو کٹنی اور کیٹ والی ہوتی ہے۔ چھٹی انگلی
 والی داسی۔ چھدر والی انگلی سے دھن رہت ہوتی ہے۔ جس کی انگلی
 چھٹی ہو۔ وہ ودھوا ہو کہ دوسروں کا آسرا لیتی ہے۔ جس سے چلنے

سے دھوئی اڑے۔ وہ تینوں کل کو کلنک کرنے والی ہوتی ہے۔
 اور کلٹا ہوتی ہے۔ جس کی کنسٹھ انگلی بھوئی کا سپریش نہ کرے وہ ایک پتی
 کا ناش کر کے دوسرا پتی کرتی ہے۔ جس استری کی مدھایا انا مکا انگلی
 بھوئی کا سپریش نہ کرے۔ وہ ودھوا ہوتی ہے۔ جس کی تریچنی انگلی
 انگوٹے سے لمبی ہو۔ وہ کنواری اوستھاپیں ہی پریش کے سنگ دوشٹ
 ہوتی ہے۔ اور کلٹا ہوتی ہے۔ پاؤ پر سٹھ لکشن۔ جس کے پیر کا
 پر سٹھ بھاگ اُونچا۔ بیسہ بہت۔ پٹ۔ چکن اور کول ہوتو وہ رانی
 ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف ہوتو دھن بہت ہوتی ہے۔ شراکت
 پیر کا اوپر بھاگ ہوتو گھونٹنے والی روم بہت ہوتو داسی۔ مانس
 مین ہوتو در بھاگ ہوتی ہے۔ (ایٹری پیر کا پچھلا بھاگ) پیر کا پچھلا
 بھاگ ایٹری سم برابر ہوتو سبھا۔ مڑا ہوتو در بھاگ۔ اُونچا ہوتو کٹ
 لمبا ہوتو ڈکھ بھاگنی ہوتی ہے۔ (جنگھا لکشن) جس کی جنگھا نیڈنی
 پیر کے اوپر گھٹنے کے نیچا بھاگ روم بہت۔ سان۔ چکن۔ گول سر او
 اور نوہر ہوتو وہ رانی ہوتی ہے۔ (جانو لکشن) استری جانو گھٹنا
 گول اور چپٹا ہوتو شبھ دایک شھجھا۔ مانس مین ہوتو بدھی چارنی۔ اور
 ڈھیلہ ہوتو دھن مین ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ مانتھی کے سوڈ مدرشن
 گول۔ گھن دونوں جانگھ مٹے ہوئے کول روم بہت ہوں تو وہ رانی
 ہوتی ہے۔ جس کا جانگھ چپٹا روم یکت ہو وہ ودھوا اور دھن بہت
 ہوتی ہے۔ (کٹی لکشن) استری کی کٹی کمر پیدان میں ۲۴ انگل اور اوپنے
 نشپ سے یکت۔ سکھ۔ صوبھاگ دایک ہوتی ہے۔ ٹیڑھی۔ پیٹی
 لمبی۔ مانس بہت۔ چھوٹی تھا روم سے یکت کٹی ڈکھ اور ودھوا کرتے

والی ہوتی ہے۔ (کلب لکشن) استری کا چوتراؤ نچا مائش سے لپٹا
اور دستار والا ہو تو شہدہ ایک۔ اس سے بے ریت ہو تو شہدہ ایک
ہوتا ہے۔ (پوتی لکشن) استری کا بھگ اگر چھپا ہوا منی والا۔ لال
دون۔ کول روم سے یکت۔ کچھ کی پیٹھ مردن اچھے۔ پیل کے
پتے کے سدانشر آکرتی۔ اور چکنا ہو تو شہدہ ایک سمجھنا چاہئے۔ ہرن
کے کھڑا پوٹھے کے منہ کے سمان ہو تو بہت کھڑا روم سے یکت
اوپر ناک منی والا۔ پیلے مکھ والا۔ بھگ اسٹھ سمجھنا چاہئے۔ بھاگ
کا بام بھاگ اوچی ہو تو کنبہ۔ ستان۔ کشن بھاگ اوچی ہو تو پتر
ستان دایک ہوتا ہے۔ شکھ کے سمان آبرت والا ہو تو وہ استری
گر بھدھارن نہیں کرتی۔ (لستی لکشن) سستی نا بھی سے بچا بھاگ کول
دستار۔ مٹوری اوچی ہو تو شہدہ ایک سمجھنا چاہئے۔ اگر روم سے یکت
شرالو۔ ریکھا سے یکت ہستی ہو تو شہدہ سمجھنا چاہئے۔ (نا بھی لکشن)
استری کی نا بھی گہری۔ دانا بھاگ گھڑی ہوئی ہو تو سب سکھ دیے والی
اور اوپر کو اٹھی گرنہتی والی۔ تنقا بام آبرت والی۔ اسٹھ پھل دینے والی ہوتی
ہے۔ (کلکشی لکشن) جس کی کوکھ یعنی پیٹ دستار والا ہو۔ وہ سبھا اور
بہت پتر والی ہوتی ہے۔ جس کا پیٹ منیڈک سمان ہو۔ اس کا پتر راجہ
ہوتا ہے۔ اوچی کوکھ والی بندھیا دی یکت۔ کوکھ والی سنیا سنی۔ تنقا
بجنور یکت کوکھ والی داسی ہوتی ہے۔ (پارشو) پیلی لکشن۔ استری
کی پیلی سمان لپٹ اور کول ہو تو شہدہ ایک اور اٹھی ہوئی روم
سے یکت یا شر سے یکت ہو تو شہدہ ایک ہوتی ہے (لکھوہ لکشن)
استری کا ہردہ روم رہت اور سمان ہو تو شہدہ ایک ہوتا ہے۔ اور

بہت دسار۔ تنہا روم بیکت ہو تو ایشہ سبھنا چاہئے۔ (شک لکشن) استری کے شک یعنی ستن (دونوں برابر لیٹت۔ گھن۔ گول اور درڑھ ہوں۔ تو شہدہ ایک۔ تنہا اگر بھاگ میں مٹے اور ہرل بیتی دونوں الگ الگ مانس ہیں ہو تو ایشہ دایک سبھنا چاہئے۔ جس استری کا ادا ہنا شک اودنچا ہو تو کنیا ستنان والی ہوتی ہے (چوچک کچ کے اگر بھاگ لکشن) استری کی اگر بھاگ منوہر شیا م رنگ۔ اور گول ہو تو شہدہ دایک ہوتا ہے۔ اور اندر کو دبے ہوئے لیے اور سوکشم ہو تو ایشہ دایک ہوتے ہیں۔ (سکندہ لکشن) استری کے کندھے۔ سم۔ لیٹ چھپے ہوئے سندھی والے۔ شہدہ اور روم سے بیکت۔ اٹھتے ہوئے۔ ٹیڑھے مانس ہیں ہو تو ایشہ ہوتے ہیں۔ استری کی کشاکش یعنی کانکھ۔ کول اور سوکشم روم سے بیکت۔ لیٹ۔ لیکن شہدہ دایک۔ روکر شر سے بیکت مانس ہیں۔ گہرا سینہ سے بیکت ہو۔ تو ایشہ ہوتے ہیں۔ (بھجے لکشن) استری کی بچیا چھپے ہوئے ماڈ والی۔ کوئی شہدہ والی شر اور روم سے بہت۔ سیدھا اور گول ہو تو شہدہ۔ تنہا مانس ہیں۔ روم سے بیکت۔ چھوٹا شر سے بیکت۔ اور ٹیڑھا ہو تو ایشہ دایک ہوتے ہیں (کرانگو شہدہ لکشن) استری کے ہاتھ کے انگشت۔ کل کل۔ سدرشن ہو تو شہدہ اور مانس بہت ٹیڑھا ہو تو ایشہ ہوتا ہے۔ (کران لکشن) استری کی پتیلی لال۔ مدھیہ بین اودنچی۔ انگلی ملانے سے چھید ہیں۔ کول۔ ہتھوڑی ریکھا سے بیکت ہو تو سب سکھ بھو گئے والی۔ اور بہت ریکھا ہو۔ تو دودھا۔ اگر ریکھا سے ہیں ہو تو دھن رہت۔ شر سے بیکت پتیلی ہو تو بھیک مانگنے والی ہوتی ہے۔ گہرے شہدہ لکشن۔ استری کے ہاتھ

کے پرستھ بھاگ۔ ہنٹ کوئل۔ اور روم رست ہوں۔ تو سنجہ۔ تنھا
 نثر اور روم سے یکت گہرا ہو۔ تو انجہ ہوتا ہے۔ (کرئل ریکھا لکشن)
 جس انتری کے کرئل پھیلی میں سیٹھ۔ لال۔ گول۔ چنن۔ پورن۔ اور
 گہری ریکھا ہو۔ وہ سب سکھ بھوگنے والی ہوتی ہے پھیلی میں متیر ریکھا
 ہو تو سو بھاگید وتی۔ سو سٹک ہو تو دھنوتی۔ گل ہو تو رانی۔ اور راج ماتا
 ہوتی ہے۔ شنگھ۔ چھن۔ کچھوار۔ سدرشن ریکھا ہو تو راج ماتا ہوتی ہے
 جس کے بائیں ہاتھ میں ترار و سماں ریکھا ہو یا ماتی۔ کھوڑا۔ بیل۔ سدرشن
 ریکھا ہو وہ بنیا کی استری ہوتی ہے۔ جس کے ہاتھ میں مکان۔ بحر سماں
 ریکھا ہو وہ بھاگید ثانی۔ اور شاستر کار پتر کو جنم دینے والی ہوتی ہے جس
 کے ہاتھ میں گاڑی۔ جوا۔ سدرشن ریکھا ہو۔ وہ کہتی کہنے والی انتری ہوتی
 ہے چار۔ انکشن۔ دھنن۔ ترشول۔ تلوار۔ گدا۔ سکئی۔ دندھی۔ سدرشن
 ریکھا ہو تو رانی ہوتی ہے۔ انکوٹھ کے مول سے کنٹھ تک ریکھا لکھی ہو تو
 دھوا ہوتی ہے۔ ایسی استری ستھکھاہ نہیں کرنا چاہئے۔ کوا۔ مینڈک۔
 گیدر۔ بھڑیا۔ پھو۔ سانپ۔ گدھا۔ اونٹ اور بلی سماں ریکھا ہو تو وہ
 استری دیکھ بھاگتی ہوتی ہے۔ (انگلی لکشن) استری کے ہاتھ کی انگلی کو مل سدر
 پرپ سے یکت۔ بی۔ اور کرم سے پتی۔ دم رست ہو تو شجہ ہوتی ہے تنھا
 اتی چھوٹی۔ مانس رست۔ ٹیڑھی۔ عہدروانی روم سے یکت۔ ادھک گانٹھ والی
 یا بغیر پرپ کی ہو تو دیکھ دایک ہوتی ہے (نکھ لکشن) استری کا ناخن لال ورن
 اوپنے۔ شاکا یکت شجہ اور گہرے۔ مین یا بیت ورن یا سفید بند سے
 یکت ہنٹھ ہوتی ہے۔ (پرستھ لکشن) استری کا پیٹھ چھپے ہوئے بڑی والا مانس

سے پشت۔ شبہ اور شرابا روم سے یکتہ۔ تنہا بیٹھا ایشہ ہوتی ہے
 کنٹہ لکشن) استری کا کنٹہ رکھا سے یکتہ چھپے ہوئے مادہ والی۔ گولی
 پشت اور کوئل شبہ ہوتا ہے۔ موٹے کنٹہ والی ودھوا۔ بیٹھے کنٹہ والی
 اس۔ چٹیا۔ کنٹہ والی بندھایا اور چھوٹا کنٹہ والی سنتان رہتا
 ہوتی ہے۔ (کر کاٹکا لکشن) استری کا کر کاٹکا یعنی کنٹہ کا اٹھا ہوا دھبہ
 جال۔ بدھار پشت۔ حقوڑی اٹھی ہوئی شبہ اور مانس ہین شرابے یکتہ
 روم سے یکتہ۔ بڑی اور بیٹھی ایشہ ہوتی ہے۔

جبکہ لکشن) استری کی ٹھوڈی لال ورن۔ کوئل اور پشت ہو تو شبہ تنہا
 پڑی۔ روم سے یکتہ۔ موٹی اور دو بھاگ والی ایشہ ہوتی ہے۔
 پکول لکشن) استری کے لال اٹھے ہوئے۔ پشت۔ گول۔ شبہ اور روم
 سے یکتہ۔ کھوڑ۔ گہرے مانس ہین ہوں۔ تو ایشہ ہوتے ہیں۔
 ایکہ لکشن) استری کا مکھ سمان نہ بڑا نہ چھوٹا۔ پشت۔ گول۔ سکندھی
 یکتہ۔ چکنا منوہر سو تو سکھ اور سو بھاگیہ دایک ہوتا ہے۔ اس سے بھن
 ایشہ ہوتا ہے۔ (دادھر لکشن) استری کا ادھر نیچے کا سو نہٹ۔ مکمل پیر
 اور لال چکنا۔ دھبہ بھاگ میں رکھا سے سو بھن اور منوہر سو تو وہ
 والی ہوتی ہے۔ اگر مانس ہین بھٹا ہوا۔ لمبا۔ روکھا۔ شبام ورن ہو تو
 تائیں اور بے دھبہ سوچک ہوتا ہے۔ اتر و شٹ لکشن استری کا اوپر
 کا سو نہٹ لال۔ چکنا۔ کچھ دھبہ بھاگ میں اٹھا یٹوا۔ روم رہتا ہو
 تو سب پر کار کے سکھ اور سو بھاگیہ دایک ہوتا ہے۔ اس سے اٹھ
 شبہ ہوتا ہے۔ (دنت لکشن) استری کے دانت چکنے۔ دودھ سمان
 سفید گنتی میں ۳۳۔ نیچے اور اوپر برابر حقوڑے اوپنے ہوں۔ تو شبہ

ایک ہوتے ہیں۔ اگر بچے میں ادھک سنگھیا ہو۔ پیٹے۔ کالے۔ لمبے
 پنکٹی میں دو دانت وکٹ اور الگ الگ ہوں تو ایشھ ہوتے ہیں۔
 جیہا لکشن۔ استری کی جیہہ لال کو مل ہو تو اتی بھوگ و تی ہوتی ہے۔
 مدھیمہ میں سنکپت۔ اگر بھاگ میں دستار ہو تو دکھ بھاگنی ہوتی ہے۔
 سفید جیہہ ہو تو جل میں مرن۔ شبام ورن ہو تو کلہہ کارنی۔ موٹی جیہہ والی دن
 میں۔ لمبی جیہہ والی۔ ابو کیہ کھانے والی۔ لمبی جیہہ ہو تو وہ استری پر عا دوش
 سے بیکت ہوتی ہے (تالو لکشن) استری کا تالو چکنا۔ مکمل کے پتر سمان لال
 اور کو مل ہو تو ایشھ ہوتا ہے۔ سفید تالو ہو تو ودھوا۔ پیلا ہو۔ تو کھر
 چھوڑ کر منیا سی ہوتی ہے۔ (ناسید لکشن) استری کے ہنستے سمیہ دانت
 نہ دکھائی پڑے۔ تنھا کال غوطرے اوپنے ہوں۔ تو وہ ناسیدہ شہم۔ اس
 سے اڈا ایشھ ہوتا ہے۔ (دن سکا لکشن) استری ناک بہرا بر گول دونوں
 نچنے چھوٹے۔ چھید بیکت ہوں تو شہم اور اگر بھاگ میں موٹی یا نیچ میں
 چپٹی ناک ہو تو ایشھ ہوتی ہے۔ جس استری کی ناسا۔ ناک کا اثر بھاگ
 لال یا سنکپت ہو تو وہ ودھوا ہو جاتی ہے۔ جس کی چپٹی ہو وہ دای
 جبکی بہت چھوٹی یا بہت بڑی ہو۔ وہ کلہہ کارنی اور جھگڑالو ہوتی ہے۔
 (نیز لکشن) پرانت میں لال۔ کافی پتلی والی۔ گٹو کے دودھ کے سمان
 سفید۔ بڑی بڑی چکنی۔ اور کالے پلک والی آنکھ بہت شہم ہوتی
 ہے۔ اوپنی آنکھ والی ایشھ ہوتی ہے۔ بام آنکھ سے کافی بیہی چارتی
 داسنی آنکھ سے کافی یا بچھ۔ کتو بہر کے سمان آنکھ والی دشت سو بھاؤ
 والی۔ ماتھی کے سمان آنکھ والی۔ دکھ بھو گئے والی ہوتی ہے۔

پلک کشن) استری کے پلک کو مل۔ کالے۔ چکنے اور سوکھنم ہو تو سوجھا گیا
 اور برے۔ کیش۔ وزن موٹے ہو تو دیکھ بھاگنی ہوتی ہے (ہجو و کشن)
 استری کے بھوں گول دھنشن۔ سرد رشتن ٹیڑھی۔ چکنے۔ کالے پر پیر ملنے سول
 روم سے یکیت ہوں۔ تو وہ سکھ اور بیش پانے والی ہوتی ہے۔
 کشن) استری کے کان لمبے۔ گولائی کے ساتھ گھے ہوئے رشتان اور
 مینے والے۔ نتھاد ستار رشتا ادھک نسوں والے۔ ٹیڑھے ادھک
 شہ ہوتے ہیں۔ (کیاں کشن) جس کا کیاں نس سے رشتا روم
 اور دھچندر اکا لمبائی میں سا انگل ہو وہ پتی پتر آدی کے سکھ
 یکیت ہوتی ہے۔ اگر کیاں میں سو شک ریکھا کاشان پر گٹا ہو تو وہ
 ہوتی ہوتی ہے۔ ادھک لمبا۔ دھک سے یکیت اور ادھک اونچا لاٹ
 تو دھکی بھاگنی ہوتی ہے (مشک کشن) جس استری کا مشک مانتی کے
 شان اور بچا۔ گول ہو وہ سکھ بھاگنی۔ جس کا وصال۔ لمبا یا ٹیڑھا ہو وہ
 بھاگنی ہوتی ہے (کیش کشن) استری کے کیش کو مل۔ کالے تیلے
 اور لمبے ہو تو شہ ہوتے ہیں۔ نتھاپیلے۔ کٹھور۔ روکھے۔ بکھرے
 ہوئے اور چھوٹے شہ ہوتے ہیں۔ پیرتو گوروں کے پنگل بھی اور شام
 رن استری کے کالے کیش شہ ہوتے ہیں۔ اس پر کار استری کے رنگ
 کش سے پرشن کے بھی کش اور پھل سمجھنا چاہیئے۔

تل آدی لاچھن پھل

پراشر لوے۔ اے میترے اب میں استری اور پریش کے دیہہ مت
 منور۔ تل۔ شکا وی چنہ کا پھل کہتا ہوں۔ (۱) تل۔ مشک یا روم آبرت
 ستروں کے بام بھاگ اور پرشوں کے کش بھاگ میں ہو تو شہ سمجھنا اگر

استری کے ہر دہ میں تل ہو تو سو بھاگیہ وئی ہوتی ہے۔ جسکے لکشن ستن پر رکت ورن تلادی سدرشن چہنہ ہو۔ تو اس کے بہت استنان ہوتی ہے اور وہ سب سکھ اور سو بھاگیہ سے بیکت ہوتی ہے۔ جس کے بام ستن پر رکت چہنہ ہو۔ اسے کیول ایک پتر ہوتا ہے۔ (۴) جس کے دکشن پر تل ہو۔ اسے ادھک کنیا اور پتر ہوتے ہیں (۵) بھوں کے مدھیہ یا الاٹ پر رکت ورن تل آدی چہنہ راج دینے والا۔ تنقا گال پر ہو تو نیتھ میٹھا بھوجن دیتے والا ہوتا ہے۔ (۶) استری کے گپت سفان کے دکشن بھاگ میں تل آدی چہنہ ہو تو وہ بھی راج پتی یا راج مانا ہوتی ہے (۷) جس کے ناک پر لال چہنہ ہو وہ راج پتی ہوتی ہے۔ اور کرشن ورن داغ ہو تو بیجی چارنی یا ودھوا ہوتی ہے۔ نا بھی کے نیچے پرشن اور استری کے سب چہنہ شبھ ہوتے ہیں۔ کان گال۔ ماتھ یا کنڈھ پر تل آدی چہنہ ہو تو اسکو پہلے پتر ہوتا ہے۔ تنقا وہ سکھ سو بھاگیہ سے بیکت ہوتا ہے۔ جس کے جانگھ میں تل آدی چہنہ ہو وہ دکھی ہوتی ہے۔ جس استری کے کپال میں ترشول سدرشن چہنہ ہو۔ وہ رانی ہوتی ہے۔ پرشن کے لالاٹ میں ترشول چہنہ ہو تو وہ راجہ ہوتا ہے۔

(روما برت لکشن) ہر دہ۔ نا بھی۔ ماتھ۔ کان۔ پیٹھ کے داہے بھاگ اور بہتی یعنی نا بھی سنگ کے مدھیہ میں روما وائی کا دکشن برت چکر ہو تو بنجھ اور با ما برت ہو تو اشٹھ جانتا۔ مکر گپت سفان میں روما برت شبھ نہیں ہوتا پیٹ میں ہو تو ودھوا۔ پیٹھ کے مدھیہ بھاگ میں ہو تو بیجی چارنی ہوتی ہے کنٹھ۔ لالاٹ۔ مانگ یا مستک کے مدھیہ بھاگ چوٹی میں آبرت ہو تو شبھ سمجھا جائے برہمن رکت سلکشن والی استری بقوڑی آلو واسے پتی کو بھی آلو والا اور سکھی نیا دیتی ہے۔ اب استری جاتکے تل آدی لالچھن پھل ادھیائے ختم ہوتا ہے۔

جہنم پتری میں کھٹ برگی لگانے کا طریقہ

سنسکرت میں کھٹ چھ عدد کو کہتے ہیں۔ کھٹ برگی میں قوت گڑھ چھ حصہ سے مرکب ہوتی ہے۔ جس سے گریوں کو نیک و بد حال ظاہر ہوتا ہے (۱) پورا (۲) دریشکانڈ (۳) سپتانش (۴) نواٹش (۵) دواڈشانش (۶) ترشانش ہے۔ پورا سے خوشی۔ دھن۔ دولت اور جماعی حالت دیکھی جاتی ہے دریشکانڈ سے حالات برادران اور اعمال سپتانش سے حالات اولاد نواٹش سے عورت اور دستور کے متعلق ترشانش سے موت بیماری اور دواڈشانش سے والدین سکھ آرام اور سواہی کے متعلق حالات دیکھے جاتے ہیں۔

پورا کا بیان

لگن کے نصف حصہ کو پورا کہتے ہیں۔ چونکہ لگن کے ۳۱ اش ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک لگن میں دو پورا ہوتے ہیں۔ جو سورج چندرما سے متعلق ہیں۔ جفت لگن میں پہلے ۱۵ اش تک چندرما کی پورا دوسرے میں سورج کی پورا ہوتی ہے۔ طاق لگن میں کھٹ و غیرہ میں پہلے سورج کی اور دوسرے حصہ میں چندرما کی پورا ہوتی ہے۔ پورا چندرما کی ششم سورج کی اٹھ ہوتی ہے

پورا پچھلا دلش

پورا لگن سورج راشی ہو۔ اور اس میں سورج بیٹھا ہو تو جانک (جگنی اور پی وچار آچار والا ہوتا ہے۔ شرک اور برہم پیتا پورا لگن میں سورج کے ساتھ ہونے دھن دولت سے آسودہ اعلیٰ امور و حاکم ہوتا ہے پورا کا مالک لگن میں پانچاگرہ کے ہمراہ ہونے صورت مفلسی نیچ کرم کرنے والا ہوتا ہے۔

اگر چند رماں اپنی راشی کا پورا لگن میں ہو تو مانتا پتا کا سیدوک و سنتوشی ہوتا ہے۔ بہرہ پتہ شکر ہمراہ ہوں تو سودا چاری اگر چند رماں کے ساتھ پائی گز ہو تو اٹھاپل تنہا ہے۔

طاق لگن					جفت لگن				
نام لگن	میکہ	مقن	سنگہ	نلا	دھن	کبھہ	نام لگن	برکہ	کرک
۱۵ تا ۱۶	سوز	سوز	سوز	سوز	سوز	سوز	۱۵ تا ۱۶	چند	چند
۱۶ تا ۱۷	چند	چند	چند	چند	چند	چند	۱۶ تا ۱۷	سوز	سوز

در لیشکاند کا بیان

راشی کے تیسرے حصہ کو در لیشکاند کہتے ہیں۔ ہر ایک در لیشکاند کے ۱۱۰ نش ہوتے ہیں۔ در لیشکاند کے پہلے ۱۱۰ نش تک میکہ لگن میں شکر لگن ۲۲ نش اند سوز ۲۲ نش تک ہر پتہ کا در لیشکاند ہوتا ہے۔ در لیشکاند کو نہرگان بھی کہتے ہیں۔ ہوشادہ میں راشی کا جہم گندنی میں پڑا ہوگا۔ نر اول حصہ وہی نہرگان مالک اس واس کا ہے۔ بعد ازاں اس سے دوسرا حصہ جو اس واس سے پانچویں واس ہے۔ تیسرا حصہ جو اس سے ناویں واس ہے۔ اس کا مالک شاد ہوگا۔

نام لگن	میکہ	برکہ	مقن	کرک	سنگہ	کنیا	نلا	بریک	دھن
۱۰ تا ۱۱	میکہ	برکہ	مقن	کرک	سنگہ	کنیا	نلا	بریک	دھن
۱۱ تا ۱۲	سنگہ	کنیا	نلا	بریک	دھن	کرک	کبھہ	مین	میکہ
۱۲ تا ۱۳	دھن	کرک	کبھہ	مین	میکہ	برکہ	مقن	کرک	بریک

سپینا نش کا بیان

لگن کے ساتویں حصہ کو سپینا نش کہتے ہیں۔ ہر ایک حصہ میں ۱۱۰ نش ہوں گے۔

نے ہیں۔ اس میں حصہ اول ہر لگن میں مالک لگن ہوتا ہے جسے میکہ لگن
 کہتے ہیں۔ تو پہلے میکہ کام برکت حقن کم کر کے ۵ لگن کیا اور ساتواں ملا
 میکہ لگن پچاس لگن

سپتائش پھلا دیش

سینا نش لگن سے صرف سندان کا وچا کر لیا جاتا ہے۔ اگر سینا نش لگن کا سوا
پیش کر کے پونڈ لڑ کے زیادہ ہوں۔ انگریز کر کے پونڈ لڑ کیاں زیادہ ہوگی اگر پاپا
ہو یا پاپا کر کے رانی میں ہو تو سندان بیچ کر کم کرنے والی ہوتی ہے۔ اگر پاپا
رانی کا شجر کر کے سے بیکت ہو یا شجر کر کے رانی میں سخت نہ ہو تو سندان بوجھ اور
نہر ہوتی ہے۔ اگر لگن سے سالوں یا آٹھویں استھان میں پاپا کر کے سے بیکت ہو
رشتہ ہو تو سندان نالائق اور ماضی باز در ہوتی ہے۔

نیشتر	آتش کلا لکلا	میگه	برکه	تختن	کرک	شنگه	کنیا	تلا	بریک	دجن	مکر	کبنه	مین
۱	۹-۱۵-۴	میگه	برکه	تختن	کرک	شنگه	کنیا	تلا	بریک	دجن	مکر	کبنه	مین
۲	۸-۱۳-۱۷	میگه	بریک	تختن	مکر	شنگه	کنیا	تلا	برکه	دجن	کرک	کبنه	کنیا
۳	۲۶-۵۱-۱۲	برکه	دجن	کرک	کبنه	کنیا	میگه	بریک	تختن	مکر	شنگه	مین	تلا
۴	۸-۱۳-۳	کرک	کبنه	کنیا	میگه	بریک	تختن	مکر	شنگه	مین	تلا	برکه	دجن
۵	۲۵-۳۰-۵	شنگه	مین	تلا	برکه	دجن	کرک	کبنه	کنیا	میگه	بریک	تختن	مکر
۶	۵۱-۵۲-۲۵	کنیا	میگه	بریک	تختن	مکر	شنگه	مین	تلا	برکه	دجن	کرک	کبنه
۷	۳۰-۰۰-۰۰	تلا	برکه	دجن	کرک	کبنه	کنیا	میگه	بریک	تختن	مکر	شنگه	مین

نوائشہ لکن کا بیان

اس کے نالوں میں حصہ کو نوالہ کہتے ہیں۔ اس میں ہر ایک حصہ ہواش، مکلا کا تار ہے۔ لاف
نور جگر پر منہ مانا گیا ہے کیونکہ گہر یا شہر چھوڑ کر نوالہ کا چل کر تارے۔ ہر ایک
ام کا نیک و بد حال نوالہ سے دیکھا جاسکتا ہے جو ستارہ اپنے نوالہ پر شرافت و حکام

وہ مراد بر آئے گی۔ اگر رجعت و بال یا مہوٹ میں ہو تو کچھ نحو سنہ میں اثر کرے گی

نواش پھل

نواش کندنی کا مالک منگل ہو تو استری کروڑ سچاؤ والی۔ سورج ہو تو بچی بڑا خیر دہا سے
سوشل۔ برہمیت سے گیان دان شکر سے برے اجاڑ والی گود رنگا سیخ سے کروڑ سچا کیے رنگ
والی ہوتی ہے۔

نواش کندنی	سیکھ	برکھ	تھن	کرک	سنگ	کینا	تلا	بیک	دھن	مکر	کنہ	بن
۱۳ ۳۰	منگل	سینگر	شکر	چندرا	منگل	سینگر	شکر	چندرا	منگل	سینگر	شکر	چندرا
۶ ۵۰	شکر	سینگر	منگل	سورج	شکر	سینگر	منگل	سورج	شکر	سینگر	منگل	سورج
۱۰	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ
۱۳ ۲۰	چندرا	منگل	سینگر	شکر	چندرا	منگل	سینگر	شکر	چندرا	منگل	سینگر	شکر
۱۶ ۵۰	سورج	شکر	سینگر	منگل	سورج	شکر	سینگر	منگل	سورج	شکر	سینگر	منگل
۲۰	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ
۲۳ ۷۰	شکر	چندرا	منگل	سینگر	شکر	چندرا	منگل	سینگر	شکر	چندرا	منگل	سینگر
۲۶ ۵۰	منگل	سورج	شکر	سینگر	منگل	سورج	شکر	سینگر	منگل	سورج	شکر	سینگر
۳۰	برہمیت	بدھ	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ	بدھ	برہمیت	برہمیت	بدھ	بدھ	برہمیت

دوا نواش کا بیان

لگن کے بارہویں حصہ کو دوا نواش کہتے ہیں۔ ایک حصہ ۱۶ گھڑی ۳۴ اثر کا
ہوتا ہے۔ حصہ اول مالک لگن دوم علیٰ ہذا القیاس تمام گروہ ہونگے۔ سیکھ لگن میں
پہلے منگل ۲ شکر ۳ بدھ ۴ چندرا ۵ سورج علیٰ ہذا القیاس بارہویں دوا نواش
میں برہمیت مالک میں راشی پر ختم ہو جاتا ہے۔

میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین
میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین
برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ
مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک
کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن
سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن	کرک
کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ
تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا
بریک	دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا
دھن	مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک
مکر	کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن
کبتہ	مین	میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر
مین	میکہ	برک	مفتن	کرک	سنگ	کنیا	تلا	بریک	دھن	مکر	کبتہ

ترشانش کا بیان

اس کے تیرھویں حصہ کو ترشانش کہتے ہیں اس میں ہر ایک میں ہر ایک گن کی رقم پانچ
 ہر ہر ایک میں ہر ایک حصہ کی مقدار جدا گانہ ہے طاقی گن کے ۵ انشی ایک سنگی ۱۰
 پانچ ۱۸ انگ ہر ہر ایک ۲۵ تک بدھ ۲۵ تک شکر کا ترشانش کہتے ہیں چھتے میں پہلے ۲۵ تک سنگی ۱۸
 ۲۵ ۱۰ انگ ہر ہر ایک ۲۵ تک پانچ اور ۲۵ تک سنگی کا ترشانش ہوگا۔

طاق اس کا ترشانش						چھٹ اس کا ترشانش					
میکہ	مفتن	سنگ	تلا	دھن	کبتہ	نشی	برک	کرک	کنیا	بریک	مکر
سنگی	سنگی	سنگی	سنگی	سنگی	سنگی	۵	شکر	شکر	شکر	شکر	شکر
سینچر	سینچر	سینچر	سینچر	سینچر	سینچر	۱۲	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ
برہمن	برہمن	برہمن	برہمن	برہمن	برہمن	۲۰	پہنچا	پہنچا	پہنچا	پہنچا	پہنچا
بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ	۳۵	سینچر	سینچر	سینچر	سینچر	سینچر
شکر	شکر	شکر	شکر	شکر	شکر	۲۰	سنگی	سنگی	سنگی	سنگی	سنگی

کھٹ برگی کا پھلادیش

جس کے جنم سمیہ چندر ماسورج کی پورا ہو۔ وہ جاتک جہاگانی ہوتا ہے پھر
 بھی استری کا کشت بہت ہو۔ دوشوں کی مورتی ہو کر لوگوں میں مشہور رہے۔
 اپنے پیروار سے نکالا جائے۔ اس کے شریر میں بھی کوئی بیلہ ہی رہے۔ اور شریر
 ہمیشہ ڈر رہے۔ اگر سورج چندر مانی کی راشی میں ہو۔ تو یہ آدمی بڑا پرتابی۔
 انیک پیکار سے سکھوں کو جھوٹے والا۔ اپنے بازوں سے بہت سمیٹی کو پکارت
 کرتے والا۔ تنہا استری کے سولہاڑ کی طرح بدھی رکھے والا ہوگا۔ (۱۲)
 سورج کی پوجا میں جنم لینے والا۔ دھرم کر نیوالا۔ ستیم بولنے والا۔ گرو
 برگ دیوتاؤں کو پوجنے والا۔ اور اپنے گناہوں کا جھوٹے والا پرش
 ہوتا ہے۔ الیا شاستر کاروں نے کہا ہے۔ گندھرب سے سدھی تنہا دھج
 پراپتا ہو۔ لکشی کو بھگتے والا۔ ہمیشہ پورن سکھی ہو۔ پتر پوترا دی بھی کلیان
 سب کاٹھاؤں سے پورن ہو کر سو برس تک زندہ رہے۔ (۱۳) اگر سورج کی پوجا
 میں سدھیا پاپ گروہ دیکھے جائیں۔ تو جاتک کو وہ دھن دھانیہ الیشور یہ آدمی
 بھلی بھاتی دینے والے ہوتے ہیں۔ اپنے گلاؤں سے آچار و چار کے ساتھ رہا
 کرے۔ ستیم۔ شیل کے ساتھ رہے والا۔ اس کے شریر میں کوئی روگ
 نہیں ہوتا۔ گھوڑوں کا رن کسی راجہ کا پریم پری بنا رہے۔ (۱۴) اگر شیم گروہ
 بدھ۔ برہمپنا۔ شکر چندر مانی کی پورا میں یوں تو جاتک اپنی استری میں
 بڑا پریم کر نیوالا ہوتا ہے۔ جلدی جلدی استری تنگ کی خواہش ہوتی ہے
 تنہا اس کے اوسار استری کا بیوں اسے بہت ہر جہتک رہتا ہے۔ (۱۵)
 شکر سورج کی پورا میں بھی پاپ گروہ پڑ جائیں۔ اسے استری بھوگ بڑی
 کھٹتا ہے۔ پرنہ پھل ہوتا ہے۔ اور بہت بل شالی ہوتا ہے۔ آخر کار جنتی دی
 بن جاتا ہے۔ ایسا جانتا چاہئے۔ (۱۶) اگر کرک راشی والی چندر مانی کی

اس بالک پیدا ہو۔ تو وہ مرتیو لوگ میں سب سے مسدد اتم و چار والا
 ہے۔ اور استریوں کا پریم سینہ ہی ہوتا ہے۔ (۸) جس بالک کے جنم سمیہ
 چندر مائی چورا ہو۔ وہ دنیا میں مشہور ہوتی جتنا استری سوامی اور ستھ
 والا ہوتا ہے۔ اگر اُمیں گرو پڑ جائے۔ تو دھن سے دولت ہوتا ہے
 تیسوی اور اندھینہ پرش ہوتا ہے۔ (۹) اگر شکر پڑ جائے تو جانک کی
 اتنی جھوٹ شہلا ہوتی ہے۔ اور اچھے آچار والا ہوتا ہے۔ اسی طرح
 لکھن بلی۔ چندر ماں کا بھی کہا گیا ہے۔ اگر منگل گرسا راشی لنی چندر ما
 را میں دیکھ پڑے۔ تو جانک کی استری جہد مر جاتی ہے۔ (۱۰) اگر سورج
 گرسا راشی کی (چندر) چورا میں دیکھ پڑے۔ تو جانک اتنی دکھ ہو گئے
 پٹیا پانے والا ہوتا ہے۔ اور اُسکے شریر میں کوئی اگیت روگ
 آتا ہے۔ جس سے پورا کشت ہو۔ اگر شنی پڑے۔ تو جانک کسی دسی
 بنتا ہے۔ کسی ادھک لائح سے اوروں کو جھوڑ داسی سے ہی شادی
 ہے۔ اس میں بھی سندبہ نہیں ہے۔ (۱۱) اگر اسی راشی میں سورج اپنی
 میں ہو تو جانک پنڈت۔ سب جگہ اپنی پوزیش رکھنے والا۔ خندہ ری۔
 اور ہمیشہ کسی اوم میں جیت لگا بیولا اچھا آدمی بنتا ہے۔ (۱۲) سورج
 ورا میں اگر منگل آ پڑے۔ تو جانک دھیر۔ سمجوں کا پریمی۔ شور میر
 میں مشہور۔ بڑا دھنی۔ اچھے اچھے کھانکھالیوں سے مٹری کرے
 اور اپنے سمیہ میں ہی پوری لکھی کو پراپت کر بیولا ہوتا ہے (۱۳)
 منگھ راشی والی سورج کی بعد میں چندر ماں ہو تو جانک نیچے خراب
 اتنی کے وچار سے پورن ہوتا ہے۔ ہلکھ پڑے تو در درری اور چلنور
 ہے۔ برہمپت پڑے تو کسی بڑے روگ کے مارن لینر سمیہ مرتیو کو
 ہے۔ شکر پڑے تو میوگیہ استریوں کے ساتھ دھبی چار کھے۔ تنقا
 کے رہنے سے جانک برہمنی ہوتا ہے۔ ظالم اور برے کام کرتا ہے

کھٹ برگی کا پھلا دلش

جس کے جنم سید خندہ ماسورج کی پورا ہو۔ وہ جاتنگ مہارانی ہوتا ہے پھر
 بھی استری کا کشت بہت ہو۔ دوشوں کی مورتی ہو کر لوگوں میں مشہور رہے۔
 اپنے پیروار سے نکالا جاتا ہے۔ اس کے شیر میں بھی کوئی بیٹھی رہے۔ اور شریوں
 ہمیشہ ڈر رہے۔ اگر سورج چند رماں کی راشی میں ہو۔ تو یہ آدمی بڑا پرتابی۔
 انیک پرکار سے سکھوں کو بھونکنے والا۔ اپنے بازوؤں سے بہت سمیٹتی کوہ پارت
 کرتے والا۔ تنقا استری کے سولہاڑ کی طرح بدھی رکھنے والا ہوگا۔ (۱۲)

سورج کی پورا میں جنم لینے والا۔ دھرم کر نیوالا۔ ستیہ بولنے والا۔ گرو
 برگ دیوتاؤں کو پوجنے والا۔ اور اپنے گائے دھن کا بھونکنے والا پرش
 ہوتا ہے۔ الہیا شاستر کاروں نے کہا ہے۔ گندھربا سے سدھی تتھا راجیہ
 پراپتا ہو۔ لکشی کو بھونکنے والا۔ ہمیشہ پورانی سکھی ہو۔ پتھر پوشر آدمی بھی کلیان
 سب کائناتوں سے پورن ہو کر سو برس تک زندہ رہے۔ (۱۳) اگر سورج کی پورا
 میں سرب پاپ گرہ دیکھے جائیں۔ تو جاتنگ کو وہ دھن دھانیہ ایشور یہ آدمی
 بھلی بھاتی دینے والے ہوتے ہیں۔ اپنے گائے سار آچار و چار کے ساتھ رہا
 کرے۔ ستیہ۔ نشیل کے ساتھ رہے والا۔ اس کے شیر میں کوئی روگ
 نہیں ہوتا۔ گتوں کارن کی راجہ کا پریم پری بنا رہے۔ (۱۴) اگر شیش گرہ
 پردھ۔ برہپت۔ شکر خندہ مان کی پورا میں یوں تو جاتنگ اپنی استری میں
 بڑا پریم کر نیوالا ہوتا ہے۔ جلدی جلدی استری تنگ کی خواہش ہوتی ہے
 تنقا اس کے انوسار استری کا بیٹوں اسے بہت مہرنگ رہتا ہے۔ (۱۵)

شکر سورج کی پورا میں بھی پاپ گرہ پڑ جائیں۔ اسے استری سمجھوٹ بڑی
 کھٹا ہے۔ پر نہ پتا ہوتا ہے۔ اور بہت بل شالی ہوتا ہے۔ آخر کار جنیتہ کی
 بن جاتا ہے۔ ایسا جانتا چاہئے۔ (۱۶) اگر کرک راشی والی چند رماں کی

بالک پیدا ہو۔ تو وہ مرتی لوگ میں سب سے مسند اتم و چار دلا
 اور استریوں کا پریم سینہ ہوتا ہے۔ (۸) جس بالک کے جنم سے
 چندر مائی چورا ہو۔ وہ دنیا میں مشہور ہوتی برتا استری سوامی اور ستھ
 ہوتا ہے۔ اگر اُمیں گرو پڑ جائے۔ تو دھن سے رمت ہوتا ہے
 ری اور انندینہ پریش ہوتا ہے۔ (۹) اگر شکری پڑ جائے تو جاکگی
 لی جوگ شیل ہوتی ہے۔ اور اچھے آچار والا ہوتا ہے۔ اسی طرح
 طین بلی۔ چندر ماں کا بھی کہا گیا ہے۔ اگر شکل کرک را شی لینی چندر ما
 میں دیکھ پڑے۔ تو جاکگی استری جلد مر جاتی ہے۔ (۱۰) اگر سوخ
 کرک را شی کی (چندر) پورا میں دیکھ پڑے۔ تو جاکگی اتی دکھ بھگے
 پڑا پانے والا ہوتا ہے۔ اور اُسکے شریر میں کوئی گنت روگ
 ہوتا ہے۔ جس سے پورا کشت ہو۔ اگر شنی پڑے۔ تو جاکگی کسی دسی
 بنائے۔ کسی ادھک لائح سے اوروں کو جھوڑ داسی سے پی شادی
 ہے۔ اس میں بھی مسد یہ نہیں ہے۔ (۱۱) اگر اسی را شی میں سورج پتی
 ہو تو جاکگی نہٹ۔ سب جگہ اپنی پوزیشن رکھنے والا۔ چندری۔
 اور ہمیشہ کسی اوم میں جتا لکائی والا اچھا آدمی بنتا ہے۔ (۱۲) سورج
 را میں اگر شکل آ پڑے۔ تو جاکگی دھیر۔ سبوں کا پریمی۔ شور میر
 میں مشہور۔ بڑا دھنی۔ اچھے اچھے کھانکھ شالیوں سے حیرتی کرے
 اور اچھے سمیہ میں ہی پوری لکھی کو پراپت کرینا والا ہوتا ہے۔ (۱۳)
 کہ را شی والی سورج کی ہوا میں چندر ماں ہو تو جاکگی نیچے۔ خراب
 کے وچار سے پورن ہوتا ہے۔ ہر دھ پڑے تو در دری اور چنچر
 ہے۔ بہرہ پت پڑے تو کسی بڑے روگ کے کارن لینر سمیہ مرتی کو
 شکری پڑے تو یوگیہ استریوں کے ساتھ دھبی چار کرے۔ تنقا
 کے رہنے سے جاکگی برشتی ہوتی ہے۔ ظالم اور برے کام کرتا ہے

دریش کان پھل :- جس کے بشو گھر اپنے دریشی کان میں
 اترتے ہیں۔ اپنے برنگ میں پراپت ہوں۔ البیجا جانک انیک پرکان کی سمیلا
 ہوتا ہے۔ انیک پرکار کے بردان ملتے ہیں۔ سیتہ بولنے والا ہوتا ہے۔
 اگر کوئی گھر اپنے دریشی کان میں بیٹھا ہو یا گنبد یا ترکوں میں پڑ جائے
 بڑا دھن اٹھا کر نیوالا ہوتا ہے۔ دور اور دھن سے ہمیشہ پورن رہے
 و دیادان تنقا سب گلاؤں میں پورن چتر ہوتا ہے۔ (۲) اگر کسی دریشی
 کان کا سواری بشو گھر کے ساتھ بیٹھا ہو یا اس سے دیکھا جاتا ہو یا
 شکاری سے دیکھا جاتا ہو۔ تو جانک کو انیک پرکار کے سسکد پراپت
 ہوتے ہیں۔ شری میں کسی پرکار کی بیماری نہیں ہوتی۔ مان اور دریشی
 پوری طور پر بڑھے۔ اپنے دریشی کان پھل کی گھنٹی کے اومیشہ سے
 گروں و دار و لوگ میں بڑا نامی ہو۔ پرنقا امداد یا رٹیوں میں رہے
 جانا چاہیے۔ (۳) دریشی کان کا سواری اگر چند ما سے بیکت ہو یا چند ما
 سے دیکھا جاتا ہو۔ یا جنگل کی دریشی اس کے اتر پر پڑتی ہو یا شکر سے دیکھا
 جاتا ہو۔ تو جانک کو اپنی عمر کے لحاظ سے ہی کریوں کا پھل ملتا ہے۔ دھرم
 کے ہی آچریں سے اسے انیک پرکار کے دھن کا لالہ ہوتا ہے۔ (۴) اگر
 دریشی کان اپنے اتر میں رہتے گنبد میں بھی ہو تو جانک کو راجہ بنا دیتا ہے
 اپنے سٹان میں ہو تو بہت دھن کا مالک۔ اگر متر کے سٹان میں آ پڑے۔
 اچھے اچھے لوگوں سے اور تنقا ان لوگوں کے آگنی سے بھی اس کو اچھا
 پرنقا پراپت ہوتی ہے۔ (۵) اگر وہی دریشی کانیش رین پھرم بیٹھا ہو
 پانچویں۔ آٹھویں۔ گیارہواں گھر میں برت مان ہو۔ اور اپنے منکر گھر کے اتر
 میں آشراف ہو تو جانک کی جرے خاندان سے میٹری ہوتی ہے۔ چھوٹا راجہ
 ہوتا ہے۔ اور پوری دھوان ہوتا ہے۔ (۶) اگر جو جنم سمید گنبد کی
 دچار سے دریشی کانیش رگ (آپو کلیم) یعنی سٹان میں متوقف ہو کر متر

میں یا اپنے ستھان میں سخت ہوتا جاگتا اور لوگوں میں چتر ہوتا ہے۔ اسکی
 نشان بھی اچھے آچار و چارگی ہوتی ہے۔ جو کہ حرف کیفیت کی نسبت سے ہی
 کو بڑا مالدار بنا دیتی ہے۔ (۷) اسی طرح جو اپنے شتر و گے ستھان
 یا اپنے ستھان میں بیٹھ جاتے۔ اسی راشی کے دش سے جس رنگ
 کیفیت ہو۔ اسی رنگ میں جانگ کے زخم یا ستر آدمی کا آگنا متا
 ہوتا ہے۔ اور انیک کنڈ پاتا ہے۔ (۸) اگر ستپاش کا سواں چندر ما
 کیفیت ہو یا اس سے دیکھا جاتا ہو۔ یا بدھ سے دیکھا جاتا ہو تو جانگ
 جانگ سپہو در بھائی بھی ہے۔ جہاں کانتی اور رش کی پردہ ہی ہوتی
 بہت لوگوں کے ساتھ مٹری کرتا ہے۔ اور اسی کنڈ سے ابھی مان
 رہتا ہے۔ ایسا جانا چاہیے۔ (۹) جتنے گرو سورج کے لینر اپنے
 ستپاش میں رہتے ہوئے ہیں۔ ان میں جو سب سے
 ہو اس کے انوسدھان سے سپہو در بھائیوں کی نسبت ہوتی ہے۔ (۱۰) جو
 اپنے برگ کے انتم نواش میں سخت ہو یا اُتھ میں ہو یا کسی بھی برگ
 دکھائی دے۔ تو اس و چار سے کنڈنی والا جانگ مانتی۔ گھوڑے آدمی
 واری میں پرسم پرسم ہوتا ہے۔ شور و بیز ہوتا ہے۔ پرتو بھائیوں سے بہت
 ہے۔ (۱۱) جس جانگ کے جنم سیدہ ساتوں گرو اُتھ میں پڑ جائیں۔ یا کسی بھی
 برگ میں پراپت ہوں۔ وہ آدمی سب کاموں میں جیتتا پاتا ہے۔ ہمیشہ
 رہتا ہے۔ اور بھی انیک پرکار کی بہتی کا مالک ہوتا ہے۔ کنڈنی کے ادھین
 کہ جس سیدہ جو چاہے کہہ بیٹے۔ (۱۲) جس جانگ کے جنم سیدہ سورج بہت
 بھائی وقت ہوں۔ اپنے اپنے ستپاش میں ہوں۔ تو اس کی
 نشانیں سب بھائی وقت ہوں۔ اگر شکر چند رہاں اور بدھ ہو تو
 نشان تپا کے مرنے کے بعد ہوتی ہے۔ اگر شکر چند رہاں اور بدھ ہو تو
 کا جنم ہوتا ہے۔ (۱۳) جس کنڈنی میں اپنے اپنے ستپاش سخت گرو
 اس طرح میں پڑ جائیں۔ تو جانگ بڑا دھنی ہو۔ اگر پنج میں پڑ جائیں تو مہا
 آدمی ہوتا ہے۔ (۱۴) اسی جانگ کے جنم کل میں چند رہاں اگر بہت کے

نوازش میں دیکھا جائے۔ تو بڑی ہستی والا ہوتا ہے۔ پتھروں والا۔ پھینک کرے۔ انتہی اہلیا گتوں کا مستکار کر نیو والا ہوتا ہے۔ سب پرانی ماتر کا خوش رکھنے والا۔ اور سب کا پیارا بن کر رہتا ہے۔ (۱) اگر برہستی خود نوازش گت ہو تو جانتا کہ یہ جانتا ہے اچھے متر۔ استری۔ دھن۔ ان پورا اسکھ کالا لہ کرے۔ بڑے راجوں مہاراجوں سے مان ملے۔ اس سے بڑا پرین رہے۔ تھا انیک پر کار کی ہستی بھی اسے آجاء جس سے اتنی سکھی ہو کر دن گزارے (۲) اگر بھادیش نیچے ستھان دیکھا جائے۔ تو جانتا کہ استری نیچے آچرن کر نیوای ہوتی ہے۔ اگر اس میں ہو ایک سامانیہ راجہ تھا اپنے نوازش میں پڑنے سے پورا راجہ ہوتا (۳) اگر وہی متر کے نوازش میں پڑے تو جانتا کہ سناتی۔ بھوئی۔ گنوان ہے۔ اور شتر د کے نوازش میں پڑے تو جانتا کہ مہادکھی۔ اتی ملین بیشن والا اور ادھم پریش ہوتا ہے۔ (۴) اگر کسی کنڈی میں برہستی نیچے نوازش میں پڑ جائے تو سنیا برتی سے کر نیو ہوتا ہے۔ کبھی اچھا دشائنے پر اچھے پھل کا ہوتا ہے۔ اسی طرح اور گریوں کا بھی پھل پنڈت لوگ وجا کر کہیں تو انتھا ہوگا۔ (۵) نوازش کنڈی میں پنجم ستھان کا گرہ پھل۔ جس کے جنم نوازش۔ کنڈی کے پنجم بھاؤ میں منگل چتر تھ میں برہستی پڑے۔ اس کے ایک باتیں پایا پنج بہتر ہوتے ہیں۔ اگر بدھ۔ شکر۔ شنی برت مان نظر آوے تو دو چار چھ یا سات پتر ہوتے۔ ایسا جانتا۔ والا اگر کسی کو جنم سمیہ کنڈی کے پہلے بھاؤ۔ سنگھ راشی میں پڑے۔ پنجم میں برہستی اور گیتو ہوگی میں شنی۔ تھا ساتویں سورج۔ کیند میں راسو۔ دسویں منگل پڑ جائے تو جانتا کہ اس کے پتر ہی نہیں۔ بلکہ کنیا بھی نہیں ہوتی۔ یہ ستھان بادھک لوگ بڑا پرول ہے۔ (۶) جس کنڈی میں یہ بھاؤ کے ادھی تہی پایا گرہ ہو ہوئے نوم۔ ششٹ۔ تریہ۔ درادشی تھا اشٹم میں رہے۔ اور منگل پنجم بھاؤ میں ستھان ہو تو کسی برنس کے پتر تو ہوتا ہے۔ پتر تو گدی دن باد یا

جہنم جتنے ہی مرجا تا ہے۔ جتنے گروہ پنجم کھاؤ میں ہوں۔ اور پورن ولی ہوں
 یا پورن درشتی سے جہاں کہیں رہتے ہوئے پنجم کھاؤ کو دیکھیں اتنی ہی اس
 دہائی کے سندان ہوتی ہے۔ ان میں اکسیریش گروہ (سورج۔ برہمنی۔ منگل
 ہوں تو پتر کی پیدا نش ہو۔ چندر۔ شکر اور بدھ۔ رگتا اور ستا پرہس۔ تو
 کنیا کا جنم جانتے۔ اگر شنی بلوان ہو کر پنجم میں ہو یا اسکو دیکھ۔ تو گروہ نش
 ہو جاتا ہے۔ اس میں کچھ سندھیب نہیں ہوتا آجاریوں کی ہستی ہے۔ کسی نے
 صرف چند ما سے ہی چنت کنیا کا نہا کرنا کہا ہے۔ اپنے مگر گھر اٹھ ستھان
 دوا دتالشی پھل۔ اگر کسی کنڈی میں کوئی گروہ اپنے دوا دتالشی میں پڑ جائیں تو جانا
 یا اپنے ستھان میں رہتے ہوئے اپنے دوا دتالشی سے بھید سے اس پر کارلو
 سے مشو بھت رہیگا۔ اور دوا دتالشی کے بھید سے اس پر کارلو
 میگھ آدی بارہوں راشی میں دوا دتالشی کے ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
 کا مان کیا گیا ہے۔ یہاں ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔
 ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ اس کے بیچے میں جل میں ڈوبنے سے پھرت ہو
 جاک کی مرتیو آتی ہے۔ اس کے بیچے میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 پہلے دوا دتالشی والا ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔
 دو تہیت والا نو برش کی عمر میں سا نیپ سے ۲۲ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 طرح دسویں برش میں شتر سے بھید پادے۔ ۲۲ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 پہا پتلا ہو۔ ۲۲ برس میں اوھر سال میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 میں جلنے کے کارن ۲۸ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۰ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۱ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۲ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۳ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۴ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۵ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۶ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۷ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۸ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۳۹ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی
 ۴۰ برس میں جل میں ڈوبنے سے بھید پادے۔ اسی

گرہوں کے منجمل لوگ

کیندر اُتہ تر کون کے سوامی آپس میں سمبندھ کرتے ہیں۔ اور تیسرے اور چوتھے اور گیارہویں گھروں کے سوامیوں سے سمبندھ ہے۔ تو بہت اچھا چلا دینے والے ہوتے ہیں۔ یعنی ۹-۱۰ کے سوامی گرو آپس میں سمبندھ استھان یا ایک چارہ پیر ہوں۔ تو یا ایک دوسرے کی راشی میں ہوں تو اچھا چلا دینے والے اور راجہ کارک یوگ کے مالک ہیں۔ کیندر تر کون کے سوامی و دکھ کارک بھی ہوتے ہیں۔ اگر ایسا ہو تو بھی کہوں سمبندھ سے بھی یوگ کارک ہوتے ہیں۔ سمبندھ چارہ پیر کارک ہوتے ہیں۔ (۱) کیفیت سمبندھ ملا اپمین سمبندھ دوسری طرح درشتی سمبندھ سے سمبندھ استھان لکھن۔ راشی سمبندھ اسکو کہتے ہیں جسے میگہ کارک سمبندھ سورج ہو۔ اور منگل سنگھ راشی میں ہو۔ تو سورج منگل کا کیفیت سمبندھ ہو گا۔ البتہ درشتی سمبندھ جسے میگہ میں منگل ہو اور تالا کا سورج ہو۔ ارتفاعات ایک دوسرے کو ساتویں سمت درشتی سمبندھ ہوتا ہے دوسرا سنگھ کا منگل ہو۔ اگر مین راشی پر سورج ہو۔ منگل سورج کو دیکھے۔ لیکن منگل کو سورج نہ دیکھے۔ یعنی ایسا دیکھے اور دوسرا کو نہ دیکھے اور سمبندھ استھان لکھن۔ یعنی ایک راشی میں ہی گرو ہوں۔ جسے سورج منگل کے نانویں بریکہ راشی میں چارہ پیر کارک کے سمبندھ ایک دوسرے سے ملتا ہے۔ دیگر ۶-۸-۱۱ ان استھانوں کے سوامیوں کے گیت ہوں یا سمبندھ لکھن

نبردست راج لوگ

نانویں اور دسویں کے مالک اسطرح پر ہوں۔ کہ نانویں کا مالک دسویں اور دسویں کا مالک نانویں بھیٹے ہوں۔ ایک یوگ ہوا۔ لہذا نون ایک جگہ پر نانویں بھیٹے ہو تو دوسرا راج یوگ ہوا۔ اور ہون دشتم استھان میں ہوں۔

تیسرا راج یوگ ہوا۔ گھڑوں میں سے ایک ہی اپنے استخان میں بیٹھا ہو۔ یہ چار یوگ زبردست یوگ ہوتے ہیں۔ کسی ترکون استخان کے ساتھ کیندر استخان اور تان دشم کا مالک اس کے ساتھ سمندر گزتا ہو تو بھو راج یوگ کرتا ہے راج یوگ کرنے والے کیندر ترکون۔ یعنی نالوں دشم کے سوا ہی گرو کی بول دشا میں یوگ کارک گروں سے سمندر نہیں رکھنے والے بھی گروں کے اختر میں بچھل جاتا

پاپ گروں سے بھی راج یوگ

جو پاپ گرو پتھرے جھٹے کیا رہیں استخان کے مالک بھی۔ وہ گرو یوگ کارک گرو کے ساتھ سمندر کرنے سے یوگ کارک گرو کی دشا کے اختر میں بچھل جاتی رہتی ہے۔ کیندر ترکون کے سوا ہی جو سن رائے سمندر تو اسپین ہونے سے راج یوگ ہوتا ہے۔ اور اگر اسکے ساتھ دوسرے ترکون کے سوا ہی سے سمندر ہو تو پھر اور بھی اچھا اور کمال ہو جاتا ہے۔ سب سے اچھا راج یوگ ہوتا ہے۔ راہر کیتی بیدی کیندر استخان میں بیٹھتا ہو اور ترکون کے سوا ہی سے سمندر کرتے ہوں اور یا ترکون بیٹھ کر کیندر کے مالک سے سمندر کرتے ہوں تو راج یوگ کرتے ہیں۔

راج یوگ بھنگ

نالوں اور دشموں کے سوا ہی۔ اشم اور کیا ہویں کے سوا ہی ہوں۔ لہذا جو اشم کا سوا ہی ہے۔ وہ ہی ہمیش ہووے (یعنی وہ پر نالوں کا سوا ہی ہووے اور یا جو ہمیش ہے۔ وہ بر گیا ہویں کا سوا ہی ہووے اور یا جو ہمیش ہے۔ وہ بر گیا ہویں کا سوا ہی ہو تو ایسی صورت میں راج یوگ خراب ہو جاتا ہے جیسا کہ میگھ اور منجن لکن میں سینچر۔ لہذا اسی طرح سے نالوں گھر کا مالک اشم گھر کے مالک سے سمندر کرتا ہو تو بھی راج یوگ خراب ہو جاتا ہے۔ اور اس

طرح سے دسم کا مالک گیارہویں کے مالک سے سمند کرتا ہو تو بھی درجہ بڑی جنگ ہو جاتا ہے

ایلو کے متعلق بیان

لگن سے استخوان استخوان ایلو کا ہے۔ اور استخوان سے استخوان یعنی لگن سے تیسرا استخوان ایلو کا ہے۔ علاوہ انہیں ان خانوں کے یعنی اکھویں اور تیسرے استخوانوں سے بارہواں یعنی لگن سے سیم (ساتواں) اور دوسرا یہ مارک استخوان کہتے ہیں۔ یعنی موتی کی جگہ ہے۔ اب ساتویں استخوان کی نسبت دوسرا استخوان بھی ہے اس کا چار لکھتے ہیں۔ اس سے دوسرے گھر کے مالک کی دشا میں ضروری ہے کہ پیرسون کا مرن ہونا ہے۔ یا دوسرے گھر کے مالک سے سمند کرنے والے پاپی گریہوں کی انتزدشا میں لوگوں کا مرن کینا چاہئے۔ اگر ان میں یوگ مرن نہ ہو یا کسی طرح سے پنج جاوے۔ تو لگن سے بارہویں گھر کے مالک کی دشا میں۔ ان کے علاوہ جو بارہویں گھر کے مالک سے سمند کرتے ہوں اور پاپی گریہ ان کی دشا میں ہر ایک کا مرن ہو سکتا ہے۔

سب سے پہلے ایلو دیکھنا چاہیئے۔ پورن ایلو۔ مدھ ایلو۔ اور الپ ایلو۔ اگر پورن ایلو ہے۔ تو مارکیش کی دشا آوے گی۔ تو مرستی کے برابر کشٹ دیکر چلی جاوے گی۔ جب جو ایلو نیچے ہے۔ اس سے پر آوے گی۔ تو ضرور مرستی کرے گی۔ بقیہ بقیہ۔ چھٹے۔ گیارہویں کے سواہی۔ ایلو جو تین پرکار کی کہتے ہیں۔ دیکھو دیکھو اس طرح کرتے ہیں۔ پہلے الپ ایلو۔ اس کے پیچھے مدھ ایلو۔ تھک ہوتی ہے۔ اور پھر پورن ایلو۔ ۱۰ برس تک کی ہوتی ہے۔ اگر اس سے زیادہ ہو تو اتم ایلو ہوتی ہے۔ اب اور سنو جب کے الپ ایلو اس کے بعد مدھ ایلو میں مارکیش کی دشا آئی یا مارک استخوان میں مقیم کی دشا آئی تو یا ۳۔ ۶۔ ۱۱ گھر کے سواہی کی دشا آئی تو مارکیش سے سمند کرنا کی دشا آئی۔ تو اس میں مرن آدش ضروری کینا۔ اس طرح مدھ اور پورن ایلو میں سمجھ لیں۔

جو بارہویں گھر کے مالک کے ساتھ سمندھ کہنے والے پانی گریوں کی دشا کا بھی
الاجہ ہو تو بارہویں کے مالک سے سمندھ کہنے والے شہ گریوں کی دشا میں بھی
مرن کہنا چاہیے۔ اگر بارہویں گھر کے سوا کسی کے سمندھ کی دشا نہ ہو تو کبھی کبھی آٹھویں
گھر کے مالک کی دشا میں مرن کہنا چاہیے۔ آٹھویں کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

لگن دتر	دھرگ ایلو	دھرگ آلو	الیا ایلو	لگن دتر
لگنیش۔ اشیش لگن چندر۔ لگن سور	چہر راشی چہر راشی	چہر اسفہر	چہر دیوس بھاؤ	لگنیش۔ اشیش لگن چندر۔ لگن سور
لگنیش۔ اشیش لگن چندر۔ لگن سور	اسفہر دیوس بھاؤ	اسفہر چہر	اسفہر اسفہر	لگنیش۔ اشیش لگن چندر۔ لگن سور
لگنیش۔ اشیش لگن چندر۔ لگن سور	دیوس بھاؤ اسفہر	دیوس بھاؤ دیوس بھاؤ	دیوس بھاؤ چہر	لگنیش۔ اشیش لگن چندر۔ لگن سور

جو مارک کا پھل نہ ہو۔ تو مارکیش کے سمندھ سے رہت بھی تیسرے چھٹی کیا ہو
استخان کے سوا بیویں کی دشا میں ہی جوتیشوں مرن کہنا چاہیے۔

اگر اشیش یا پانی گریوں کے ساتھ ہی بیٹھا ہو۔ اور وہاں پر لگیش بھی بیٹھا
ہو تو حکم کو الیا ایلو کہنا چاہیے۔

چھٹے گھر کا مالک چھٹے ہو یا بارہویں جو اگر بارہویں گھر کا مالک یا بارہویں ہو یا چھٹے
اگر بارہویں کا مالک خالوں لگن میں ہو تو یا آٹھویں ہو تو دھرگ ایلو کہتے ہیں۔

اسی طرح پندرہویں کو سیمہر اقدیش سے وجار کرنا چاہیے۔ جسے اشیش یا پانی
گریوں کے ساتھ ہو۔ اوس کے ساتھ سیمہر یا دشا میں ہو تو ہی دھرگ ایلو۔
پانی گری کے سیمہر گھر جب مارکیشوں سے سمندھ کرتا ہو تو سب سپورن مارکیشوں
سے مارک ہو جاتے ہیں۔ یعنی پشچے مازنا ہے۔

گرمیوں کے شبھ اور اشتہار لگ

سپورن سودرگ سے لیکر گرہ اپنی مول دشا اور اپنی ہی اشتروشا میں رب کو اپنے سرکھری بھاؤں میں ہونے سے بھل نہیں دیتے۔ لیکن دشا شیش اپنی راشی کا ہو۔ اپنے نواشی کا ہو دشر کے نواشی کا ہو دشر کی راشی کا ہو تو دشر کیو کرنا ہے۔ لیکن اشتروشا اور سینچر بد کیندر نر کون اتوا لا جو میں بیچے یوں تو دھرگ کیو کرتے ہیں۔ اس طرح کے کئی یوگ پائی جو گرمیوں سے جاننا ضروری ہے۔ یعنی تیسرے چھٹے۔ گیارہویں استھان کے سوا کے ساتھ ہو اتوا لا جو کرنا ہو۔ جو گرمی چار پر کار کے سمندر کے اتوا لا جو اپنے سمندر میں پائی۔ اتوا لا جو اپنے سمندر دھری ارتقا تا آپس میں سمندر رکھنے پر بھی اپنے سینچر و اشتروشا کے سوا کے سوا ہوتے ہیں۔ ان کی اشتروشا میں ہی اپنی دشا کا پھل کرتے ہیں۔ جو اپنے سمندر اور سوان دھرم واسے گرمیوں کا اچھا ہو تو دشا کے پھل کا پرکار دیکھتے ہیں۔ جو تیشوں کو چاہئے کہ دشا نافق کے برخلاف پھل دینے واسے جو دوسرے گرم ہیں۔ ادنیوں کا پھل اشتروشاؤں کے سوا میوں کا پھلوں کے اتوا لا جو مطابق پھل جاتے۔ کیندر کا سوا اپنی دشا میں اور نر کون کے سوا کی اشتروشا میں شبھ پھل دیتا ہے۔ اگرچہ آپس میں سمندر ہو ضروری ہے۔ اگر اگر سمندر نہ ہو تو بڑا پھل دیتا ہے۔ اور اسی طرح نر کون کے سوا کی دشا میں کیندر سوا کی اشتروشا میں آپس میں سمندر ہونے سے شبھ پھل ہوگا۔ ورنہ اشتروشا ہوگا۔ (مارکیش کے انتر میں راج یوگ کا انتر ہووے۔ اس کا پھل کہتے ہیں) جو مارکیش کے انتر میں راج یوگ کا ارنہ ہو تو پاپ گرمیوں کی اشتروشا اس شخص کو راج ادھکار سے کبیل مشہور کر دیتے ہیں۔ لیکن راجہ نہیں دلاتے ہیں۔ جو راج یوگ کرنے والے گرمیوں کے سمندر (دشنتہ دار) شبھ گرمیوں کی اشتروشا میں راج یوگ کا ارنہ شروع ہووے

تو راج سے سکھ اور پیرایتی پر تشٹا بڑتی ہے۔ جو راج یوگ کھینے کے گریوں کے سمندھ نہ کرنے والے بشو گریوں کی انتر و شا میں راج شروع ہووے تو سماں متوسط پھل کہنا کم و بیش نہ ہوگا۔ غرضیکہ جیسا ہے۔ ویسا ہی بنیاد ٹیکنا۔

راج یوگ کار کی دشا میں زیادہ چل

اس یوگ کارک بشو گرو سے سمندھ کرتے والے کی دشا میں یوگ کارک گرو اپنے انتر و شا میں بھی کبھی کبھی راج یوگ کا چل دیتے ہیں۔ غرضیکہ راج یوگ کارک گرو کی دشا میں جب یوگ کرتے والے گرو کا انتر آوٹیکنا۔ تب چل ہوگا۔

راہو کیتو کا چل

راہو کیتو یہ دونوں کسی یوگ کارک گرو کے سمندھ نہ ہونے پر بھی کیوں بشو استخوانوں میں حاصل مطلوب یہ ہے۔ کہ کیند ریا تر کون کسی جگہ بیٹھے ہوں۔ انتر و شا کے مطابق یوگ کارک ہوتے ہیں۔ مطلب یہ کہ راہو کیتو بنا کسی سمندھ کے کیند تر کون کسی جگہ بیٹھے ہوں۔ انتر و شا کے مطابق یوگ کارک ہوتے ہیں۔ مطلب یہ کہ راہو کیتو بنا کسی سمندھ کے کیند تر کون میں اچھا چل دیتے ہیں۔ لیکن جب راج یوگ کارک کا انتر آوٹیکنا تب اوٹم راچھا چل ہوگا۔ اور اس میں بھی جب بشو کا ہوگا۔ تب ہی بہت اچھا چل کر ٹیکنا۔ اگر بشو کا ہوگا۔ تو کم چل کرے گا۔

پاپ گریوں کی دشاؤں میں انتر و شا کا چل

اگر و شا کے سوا ہی بشو گرو ہوں تو دشا سوا ہی کے سمندھ نہ رکھنے والے بشو گریوں کی انتر و شا بشو چل کی دیتے والی ہوتی ہے۔ اور پاپ دشا کا مالک ہو تو اس کے سمندھ ہی بشو گرو ہو تو ادنیٰ انتر و شا ملا جلا چل کر ٹیکنا۔ اچھا بھی اور بُرا بھی۔ متوسط اور پاپی گرو دشا کا مالک جو ہے اس کے ساتھ سمندھ نہ رکھنے والے یوگ

کارک گروں کی اکثر دشمنیت بڑے پھل کو دینے والی ہوتی ہے۔ مطلق یہ ہے کہ پاپی گرو کی دشمنیاں تک پہنچنے بڑی بڑی ہی ہیں۔ اپنا سمجھ ہووے تو بھی مارک گرو شمع گروں کی اکثر دشمنی میں نہیں ہارتا ہے۔ جو اپنا سمجھ نہیں ہو اور پاپ گرو پھل کا اختر ہو۔ تو ملک ضرور مرتیو کو دیتا ہے۔ شنی اور شکر ایک دوسرے کی دشمن ہیں۔ اور اکثر دشمنیں زیادہ تر برخلاف ہر شمع اشجھ پھل دیتے ہیں۔ شنی کی دشمنی جب اکثر دشمن آگے کی تو شنی جیسا ہی زیادہ تر شمع اور اشجھ پھل دے گا۔ اسی طرح جب شکر کی دشمنی ہو تب سینچرا اپنے اختر میں شکر کا پھل زیادہ آئیگا۔

سدھی گرو والا راج لوگ

جو دشمن گھر کا سوامی اور لگن کا سوامی ایک دوسرے کے ایک استھان میں بیٹھ ہوں۔ یعنی دشمن لگن میں اور لگن دشمن میں ہو تو بعد خانوں راج لوگ گرنے والے ہوتے ہیں۔ اس یوگ میں پیدا ہوا مالک بڑا راجہ اور اقبال مند اور جنگ جتنے والا ہوتا ہے۔ دھرم استھان اور کرم استھان۔ نانواں اور دسواں گھرانے کا مالک گرو آپس میں ایک دوسرے کے گھر میں بیٹھ ہوں۔ یعنی نانویں گھر کا مالک نانویں گھر میں ہو تو راج یوگ گرنے میں جو شخص اس میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ شخص بڑا بھاری راجہ ہوتا ہے۔ اور راج دربار اور جنگ میں جتنے والا ہوتا ہے گرنے والا لوگ ہمیشہ گرنے کے آدیں نہ دیکھتا کے لئے بھگوان وشنو کی تشریف لیا کرتے ہیں۔ اور بہ نام کرتے ہیں۔ اور منگل چرن کرتے ہیں۔ اور پھر پاراشی رکھی کے مت کو سپٹ کیا گیا ہے۔ جس کا نام سلوک شتک نامک گرنے ہے۔ سورج سے بیکر سب گرو اپنے استھان سے ساتویں استھان کو دیکھتے ہیں۔ لیکن سپر سو۔ اکو بھی دیکھتا ہے۔ اور بہر سپٹ ۹۔ ۵ کو بھی دیکھتا ہے۔ منگل ۸ کو بھی دیکھتا ہے۔ اور عقاب یہ ان استھانوں کو بھی پورن درشتی سے دیکھتے

ہیں۔ (ارتقاات کل گرہ ساتویں استھان کو دیکھتے ہیں۔ لیکن یہ تینوں گرہ ساتویں کے علاوہ
 ان گھروں کو بھی پورن درشتی سے دیکھتے ہیں۔ اور باقی گرہ اور گھر ونکوں دیوینا درشتی
 سے نہیں دیکھتے۔ بلکہ گرد گرہ ہمیشہ ایشہ پھل کے نہیں ہیں۔ اور نہ بٹھہ گرہ بٹھہ پھل کو
 دیتے ہیں۔ (۸) کئی استھانوں میں پاپ گرہ بھی بٹھہ پھل دینے والے ہو جاتے ہیں۔ اور
 بٹھہ گرہ ایشہ پھل کو بھی دینے والے ہو جاتے ہیں۔ جسکا فیصلہ آگے لکھتے ہیں۔

(۹) گرد گرہ ارتقاات سدرج۔ منگل۔ سینچر اگر کیندر کے سوا ہی ہوں (۱۰-۱۱-۱۲)
 (۱۰) تو بٹھہ پھل کے داتا ہوتے ہیں۔ اور بٹھہ گرہ چند رطل بدھ۔ بھہ پت شکر اگر
 کیندر کے سوا ہی ہوں۔ تو ایشہ پھل کے دینے والے ہو سکتے ہیں اور کیندر
 استھان پیسے سے دوسرا اور دوسرے سے تیسرا سے چوتھا بھاؤ بلوان ہوتا ہے۔

(۱۱) ارتقا یہ ہے۔ کہ لگن کے پتی سے چترتھ کا پتی بلوان اور ان خانوں سے ساتویں
 بھاؤ کا پتی بلوان ہوتا ہے۔ ان تینوں سے دسم استھان کا سوا ہی بلوان ہوتا ہے۔
 (۱۲) اور تھ کوئی نہیں (۱۳-۱۴) میں یا پچھلی بھاؤ کے مالک سے ناویں بھاؤ کا مالک بلوان
 ہے۔ (۱۵) اور پھر اس طرح تیسرے بھاؤ سے چھٹے بھاؤ کا سوا ہی بلوان ہوتا
 ہے۔ اور چھٹے سے گیارہویں بھاؤ کا بلوان ہوتا ہے۔ (۱۶-۱۷) بھاؤ کا سوا
 کو بھی گرہ ہو تو بٹھہ پھل والا نہیں ہوتا ہے۔ (۱۸) ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵

(۱۱) دیگر کرک لگن میں دشمن استخوان کا مالک منگل بٹھ پھل ہی دے گا۔ اور اشتم بھاؤ کا پتی بھی جو لگن کا پتی ہو جائے۔ تو بٹھ پھل کا ہی دینے والا ہو گا۔

(۱۲) جسے جیکہ لگن کا مالک اٹھویں کا سوامی منگل بٹھ پھل ہی دیتا ہے ایسے ہی تالا لگن میں اٹھویں بھاؤ کا سوامی شکر بھی بٹھ پھل کا دینے والا ہے۔ لیکن برکھ لگن میں اشتم کا سوامی برہمپت بٹھ ہی پھل دیتا ہے۔

(۱۳) اگر اشتم استخوان کا سوامی چندہ مال یا سورج ہوویں۔ تو یہ خافوں کو بٹھ پھل نہیں دیتے۔ بلکہ بٹھ پھل ہی دیتے ہیں۔ ایسے ہی اٹھویں اور نافرین گھر کے مالک گروہ ایک ہی ہو۔ تو بٹھ پھل ہی دیتا ہے۔ (۱۴) مٹھن لگن میں اشتم و نوام کا سوامی سینچر پورے۔ تو بٹھ پھل کو دینے والا ہوتا ہے۔ کیندر نرکون کا جو گروہ سوامی ہو اور وہی گروہ اگر ۳۔ ۶۔ ۱۱ کا سوامی بھی ہو تو یہاں اشتمنی کے مت سے بٹھ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔

(۱۵) (۱۶) اگر بٹھ گروہ چندہ مال بدھ۔ برہمپت۔ شکر۔ کیندر کے سوامی ہوویں۔ اور وہی ۳۔ ۶۔ ۱۱ سوامی بھی ہوں تو بٹھ پھل کے دینے والے

ہیں۔ اور اگر پاپ گروہ سورج۔ منگل۔ سینچر کیندر کے سوامی ہو کر اگر تیسرے چھٹے و گیارھویں کے سوامی بھی ہو جائیں۔ تو وہ بٹھ پھل کے ہی دینے والے

ہوتے ہیں۔ سورج آدمی گروہ جس بھاؤ میں استخوان ہوں۔ اُس بھاؤ کا پھل اشتر دیتے ہیں۔ اور حفات سو بھاؤ کا پھل دیتے ہیں۔ (۱۷) بٹھ اور بٹھ گروہ اوپر

کے نئے پرمان سے یلا چوک اس طرح پھل دیتے ہیں۔ جسے جیکہ لگن کا سوامی

منگل تیسرے بھاؤ میں ہو۔ تو بھائیوں کا بہت سکہ دیتا ہے۔ (۱۸) برہمپت لگن کا سوامی ہو کر تیسرے استخوان میں ہو تو بھائیوں سے دھک پراپتا ہونا

ہے۔ راہو کیتو جس استخوان میں ہوں۔ اُس کا پھل دیتے ہیں (۱۹) اور

راہو کیتو جس گروہ کے ساتھ سیند کے ہوں۔ اس کے ساتھ ولبا ہی بٹھ

پھل دیتے ہیں۔ راہو کیتو جس گروہ کے ساتھ ہوں۔ ساتویں استخوان میں جو

گرہ ہوئے۔ دہی ان کا سمندہ دالا گیا ہے۔ جنم لگن سے قیرا اور اٹھواں اتھان
ایو کا ہے۔ دوسرا اور ساتواں نارک استھان ہیں۔ ان میں سے اٹھواں استھان سے
تیسرا استھان بلوان ہے۔ اور ساتویں استھان سے دوسرا استھان بلوان ہے۔
کیندر کا سواہی گوردھووت۔ تو دشت ہے۔ اور اس سے کم شکر کا دوش ہے۔
اور شکر سے کم بدھ کا۔ بدھ سے کم چندر مال کا دوکھ ہے۔

چار پرکار کے سمندھ۔ جو گرہ پر سیراشی میں بیٹھے ہوں۔ وہ اس کی راشی میں
اور وہ اس کی راشی میں۔ تو بڑا سمندھ سونا ہے۔ اور ایک دوسرے کو
دیکھنے میں تو مدیم سمندھ۔ جو ایک ایک کی راشی میں بیٹھا ہو۔ اور دوسرا
اس کو دیکھتا ہو۔ اور دوسرا نہ دیکھتا ہو تو یہ قیرا سمندھ ہے۔ جو نوں ایک
ہی راشی میں بیٹھے ہوں وہ آدھ سمندھ کہلاتا ہے۔

دشم بھاؤ کے سواہی کی دشا اور انتردشا میں راج یوگ کرتا ہے۔ راج یوگ
گرہ پھل کرتا ہے۔ یہ ٹائم نکالو۔ دنشوتری دشا کا۔ راج یوگ کارک گرہ سے
پاپ گرہ ملا سواہی تو پاپی گرہ پاپ کرم کرتا ہوا بلوان ہونے سے اس سے سمندھ
کہنے والے گرہ کی دشا اور انتردشا میں راج یوگ کا پھل ہوتا ہے۔

راج یوگ کارک گرہ کے پہلے جو چار سمندھ کہے گئے ہیں۔ سمندھ میں جو ان
کی دشا میں انتردشا راج کارک گرہ کی ہو۔ تو بھی پھل کرتا ہے۔ ارتھانت
میں پھل کرتا ہے۔ بشرطیکہ اس کا ٹائم ہو۔ کیندر کے سواہیوں میں سے کوئی
ایک گرہ پنجم نوم بھاؤ کے سواہیوں میں سے کسی سے بھی سمند کرتا ہو۔ تو وہ
اپنی دشا میں پچیسے راجہ کو دنیا ہے۔

راہو کیتو

راہو کیتو ان خانوں میں سے کوئی بھی پاپ گرہ بھاؤ کے سواہی سے سمندھ
کرے یا کیندر کے سواہی سے سمندھ کرے۔ اور نانوہی یا پنجویں بھاؤ میں

بیٹے ہوں۔ نوراج دینے والے ہیں۔ اور اگر دشمن بھاؤ کا سواہی ایکادشی بھاؤ کے سواہی سے سمجھ کرے تو راج یوگ کے چل کوناں کرنا ہے۔
 اٹھویں اور دواویہ بھاؤ کا سواہی اگر ایک ہی ہو (سینچر) اور اسٹ ہی دشمن اور ایکادشی کا سواہی بھی ایک ہی ہو۔ تو راج یوگ کے چل کوناں کرنا ہے۔ جے متھن۔ میکھ لگن میں سینچر راج یوگ ناشک ہے۔
 جتم لگن کا سواہی دشمن استھان میں ہو۔ اور دشمن استھان کا مالک لگن میں ہو تو مشورہ اور حروف اور کامیاب راجہ ہوتا ہے۔

مارکا اور صیائے مارکیش

جتم لگن سے ساتواں اور دوسرا مارک استھان ہیں۔ لیکن ساتواں استھان سے دوسرا تہایت بلوان ہے۔ مارکیش دوسرے اور ساتواں استھان کے سواہیوں کی دشانیں ہو تو یہ بلاشبہ میں مرتیو ہوتی ہے۔ مارکیش دوسرے اور ساتویں کے سواہیوں سے کوئی بھی پاپ گہرہ مندرجہ بالا دہ چار پرکار میں سے کوئی بھی سمجھ کرنا ہو۔ تو اس کی دشانیں آہو ختم ہونے سے جو لکشی یوگ مرتیو کو کہتے ہیں۔
 جتم لگن کا سواہی سورج سے آتی متیزنا رکھتا ہو۔ تو دھڑک لمبی آہو ہوتی ہے۔ جسے جتم لکیش سورج کے سم ہوسے تو مدھم آہو ہوتی ہے۔
 جتم لکیش اگر سورج کا شتر دیا آتی شتر و توالپ آہو ہوتی ہے۔ اور اگر جو لکیش سورج ہی ہو۔ تو جتم راشی کے سواہی سے وچار کرنا چاہئے۔

جتم راشی اور جتم لگن کے خانوں کا ایک ہی سواہی ہو تو سورج جس راشی میں بیٹھا اور اس راشی کے مالک سے دیکھنا ہو یوگ ہے اور فیصلہ دیوے اس سے فیصلہ آہو کا مندرجہ بالا طریقہ سے۔ جو الپ آہو چھپے پرکار سے ہو تو اس میں مارکیش کی دشنا آوے۔ تو شک ہے۔ کہ مارکیش کی دشانیں اور نقاب الپ آہو کے دکھوں میں مارکیش کی دشنا آہو سے تو اس سنیو ہے۔ اوپر نیلے سے ہوسے کے ہنوی

جنگ لگن سے بارہویں گھر کے سوامی گروہ کی دشا بھی مارک ہوتی ہے۔ بارہویں گھر کے
پتی سے سمند کرنے والے شہ گروہ کی دشا بھی مارک ہوتی ہے۔ بارہویں گھر میں بیٹھا
پورا گروہ بھی اور اشمیش اشٹم کا سوامی یہ خانوں ہی مارک ہوتے ہیں۔ ان خانوں
میں سے کسی ایک کی دشا میں مرتبہ ہو سکتی ہے۔ جو گروہ سب طرح سے پانی ہو۔ اُس
کی دشا میں شہ پھل نہیں ہوتا۔ اور مرتبہ تو لٹچے ہی ہوتی ہے۔ مارک استھان کے
سوامی سے چاروں سمند میں سے کوئی سمند کرنے والا پانی گروہ پیچھے ہی مارک ہوتا
ہے۔ اور پیچھے کے مارک ہونے کے کھن نہیں ہیں۔ کیندہ استھان کا مارک بہرہ پت دوسرے
یاساتوں بھاڑ میں بیٹھا ہوتا بلوان مارک ہوتا ہے۔ ایسے ہی شکر بھی کیندہ رکا پتی ہوتے
پر مارک ہوتا ہے۔ راہر کیندہ دوسرے ساتوں اور اٹھویں بارہویں التوا مارکیش کے
سوامی سے ساتوں یون یا مارکیش کے ساتھ بیٹھے ہوں۔ تو راہر کیندہ اپنی انتر دشا میں
مارک ہوتے ہیں۔ تیسرے۔ چھٹے اور گیارہویں استھان میں بیٹھے ہوتے۔ پاپ گروہ ۳۔
۶۔ کے بھاڑ کے سوامی سے سمندہ کرنے والے گروہ کی دشا کشت پھل کو دیتی ہے
ملوک راج یوگ شہ پھل کا شروع مارک گروہ کی دشا میں ہووے۔ تو یوچ بہت
اور تھوڑا سکھ ہو گئے۔ والدہ صرف نام کا ہی راجہ ہوتا ہے۔ محفوظ اسکھ بھونے والا
نام کا ہی راجہ ہووے۔ راج یوگ کا مارک گروہ سے سمندہ کرنے والے شہ گروہ کی
انتر دشا میں راج یوگ مارہ نہ انتر دشا میں راج یوگ کا شروع ہو تو یوچ آوے
سمہوری اور دھن کو پر اپت کرتا ہے۔ راج یوگ کا مارک گروہ سے سمندہ نہ کرنے
والے شہ گروہ کی دشا انتر دشا میں کچھ بھی شہ پھل نہیں دیتا۔ ایسے ہی پاپ گروہ کی
دشا انتر دشا میں شہ پھل نہیں کرتی۔ اور تھات دونوں کی دشا براہر ہی ہیں۔ شہ اور
پاپ گروہ سے سمندہ نہ کرنے والا راہر کیندہ میں ہو التوا ترکون میں ہو تو اس کی
انتر دشا سدا ہی منکون کو راجیہ اور کیرتی دیتے والی ہے۔
عرضہ کہ شہ گروہ اور پاپ گروہ اپنی دشا انتر دشا میں اپنے پھل کو نہیں دیتے۔ جو
کچھ ہوتا ہے وہ سمندہ کا پھل ہوتا ہے۔ اور تھات سمندہ کی پھل دیتے ہیں۔ سمندہ

کرتے ہیں تو سبھی گروہ اور سدا ہی اپنی استقامت کے انوسار عرض کندہ ہیں بھاؤ میں ہوں۔
 دلیا پھل منکھوں کو دیتے ہیں۔ اور پشوں کو اپنی دشا کا ہی پھل دیتے ہیں۔
 دشا ناتھ کا کوئی بھی گروہ سمندری نہ ہو دے تو وہ گروہ اپنی ہی انتر دشا میں اپنا
 پھل دیتا ہے۔ جس دشا کا سوامی ہو دلیا ہی دوسرے گروہ ہو دے تو وہ دشا
 کے سوامی کے سدھری میں چاہے شتھ ہو یا اشٹھ ہو۔ دشا سوامی کا سوامی ہو دلیا
 ہی دوسرے گروہ ہوں تو وہ دشا کے سوامی کے سدھری میں چاہے شتھ ہو یا اشٹھ
 ہوں۔ دشا کا سوامی سدھری گروہ کے انتر دشا میں اپنا سارا پھل کسے گروہ کے دیتا
 ہے۔ دشا کا سوامی پاپا گروہ ہوئے اور انتر دشا کا سوامی شتھ گروہ ہوئے۔ انوا
 دشا کا سوامی شتھ گروہ ہو دے اور انتر دشا کا سوامی پاپا گروہ ہو دے تو ان خانوں
 کی انتر دشا کا پھل برعکس ہی ہوگا۔ کیندر کے سوامی کی دشا میں سے اس سے سمند
 کرنے والے تو کون کے سوامی کی دشا میں اس سے سمند کرتے دے کیندر کے
 سوامی انتر دشا ہو دے تو شتھ پھل ہوتا ہے۔ اور گروہوں سے سمند ہو دے
 تو اشٹھ پھل ہوتا ہے۔ مارن یوگ کرنے والے گروہ پہلے کسے ہوئے شتھ گروہ سے
 سمند کرتا ہو تو سمندری گروہ کی انتر دشا میں شتھ مارن سکھ کو دیتا ہے۔
 پاپا گروہ کی دشا میں پاپا گروہ کی انتر دشا ہو دے تو بہت ہی اشٹھ پھل ہوتا ہے
 اور شتھ گروہ سے سمند کرتا ہے۔ تو بہتر پھل ہوتا ہے۔ اور سمند دھن کرتا
 ہوئے تو اشٹھ پھل ہی ہوتا ہے۔ مارن کرنے والے گروہ کی دشا میں شتھ گروہ سے
 سمند کرنے والے گروہ کی انتر دشا ہو دے تو اس میں پاراش رکھی کے من سے
 مرتیو نہیں ہوگی۔ مارن گروہ کی دشا میں سمند نہیں کرنے والے بھی پاپا گروہ کی انتر
 دشا میں بھی مارن ہوتا ہے۔ اور اگر سمند کرتے دے پاپا گروہ کی انتر دشا ہو
 تو ضرور مارن کھنچا ہے۔ سینچر شکر کی دشا میں شکر کا ہی شتھ اشٹھ پھل تھا
 شکر سینچر کی دشا میں سینچر کا ہی شتھ اشٹھ پھل اس سمند دشا کا گروہ کے دیتا
 ہے۔ اس پر کار پتیا۔ ماتا۔ بھراتا۔ پوتر۔ استری آدی کے بھاؤں کو بھی لگن مان

کر کے ان کو ملک اپنا آدھی بھل بدھی مار گئے۔ سیتھ بھارٹ کے سوامی سے
مندھ کرتے والے گرہ کی انتر دشا میں ہو تو شادی ہوتی ہے۔ اٹھواہی
چند زمان اور لگن سے سیتھ بھارٹ کے سوامی کی دشا میں ہو تو شادی ہوتی ہے
نرگن سوامی سے سبندھ کرتے والے گرہ دشا یا انتر دشا میں ہو تو سیتھ کنیا
کا جنم ہوتا ہے۔

آپو یعنی عمر لوگ

۱۔ اگر لگن کا مالک بلی ہو کر کیندر میں ہو۔ اور اس کو نیک ستارے دیکھتے ہوں
تو ۱۲۰ سال کی عمر ہوگی۔ اور وہ شخص تعلیم یافتہ و دولت مند ہوگا۔ (۲) نیک ستارے
اپنی داس میں ہوں۔ چند زمان شرف کا ہو۔ لگن کا مالک لگن میں بلی ہو تو ۶۰ سال۔
(۳) نیک ستارے کیندر میں ہوں۔ بہرہ پٹ لگن میں ہو۔ آٹھویں گھر میں نہ کوئی ستارہ
ہو اور نہ آٹھویں خانہ کو کوئی دیکھتا ہو تو ۷۰ سال۔ (۴) نیک ستارے اپنی داس
میں بلی ہوں۔ بہرہ پٹ شرف کا ہو۔ لگن کا مالک چوتھے۔ آٹھویں و بارھویں گھر میں
نہ ہو تو ۸۰ سال۔ ۵۔ شکریہ بدھ اپنی اپنی داس میں ہوں۔ بہرہ پٹ و چند زمان شرف
کے ہوں۔ لگن کا مالک بلی ہو تو ۸۰ سال۔ (۶) نیک ستارے میں بلی ہو کر کیندر میں
ہوں۔ اور آٹھویں گھر کوئی ستارہ نہ ہو تو ۹۰ سال۔ (۷) نیک ستارے کیندر میں
ہوں اور نیک ستارے آٹھویں گھر کو دیکھتے ہوں تو ۱۰۰ سال۔ (۸) بہرہ پٹ شرف
گھر کا ہو کر چوتھے۔ آٹھویں یا بارھویں گھر میں ہو تو ۱۱۰ سال۔ (۹) چند زمان اپنے
گھر کا ہو کر لگن میں یا بارھویں ہو۔ نیک ستارے ساتویں ہوں تو ۱۲۰ سال۔ (۱۰)
بہرہ پٹ گھر کے کا ہو کر لگن میں ہو اور نیک ستارے شرف میں ہوں تو ۱۳۰ سال
۱۱۔ آٹھویں گھر کا مالک نویں ہو یا لگن میں لگن کا مالک آٹھویں ہو۔ اور لگن
کے مالک کو ناقص ستارے دیکھتے ہوں تو ۱۴۰ سال۔ (۱۲) لگن کا مالک اور
آٹھویں گھر کا مالک آٹھویں گھر میں ہو تو ۱۵۰ سال۔ (۱۳) اگر بہرہ پٹ لگن میں گئی

ناقص ستارے کے ہمراہ پڑا ہو۔ چند رماں دیکھتا ہو۔ اور آٹھویں کوئی ستارہ
 ہو تو ۲۲ سال۔ ۱۴ لگن میں اور چند رماں کے ہمراہ کوئی ناقص ستارہ ہو۔
 برہمپیت لگن میں ہو۔ آٹھویں کوئی ستارہ نہ ہو۔ نیک ستارے کے کیندر میں ہوں
 تو ۱۵ سال۔ ۱۵۔ شکر اور برہمپیت کیندر میں بنی ہو کر ہوں۔ است نہ ہوں تو ۱۰ سال
 ۱۶۔ کرک کا برہمپیت لگن میں ہو اور شکر کیندر میں ہو تو ۱۰۰ سال۔ ۱۶۔ سینچر لگن
 میں یا نویں چند رماں نویں یا بارھویں تو ۱۰۰ سال۔ ۱۷۔ دھن یا بین لگن ہو۔ کیندر میں
 برہمپیت یا شکر ہو نویں اور آٹھویں گھر کو نیک ستارے دیکھتے ہوں۔ کیندر و غیر لگن
 اور آٹھویں کوئی ناقص ستارہ نہ ہو تو ۱۰۰ سال۔ ۱۹۔ لگن کے مالک یا چند رماں
 سے کوئی ستارہ آٹھویں نہ ہو۔ برہمپیت و شکر میں سینچر ہوں تو ۱۲۰ سال۔ ۲۰۔ برکھ
 لگن میں چند رماں اور نیک ستارے اپنی اپنی راس کے ہوں تو ۶۰ سال۔ ۲۱۔
 دھن یا بین لگن دوسرے ہو۔ بدھ ۱۸ انس برکھ میں ہو اور ستارے شرف کے
 ہوں تو ۱۰۰ سال۔ ۲۲۔ برہمپیت و شکر کیندر میں ہوں۔ چند رماں گیا رہوں
 ہو تو ۱۲۰ سال۔ ۲۳۔ شکر بین کا ہو کر لگن میں ہو۔ چند رماں آٹھویں۔ برہمپیت
 کیندر میں نیک ستارے دیکھتے ہوں تو ۱۰۰ سال۔ ۲۴۔ لگن کا مالک آٹھویں
 چند رماں دسویں۔ برہمپیت بنی۔ باقی ستارے نویں ہوں تو ۱۰۰ سال۔ ۲۵۔ کرک
 لگن چہ چند رماں دہرہمپیت تیسرے۔ چھٹے یا گیا رہوں۔ بدھ شکر کیندر میں تو ۱۰۰
 سال پوری عمر کے یوگ میں اگر سینچر یا منگل آٹھویں ہوں۔ تو پوری عمر کا یوگ نہیں
 پڑتا۔ ۲۶۔ سورج۔ منگل و سینچر برہمپیت کے تیسرے کے ہو کر کیندر میں ہوں
 برہمپیت لگن میں ہو اور کوئی ستارہ آٹھویں نہ ہو تو ۵۰ سال۔ ۲۷۔ ناقص ستارے
 تیسرے چھٹے یا گیا رہوں ہوں اور نیک ستارے کیندر میں ہوں تو ۱۲۰ سال
 ۲۸۔ لگن کا مالک اور برہمپیت کیندر میں ہوں۔ ناقص ستارے کیندر آٹھویں و
 تیسرے میں نہ ہوں تو ۱۲۰ سال۔ ۲۹۔ ناقص ستارے چوتھے و نویں ہوں۔ نیک
 ستارے برہمپیت کے نوائے میں ہوں یا نیک ستارے دوست کے خاتمے میں

یوں اور دوسرے و بار حویں گھر نہ یوں اور چند ماں بل سوکر لگن میں ہو تو ۱۰ سال
 ۳۰۔ لگن کا مالک ہمراہ نیک ستارے لگن میں ہو اور کوئی ستارہ دیکھنا نہ ہو اور
 آٹھویں خانہ کا مالک آٹھویں میں بڑا ہو تو ۱۰ سال ۳۱۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر
 میں بیٹے نہ ہو۔ لگن کا مالک کیندر میں ہو تو ۳۲ سال ۳۲۔ دشمن کے گھر میں چند ماں
 لگن کا مالک کمزور اور ناقص ستارے دیکھتے ہوں تو ۳۳ سال ۳۳۔ ناقص
 ستاروں کے درمیان سورج یا لگن میں ہو یا سورج کا لگن کمزور ستاروں کے
 درمیان ہو تو ۳۴ سال کی عمر ہوگی۔ ۳۴۔ برہمپت کیندر میں بار حویں ہو۔ لگن
 کا مالک ناقص ستاروں کے ہمراہ ہو کر خانہ ۳۔ ۶۔ ۹ میں ہو تو ۳۵ سال ۳۵۔
 منگل و چند ماں کرک کے یوں کیندر اور آٹھواں گھر ستاروں سے خالی ہو تو
 ۵ سال ۳۶۔ آٹھویں گھر کا مالک لگن میں اور لگن کا مالک آٹھویں میں ہو تو ۵ سال
 ۳۷۔ آٹھویں گھر کا مالک لگن میں اور آٹھویں گھر کوئی ستارہ نہ ہو تو ۸ سال ۳۸۔
 سیئیر یا سورج مکر راس کے ہو کر بتیرے یا چھٹے میں ہوں۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر
 میں تو ۴۰ سال ۳۹۔ نیک ستارے نیک کی راس میں ہوں تو ۴۰ سال ۴۰۔
 لگن کے مالک کو ناقص ستارے دیکھتے ہوں اور نیک ستارے دیکھتے ہوں
 اور نیک ستارے زور آور ہوں۔ اور چند ماں نیک ستاروں کے خانہ میں ہو
 تو ۴۱ سال ۴۱۔ چند ماں سے آٹھویں ناقص ستارے یوں۔ دن کا جنم
 ہو تو ۴۲ سال ۴۲۔ سیئیر دو سہاؤ لگن کا لگن میں ہو آٹھویں اور بار حویں گھر کے
 مالک کیندر میں ہو تو ۴۵ سال ۴۳۔ کرک لگن میں ہمراہ ناقص ستارہ سورج ہو۔
 چند ماں دسویں برہمپت کیندر میں ہو تو ۴۵ سال ۴۴۔ بدھ چوتھے یا دسویں
 چند ماں لگن میں۔ سورج آٹھویں برہمپت گیا رھویں ہو تو ۵۰ سال ۴۵۔ نیک
 ستارے آٹھویں نہ ہوں۔ ناقص کے ہمراہ یوں لگن کا مالک ۶۔ ۸ یا ۱۲ خانہ میں ہو
 تو ۶۰ سال ۴۶۔ جنم لگن یا جنم راس کا مالک ہمراہ سورج آٹھویں ہو۔ برہمپت کیندر
 میں ہو تو ۶۰ سال ۴۷۔ سورج اپنے دشمن ستارہ یا منگل کے ہمراہ لگن میں

ہو بہرہیت کمزور ہو۔ چند رماں پانچویں یا بارہویں ہو تو ۷۰ سال ۶۹۔ تمام ستارے
 نویں گھر میں ہوں تو ۱۲۰ سال ۵۰۔ تمام ستارے کیندر میں ہوں تو ۸۰ سال پانچویں
 ہوں تو ۶۰ سال ۵۱۔ ناقص ستارے ناقص راس نیک ستارے نیک راس میں
 لگن کا مالک بنی ہو تو ۱۲۰ سال ۵۲۔ لگن دھن راس کے اخیر میں ہو نیک ستارے
 دھن راس کے پہلے نو اسی میں ہو کر کیندر میں ہوں تو ۱۰۰ سال ۵۳۔ تیسرے
 چوتھے اور آٹھویں تمام ستارے ہوں تو دیگر گھر ہوگی ۵۵۔ لگن سے یا چند رماں
 سے آٹھویں گھر کا مالک بارہویں یا کیندر میں ہو تو ۲۰ سال ۵۶۔ کیندر میں نیک
 ستارے نہ ہوں اور کوئی نیک ستارہ آٹھویں نہ ہو تو ۳۰ سال ۵۷۔ سیچر و چند رماں
 و ناقص ستارے آٹھویں ہوں۔ آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں لگن کا مالک کمزور
 ہو تو ۲۰ سال ۵۸۔ نیک ستارے دشمن کے گھر میں ہوں۔ سیچر و چند رماں
 چھٹے و آٹھویں گھر میں ہوں تو ۲۰ سال ۵۹۔ لگن میں تمام ستارے ہوں تو ۲۰ سال
 ۶۰۔ راس و چند رماں کے علاوہ کسی ناقص ستارے کے بیڑہ ۲-۸-۱۲ اور گھر
 میں ہو تو ۲۰ سال ۶۱۔ سورج و سیچر کیندر میں اور منگل لگن میں ہو تو ۲۰ سال ۶۲۔
 نرکون میں بہرہیت پانچویں چند رماں دسویں منگل ہو تو ۱۰ سال ۶۳۔ میکھ
 برکہ یا نو لگن میں منگل ہو کر لگن میں سورج ہو تو ۱۰ سال کی عمر ہوگی ہے

مرتہو لوگ

۱۔ جو ستارہ خانہ آٹھ میں ہو۔ اُس قسم سے مرگ واقع ہوگی۔ سورج ہو تو لوگ
 چند رماں ہو تو پانی۔ منگل ہو تو اوزار۔ بدھ ہو تو تجارت۔ بہرہیت تو دیرینہ امراض
 مثل تپ دفی نیز شکر ہو تو پیاس۔ اور سیچر ہے تو ہبک کے باعث مرتہو واقع ہو
 ۲۔ اگر آٹھواں خانہ چہر راس کا ہے تو بہرہیت اس قدر سے وطن اور اگر دوسرا وہاں
 ہے تو مرگ مسافت میں واقع ہوگی۔ ۳۔ اگر آٹھویں گھر میں کوئی ستارہ نہ ہو
 تو جو ستارہ اس گھر کو دیکھے ویسا سمجھے۔ اگر سورج ناظر ہو تو مرض جفراوی خیر ملے

ناظر ہو تو مرض بلفی و وباٹی ہو اگر منگل ناظر ہو تو گرہ کی وجہ۔ بدھ ناظر ہو تو
 مرض ملی جاتی وجہ سے برہمیت ناظر ہو تو کف کی مرض۔ سینہ ناظر ہو تو کف
 و ہوائی قسم اس عضو میں جو سینہ کے متعلق ہو۔ ۱۔ اگر آکھوال خانہ میگو
 اس کا ہو۔ اور اس کو سورج دیکھتا ہو تو کف و بلفی امراض سے مرگ ہو
 ۲۔ اگر سورج دسویں اور منگل چوتھے ہو یا دونوں دسویں ہوں تو گرہ یا کسی
 جگہ سے مگر اگر مرگ ہو۔ ۳۔ اگر سینہ چوتھے چندرماں ساتویں اور منگل دسویں
 ہو تو چاہ میں گرنے سے مرگ واقع ہو۔ ۸۔ اگر جنم لگن دوسوا و اس کا ہو اور
 سورج و چندرماں اس جگہ ہوں۔ پانی میں ڈوبنے سے مرگ واقع ہو۔ ۹۔ اگر
 مکر اس کا چندرماں اور گرگ اس کا سینہ ہو تو پانی میں ڈوبے خواہ جلد بہرہ
 سے مرگ ہو۔ ۱۰۔ اگر میکہ برسیک کا چندرماں درمیان دو ناقص ستاروں کے
 واقع ہو تو آگ میں جلنے سے یا کسی اوزار کے لگنے سے مرگ واقع ہو۔
 ۱۱۔ اگر چندرماں کنیا اس کا درمیان دو ناقص ستاروں کے واقع ہو تو خرابی
 خون کے باعث مرگ ہو۔ ۱۲۔ اگر چندرماں مکر و کنبہ اس کے درمیان دو ناقص
 ستاروں کے واقع ہو تو کسی جگہ سے گرنے سے خواہ آگ کے باعث خواہ خود
 کشتی لینے پھانسی سے مرگ واقع ہو۔ ۱۳۔ اگر گرہ یا مین یا مکر اس آٹھویں
 ہو تو بھی پھانسی سے مرگ واقع ہو مگر اگر کہ اور مین اس نیکرے ثلث
 نو الحہ کا ہو۔ ۱۴۔ اگر جنم لگن میں ہو اور سورج و چندرماں کنیا اس میں ہوں
 اور کوئی ناقص ستارہ ہمراہ ہو اور شکر میکہ کا ہو۔ تو اس کی عورت پورہ ناقص
 خواہ گھر میں قتل کرے یا زہر دیوے۔ ۱۵۔ اگر سورج و منگل چوتھے گھر میں ہوں
 اور سینہ دسویں ہو تو خواہ قتل کیا جائے۔ یا بذرہ اور زہرے ٹکڑے بدن سے
 کئے جاویں۔ ۱۶۔ اگر جملہ ناقص ستارے خانہ پانچ نانویں ہوں تو بھی مذکورہ
 بالا قسم سے مرگ واقع ہو۔ ۱۷۔ اگر سورج چوتھے منگل دسویں اور سینہ ان کو
 دیکھتا ہو تو ضرب لاکھی سے مرگ واقع ہو۔ ۱۸۔ اگر چندرماں کزہ ہو کر آٹھویں

ہو۔ منگل توہن سینچر لگن میں اور سورج چوتھے واقع ہو تو بھی مذکورہ بالا کے باعث مرگ واقع ہو۔ ۱۹۔ اگر کمزور چند ماں دسویں منگل توہن سورج لگن میں سینچر پانچویں ہو تو لگ یا ناک میں دھواں چڑھ جائے گا یا اونار سے کاٹنے کے باعث مرگ واقع ہو۔ ۲۰۔ اگر منگل چوتھے سورج ساتویں اور سیدھی دسویں ہو تو کیرے پڑ کر مرگ واقع ہو۔ ۲۱۔ اگر منگل چوتھے اور سورج دسویں ہو تو گھوڑے سے گر کر مرگ واقع ہو۔ ۲۲۔ اگر سورج چند ماں دسویں لگن میں ہوں اور منگل ساتویں ہو تو کسی کل کے عدد سے مرگ واقع ہو۔ ۲۳۔ اگر منگل منگہ راس کا ہو۔ سینچر سیکھ راس کا ہو اور چند ماں مکر یا کنبھ کا ہو تو کسی جگہ کچھڑیں یا گوبر کے ڈھیر میں دیا کر مرگ کا باعث ہو۔ ۲۴۔ اگر چند ماں کمزور دسویں سورج ساتویں منگل چوتھے ہو تو بھی مذکورہ بالا کے باعث مرگ واقع ہو۔ ۲۵۔ اگر کمزور چند ماں کو منگل زور آور ہو کر دیکھتا ہو اور سینچر آٹھویں ہو تو جراحی امتحان ہو۔ شل بوا سیر یا آتشک ہو۔ یاد داغ دیا جائے یا کیرے پڑ کر مرگ واقع ہو۔ ۲۶۔ اگر سورج ساتویں سینچر آٹھویں ہو اور کمزور چند ماں چوتھے ہو تو اس کی لعش کو پتہ نہ کھائیں۔ ۲۷۔ اگر سورج لگن میں منگل پانچویں سینچر آٹھویں اور چند ماں توہن ہو تو بجلی گرنے یا کسی جگہ سے گر کر یا مکان کے نیچے دبا کر موت واقع ہو۔ ۲۸۔ اگر آٹھواں خانہ خالی ہو اور نہ کوئی ستارہ اس کو دیکھتا ہو تو آٹھویں خانہ کے مالک سے حالت مرگ سمجھی جاوے یا جہنم لگن کے ۲۲ شلپا کے نواسہ کا جو ستارہ مالک ہو تو اس کی شادی سے خیال کیا جاوے۔ ۲۹۔ جو زائچہ میں ستارہ زور آور ہو گا۔ مکان مرگ اس کے مطابق قسم سے ہو گا۔ میکہ سے الیا مکان جس جگہ پھیر و بکری و عین باندھے جاویں رہ کر سے جہاں چادیا یا نہ ہوتے ہوں۔ متفن سے۔ کان رمالیش۔ کرک سے جہاں پانی کی جگہ۔ تولا سے دوکان کی قسم۔ برجھا۔ سے خندق۔ دھن سے گھوڑے کی جگہ مثل اصلیل۔ مکر سے جہاں پانی نہ کھا جاوے۔ کنبھ سے مکان۔ سکرتی میں سے

جس جگہ پانی رکھا جاتا ہے۔ اور سورج سے مکان قسم مندر وغیرہ چند ماں سے غسل خانہ۔ منگل سے باورچی خانہ۔ بدھ سے مکان نشینت بہرہ پتہ سے نوشہ خانہ۔ شکر سے سونے کی جگہ۔ سینچر سے میلی جگہ مرتبہ ہوتی ہے۔

راج لوگ

۱۔ اگر خانہ دیم کا لگن تو ان یا میں ہو اور شکر بہرہ پتہ اس میں سون تو مولود صاحب شرف و راج اور لگتی ہو۔ اس کے دوست بہت ہوں اور دوستا و اولاد سے آمودہ رہے۔ ۲۔ اگر خانہ نیم یا یا نہ دیم میں دوستا رہ سمد یا ہم سون اور ایک کس ستارہ خانہ دیم میں ہو تو مولود ہر دراجہ ہو گا۔ ۳۔ شکر اس کے سورج اور کر کے اس کا چند ماں ہو اور بہرہ پتہ چند ماں سے گیا رہوں میں ہو تو راجہ ہو گا۔ ۴۔ سینچر اگر تو لا دھن یا مین کا ہو کر لگن میں ہو تو مولود راجہ ہو گا۔ ۵۔ اگر ایک ایک نیک ستارہ مکر و کنبہ و متفن و برکھ اس میں ہو تو مولود راجہ و اقبال مند ہو گا۔ اور اگر دو ایک نیک ستارہ سے مذکور بالا خانوں میں سون تو اپنے گھر کا ستارہ ہو گا۔ ۶۔ اگر خانہ ہشتم دواز دیم میں سینچر و راہ سون اور دوسرے ستارگان درمیان دونوں خانہ کے ہوں۔ تو مولود راجہ ہو گا۔ مگر عمر صرف ۲۰ سال ہو گی۔ ۷۔ اگر شکر اس کا سورج خانہ نیم میں ہو اور دیگر ستارگان قریبی ہوں تو راجہ ہو گا۔ مگر اس کے کوئی بھی نہ ہو گا۔ ۸۔ اگر کوئی ستارہ شرف ہو کر خانہ پنجم یا دیم میں ہو اور نیک ستارہ خانہ نیم میں ہو اور راہ خانہ ششم ہشتم یا دواز دیم میں ہو تو مولود بادشاہ یا امیر کلان ہو گا۔ ۹۔ اگر شکر خانہ دیم میں ہو اور بہرہ پتہ خانہ نیم میں ہو اور راہ خانہ ششم میں ہو تو مولود بادشاہ ہو گا۔ ۱۰۔ اگر بہرہ پتہ صاحب خانہ ہو کر نیک ستارہ میں ہو تو مولود راج متتری و اقبال مند ہو گا۔ ۱۱۔ مگر چند ماں خانہ اول یا دوم یا ہشتم یا دواز دیم میں ہو تو مولود راج متتری و اقبال مند ہو گا۔ ۱۲۔ اگر نیم لگن میکہ و برکھ و دھن

لگن ہو اور اس میں زور آور ستارہ ہو تو مولود راج ہوگا۔ ۱۳۔ اگر اوستی مکرنگا
 بلونی یا یکہ پتھر میں تولد ہو اور شکر نیک خانہ میں ہو تو مولود سردار مثل راجہ کے
 ہوگا۔ ۱۴۔ اگر چندر مان و شکر باہم ایک خانہ میں ہوں اور بدھ علیحدہ ایک
 خانہ میں ہو تو راجہ ہوگا۔ ۱۵۔ اگر منگل و برہسپت و سورت باہم ایک خانہ میں ہوں
 تو مولود راجہ ہو سوار و جمہیت سے آلودہ رہے۔ ۱۶۔ اگر برہسپت و شکر
 خانہ دہم میں ہوں تو مولود صاحب دولت و اولاد و سردار ہوگا۔ ۱۷۔ اگر برہسپت
 و چندر مان خانہ کیندر میں باہم ہوں اور ان کو شکر و یکفضا ہو تو مولود راجہ
 ہوگا۔ ۱۸۔ اگر شکر و چندر مان باہم کرک کے ہو کر لگن میں ہوں اور برہسپت
 کامل ناظر ہو تو مولود راجہ ہوگا۔ ۱۹۔ اگر بدھ و سورت و منگل خانہ دہم میں ہوں
 اور خانہ ششم میں راہ ہو اور برہسپت و من یا منی کا ہو تو راج ہوگا۔ ۲۰۔ اگر
 کیر و دولت ہوگا۔ ۲۱۔ اگر شکر و چندر مان خانہ لگن میں ہوں اور برہسپت میں
 خانہ دہم میں ہو تو مولود راجہ ہوگا۔ ۲۲۔ اگر برہسپت خانہ پنجم میں ہو اور سورت و چندر
 خانہ دہم میں ہوں تو مولود مثل راجہ کے ہوگا۔ ۲۳۔ اگر بدھ خانہ ششم ہو و یکفضا
 ہو تو مولود راجہ ہوگا۔ ۲۴۔ اگر چندر مان خانہ اول خواہ سوم یا پنجم یا دہم میں
 میراہ نیک ستارہ ہو تو مولود مثل راجہ کے ہوگا۔ ۲۵۔ اگر منس ستارہ خانہ
 ششم میں ہو اور چار نیک ستارے کیندر میں ہوں تو مولود امیر و کبیر صاحب
 فیض و دولت و نشان کا ہوگا۔ ۲۶۔ اگر برہسپت خانہ کیندر میں ہو تو مولود مثل راجہ کے
 ہو اور دولت سے آلودہ رہے۔ ۲۷۔ اگر خانہ سویم میں راہ ہو اور خانہ ششم
 میں خواہ شرق کا منگل ہو تو مولود مثل راجہ کے ہوگا۔ ۲۸۔ اگر میراہ خانہ
 کیندر میں نیک ستارے پڑے ہوں تو مولود میراہ راجہ ہوگا۔ اگر نیک ستارہ
 خانہ دوم و ہفتم و دوازہ دہم میں پڑے ہوں تو مولود اپنے خانہ ان میں سردار
 ہوگا۔ ۲۹۔ اگر برہسپت خانہ پنجم میں اور چندر مان خانہ دہم میں ہو تو مولود صاحب
 لہر و دولت مند ہوگا اور اپنے گھر کا ستارہ ہوگا۔

گرمیوں کے متفرق لوگ

اگر خانہ اول سے چہارم تک کل سیارگان نیک و خس ایک ایک یا دو دو خواہ
 تین تین برابر موجود ہوں۔ اور خانہ پنجم سے دوازدہم تک خالی ہو تو مولود
 راحت مند خوش غذا و دولت مند اور نصف عمر میں جوگی ہو۔ ۱۲۔ اگر
 ستارہ مالک خانہ دہم خانہ ترکونی خواہ کیندر میں ہو تو مولود صاحب مرتبہ و فیل
 ہو۔ ۱۳۔ اگر خانہ دوم میں چند رہاں پیراہ نرم ستارہ ہو خواہ چند رہاں دوسرے
 یا گیارہویں گھر کا مالک ہو تو مولود منعم ہو۔ ۱۴۔ اگر استوئی۔ کر نکا۔ دیوئی و یکھ
 پچھر کا جنم ہو اور شکر خانہ ستارہ خس میں ہو تو جاگیر دار ہو۔ ۱۵۔ اگر مول
 محطا۔ پورہ یا بھالگنی و دیوئی پچھر کا جنم ہو اور شکر خانہ ستارہ خس میں ہو تو
 جاگیر دار ہو۔ ۱۶۔ اگر سورج خانہ دہم میں ہو تو مولود طالع ور ہو۔ ۱۷۔ اگر شکر
 و سورج۔ جہد و سینیر و راہ یا ہم ایک خانہ میں ہوں تو مولود عقلمند شجاع
 اور دولت مند ہو۔ ۱۸۔ اگر شکر تنہا خانہ دہم میں ہو خواہ پیراہ برہمیت یا
 بارہ یا چند رہاں ہو تو مولود دولت مند ہو۔ ۱۹۔ اگر چند رہاں برہمیت یا گنہدہ اس
 کا ہو کر خانہ پنجم میں ہو اور اپنے گھر کو دیکھتا ہو تو مولود بڑا دولت مند ہو۔
 ۲۰۔ اگر برہمیت میں اس کا لگن میں ہو خواہ سینیر تو اس کا لگن میں ہو تو صاحب
 عسکرت و ادب ہوگا۔ ۲۱۔ اگر خانہ چہارم میں کوئی ستارہ قوی ہو اور تین نیک
 ستارے اپنے اپنے گھر میں ہوں تو مولود دولت مند زبان دراز ہو۔ ۲۲۔ اگر چند رہاں
 یا ہم ایک گھر میں ہوں تو مولود دولت مند زبان دراز ہو۔ ۲۳۔ اگر چند رہاں
 کے گھر سے ساتویں برہمیت ہو خواہ برہمیت و سینیر و چند رہاں یا ہم خانہ
 ہفتم میں ہوں یا شکر خانہ کیندر میں ہو تو مولود عیش و عشرت کرے اور
 عورتوں سے زیادہ مواصلت کرے اور ہر مجلس میں مغرور و ممتاز ہوگا۔
 ۲۴۔ اگر راہ۔ میکہ و برہمیت یا کرک کا ہو کر لگن میں ہو تو مولود صاحب راجہ ہوگا۔

۱۶۔ اگر راہ کنیا و تنہ کا ہو کر لگن میں ہو تو مولود دولت مند مثل دیوانہ راجہ کے
 ہوگا۔ ۱۷۔ اگر سینچر خانہ پنجم میں ہو تو مولود کے اول دختر پیدا ہوگا اور صاحب
 دولت ہوگا۔ ۱۸۔ اگر تین نیک ستارے اپنے اپنے گھر میں ہوں تو مولود شیر
 راجہ ہوگا۔ ۱۹۔ جس گھر میں سورج ہو وہاں سے دوسرے گھر میں بخیر
 چند مال کوئی اور ستارہ ہو تو مولود دولت مند نیک نام نیک کار خود غلہ
 نرم گفتار کم زنیار ہو اور خورد چشم۔ ۲۰۔ اگر خانہ کیندر میں نیک ستارہ
 خواہ بدعوہ برہمیت و شکر و خیر مال پڑے ہوں۔ اور خانہ ہفتم میں کسی
 ستارے یا کنیا یا تنہ خواہ برکہ راہ واقع ہو تو مولود خوش رو و صاف
 دولت ہو اور اپنا بھتیجا صاحب نعمت پاوے۔ اور اگر دختر مال تو مولود
 (۱) اگر کوئی ستارہ بخیر سورج خیر مال سے باہر ہو تو مولود خوش رو
 خوش گو۔ غافل۔ نیک نام۔ مال دار و سخی ہو۔ اور اگر وہ نیک ستارہ ہوگا
 تو صاحب علم۔ راجہ۔ سلیم تلح و طاقتور ہوگا۔ ۲۱۔ اگر سورج کرک
 راہ کا ساتویں ہو اور اس کو برہمیت و کینفا ہو تو مولود صاحب علم و راجہ
 ہوگا۔ دشمن اس کے پا مال ہونگے۔ دولت مند ہوگا۔ اور لیبران و پیران زیادہ
 پڑنے۔ ۲۲۔ اگر خانہ یازدہم میں خیر مال ہو اور بدعوہ و شکر خانہ ہفتم
 میں باہم ہوں اور برہمیت و کینفا ہو تو مولود نیک نام اور یا تیز و خوش رو
 گزیرہ کرے۔ دولت مند و صراف کا مل ہوگا۔ ۲۳۔ اگر خیر مال و شکر
 باہم ہوں تو مولود اہل مشورت و مصالحت ہو۔ اور اگر خیر مال و سینچر باہم
 ہوں تو مولود نیک ذات ہوگا۔ ۲۴۔ اگر برہمیت و شکر باہم ہوں تو مولود صاحب
 علم اور سر کام میں بیکار ہوگا۔ ۲۵۔ اگر خانہ سوم میں سینچر میرا شکر ہو تو
 مولود کسادہ خوان ہو۔ ۲۶۔ اگر بدعوہ شکر و سورج باہم ایک خانہ میں ہوں
 تو مولود فصیح زبان ہو اور غورتوں سے زیادہ رغبت رکھے۔ اور سفر میں
 چالاک ہو۔ ۲۷۔ اگر خیر مال و شکر سینچر باہم ایک گھر میں ہوں تو مولود

شجاع و مردانہ اور حیرانی و مالدار ہو اور بھائی سلامت رہے مگر مادہ
 نہ رہے اور دشمن پر غالب رہے ۱۰۔ اگر بہرہ پست و چندرماں باہم ایک خانہ
 چھ سوں تو مولود عقل مند و شریف ہو اور بھائی سے محبت رکھے۔
 ۱۱۔ اگر چندرماں منگل و بدھ ہر چہارم باہم ایک خانہ میں ہوں تو بیوی
 اور کثیر الادلاء و دولت مند ہو اور زوجہ چند سوں ۱۲۔ اگر چندرماں
 شکر باہم ہوں تو مولود مردانہ جسم خوش پوشاک و خوب صورت اور بیرون خانہ
 سے زیادہ محبت رکھے ۱۳۔ اگر چندرماں و منگل باہم خانہ کیندر میں ہوں
 تو مولود خشک میں نامور ہو و اگر قصور کا زیادہ شائق رہے اور سختی ہو مگر
 دروغ پسند ہو ۱۴۔ اگر بدھ چندرماں و سورج باہم ہوں تو مولود کو
 ذوق سواری ہو اور مشکل حل کرنے والا اور فقیر و مست ہو ۱۵۔ اگر
 سورج بہرہ پست چندرماں و منگل باہم ہوں تو مولود شاعر و ناٹک راہ ہو۔
 ۱۶۔ اگر چندرماں و بدھ ایک گھر میں ہوں تو مولود بیشن سنن و نرم گفتار
 ہو ۱۷۔ اگر منگل و شکر باہم ہوں تو مولود پیرام میں بے خوف رہے ۱۸۔
 اگر بدھ و سیچر باہم ہوں تو مولود جنگ میں بے خوف ہو ۱۹۔ اگر رات
 خانہ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹ میں متوفی اس کا ہو کر واقع ہو تو مولود نیک
 کردار نام درو صاحب راہ ہو ۲۰۔ اگر بدھ بہرہ پست و شکر خانہ کیندر
 میں ہوں اور منگل خانہ دہم میں اور چندرماں خانہ مائے مذکور کا ناظر ہو
 تو مولود صاحب مال و فرزند اف سو ۲۱۔ اگر ایک نیک ستارہ خانہ دوم
 میں اور دو نیک ستارے خانہ سوم میں ہوں تو مولود اپنے خاندان میں
 ناخور ہو ۲۲۔ اگر کوئی ستارہ بھی ستارہ خانہ مائے کیندر میں پڑے تو مولود
 کو دولت و فرزند سے آسودگی رہے ۲۳۔ اگر ستارہ مالک خانہ ثانی چوتھے
 خواہ یا چوبیس یا ساتویں واقع ہو تو مولود عمر دراز و قریب سنو
 ہر سن سے ہو اور نیک بخشا ہو اور عزت بہت حاصل کرے ۲۴

مفید عالم خبثی و پینچانک دلوکار

پرماتما پروردگار کا بار بار دھینہ واویے کہ جس کی گویا درشتی سے تاج
 خبثی کو اتنی شہرت، پرولہری خبثی اور ناموری حاصل ہوئی ہے۔ مفید عالم
 کو پیرکاشت کرتے ۸۸ سال گزر چکے ہیں۔ اس قلیل عرصہ میں ملک کے
 قدر دان اصحاب نے جو کچھ اس کی قدر فرمائی ہے وہ بمقابلہ اس کی شہ
 و قدر دانی کے اس کی سالانہ اشاعت اور بہت مضامین سے بخوبی
 ہے۔ اس کے مصنف نے اپنی خداداد علمی بیاقت سے علم جویش کے
 رازوں پر سے پردہ اٹھانے میں کوئی دقیقہ فرو گزاشت نہیں کیا۔ بلکہ
 ضرورت کے موافق ہر سال علم کے راز کے ضروری اور کارآمد مضامین
 سال بھر کے تمام ایام و اوقات ایسے سبب اور عام پیرایہ میں درج کرتا
 کہ جس کو دیکھ کر ہر ایک مذہب و ملت کے اصحاب یکساں فائدہ اٹھا
 رہے ہیں۔ اس وقت پنجاب، سندوستان کے دیگر صوبجات اور اضلاع متحدہ
 اور غیر محاکم کے اندر مفید عالم خبثی کوئی زمانہ اس درجہ کی پرولہری
 حاصل ہو گئی ہے۔ جو صوبہ پنجاب میں شاید ہی کسی اور خبثی کو نصیب ہو
 ہو۔ اس کے دیدار کی کم از کم دو لاکھ آنکھیں ہر وقت مشتاق رہتی ہیں۔ جس
 سے لاکھوں قدر دان اور رسا فائدہ اور مقرر اصحاب کے قابل قدر یادگار اس
 کی سچائی اور محنت و خالصتانی کی امید سے بڑھ کر قدر کر رہے ہیں۔ گزشتہ
 سے مفید عالم خبثی ہندی میں بھی شائع ہو رہی ہے۔

پندت موہن لال انبند سنٹر مالکان مفید عالم خبثی بیرون
 گیت مائی پیراں جالندھر شہر





